وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

وما ینطق عن الہوی ان ہو الا وحی یوحی

سنن نسائی شریف

پانچ ہزار سات سو چوہتر احادیث نبوی کا مستند اردو ترجمہ

[illegible]

مترجم

حضرت علامہ وحید الزمان

ناشر اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

E - Books Releaser

The Real Muslims Portal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما اتٰكم الرسول فخذوه وما نهٰكم عنه فانتهوا

القرآن

سنن نسائی شریف مترجم

جلد سوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبد الرحمٰن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد:-

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اسلامی اکادمی ○ اردو بازار لاہور پاکستان

نام کتاب	سنن نسائی
جلد	جلد سوم
نام مؤلف	امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم	علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح	عبدالصمد ریالوی
طابع	ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر	اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان
کتابت	ایوب شہزاد۔ نواز خرم
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور
تاریخ اشاعت اول	ربیع الاول ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت	مکمل سیٹ

RMPInternational.TK

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی ۔ اردو بازار ۔ لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم قارئین

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افسانے اور بے سرو پا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیاں دکھا رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی ہماری پہلی کوشش مؤطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایات کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ جو جلیل القدر محدث فقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب "السنن" اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ حسن ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح اہمالات اور بیان علل کے پیش نظر بعض مغاربہ نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مدنظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترجمہ اور ترجمہ کے آخر میں درج تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہٗ دامت فیوضہم سے مقدمہ و تلخیص

اور جامعیت کا حامل ہے درج کردیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبد الصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔

اب آپ ہی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشوروں اور اپنے قیمتی آراء سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندھی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جا سکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی اشاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی ہمارے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہونے کے اسباب مہیا کر دے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

ابو مومن منصور احمد عفی عنہ



امام ابوعبدالرحمٰن نسائی

سنہ ۲۱۴ھ، سنہ ۲۱۵ھ .... متوفی ۳۰۳ھ

نام ونسب: آپ کا نام احمد اور ابوعبدالرحمٰن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے ، احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی[1] ۔ لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[2]۔ یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے ۔ جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے سنہ ۲۱۴ھ اور بعض نے سنہ ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[3]۔ اور بعض نے سنہ ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[4]۔ جیسا کہ مولانا ضیاءالدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابن العماد نے امام نسائی رح کی وفات سنہ ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے وله ثمان وثمانون سنة[5] اس لحاظ سے ان کی پیدائش سنہ ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی۔

محدث مبارکپوری رح نے امام نسائی رح سے نقل کیا ہے۔

يشبه ان يكون مولدى فى سنه ۲۱۵ هجرية[6]

جس سے سنہ ۲۱۴ھ یا سنہ ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش سنہ ۲۱۴ھ میں بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

وطن: امام نسائی رح نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر "نسا" میں ہوئی۔ جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے (بستان)

رحلت وسفر: امام نسائی رح کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے

---

[1] التذکرہ ص۲۴۱ ج۲ طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲ بستان ص۱۹۷ وغیرہ [2] البدایہ ص۱۲۳ وفیات الاعیان ۱۲ [3] بستان البدایہ، التذکرہ۔ التہذیب طبقات شافعیہ وغیرہ [4] تذکرۃ المحدثین ص۲۷۲ [5] شذرات ص۲۳۹ ج۲ [6] مقدمہ تحفہ ص۶۵ ۔

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری، امام نسائی رح سے نقل فرماتے ہیں:۔

ان رحلتی الاولی الی قتیبة کانت فی سنة خمس وثلاثین[1]۔

علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:۔

رحل الی قتیبة وھو ابن خمسة عشرة سنة[2]۔

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البدایہ ص۱۲۳)

"رحل الی الآفاق واشتغل بسماع الحدیث والاجتماع بالائمة الحذاق"۔ البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱

اسائذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا سکتی ہے۔

شیوخ:۔ امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابو داؤد، امام احمد و ابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلی، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنی، زیاد بن یحیی الحسانی، اسحق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تلامذہ:۔ امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابو القاسم طبرانی، (۲) حافظ ابو عوانہ (۳) امام ابو جعفر طحاوی رح (۴) امام ابو بشر الدولابی (۵) امام ابو جعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابو علی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبداللہ بن حیویہ (۱۰) حسن بن الخضر السیوطی (۱۱) ابو بکر السنی، (۱۲) ابو بکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔

مؤخر الذکر ابو بکر ابن الحداد المصری ایسے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رح کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دار قطنی رح فرماتے ہیں۔

کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولم یحدث عن غیر النسائی وقال جعلته حجة بینی وبین اللہ تعالی۔ (طبقات الشافعیہ ص۱۳ ج۲ التذکرہ ص۲۲۳ البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱)

علامہ سبکی رح نے ۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ و اتقان: قدرت نے امام نسائی رح کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رح نے انہیں امام مسلم رح سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔

سالت شیخنا ابا عبداللہ الذہبی الحافظ وسالته ایھما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحیح او النسائی فقال النسائی۔ (طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲)

---

[1] مقدمہ تحفہ ص۶۶ و مقدمہ نسائی ص۲۱ [2] طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲ التذکرہ ص۲۱۹ ج۲

علامہ سیوطی رحمہ نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔
الحافظ احد الحفاظ المتقنین" حسن المحاضرہ ص۱۴۵ ج ا۔ تذکرۃ المحدثین ص۲۷۴)
ابن یونس فرماتے ہیں:۔
کان النسائی اماما فی الحدیث ثقۃ ثبتا حافظاً۔ (بدایہ ص۱۲۳)
اصحاب علم وکمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ و امام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں:۔
ابو عبد الرحمٰن مقدم علی کل من یذکر بھذا العلم من اھل عصرہ۔
التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیۃ")
حافظ ابو علی فرماتے ہیں:۔
"ھو الامام فی الحدیث بلا مدافعۃ"

امام حاکم ہامون مصری سے نقل کرتے ہیں۔
خرجنا مع ابی عبد الرحمٰن الی طرسوس سنۃ للغداء[1] فاجتمع جماعۃ من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد اللہ بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراھیم مربع وابو الاذان وکلیجۃ وغیرھم فتشاوروا من ینتقی[2] لھم علی الشیوخ فاجتمعوا علی ابی عبد الرحمٰن النسائی وکتبوا کلھم بانتخابہ۔ (معرفت علوم الحدیث ص۸۲)
ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں۔ الغرض امام موصوف کے کمال و فضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔
وکذلک اثنی علیہ غیر واحد من الائمۃ وشھدوا لہ بالفضل والتقدم فی ھذا الشأن۔
(علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں)
ھو احذق بالحدیث وعللہ ورجالہ من مسلم والترمذی وابی داؤد وھو جار فی مضمار البخاری وابی زرعۃ۔ (توضیح الافکار امیر یمانی ص۲۲ ج۱)

ورع و تقویٰ:۔ امام نسائی رح کی عملی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جسے علامہ ذہبیؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔
" سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتھاد النسائی فی العبادۃ باللیل والنھار وانہ خرج الی الغزو مع امیر مصر فوصف فی شھامتہ واقامتہ السنن الماثورۃ فی فداء المسلمین واحترازہ عن مجالس السلطان الذی خرج معہ۔
(التذکرہ)
ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رح کے ورع و تقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز سے یعنی قرأۃ علیہ" دانا اسمع" سے بیان کیا ہے

[1] بالاصل "الغداء" محرفا عن "الفداء"، [2] بالاصل "ینتقی" کذا کما قال الاستاذ الکبیر السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت ووفات مولانا موصوف، بتاریخ ۱۲ رجب ۱۲۶۷ھ (۱۸۵۰ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی، ہندوستان) پیدا ہوئے۔ اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) کو ستر اکہتر برس کی مبارک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدر آباد دکن (ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تغمدہ اللہ بغفرانہ و ادخلہ بحبوحۃ جنانہ۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے لکھنؤ آئے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔

نام ونسب وحید الزماں بن مسیح الزماں بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدر آبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطاب۔

تعلیم وتربیت جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا مسیح الزماں (متوفی مکہ مکرمہ ۱۲۹۵ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کرلی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہوگئے۔

اساتذۂ فنون مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوریؒ تلمیذ شاہ عبد العزیز دہلویؒ، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ (مصنف شرح سلم الثبوت وتفہیم المسائل وغیرہ) مولانا محمد عبد الحی لکھنوی، مولانا عبد الحق بنارسی نیوتنویؒ (تلمیذ مولانا محمد اسمٰعیل شہید وامام شوکانیؒ) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھیؒ۔

مشائخ حدیث حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ، شیخ احمد بن عیسیٰ الشرقی الحنبلی، مولانا حافظ عبد العزیز صاحب محدث لکھنوی مولانا الشیخ عبد الدین المدنی، مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء) میں آپ کے والد مولانا مسیح الزماںؒ نے ریاست حیدر آباد دکن (ہند) میں ملازم کرادیا۔ ۴۴ برس برابر نہ صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق "وقار نواز جنگ بہادر" سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق وراثت میں ملا تھا، بلا کے ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی، سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف ملازمت ہی کے دوران ۴۴ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال آ گیا۔ کم وبیش ڈیڑھ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر ہر ماہ میں دو دفعہ ختم کرنے کا آخر عمر تک التزام رکھا۔

تصوّف اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا مترجمہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری شعر وسخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسیر الباری کے آخر میں تاریخ کا آغاز واختتام وغیرہ۔

انگریزی کی بھی ۱۳۱۹ھ میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لیتے تھے۔

سفرِ حج تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے ۱۲۸۱ھ، ۱۲۹۴ھ اور ۱۳۲۲ھ پہلے دو اپنے والد مولانا مسیح الزمان کی معیت میں۔ آخری سفر پر اپنی اہلیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب ہاتھ رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگِ عظیم چھڑ گئی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلس مدینہ یونیورسٹی کی رکنیت آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء میں عرب وترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحب علم وفکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ (تذکرۃ الوحید ص۲۶)

قومی خدمات مولانا کو باوجود ہمہ شغف علمی وانہماکِ ترجمہ وتالیف اور منصبی مصروفیات، قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی)، مدرسہ فیض عام (کانپور)، انجمن اخوان الصفا، جلسہ خیر خواہ ہند، انجمن اہلحدیث مدراس وغیرہ، سماجی اور مذہبی معاملات میں گرمجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے تاہم بحث ومناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسلک مولانا شروع میں بڑے پکے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایہ" ترجمہ وتشریح شرح وقایہ" اسی دور کی تالیف ہے اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوبِ تقلیدِ شخصی پر تفصیلی دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر تنقید وجرح کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمان (جو واقعۃً بڑے پکے اہل حدیث تھے) سے تبادلۂ افکار وخیالات کے نتیجے میں آپ نے تقلیدِ شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم وتحقیق کے مطابق دلیل صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے۔ چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزمان صاحب مرحوم ومغفور جنہوں نے ۱۳۱۲ھ میں بمقام حیدرآباد بعمر شصت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ واعظ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدرآباد، بنگالہ، پنجاب، رنگون، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد خلائق ہے ان کی تصنیفات وتالیفات یہ ہیں ۔
فہرست قرآن سبیکۃ الذہب الابریز، ترجمہ ترمذی، سیف الموحدین، ترجمہ انتہائی الاستواء بزبان اردو "

تذکرۃ الوحید حیدرآباد دکن ۱۹۵۹ء۔

صاحب نزہتہ الخواطر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

كان شديدا فى التقليد فى بداية امره ثم رفضه وتحرر واختار مذهب اهل الحديث مع شذوذ عنهم فى بعض المسائل (ص ۵۱۹) یعنی ابتداءً تقلید میں متشدد تھے پھر تقلید ترک کرکے آزاد فکر ہوگئے تھے اور مذہب اہلِ حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہلِ حدیث سے تفرد و شذوذ رکھتے تھے۔

اخلاق و عادات مولانا باخلاق، منکسر المزاج اور متواضع تھے، لباس و طعام وغیرہ میں شب وروز کا پروگرام باقاعدہ رکھتے تھے محنت و جفاکشی کے عادی، مہمان نواز اور ملنسار مگر حق بات کہنے میں جری، سحر خیزی و تہجد گذاری کی بچپنے سے جو عادت ہوئی تو وہ آخری زندگی تک برابر رہی۔ مزاج میں عجلت ضرور تھی لیکن قلب رقیق اور دل درد مند پایا تھا۔ اخلاص، حسن نیت اور بے لوثی کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی تبلیغ و اشاعتِ دین کے عشق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی ۲۸ حصوں پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کرا کے طبع کرایا۔

تالیف و تصنیف ترجمہ اور تالیف و تصنیف میں باعتبار کثرت، تنوع موضوعات اور مواد مولانا نادرۂ روزگار تھے۔ مؤلفات کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

قرآن مجید موضح الفرقان (بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید) تفسیر وحیدی (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی) لغات القرآن اور بشارۃ الاخوان بفضائل القرآن (یہ دونوں تفسیر وحیدی کے ساتھ مطبوع ہیں) تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی۔

حدیث تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری مع حواشی، تسہیل القاری ترجمہ و شرح صحیح بخاری (اردو میں صحیح بخاری کی مبسوط شرح جو غالباً پانچ چھ پاروں تک پہنچ سکی جتنی ہے لاہور میں طبع ہوگئی تھی۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح کشف المغطا ترجمہ و شرح موطا امام مالک۔ الہدی المحمود لترجمہ سنن ابی داؤد۔ روض الربی ترجمہ و شرح سنن نسائی۔ رفع العجاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ۔ اشراق الابصار فی تخریج احادیث نور الانوار (عربی)، احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد (عربی)، اور انوار اللغۃ و اسرار اللغۃ یا وحید اللغات ۲۸ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نور الہدایہ ترجمہ و شرح، شرح وقایہ (فقہ حنفی) کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق (عربی فقہ الحدیث) نزل الابرار من فقہ النبی المختار عربی (موضوع نام سے ظاہر ہے)، ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی (عربی) اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں، دوسرا اصول استدلال میں باقی چار حصے فقہی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام تنقید الہدایہ و تسدید الروایۃ و اصلاح الہدایہ (موضوع نام سے ظاہر ہے) یہ حصہ شوال ۱۳۳۸ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتبائی لکھنؤ (ہند) میں طبع ہوا۔ (یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقاید الانتصار فی الاستواء (مسئلہ استواء علی العرش کے مبسوط کتاب) عقیدہ اہلِ سنت (استواء ہی کے بحث میں مختصر رسالہ)، فتاوی

---

[1] صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزمان کے ترجمہ و شرح ترمذی کا ترجمہ موطا کے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے۔ نیز آپ سے ارشاد اہل التوحید الی مزایا السنۃ و رزایا التقلید بھی ترجمہ ترمذی کے بعد تالیف فرمائی تھی۔ جو مطبع محمدی لاہور میں طبع ہوگئی تھی۔ تاریخ طبع ۱۲۹۹ھ دو سو صفحات کتابت نہایت عمدہ اور تحقیقی ہے۔

بے نظیر در نعی شل آنحضرتؐ بشیر و نذیر (اُردو) الحاشیہ الوحیدیہ علی الحاشیہ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں)

متفرقات | راہ نجات (اردو) وظیفہ نبی با درار وحیدی (وظائف اردو) تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات ۱۳۲۲ھ تک (اُردو)

تقریر دلپذیر ہند و مسلمان (مضامین سبعہ مندرجہ رسالہ معلم نسواں، قواعد محمدی (اردو) مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈ) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال | علاوہ ازیں حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکور (طبع اوّل حیدرآباد) کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک تھی | موطا امام مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ

"جناب فیض مآب ... محی السنۃ نواب والا جاہ ..... سید محمد صدیق حسن خاں بہادر ... ہمارے تمہارے مقصد ہجرت ۱۲۹۳ھ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مفوض فرمائی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سنن ترمذیؒ کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے موطا شریف کا۔ (ص ۲ طبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۶ھ)

تلامذہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ جاری رہا چنانچہ اس نواح کے چند تلامذہ کا آپ نے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے جن میں مولانا انوار اللہ خاں نضیلت یار جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزلت کا زمانہ اور وفات | ۱۳۱۱ھ میں سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پورا وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ترجمہ و تالیف میں صرف ہوتا تھا۔ آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہوئے تو چونکہ ارادہ ہجرت سے گئے تھے حیدرآباد کی بجائے مدراس کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھ لی۔ چنانچہ انوار اللغۃ اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یادگار ہیں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۳۳۷ھ ۱۹۱۹ء وقار آباد (ضلع حیدرآباد دکن جہاں اصل سکونت تھی) میں آگئے اسی جگہ ۱۰ شعبان ۱۳۳۸ھ ۲۶ اپریل ۱۹۲۰ء کو آپ کا لڑکا محمد محسن کا (عین شباب میں) انتقال ہوا اور ۱۵ دن بعد یہ صدمہ دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

نوٹ:۔ حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا (۱) تذکرۃ الوحید (۲) اخبار اہل حدیث امرتسر ۱۸ جون ۱۹۲۰ء (۳) حیات وحید الزمان مرتبہ مولانا عبد الحلیم چشتی کراچی (۴) نزہۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶)

ترتیب: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر "الاعتصام" لاہور
رکن وفاقی مجلس شوریٰ پاکستان

ؔ نام جائزۃ الشوذی۔ اس کے بعد سنن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ماجاء فی التوقیت للمسح للمقیم والمسافر تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

فہرست الواب سنن نسائی مترجم مع شرح زہر الربی جلد سوم

كِتَابُ النُّحْلِ

کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں

۱۸۰۹ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي النُّحْلِ

ناقلین نے نعمان بن بشیر کی خبر کے لفظوں میں جو اختلاف کیا ہے اس کتاب میں اسکا بھی ذکر کیا گیا ہے

۳۷۰۵ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے عطیہ اور بخشش کے طور پر دیا ان کو ایک غلام پھر آئے نعمان بن بشیر کے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کریں آپ کو عطیہ پر، آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں سب کیلیے تو بخشش میں نے نہیں کی۔ آپ نے رد کرا دیا اس بخشش کو اور مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے دو استاد ہیں اس حدیث میں۔ اسی واسطے بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں لفظ محمد کے ہیں قتیبہ کے نہیں۔

۳۷۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لے گیا ان کا باپ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ کے روبرو میں نے اپنا غلام اپنے اس بیٹے کو بخشش دیا۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو بخشش کی ہے تو نے یا فقط ایک ہی کو، اس نے عرض کیا سب کو تو میں نے کچھ نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا پھیر لے اس اپنے دیے ہوئے کو۔

۳۷۰۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ جَاءَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخشش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکُلَّ بَنِیْکَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْہُ۔

دوسرے بیٹوں کو بھی کچھ دیا؟ انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس کو۔

۳۷۰۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَیْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاہُ؛

عَنْ بَشِیْرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّہُ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ فَقَالَ اِنِّیْ نَحَلْتُ ابْنِیْ ھٰذَا غُلَامًا فَاِنْ رَاَیْتَ اَنْ تُنْفِذَہُ اَنْفَذْتُہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکُلَّ بَنِیْکَ نَحَلْتَہُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْہُ۔

حضرت بشیر بن سعدؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نعمان بن بشیر کو لائے، اور کہا میں نے بخش دیا ایک غلام اپنے اس بیٹے کو اگر آپ فرمائیں تو میں اس بخشش کو جاری کروں آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو تو نے بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس غلام کو اس سے۔

۳۷۰۹ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَۃَ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ؛

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ اَنَّ اَبَاہُ نَحَلَہُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَہُ اُمُّہُ اَشْھِدِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی مَا نَحَلْتَ ابْنِیْ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہُ فَکَرِہَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّشْھَدَ لَہُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے دیا ان کو کچھ بخشش کے طور پر نعمان بن بشیر کی ماں نے نعمان کے باپ کو کہا اس اپنے عطیہ پر جو عطا کیا ہے تو نے یعنی دیا ہے میرے بیٹے کو اس پر گواہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے اس پر گواہ ہونے کو مکروہ سمجھا۔

۳۷۱۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سَعْدٍ یَعْنِی ابْنَ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عُرْوَۃَ؛

عَنْ بَشِیْرٍ اَنَّہُ نَحَلَ ابْنَہُ غُلَامًا فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَرَادَ اَنْ یُّشْھِدَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَکُلَّ وَلَدِکَ نَحَلْتَہُ مِثْلَ ذَا قَالَ لَا فَارْدُدْہُ۔

حضرت بشیرؓ سے روایت ہے انہوں نے اپنے بیٹے کو ایک غلام بخشش میں دیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس ارادہ سے گئے کہ گواہ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا رد کر لے اس کو یعنی مت دے وہ غلام اس کو!

۳۷۱۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ ھِشَامٍ؛

عَنِ ابْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ بَشِیْرًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَۃً قَالَ اَعْطَیْتَ لِاِخْوَتِہِ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْہُ۔

حضرت عروہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ آئے بشیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا نبی اللہ میں نے دیا ہے نعمان کو کچھ بخشش کے طور پر آپ نے فرمایا اس کے بھائیوں کو بھی کچھ دیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس کو۔

۳۷۱۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ ـ

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے لے گئے ان کے باپ ان کو اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ان کے باپ نے میں بخش دیتا ہوں نعمان کو اپنے مال میں سے فلاں فلاں چیز اور آپ کو اس پر گواہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو اسی قدر دیا ہے۔ جیسا کہ نعمان کو دیا ہے تو نے۔

۳۷۱۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ،

عَنِ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُ عَلَى نُحْلٍ نَحَلَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا ـ

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے لایا باپ ان کا ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دیئے ہوئے پر جو نعمان کو دیا تھا آپؐ نے نے فرمایا کیا تو نے اپنے اور لڑکوں کو اسی قدر دیا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں نہیں گواہ ہوتا اس پر آپ نے نعمان کے باپ کو کہا تجھ کو خوش نہیں آتا کہ سب تیرے ساتھ احسان برابر کریں انھوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو مت کر ایسا کام۔

۳۷۱۴ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي،

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّهُ ابْنَةَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ ـ

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے نعمان کی ماں رواحہ کی بیٹی نے سوال کیا نعمان کے باپ سے کہ کچھ دے اپنے مال میں سے اس کے بیٹے نعمان کو نعمان کے باپ نے التوا اور ڈھیل میں رکھا برس روز اس کو پھر کچھ جی میں آیا اس کے تو دینے لگا نعمان کو وہ بخشش کی شئے نعمان کی ماں نے کہا میں نہیں مانتی جب تک کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ کرے تو نعمان کے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں یعنی رواحہ کی بیٹی لڑتی ہے مجھ سے اس بات پر اور کچھ بخشش کرانا چاہتی ہے مجھ سے اس لڑکے کے لیے، آپ نے فرمایا اے بشیر تیرے اور لڑکا بھی ہے اس کے سوا انھوں نے کہا ہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے جیسا اس اپنے بیٹے کو ہبہ کرتا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے یہ سن کر فرمایا تو مجھ گواہ نہ کر اس پر کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔

۳۷۱۵ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى أُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مانگا میری ماں نے میرے باپ سے کچھ بخشش اور ہبہ کے طور پر اس نے ہبہ کیا اور دینا چاہا مجھ کو اس وقت میری ماں نے کہا میں راضی نہ ہوں گی جب تک گواہ نہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نعمان کہتے ہیں میرا باپ ہاتھ پکڑ کر ملا یا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میں ان دنوں لڑکا تھا اور آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں رواحہ کی بیٹی کچھ ہبہ اور بخشش کے طور پر مانگتی ہے اور اس کی خوشی اس میں ہے کہ میرے دینے پر آپ گواہ ہو جائیں آپ نے فرمایا اے بشیر کیا تجھ کو اور بیٹا نہیں اس کے سوا بشیر نے کہا ہاں ہے آپ نے فرمایا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے کہ نہیں آپ نے فرمایا ایسا ہے تو میری گواہی مت لے کیونکہ میں گواہ نہیں ہوتا ظلم کی بات پر۔

۳۷۱۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ،

عَنْ عَامِرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ أَمَرَتْنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ۔

حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بشیر بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ میری بیوی عمرہ نامی رواحہ کی بیٹی کہتی ہے کچھ صدقہ کر اور میرے بیٹے نعمان کو دے اور کہتی ہے اس دیئے ہوئے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کر آپ نے بشیر سے پوچھا کہ تیرے اور بیٹے ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں! آپ نے فرمایا ان کو تو نے اتنا ہی دیا ہے کہ نہیں؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس کو مجھ کو گواہ مت بنا ظلم پر۔

۳۷۱۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى ابْنِي بِصَدَقَةٍ فَاشْهَدْ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَعْطَيْتَهُمْ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَتُشْهِدُ عَلَى جَوْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور محمد جو استاد ہیں مصنف کے ان کی روایت میں جاء کا لفظ نہیں بلکہ اتی کا لفظ ہے اور معنی دونوں کے ایک ہیں اور اس آدمی نے آکر کہا میں نے دیا ہے اپنے بیٹے کو کچھ آپ گواہ رہیے اس پر آپ نے فرمایا تجھ کو اور اولاد بھی ہے اس کے سوا اس نے کہا ہاں ہے آپ نے فرمایا اسکو تو نے بھی اسی طرح دیا ہے یا نہیں اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھ کو گواہ

۳۶ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ فِطْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ ذَهَبَ بِي أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلَى عَطِيَّةٍ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ أَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ وَصَفَّ بِيَدِهِ بِكَفِّهِ أَجْمَعَ كَذَا أَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے لے گیا میرا باپ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اس پر جو مجھ کو دیا تھا آپ نے پوچھا اس کے سوا اور کوئی لڑکا ہے تیرا اس نے کہا ہاں ہے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کرکے بتلایا کہ سب لڑکوں کو برابر رکھنا چاہیے (ایک کو دینا ایک کو نہ دینا ظلم ہے)

۳۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلَى عَطِيَّةٍ أَعْطَانِيهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَوِّ بَيْنَهُمْ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے اور وہ خطبہ پڑھ رہے تھے بیان کی انھوں نے یہ حدیث کہ لے گیا تھا میرا باپ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اپنے دیئے ہوئے پر اور وہ بخشش مجھ پر کی تھی جس پر آپ کی گواہی چاہتا تھا آپ نے فرمایا اس کو اور بیٹے بھی ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا سب کے ساتھ برابر کر جو کچھ کہ تو کرے۔

۳۸ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ۔

حضرت جابر بن مفضل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے سنا نعمان بن بشیرؓ سے خطبے میں وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابری اور عدل کو کام میں لاؤ تم اے لوگو اپنی اولاد کے معاملہ میں دو بار کہا اسی طرح۔

كِتَابُ الْهِبَةِ — کتاب ہبہ کے بیان میں

۱۸۱ هِبَةُ الْمُشَاعِ — مشاع کا ہبہ

۳۹ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ وَفْدُ هَوَازِنَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے اپنے دادا سے کہا دادا ان کے ہم تھے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب آئے تھے ایلچی ہوازن کے نام سے

وَقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَامْنُنْ
عَلَيْنَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوْا مِنْ اَمْوَالِكُمْ اَوْ
مِنْ نِسَائِكُمْ وَاَبْنَائِكُمْ فَقَالُوْا قَدْ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ اَحْسَابِنَا
وَاَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَاءَنَا وَاَبْنَاءَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَاِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُوْمُوْا
فَقُوْلُوْا اِنَّا نَسْتَعِيْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَوِ
الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ نِسَائِنَا وَاَبْنَائِنَا فَلَمَّا صَلَّوُا الظُّهْرَ قَامُوْا
فَقَالُوْا ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَقَالَ
الْمُهَاجِرُوْنَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ
اَمَّا اَنَا وَبَنُوْ تَمِيْمٍ فَلَا وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ اَمَّا اَنَا
وَبَنُوْ فَزَارَةَ فَلَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ اَمَّا اَنَا وَبَنُوْ
سُلَيْمٍ فَلَا فَقَامَتْ بَنُوْ سُلَيْمٍ فَقَالُوْا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ
لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوْا عَلَيْهِمْ
نِسَاءَهُمْ وَاَبْنَاءَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ
بِشَيْءٍ فَلَهٗ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ اَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيْئُهُ اللّٰهُ
عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَكِبَ رَاحِلَتَهٗ وَرَكِبَ النَّاسُ
اقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا فَاَلْجَئُوْهُ اِلٰى شَجَرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهٗ
فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوْا عَلَيَّ رِدَائِيْ فَوَاللّٰهِ لَوْ اَنَّ
لَكُمْ شَجَرَ تِهَامَةَ نَعَمًا قَسَمْتُهٗ عَلَيْكُمْ ثُمَّ لَمْ تَلْقَوْنِيْ
بَخِيْلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوْبًا ثُمَّ اَتٰى بَعِيْرًا فَاَخَذَ
مِنْ سَنَامِهٖ وَبَرَةً بَيْنَ اُصْبُعَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ هَا اِنَّهٗ
لَيْسَ لِيْ مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهٖ اِلَّا خُمُسٌ وَالْخُمُسُ
مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ بِكُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخَذْتُ هٰذِهٖ لِاُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةَ

قبیلہ کا) اور کہنے لگے اے محمد ہم لوگ سب ایک اصل اور ایک
قبیلے کے ہیں اور جو کچھ بلا ہم پر نازل ہوئی ہے وہ آپ پر ظاہر ہے آپ
احسان کرو ہم پر اللہ تعالیٰ احسان کرے آپ پر آپ نے فرمایا دو چیزوں
میں سے ایک چیز اختیار کر لو مال لے لو یا اپنی عورتیں چھڑا لو انہوں
نے کہا اختیار دیا آپ نے ہم کو ہماری حسب خواہش یعنی عورتوں
میں اور مال میں ہم دونوں میں سے اختیار کرتے ہیں اپنی
عورتوں اور بچوں کو (یعنی خیر مال نہ ملے تو نہ ملے ہماری عورتیں
بچے مل جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
قدر میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے (غنیمت کے
مال میں سے جو مشاع تھا) وہ میں تم کو دے چکا لیکن جب
میں ظہر کی نماز پڑھوں تو تم سب کھڑے ہو اور یوں کہو ہم
لوگ مدد چاہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب
سب مومنوں سے یا مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مالوں میں راوی
بیان کرتا ہے جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے
وہ ایلچی اور کہی انہوں نے وہی بات پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے
لیے ہے۔ یہ بات سن کر مہاجروں نے بھی کہا یہی کہا اقرع
بن حابس نے کہا ہم اور بنی تمیم دونوں اس بات میں نہیں
شامل ہوتے اور عیینہ بن حصین نے کہا ہم اور بنو فزارہ دونو
نہیں اس بات میں اقرار کرتے اور عباس بن مرداس نے
یوں ہی کہا اور شامل کیا اپنے ساتھ بنی سلیم کے قبیلے کو جب
اس نے جدائی کی بات کہی بنی سلیم نے اس کی بات پر انکار کیا
اور کہا کہ جھوٹ بولا تو ہمارا جو کچھ ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے لیے ہے پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو
پھیر دو ان کی عورتوں اور بچوں کو اور جو کوئی نہ دینا چاہے
مفت تو اس کے لیے میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کو چھ اونٹ
دیے جائیں گے اس مال میں سے جو پہلے اللہ جل جلالہ
عطا فرمائے (یعنی ان عورتوں اور بچوں میں جو اس کا حصہ تھا
اس کے بدلے) یہ فرما کر آپ سوار ہو گئے اونٹ پر لیکن لوگ

بَعِيرٍ لِي فَقَالَ اَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ اَوَ بَلَغَتْ هٰذِهٖ فَلَا اَرَبَ فِيهَا فَنَبَذَهَا وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَاِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلٰى اَهْلِهٖ عَارًا وَشَنَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

آپ کے پیچھے لگ گئے اور کہنے لگے واہ واہ ہمارا غنیمت کا مال ہم کو بانٹ دیجئے۔ اور آپ کو گھیر کر ایک درخت کی طرف لے گئے وہاں چادر آپ کی درخت سے الگ کر جدا ہو گئی آپ نے فرمایا اے لوگوں میری چادر مجھے اٹھا دو قسم خدا کی اگر تہامہ کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو بانٹ دوں ان کو تمہارے اور پھر نہ کہو گے مجھ کو بخیل اور نہ بزدل اور نہ خلاف گو پھر آپ آئے ایک اونٹ کے نزدیک اور لے لیے اس کی پیٹھ کے بال اپنی چٹکی میں پھر فرمانے لگے سنو تم نہیں لیتا میں اس فئے میں سے کچھ اور نہ یہ مگر خمس یعنی پانچواں حصہ اور وہ خمس بھی پھر کر تمہارے ہی خرچ میں آتا ہے۔ یہ بات سُن کر ایک آدمی آپ کے نزدیک اٹھ کھڑا ہوا اور اس کے پاس ایک گچھا تھا بالوں کا اور کہا اس نے یا رسول اللہ میں نے لی ہے یہ چیز اس لیے کہ درست کروں اس سے کملی اپنے اونٹ کی، آپ نے فرمایا اس کو جو چیز کہ میرے لیے اور عبدالمطلب کی اولاد کے لیے ہے بس وہ تیری ہے اس شخص نے کہا جب یہ معاملہ اس حد کو پہنچا اب مجھے حاجت نہیں اس کی اور پھینک دیا وہ بالوں کا گچھا۔ راوی بیان کرتا ہے پھر فرمایا حضور صلعم نے لوگوں سے داخل کرو سوئی اور تاگا بھی (اگر کسی نے لیا ہو) کیونکہ مالِ غنیمت میں چوری شرم اور ننگ اور عیب ہوگا چوری کرنے والے کے لیے قیامت کے دن[ف۱]

۱۸۱۱ رُجُوعُ الْوَالِدِ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهٗ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذٰلِكَ

باپ اپنے بیٹے کو دے کر پھیر لے تو کیسا ہے اور اس حدیث کے راویوں کا اختلاف

۳۷۲۲ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ فِي هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهٖ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهٖ۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے کر پھیر نہ لے مگر باپ اپنے بیٹے کو اگر دے کر پھیر لے تو مضائقہ نہیں کیونکہ دی ہوئی چیز واپس لینے والا قے کر کے چاٹ لینے والے کی مانند ہے۔

۳۷۲۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاؤُسٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز کسی آدمی کو جو بخش دے کسی کو کوئی چیز پھر کر پھیر لیوے اس سے وہ دی ہوئی چیز کو مگر باپ اپنے بیٹے کو

ف۱:۔ ہبہ مشاع اس کو کہتے ہیں کہ ایک چیز مشترک ہو کئی آدمیوں میں اور کوئی آدمی تقسیم ہونے سے پہلے اپنا حصہ کسی کو بخش دے تو یہاں آپ نے اپنا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہوازن کے لوگوں کو بخش دیا یہ بھی ہبہ مشاع ہے۔

وَلَدَهٗ وَمَثَلُ الَّذِیْ یُعْطِیْ عَطِیَّةً ثُمَّ یَرْجِعُ فِیْهَا کَمَثَلِ الْکَلْبِ اَکَلَ حَتّٰی اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِیْ قَیْئِهٖ ۔

کوئی چیز دے کر پھیر لے اس سے تو جائز ہے اس کے لیے یہ باپ، اور فرمایا آپ نے دے کر پھیر لینے کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کتا کھاتا چلا جاتا ہے جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے وہ اپنی قے کو۔

۳۷۲۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِیُّ الْمَقْدِسِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ وَهُوَ مَوْلٰی بَنِیْ هَاشِمٍ عَنْ وُهَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِیْ هِبَتِهٖ کَالْکَلْبِ یَقِیْءُ ثُمَّ یَعُوْدُ فِیْ قَیْئِهٖ ۔

۳۷۲۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ یَّهَبَ هِبَةً ثُمَّ یَرْجِعَ فِیْهَا اِلَّا مِنْ وَّلَدِهٖ قَالَ طَاوُسٌ کُنْتُ اَسْمَعُ وَاَنَا صَغِیْرٌ عَائِدٌ فِیْ قَیْئِهٖ فَلَمْ نَدْرِ اَنَّهٗ ضَرَبَ لَهٗ مَثَلًا قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ الْکَلْبِ یَاْکُلُ ثُمَّ یَقِیْءُ ثُمَّ یَعُوْدُ فِیْ قَیْئِهٖ ۔

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے کسی کو یہ بات کہ بخشش کرے اور پھیر لے اس کو سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے سے پھیر سکتا ہے اور طاؤس بیان کرتے ہیں میں نے سنا تھا اور میں ان دنوں چھوٹا تھا اور وہ لفظ جو میں نے سنا تھا عائد فی قیئہ تھا نہیں معلوم آپ نے یہ مثل بیان فرمائی تھی اس شخص کے لیے یا نہیں اور وہ یہ ہے پھر جو کوئی کرے یہ کام پس اس کی مثال کتے کی ہے کھاتا ہے پھر قے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے اس قے کو۔

۱۸۱۲ ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ لِخَبَرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِیْهِ

عبداللہ ابن عباس کی روایت کے اختلاف کا بیان

۳۷۲۶ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ یَرْجِعُ فِیْ صَدَقَتِهٖ کَمَثَلِ الْکَلْبِ یَرْجِعُ فِیْ قَیْئِهٖ فَیَاْکُلُهٗ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کیونکہ کتا اگل دیتا ہے اپنے کھائے ہوئے کو پھر کھا لیتا ہے اس کو۔

۳۷۲۷ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی هُوَ ابْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِیُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهٗ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِیْ یَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ثُمَّ یَرْجِعُ فِیْهَا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر جو پھیر لیتا ہے اس کی مثل ایسی ہے جیسی

كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ ۔

کتے کی مثل ہے قے کرتا ہے اور آپ اپنی قے کو کھا لیتا ہے ۔

۳۷۲۸ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ ،

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کتے کا کام ہے قے کرنا اور اس کو کھا لینا ۔

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا قے چاٹنے والے کے مانند ہے ۔

۳۷۳۰ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا قے چاٹنے والے مانند ہے ۔

۳۷۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی قے کو کھا لینے کی مانند ہے ف

۳۷۳۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی قے کو کھا لینے کی مانند ہے

۳۷۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چاہیے ہمارے لیے بری مشابہت پھیر لینے

ف : یعنی مسلمان کو چاہیے کہ بری شے سے اپنی مشابہت نہ پیدا کرے ۔

کالکلب فی قیئہ ۔

والا ہے کہ اپنی چیز کو کتے کی مانند ہے قے کے کھانے میں یعنی جیسا کتا اگلی ہوئی چیز کو کھا جاتا ہے ایسی ہی دے کر پھیر لینے والا بھی ہوا۔

۱۸۱۳۔ ذکر الاختلاف علی طاؤس فی الراجع فی ہبتہ

اس اختلاف کا ذکر جو راویوں نے طاؤس کی روایت میں کیا ہے

۳۷۳۴۔ اخبرنی زکریا بن یحیی قال حدثنا اسحق قال حدثنا المخزومی قال حدثنا وھیب قال حدثنا عبد اللہ بن طاؤس عن ابیہ:

عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال العائد فی ہبتہ کالکلب یقیء ثم یعود فی قیئہ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بخشے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے جیسے کتا قے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

۳۷۳۵۔ اخبرنا محمد بن حرب قال حدثنا ابو معاویۃ عن حجاج عن ابی الزبیر عن طاؤس:

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العائد فی ہبتہ کالعائد فی قیئہ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بخشے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے جیسے کتا قے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

۳۷۳۶۔ اخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال حدثنا اسحق الازرق قال حدثنا بہ حسین المعلم عن عمرو بن شعیب عن طاؤس:

عن ابن عمر وابن عباس قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لاحد ان یعطی العطیۃ فیرجع فیہا الا الوالد فیما یعطی ولدہ ومثل الذی یعطی العطیۃ فیرجع فیہا کالکلب یاکل حتی اذا شبع قاء ثم عاد فرجع فی قیئہ ۔

حضرت ابن عمر اور ابن عباس دونوں سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال کیا کسی کے لیے دے کر پھیر لینا مگر باپ اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر پھیر لے تو مضائقہ نہیں، بلکہ درست ہے اس کے لیے اور اس شخص کی مثل جو دے کر پھیر لیتا ہے کتے کی سی قے کرنے کی خصلت ہے کھا جاتا ہے جب پیٹ بھر جاتا ہے تو الٹ دیتا ہے اس کھائے ہوئے کو اور پھر کھا لیتا ہے اس قے کو۔

۳۷۳۷۔ اخبرنا عبد الحمید بن محمد قال حدثنا مخلد قال حدثنا ابن جریج عن الحسن بن مسلم:

عن طاؤس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لاحد یہب ہبۃ ثم یعود فیہا الا الوالد قال طاؤس کنت اسمع الصبیان یقولون یا عائدا فی قیئہ ولم اشعر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرب ذلک مثلا حتی بلغنا انہ کان یقول مثل الذی یہب الہبۃ ثم یعود فیہا

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں کسی کے لیے یہ بات کہ بخشش دے کسی کو کوئی چیز اور پھیر لے اس کو مگر باپ کو جائز ہے کہ پھیر لے اپنے بیٹے سے وہ چیز جو دی تھی اسکو طاؤس بیان کرتے ہیں میں سنتا تھا لڑکوں سے یہ بات یا عائدا فی قیئہ یعنی اے قے چاٹنے والے لیکن مجھ کو معلوم نہ تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال میں بیان فرمایا تھا اس مثل کو

وَ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ۔

آخر مجھے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ تحفے دے کر پھیر لینے کے لیے ایک مثال ہے جس کے معنی ایسے تھے یعنی وہ دے کر پھیر لینے والا کتے کے مانند ہے کھاتا ہے اپنی قے کو۔

۳۷۲۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ،

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ فَيَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَيَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ۔

حضرت حنظلہ سے روایت ہے اس نے یہ حدیث طاؤس سے سنی اور طاؤس کہتے ہیں ہیں نے خبر پائی ایسے آدمی سے جس کو نصیب ہوئی تھی صحبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ خبر اور حدیث یہ ہے کہ فرمایا انہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مثل اس کی جو دے کر پھر لوٹا لے اپنی بخشی ہوئی چیز کو ایسی ہے جیسے مثل کتے کی کتا کھاتا ہے اور قے کرتا ہے اور پھر اپنے قے کو دوبارہ کھا لیتا ہے۔

كِتَابُ الرُّقْبَىٰ

کتاب رقبیٰ کے بیان میں

۱۸۱۴ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيهِ

زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّقْبَى جَائِزَةٌ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رقبیٰ جائز ہے[۲]۔

۳۷۳۰ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ،

ف ۱:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ایک ضرب المثل ہوگیا تھا، یہاں تک کہ لڑکے کسی کو برا کہتے وقت یوں کہہ کر پکارتے تھے طاؤس کو اس کلمے کی حقیقت معلوم نہ تھی آخر معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا لفظ ہے یعنی حریص اور لالچی کی اور کتے کی ایک خصلت ہے اپنی چیز ملے تب بھی صبر نہیں اور نہ ملے تب بھی صبر نہیں۔ پہلے کرداجی کر کے بخشش دیتا ہے پھر پچھتاتا ہے اور حرص دامنگیر ہوتی ہے پھر کر مانگتا ہے۔ اللہ مسلمان کو ایسی خصلتوں سے بچائے۔

ف ۲:۔ رقبے یعنی زمین یا گھر دے دے کوئی آدمی کسی کو اس شرط پر اور یہ کہہ کر کہ اگر پہلے میں مر جاؤں تو یہ میرا مکان مثلاً تو لے لینا اور اگر تو مر گیا تو پھر میں اپنا مکان واپس لے لوں گا۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِبَهَا ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبے کا مالک اسی کو کیا جس کو دی تھی وہ چیز مالک نے ف۱

۳۷۴۱ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ لَعَلَّهُ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا رُقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رقبے کرنا نہیں چاہیے پھر جس کسی نے رقبے کیا اس کا راستہ میراث کا ہے ف۲

۱۸۱۵ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ اس حدیث میں جو ابی الزبیر پر اختلاف کیا گیا ہے اس کا ذکر ہے

۳۷۴۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِبَهُ ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالوں کا رقبی نہ کیا کرو پھر جو کوئی رقبی کرے کسی شے کا تو وہ شے جس کے لیے رقبی کیا گیا اسی کو ہو گئی ف۳

۳۷۴۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور ہو جاتا ہے اس کے لیے جس کو دیا جاتا ہے اور رقبی ہو جاتا ہے اس کا جس کے واسطے رقبے کیا گیا لوٹا لینے والا دی ہوئی چیز کو ایسا ہے جیسے قے کر کھا لینے والا ف۴

۳۷۴۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ ۔

حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ عمریٰ اور رقبی دونوں برابر ہیں۔

ف۱ :- کیونکہ یہ ہبہ تھا اور ہبہ میں رجوع کرنا البتہ منع ہے ۔

ف۲ :- یعنی رقبی لینے والے کے وارثوں کو میراث میں دیا جائے گا ۔

ف۳ :- عمرے اس کو کہتے ہیں کسی کو گھر وغیرہ کچھ دینا یہ کہہ کر کہ تمام عمر کے لیے دیا تجھ کو یہ گھر یا زمین ۔

ف۴ :- اور بعض لوگوں کے نزدیک عمرے میں اور رقبے میں فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے عمرے کر دینا کسی گھر یا زمین کا مالک کر دینا ہے اور رقبے کرنا ایسا ہے جیسا کسی کو کوئی چیز مانگی ہوئی دے دینا وہ مانگ کر لے جانے والا اس سے اپنا کام نکالتا اور وہ چیز دینے والے کی ہوتی ہے ۔ ابن عباسؓ کے نزدیک دونوں برابر ہیں فرق کچھ نہیں

۳۷۴۵ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ طَاؤُسٍ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰی وَلَا الْعُمْرٰی فَمَنْ اُعْمِرَ شَیْئًا فَهُوَ لَهٗ وَمَنْ اُرْقِبَ شَیْئًا فَهُوَ لَهٗ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رقبے درست نہیں ہے (کسی کو گھر یا زمین دینا اس شرط سے کہ اگر دینے والا پہلے مر جائے تو وہ اس دوسرے کی ملک ہو جائے گا اور جو لینے والا پہلے مر جائے تو دینے والا اس کو پھر لے گا رقبے اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے) اسی طرح جائز نہیں عمریٰ بھی پھر فرمایا جو کوئی کسی شئے کو عمرے کے طور پر دے پس وہ اسی کی ہے جس کو عمرے دیا گیا اور جس شخص نے رقبے میں دی کوئی شے تو وہ رقبے لینے والی کی ہو گئی فائدہ

۳۷۴۶ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ طَاؤُسٍ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرٰی وَلَا الرُّقْبٰی فَمَنْ اَعْمَرَ شَیْئًا اَوْ اَرْقَبَهٗ فَاِنَّهٗ لِمَنْ اُعْمِرَهٗ وَاُرْقِبَهٗ حَیَاتَهٗ وَمَوْتَهٗ اَرْسَلَهٗ حَنْظَلَةُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مصلحت کی بات نہیں عمرے کرنا اور رقبے کرنا، پھر جس کو دی گئی کوئی چیز عمرے یا رقبے میں وہ چیز اسی کی ہو گئی حیات میں اور موت میں حنظلہ نے اس کو مرسل کیا ہے فائدہ

۳۷۴۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

عَنْ حَنْظَلَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاؤُسًا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰی فَمَنْ اُرْقِبَ رُقْبٰی فَهُوَ سَبِیْلُ الْمِیْرَاثِ،

حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ طاؤس فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں رقبے کرنا پھر جس کسی کو رقبے کے طور پر کوئی چیز دی گئی اس کا راستہ ہے میراث کا۔

۳۷۴۸ اَخْبَرَنِیْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیْمِ عَنْ وَکِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ طَاؤُسٍ،

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰی مِیْرَاثٌ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے یعنی زمین یا گھر لینے والے کے وارثوں کی میراث ہو جاتا ہے۔

۳۷۴۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ،

عَنْ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ میراث ہے وارثوں کی۔

ف ۱ :- عمرے اس کو کہتے ہیں کوئی شخص دوسرے سے کہے میں نے تجھ کو اپنا گھر عمر بھر کے واسطے دے دیا۔

ف ۲ :- اس حدیث سے مراد ہے رقبے اور عمرے کرنا مخالف مصلحت کے ہے لیکن جب کر دیا پھر واپس لینا جائز نہیں۔ کیونکہ دینے کے بعد اس کا ہو گیا جس کو دے دیا۔

ف ۳ :- آخر سند میں سے حدیث کے بعد تابعی کے اگر کوئی راوی کم ہو جائے اس حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

ف ۴ :- یعنی دینے والے کا اس میں کچھ حق نہیں، بلکہ لینے والے کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

۳۷۵۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاؤسٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَۃٌ۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے

۳۷۵۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ طَاؤسٍ

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے

۳۷۵۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَانَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِیْنَارٍ یُحَدِّثُ عَنْ طَاؤسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے۔

۱۸۱۶ کتاب العُمْرٰی — کتاب عمرٰی کرنے کے بیان میں

۳۷۵۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤسًا یُحَدِّثُ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی هِیَ لِلْوَارِثِ:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرٰی حق وارث کا ہے۔

۳۷۵۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤسًا یُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرٰی وارث کی ملک ہے۔

۳۷۵۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضٰی بِالْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا وارث کے لیے۔

۳۷۵۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّہٗ عَرَضَ عَلٰی مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيلِهِ ـ

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کیا کسی شے کو عمرے تو وہ شے اسی کی ہوگی جس کے واسطے عمرے کیا جیتے اور مرے پر اس کے اور فرمایا رقبے مت کیا کرو اور جس آدمی نے رقبے کیا کسی چیز میں تو وہ اپنے راستے میں جاوے گی یعنی رقبے کا جو حکم ہے اس کے موافق عمل ہوگا وہ جس کو رقبے دیا ہے اسی کی ہو جائے گی اور شرط پر عمل نہ ہوگا۔

۳۷۵۷ أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ الْحُجُورِيِّ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے ف

۳۷۵۸ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے۔

۳۷۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا ؛

مَكْحُولٌ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى ـ

حضرت مکحولؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رکھا عمرے اور رقبے کو۔

۱۸۱۷ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِي الْعُمْرَى

جابرؓ نے جو خبر روایت کو عمرے کے باب میں ذکر کی ہے، اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا ہے اس کا بیان

۳۷۶۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ ؛

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ فَقَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ خطبہ کے وقت فرمایا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمریٰ جائز ہے یعنی نافذ ہو جاتا ہے کرنے کے بعد۔

۳۷۶۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ؛

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى قُلْتُ وَمَا

حضرت عطاء سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے اور رقبے کرنے سے راوی نے اپنے

ف : یعنی اگر کسی نے عمرے کیا تو جائز ہو جائے گا اور دی ہوئی چیز دوسرے کی ملک میں چلی جائے گی۔

ف۲ : یعنی بخشش کرنے کے بعد اس کے لوٹانے کا حکم نہ کیا بلکہ اس بخشش کو قائم رکھا۔

الرُّقْبٰی قَالَ یَقُوْلُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ھِیَ لَکَ حَیَاتَکَ فَاِنْ فَعَلْتُمْ فَھُوَ جَائِزَۃٌ ـ

استاد یعنی جابر سے پوچھا رقبے کیا چیز اور کیا بات ہے انہوں نے فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو کہے یہ چیز تیری زندگی تک تیرے واسطے ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔ اس طرح دینے کو منع فرمایا پھر اگر کسی نے کسی کو اس طرح کہہ کر دیا تو وہ چیز اسکی ہو جاتی ہے جسکو اس طرح کہا

۳۷۶۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَۃَ یُحَدِّثُ ،

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَۃٌ ـ

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے (یعنی نافذ ہو جاتا ہے) کرنے کے بعد۔

۳۷۶۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ ،

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِیَ شَیْئًا حَیَاتَہٗ فَھُوَ لَہٗ حَیَاتَہٗ وَمَوْتَہٗ ـ

حضرت عطاء سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے دی کوئی چیز کسی کو زندہ رہے برتنے کو وہ چیز اسی کی ہوگی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی ف

۳۷۶۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ،

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ اَرْقَبَ اَوْ اُعْمِرَ شَیْئًا فَھُوَ لِوَرَثَتِہٖ ـ

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبے مت کیا کرو اور عمرے کرنا اچھا نہیں پھر جس کو رقبے دیا جائے گا یا عمرے کسی چیز میں تو وہ چیز اس کے وارثوں کی ہو جائے گی ف۲

۳۷۶۵ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَنْبَاَنَا حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرٰی وَلَا رُقْبٰی فَمَنْ اُعْمِرَ شَیْئًا اَوْ اُرْقِبَہٗ فَھُوَ لَہٗ حَیَاتَہٗ وَمَمَاتَہٗ ـ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عمرے کرنا چاہیے اور نہ رقبے کرنا اچھا ہے پھر جس کسی نے عمرے یا رقبے کیا تو پھر وہ شے اس کی ہوگی ہمیشہ کو مرے وہ آدمی جس کو دی ہے وہ چیز یا جیتا رہے۔

۳۷۶۶ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ یَسْمَعْہُ مِنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرٰی وَلَا رُقْبٰی

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رقبے ہے اور نہ عمرے پھر جس نے

ف : یعنی مرنے کے بعد لینے والے کے وارثوں کی ہو جائے گی۔ وہ شے لوٹ کر دینے والے کو نہیں ملی جائے گی۔

ف۲ : یعنی پہلے اس چیز کا مالک وہ شخص ہو جاتا ہے جس کو دی جاتی ہے اور اس کے مرنے کے بعد اس چیز کے مالک اسکے وارث ہیں الغرض وہ عمرے یا رقبے میں دی ہوئی چیز پلٹ نہیں سکتی سدا کو لینے والے کی ملک ہو جاتی ہے

فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْآخَرِ۔

کیا عمرے کسی چیز میں یا رقبے پھر وہ اسی کا ہو گیا جیتے اور مرے جس کے لیے کیا گیا وہ عمرے اور رقبے۔

۳۷۶۷۔ اَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقْبَى وَقَالَ مَنْ اُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ لَهُ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبے میں دے کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی۔

۳۷۶۸۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ:

جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبے میں دے کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی۔

۳۷۶۹۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا:

جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ يَعْنِي اَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَاِنَّهُ لِمَنْ اُعْمِرَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انصاری لوگو رکھو اپنے مال کو اپنے پاس عمرے نہ کرو اپنے مال میں، پھر جو عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کی ہو جائے گی زندگی میں اور مرنے کے بعد۔

۳۷۷۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگو اسنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اسی کی ہے ف۱

۳۷۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقْبَى لِمَنْ اُرْقِبَهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبیٰ اس کا ہے جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا۔

ف۱: اس کے فرمانے سے یہ غرض ہے کہ لوگ آگاہ ہو جائیں کہ عمریٰ ایک ہبہ اور بخشش ہے جو صحیح اور کامل طور پر ہو جاتی ہے اور جس کو بخشش کی وہ اس چیز کا مالک بھی پوری طور پر ہو گیا ہے بخشش کرنے والے کو وہ چیز پھر نہیں آسکتی جب یہ بات لوگوں کو معلوم کرا دے اب اس کے بعد جس کا جی چاہے وہ عمرے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اسی واسطے بتا دی کہ لوگ اس کو عاریت نہ سمجھیں۔

۳۷۷۲ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرٰی جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا وَالرُّقْبٰی جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے اس کے لوگوں کا جن کو دیا گیا اور رقبے کے مالک بھی اس کے لوگ ہوتے ہیں فا

۱۸۱۸ ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الزُّهْرِیِّ فِیْهِ — ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر بیان کیا گیا اس خبر میں

۳۷۷۳ اَخْبَرَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ:

عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰی فَهِیَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ یَرِثُهَا مَنْ یَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ۔

حضرت زہری نے عروہؓ سے انہوں نے جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمریٰ کیا کسی کے لیے وہ چیز اس کی ہو گئی اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ہے جو اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

۳۷۷۴ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرٰی لِمَنْ اُعْمِرَهَا هِیَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ یَرِثُهَا مَنْ یَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کے لئے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا اور اس کے پچھلوں کے لیے وارث اس عمرے کا وہ ہے جو وارث ہو گا اس کے مال کا اس کے پیچھے

فا:- یعنی دینے والا اور اس کے وارث اس شخص سے نہیں لے سکتے جیتے جی تو اس کے قبضے میں رہے گی وہ چیز جس کو بخش دی تھی اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث لے لیویں گے پھر دینے والا کیونکر لے سکتا ہے اس کو اور یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیے عمریٰ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ دینے والا کہے۔ میں نے یہ چیز تجھ کو دی، تیری زندگی تک اور تیرے مرنے کے بعد تیرے وارثوں کو دی، اس میں کسی کا بھی خلاف نہیں، سب کے نزدیک وہ شخص اور اس کے وارث مالک ہو جاتے ہیں اس چیز کے اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو گا تو وہ مال بیت المال میں داخل ہو جائے گا اور اگر دینے والے نے یہ کہہ کر دیا کہ تیری زندگی تک دیتا ہوں یہ گھر تجھ کو، اکثر علماء کے نزدیک اس کا حکم بھی اول کی مانند ہے، اور بعضوں کے نزدیک اول کے مانند نہیں بلکہ دینے والا پھر اس گھر کو واپس لے سکتا ہے لیکن یہ قول زیادہ معتبر نہیں، اور تیسرے یہ کہ دینے والا کہے دوسرے شخص کو یعنی جس کو دیتا ہے اور بخشش کرتا ہے اس کو یوں، کہہ کر دیوے کہ تیری زندگی بھر کے واسطے یہ گھر میں نے تجھ کو دیا اور تیرے مرنے کے بعد پھر یہ گھر میرا ہو جائے گا اور اگر میں مر گیا تو میرے وارثوں کا ہو جائے گا۔ صحیح قول یوں ہے کہ یہ بھی اول کے مانند ہے یعنی دینے والے کی طرف نہیں پھر سکتا وہ گھر بلکہ لینے والے کا ہو گیا یا اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اس کے مرنے کے بعد اور دینے والے نے زندگی کی جو شرط لگائی وہ فاسد ہے قابل اعتبار کے نہیں

۳۷۷۵ أخبرنا محمد بن هشام البعلبكي قال حدثنا الوليد قال حدثنا الأوزاعي عن الزهري عن عروة وأبي سلمة ؛

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العمرى لمن أعمرها هي له ولعقبه يرثها من يرثه من عقبه ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کے لیے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا ہے اور عمرے میں جو چیز اس کو ملی ہے اسکی ہے اور اسکے بعد اسکی ہے جو وارث پیچھے رہ جائے گا اس کے اور جو کوئی اس کے مال کا وارث ہوگا وہی اس عمرے کا بھی وارث ہے ۔

۳۷۷۶ أخبرني محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم قال حدثنا عمرو بن أبي سلمة الدمشقي عن أبي عمر الصنعاني عن هشام بن عروة عن أبيه ؛

عن عبد الله بن الزبير أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما رجل أعمر رجلا عمرى له ولعقبه فهي له ولمن يرثه من عقبه موروثة ۔

حضرت عبداللہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی کسی آدمی کو عمرے میں دے کوئی چیز اسکو اور اسے پیچھے رہ جانے والے کو تو وہ بخشش میں آئی ہوئی چیز اس کی ملک ہے جس کو دی مالک نے اور پھر اس کی ہے جو کوئی وارث ہوگا اس بخشش لینے والے کا ۔

۳۷۷۷ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن ؛

عن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أعمر رجلا عمرى له ولعقبه فقد قطع قوله حقه وهي لمن أعمر ولعقبه ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسری آدمی کو اور اس کے وارثوں کو اس نے اپنی بات سے اپنے حق کو مٹایا اس کے کہنے سے وہ چیز اس کی ہو گئی اور اس کے پچھلوں کی ۔

۳۷۷۸ أخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القاسم عن مالك عن ابن شهاب عن أبي سلمة ؛

عن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما رجل أعمر عمرى له ولعقبه فإنها للذي يعطاها لا ترجع إلى الذي أعطاها لأنه أعطى عطاء وقعت فيه المواريث ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عمرے کرے کسی کے لیے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے لیے یعنی اسکے وارثوں کے لیے البتہ اس چیز دی ہوئی کا مالک ہو جاتا ہے وہ لینے والا شخص نہیں لوٹ سکتی وہ چیز دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس نے ایسی بخشش کی ہے کہ اس میں میراث ہو گئی ہے لینے والے کے وارثوں کی ۔

۳۷۷۹ أخبرنا عمران بن بكار قال حدثنا أبو اليمان قال حدثنا شعيب عن الزهري قال حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن ؛

أن جابرا أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى أنه من أعمر رجلا عمرى

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیا کسی کو کچھ عمرے کے طور پر اور مالک کر دیا اسکو

لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِیْ اُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِیْ اَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيْثِ اللّٰهِ وَحَقِّهٖ۔

اور پچھلے وارثوں کو اس عمرے کا تو مالک ہو گیا وہ آدمی اس چیز کا اب اس کے وارث ہو جب اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کے اس عمرے کو لے لیں گے اور دینے والے کو کچھ نہ ملے گا۔

۳۷۸۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْمَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَهِیَ لَهٗ بَتْلَةً لَا يَجُوْزُ لِلْمُعْطِیْ مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيْثُ شَرْطَهٗ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے مقدمے میں جس نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسرے آدمی کو اور اس آدمی کے وارثوں کو جو پیچھے رہ جائیں اس کے مرنے کے اور وہ حکم یہ ہے آپ نے فرمایا وہ بتلہ ہے یعنی وہ ایسی بخشش اور عطیہ ہے جو دینے والے کو نہیں مل سکتی اور دینے والے کو جائز نہیں کوئی شرط لگانا اس میں اور نہ استثنا کرنا۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں وہ عطیہ اس واسطے نہیں پھر سکتا کہ اس دینے والے نے ایسی طرح بخشا اور دیا ہے کہ اس میں لینے والے کے وارثوں کی میراث ثابت ہو گئی ہے پھر قطع کر دیا وارثوں نے اس کی شرط کو ف۱

۳۷۸۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ قَالَ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِیَ مِنْكُمْ اَحَدٌ فَاِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَاِنَّهَا لَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی کے لیے اور اس کے وارثوں کے لیے اور کہا اس دینے والے نے دوسرے کو بخشا میں نے تجھ کو وہ گھر یا اور کچھ چیز اور بخشا تیرے پچھلوں کے لیے جب تک ان میں سے کوئی باقی رہے تو اب وہ گھر اس کے لیے ہو گیا جس کو دیا اس دینے والے نے اب وہ نہیں پلٹ سکتا ہے دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس دینے والے نے اس طور پر بخشش کی کہ واقع ہو گئیں اس میں میراثیں ف۲

۳۷۸۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱:۔ یعنی اگرچہ وہ شرط لگائے کہ پھر یہ چیز میں لے سکتا ہوں مگر وہ شرط لغو ہے کیونکہ اس نے خود کہہ دیا کہ یہ عمرے ہے تیرے لیے اور تیرے وارثوں کے لیے۔

ف۲:۔ یعنی ترکے میں وارثوں کو آ گیا اب اس کا پلٹنا دینے والے کی طرف ممکن نہیں۔

قَضٰی بِالْعُمْرٰی اَنْ یَّهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلِعَقِبِهٖ الْهِبَةَ وَیَسْتَثْنِیْ اِنْ حَدَثَ بِكَ حَدَثٌ وَبِعَقِبِكَ فَهُوَ اِلَیَّ وَاِلٰی عَقِبِیْ اِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِیَهَا وَلِعَقِبِهٖ۔

نے عمرے کے باب میں اگر بخش دے کوئی شخص کسی کو کچھ چیز اور مالک کرے اس چیز کا اس آدمی کو اور اس کے پیچھے رہ گیوں کو۔ اور استثنا کرے یوں کہہ کر اگر آوے تیرے اوپر کوئی حادثہ یا پچھلوں پر تیرے وہ چیز میری ہے اور میرے پیچھے رہ جانے والوں کی اس طرح کہہ کر دینے اور شرط لگا لینے پر بھی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بخشش میں دی گئی چیز کا مالک ہو گیا وہ دوسرا آدمی جس کو وہ چیز بخشش دی اور مالک ہو گئے اس چیز کے اس دوسرے آدمی کے جو وارث ہیں۔

۸۹۔ ذِکْرُ اخْتِلَافِ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ وَّمُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَلٰی اَبِیْ سَلَمَةَ فِیْهِ

اس حدیث میں یحیی بن کثیر اور محمد بن عمر کا ابوسلمہ پر اختلاف

۳۷۸۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰی لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس آدمی کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۸۴۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۸۵۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرٰی فَمَنْ اُعْمِرَ شَیْئًا فَهُوَ لَهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا اچھا نہیں لیکن جس کسی نے عمرے میں دے دی کوئی چیز پس وہ اسی کی ہو گئی جس کو دے دی۔

۳۷۸۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسٰی وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُعْمِرَ شَیْئًا فَهُوَ لَهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے۔

۳۷۸۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَهِیْكٍ،

ف: یعنی باوجود استثنا کرنے کے اور شرط لگانے کے بھی آپ نے فرمایا کہ مالک کو وہ چیز پھر پلٹ نہیں سکتی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک ہے۔

۳۷۸۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الْعُمْرٰی فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ، عَنْ شُرَیْحٍ قَالَ قَضٰی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَهِیْكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ نَبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ یَقُوْلُ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حسن کہتے تھے کہ عمریٰ جائز ہے یعنی جس کے لیے عمرے کیا جاتا ہے وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِیُّ اِنَّمَا الْعُمْرٰی اِذَا اُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَاِذَا لَمْ یَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِیْ یَجْعَلُ شَرْطَهُ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہا زہری نے عمریٰ جب دیا جائے کسی کو اس کی زندگی بھر اور بعد اس کے اس کے وارثوں کو تو پھر وہ دینے والے کی طرف نہ پلٹے گا، اور جو اس کے وارثوں کے لیے نہ کہے تو شرط کے موافق عمل ہو گا یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِیُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا یَقْضُوْنَ بِهٰذَا قَالَ عَطَاءٌ قَضٰی بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے عطا بن ابی رباح سے انھوں نے بیان کیا کہ جابر بن عبداللہ نے حدیث سنائی مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے قتادہ زہری سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ خلفاء نے اسکے موافق حکم نہیں کیا (یعنی ابو بکرؓ اور عمرؓ نے عمرے کے جواز کا حکم نہیں دیا) مگر عطاء کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے اس کے موافق حکم دیا۔

۸۲. عَطِیَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَیْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ دے اسکا بیان ہے

ف: یعنی جیسا عمرے دینے والا شرط کرے اسی کے موافق عمل ہوگا۔

ف۲: عبدالملک بن مروان بنی امیہ میں سے ایک خلیفہ تھا اس نے عمرے کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا مگر خلفائے راشدین نے عمرے کو ناجائز کہا اور وہی صحیح۔

۳۷۸۹ أخبرنا محمد بن معمر قال حدثنا حبان قال حدثنا حماد بن سلمة ح وأخبرني إبراهيم بن يونس أبو محمد قال حدثنا أبي قال حدثنا حماد بن سلمة عن داود وهو ابن أبي هند وحبيب المعلم

عَنْ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجوز لامرأة هبة في مالها إذا ملك زوجها عصمتها اللفظ لمحمد۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے یہ روایت بیان کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز عورت کو ہبہ اور بخشش کرنا اپنے مال میں سے اس وقت کہ جس وقت مالک ہو گیا مرد اس کی عصمت کا۔

۳۷۹۰ أخبرنا إسمعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا حسين المعلم عن عمرو بن شعيب أن أباه حدثه عن عبد الله بن عمرو ح وأخبرنا حميد بن مسعدة قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا حسين المعلم

عَنْ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال لما فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة قام خطيبا فقال في خطبته لا يجوز لامرأة عطية إلا بإذن زوجها۔

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے جب فتح کیا مکے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے آپ خطبہ پڑھنے کو اور بیان کیا آپ نے خطبہ میں نہیں جائز کسی عورت کو کہ بخشے کسی کو کچھ بے حکم اپنے خاوند کے۔

۳۷۹۱ أخبرنا هناد بن السري قال حدثنا أبو بكر بن عياش عن يحيى بن أبي هانئ عن أبي حذيفة عن عبد الملك بن محمد بن بشير

عَنْ عبد الرحمن بن علقمة الثقفي قال قدم وفد ثقيف على رسول الله صلى الله عليه وسلم معهم هدية فقال أهدية أم صدقة فإن كانت هدية فإنما يبتغى بها وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقضاء الحاجة وإن كانت صدقة فإنما يبتغى بها وجه الله عز وجل قالوا لا بل هدية فقبلها منهم وقعد معهم يسائلهم ويسائلونه حتى صلى الظهر مع العصر۔

حضرت عبدالرحمن بن علقمہؓ سے روایت ہے آئے ایلچی ثقیف کے (نام ایک قبیلے کا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ساتھ کچھ تحفہ بھی تھا آپ نے فرمایا ان سے یہ تحفہ ہے یا صدقہ یعنی خیرات ہے اگر یہ تحفہ ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ کے رسول کی اور حاجت روائی کی چیز ہے اور اگر صدقہ یعنی خیرات ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ عزت اور بزرگی والے کی ان ایلچیوں نے یہ سن کر عرض کیا نہیں یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ اور تحفہ ہے آپ نے اس وقت اس کو قبول فرمایا اور بیٹھے آپ ان کے پاس باتیں کرنے لگے ان سے اور وہ لوگ سوال کرنے لگے آپ سے یہاں تک کہ۔

۳۷۹۲ أخبرنا أبو عاصم خشيش بن أصرم قال حدثنا عبد الرزاق قال أنبأنا معمر عن ابن عجلان عن سعيد

عَنْ أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لقد هممت أن لا أقبل هدية إلا من قرشي أو أنصاري أو ثقفي أو دوسي۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں چاہتا ہوں کسی کا ہدیہ اور تحفہ قبول نہ کروں مگر قریشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوستی کا۔

۳۷۹۳ أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال حدثنا وكيع قال حدثنا شعبة عن قتادة

عَنْ أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتي بلحم فقال ما هذا فقيل تصدق به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية۔

حضرت انس سے روایت ہے دیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک روز گوشت آپ نے فرمایا کیسا ہے یہ گوشت؟ لوگوں نے یعنی گھر والوں نے عرض کیا کہ بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا تھا یہ سن کر آپ نے فرمایا صدقہ بریرہ کے واسطے تھا ہمارے لیے ہدیہ ہے، تمام ہوئی کتاب جو رقبے اور عمرے کے بیان میں تھی۔

۱۸۲۱ کِتَابُ الْاِيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ — کتاب قسموں اور نذروں کے بیان میں

۳۷۹۴ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ وَمُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنٌ يَحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ومقلب القلوب کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے یعنی قسم ہے مجھ کو اس کی جو دلوں کا پھیرنے والا ہے۔

۱۸۲۲ اَلْحَلْفُ بِمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ — مصرف القلوب کے لفظ کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۵ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں تھی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لا ومصرف القلوب کے کلمے کیساتھ یعنی یوں نہیں قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی دلوں کا پھیرنے والا اللہ ہے۔

۱۸۲۳ اَلْحَلْفُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى — اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۶ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ اَرْسَلَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ اُنْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلَيْهَا فَانْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَاِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَى النَّارِ وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنت کو اور آگ کو تو بھیجا جبرئیل علیہ السلام کو بہشت کی طرف اور فرمایا کہ دیکھ اس کو اور دیکھ کیا کیا تیار کیا ہے ہم نے جنت والوں کے لئے اس میں جبرئیل علیہ السلام نے آکر دیکھا اس کو پھر جاکر جناب باری میں عرض کیا کہ قسم ہے تیری عزت کی وہ ایسی چیز ہے جو کوئی سنے گا اس کا حال داخل ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ یعنی ہر کوئی اسی میں داخل ہو گا۔ پھر حکم ہوا اس کے واسطے وہ ڈھانپ دی گئی مشکل اور ناپسند باتوں سے پھر حکم کیا جبرئیل علیہ السلام کو اب پھر جاکر دیکھ جنت کو اور اس چیز کو جو جنت میں تیار کی گئی ہے جنتیوں کے لیے اس میں

فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ وَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا۔

پھر جا کر دیکھا جبرئیل علیہ السلام نے بہشت کو تو ڈھانپی ہوئی پایا اس کو مکروہ اور ناپسند چیزوں سے۔ ف۱ پھر آ کر جناب باری میں عرض کی کہ قسم ہے تیری عزت کی اب تو اس کا یہ حال ہے کہ مجھے خوف ہوا اس بات کا شاید کوئی بھی نہ جا سکے گا اس میں اس کے بعد حکم ہوا جا دیکھ آگ یعنی دوزخ کو اور اس تیاری کو جو دوزخیوں کے لیے کی گئی ہے وہاں گئے دیکھا جبرئیل علیہ السلام نے چڑھی جاتی ہے ایک پر ایک ف۲۔ جبرئیل علیہ السلام نے آ کر عرض کی قسم ہے تیری عزت کی اس میں کوئی نہ جائے گا۔ پھر جناب باری کا حکم ہوا تو فوراً ڈھانپ دی گئی دل لگی چیزوں سے پھر جا کر جبرئیل علیہ السلام نے اس کو دیکھا اور عرض کیا جناب باری میں قسم ہے تیری عزت کی اب اس کے حال کو دیکھ کر یہ خوف ہوا مجھ کو اس میں جائے بغیر ایک بھی باقی نہ رہے گا ف۳

۱۸۲۴ اَلتَّشْدِيدُ فِي الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى اللہ کے نام کے سوا کی قسم کھانے پر شدت کرنے کا بیان

۳۷۹۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللّٰهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھایا کرے تو اللہ کے نام سوا کی قسم نہ کھایا کرے اور قریش کی عادت تھی اپنے باپوں کے نام پر قسم کھانے کی آپ نے منع فرمایا کہ باپوں کی قسم مت کھایا کرو۔

۳۷۹۸ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کرتا ہے تم کو اللہ تعالیٰ باپوں کی قسم کھانے سے۔

ف۱: مکروہ اور ناپسند چیزوں سے مراد وہ نیک کام ہیں جن کا کرنا نفس کو ناگوار اور مشکل ہوتا ہے جب تک نفس کو نہ مارے جنت ملنا دشوار ہے دنیا داروں کو جنتیوں کے کام بُرے معلوم ہوتے ہیں اور بہشتی لوگوں کی وضع اور معیشت سے یہ لوگ چڑتے ہیں خصوصاً اس تیرھویں صدی میں کس قدر مسلمانوں پر فاسقوں اور کافروں کا زور ہے۔ خدا پناہ میں رکھے ہزاروں علم والے کافروں کی چال پسند کرتے جاتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ پیٹے لیے جاتے ہیں۔

ف۲: یعنی اس میں نہایت شدت اور حدت ہے مارے زور اور حدت کے ایک پر ایک غالب ہوتی جاتی ہے اس میں جلنا مشکل ہے۔

ف۳: کیونکہ دوزخ میں جانے کے کام نفس کو نہایت بھلے اور لذت دار معلوم ہوتے ہیں۔ پھر ہر شخص ان کاموں میں پھنس جاتا ہے۔ مگر وہی شخص جس کو اللہ بچائے اس حدیث کے یہاں لانے سے مقصود یہ ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے قسم کھائی اللہ جل جلالہ کی عزت کی تو معلوم ہوا کہ یہ قسم جائز ہے۔

۱۸۲۵ اَلْحَلْفُ بِالْاٰبَآءِ

باپوں کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۹ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُوْلُ وَاَبِيْ وَاَبِيْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمرؓ سے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ایک بار وابی وابی کا کلمہ یعنی باپ کی قسم مجھ کو باپ کی قسم مجھ کو آپ نے ان کو فرمایا اللہ منع کرتا ہے تم کو باپ کی قسم کھانے سے حضرت عمر کہتے ہیں اللہ کی قسم یہ مسئلہ سننے کے بعد میں نے پھر کبھی باپ کی قسم نہیں کھائی نہ آپ نہ کسی اور سے نقل کر کے

۳۸۰۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ منع کرتا ہے تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی جب سے میں نے یہ سنا تو پھر میں نے قسم نہیں کھائی باپوں کی نہ اپنی طرف سے نہ اور کسی کی بات نقل کر کے۔

۳۸۰۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ،

عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۱۸۲۶ اَلْحَلْفُ بِالْاُمَّهَاتِ

ماؤں کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۲ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم نہ کھایا کرو باپوں اور ماؤں اور شریکوں یعنی بتوں کی اور خدا کے سوا کسی کی قسم نہ کھایا کرو اور اللہ کی قسم بھی کھاؤ تو سچی کھایا کرو۔

۱۸۲۷ اَلْحَلْفُ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ

اسلام کے سوا اور کسی ملت اور دین کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ

حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ مُتَعَمِّدًا وَقَالَ يَزِيدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت اور دین کی سوائے دین اسلام کے جھوٹی قسم وہ آدمی ویسا ہی ہوگا جیسی قسم کھائی اس نے اور جس نے مار ڈالی اپنی جان کسی چیز سے عذاب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اسی چیز سے جس سے اس نے اپنے تئیں مار ڈالا تھا دوزخ میں ڈال کر ف۲

۳۸۰۴ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی دین اور ملت کی سوائے اسلام کے اور جھوٹا ہو اس قسم میں پھر وہ وہی ہے جو اس نے اپنے تئیں ٹھیرایا۔ اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے مار ڈالا تو اسی چیز کے ف۴

۱۸۲۸ اَلْحَلْفُ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْإِسْلَامِ

قسم کھانا اسلام سے بیزار ہونے کے لیے

۳۸۰۵ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے میں بری ہوں اسلام سے، اگر وہ جھوٹا ہے تو ویسا ہی ہے جیسا اس نے اپنے تئیں ٹھیرایا، اور اگر وہ سچا ہے تو بھی نہ پھرے گا اسلام کی طرف سلامت ف۳

ف۱:۔ مثلاً کسی نے کہا اگر میں یہ کام نہ کروں تو یہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا بیزار ہوں دین اسلام سے یا پیغمبر سے یا قرآن سے نعوذ باللہ اور جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں یعنی جس کام پر اس نے قسم کھائی تھی وہ کام بھی نہ کیا تو وہ اپنے کہنے کے موافق ہو گیا وہی جو اس نے کہا تھا۔

ف۲:۔ جیسا کسی نے اپنے تئیں ہلاک کیا چھرے سے تو عذاب کیا جائے گا اس کو قیامت کے دن اسی چھرے سے اس طور پر کہ دیا جائے گا اس کے ہاتھ میں وہ چھرا اور کاٹے گا اپنے تئیں ہمیشہ جب تک خدائے تعالیٰ چاہے۔

اور بیان کیا قتیبہ نے جو استاد ہیں مصنف کے اپنی حدیث میں لفظ متعمداً کا یعنی کاذباً کی جگہ اور معنی متعمداً کے قصداً اور جان کر خلاف کیا اپنی قسم کا اور یزید جو دوسرے استاد ہیں مصنف کے اسی حدیث کی سند میں ان کی روایت میں کاذباً کا لفظ ہے یعنی اسلام کے سوا کی قسم کھائی اور پھر جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں تو وہی ہو جائے گا جو اس نے اپنے کو ٹھہرایا تھا۔ علماء نے کہا ہے کہ یہ بطریق تہدید کے ہے کافر نہ ہوگا بلکہ جھوٹ بولنے کا کفارہ دے۔

ف۳:۔ یعنی گناہ سے تب بھی خالی نہیں کیونکہ بیزار ہونا اسلام سے اپنی زبان سے قبول کیا۔

۱۸۲۹ اَلْحَلْفُ بِالْكَعْبَةِ — کعبہ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۶ اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَسَارٍ،

عَنْ قُتَیْلَةَ امْرَاَةٍ مِنْ جُهَیْنَةَ اَنَّ یَهُوْدِیًّا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُنَدِّدُوْنَ وَاِنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَتَقُوْلُوْنَ وَالْكَعْبَةِ فَاَمَرَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادُوْا اَنْ یَحْلِفُوْا اَنْ یَقُوْلُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَیَقُوْلُوْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

جہینہ کے قبیلے کی ایک عورت روایت کرتی ہے آیا ایک یہودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا تم اللہ کے لیے شریک ٹھہراتے ہو اور تم شرک کرتے ہو اور کہتے ہو تم ماشاء اللہ وشئت یعنی جو چاہے اللہ اور چاہو تم اور کہتے ہو تم لوگ والکعبۃ یعنی قسم ہے کعبہ کی پھر حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جس وقت تم ارادہ کرو قسم کھانے کا تو ورب الکعبۃ کہا کرو یعنی قسم ہے کعبے کے رب کی اور اگر کوئی کہنا چاہے ماشاء اللہ تو اس کے بعد ثم شئت کہا کرے وشئت نہ کہا کرے۔

۱۸۳۰ اَلْحَلْفُ بِالطَّوَاغِیْتِ — جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۷ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِیْتِ۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت قسمیں کھایا کرو اپنے باپوں اور جھوٹے معبودوں کی۔

۱۸۳۱ اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ — لات کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۸ اَخْبَرَنَا كَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ فَلْیَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْیَتَصَدَّقْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے لات کی (نام تھا ایک بت کا) اس کو چاہیے کہ کہے لا الٰہ الا اللہ اور جو کوئی کہے اپنے ساتھ والے کو آؤ جوا کھیلیں گے۔ اس کو چاہیے کچھ صدقہ کرے۔

ف: کوئی شخص ہو اچھی بات کہے تو قبول کرنا چاہیے اس یہودی کا کہا سنا آپ نے اور لوگوں کو حکم کر دیا والکعبۃ کی جگہ ورب الکعبۃ کہا کریں اس کے معنی یوں ہوئے یعنی قسم ہے کعبہ کے خدا کی اب وہ لفظ درست ہو گیا۔ اور ماشاء اللہ وشئت کہا کرتے تھے اس کے معنی وہ بات کہ اللہ چاہے اور تم چاہو اس کلمہ میں ذرا شرک کی بو تھی۔ آپ نے اتنا بھی گوارا نہ کیا اور فرمایا کہ ماشاء اللہ ثم شئت کہا کرو، وہ بات جو چاہے اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد تیرا چاہنا بھی ہو۔

۱۸۳۲ اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی
لات اور عزیٰ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۹ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْرِ وَأَنَا حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ فَإِنَّا لَا نَرَاكَ إِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ۔

حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے بیان کیا ان کے باپ نے ہم باتیں کر رہے تھے لوگوں میں اور ان دنوں میں نیا نیا مسلمان ہوا تھا میرے منہ سے نکل گیا باللات والعزیٰ یعنی قسم ہے لات اور عزیٰ کی مجھ کو ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے کہا بُری بات کہی تو نے آج کل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر کہیں یہ بات اور کہا اس نے ہمارے نزدیک تو تو نے کفر کی بات کہی مصعب رضی اللہ عنہ کے باپ کہتے ہیں ہم گئے آپ کے پاس اور بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حال آپ نے فرمایا تو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ تین بار کہہ لے اور اعوذ باللہ پڑھو لو اور تین بار اعوذ باللہ من الشیطان جب پڑھ چکے تو تین بار بائیں طرف تھوک دے اور پھر کبھی ایسی قسم نہ کھا۔

۳۸۱۰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِي أَصْحَابِي بِئْسَ مَا قُلْتَ هُجْرًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان کے باپ نے بیان کیا کہ میں نے قسم کھائی لات اور عزیٰ کی میرے ساتھی نے سُن کر کہا بری بات کہی تو نے اور فحش کلام ہے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے یہ حال آپ کے روبرو، آپ نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پڑھ کر تھوک اپنے بائیں طرف تین بار اور اعوذ باللہ من الشیطان پڑھ اور ایسا نہ کرنا۔

۱۸۳۳ إِبْرَارُ الْقَسَمِ
قسموں کے پورا کرنے کے بیان میں!

۳۸۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا اول تو ان میں سے پیچھے جانا جنازوں کے اور بیمار کو پوچھنے کو جانا اور چھینک کا جواب دینا یعنی جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے اس وقت یرحمک اللہ کہنا

ف: یعنی اس گناہ کا یہی کفارہ ہے اور بھول کر منہ سے نکل جائے تو اس سے آدمی کافر نہیں ہوتا لیکن بُرا کلمہ ہے۔

الْعَاطِسِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ۔

یعنی رحم کرے اللہ تعالیٰ تجھ پر اور دعوت اگر کوئی کرے تو قبول کرنا اور جس پر ظلم ہوا یا ہو رہا ہے اس کی مدد کرنا جس طرح سے بن پڑے اور قسموں کو سچا کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

۱۸۲۴ مَنْ حَلَفَ عَلٰی يَمِيْنٍ فَرَاٰی غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب اور بہتر پایا تو وہ آدمی کیا کرے!

۳۸۱۲ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ عَنْ زَهْدَمٍ؛ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَی الْاَرْضِ يَمِيْنٌ اَحْلِفُ عَلَيْهَا فَاَرٰی غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُهُ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی قسم روئے زمین پر ایسی نہیں ہے اگر میں قسم کھاؤں اس پر پھر بہتر جانوں میں اس کے سوا کو تو وہی کام کروں میں جو بہتر ہے۔

۱۸۲۵ اَلْكَفَّارَةُ قَبْلَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

۳۸۱۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ؛ عَنْ اَبِيْ مُوْسَی الْاَشْعَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا اَحْلِفُ عَلٰی يَمِيْنٍ فَاَرٰی غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یعنی اکیلا نہیں بلکہ اپنی قوم کی جماعت میں مل کر آیا تھا اور گئے تھے ہم سب اس غرض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگیں آپ نے ہم لوگوں کو فرمایا واللہ میں تم کو سواری نہ دوں گا اور میرے پاس سواری کی کوئی چیز تمہارے لیے نہیں ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا، اتنے میں کچھ اونٹ آئے پھر حکم ہوا ہمارے لیے تین اونٹ دینے کا۔ جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو لوگ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ سواریاں ہم کو مبارک نہ ہوں گی کیونکہ جب ہم نے آپ کے پاس آکر سواریاں مانگیں، آپ نے قسم کھائی اور فرمایا کہ تم کو سواری نہ دیں گے۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم آئے آپ کے پاس اور تذکرہ کیا آپ سے اس بات کا جو ہم نے آپس میں کہی تھی آپ نے فرمایا میں نے تم کو سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور فرمائی یہ بات اللہ کی قسم میں جو قسم کھاتا ہوں اور پھر بہتر دیکھتا ہوں اس کے غیر کو اس سے، تو کفارہ دے دیتا ہوں اپنی قسم کا اور کرتا ہوں وہ کام جو بہتر ہوتا ہے اس قسم سے۔

۳۸۱۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ قَالَ؛ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے

ف۱:۔ یعنی قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کروں تاکہ اچھی بات سے انکار کرنا لازم نہ آئے۔

ف۲:۔ پہلے کفارہ دینا اس سے ثابت ہوا کہ آپ نے فرمایا میں کفارہ دیتا ہوں اور پھر اس کام کی طرف آتا ہوں جس کو بہتر جانتا ہوں۔

قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ نَرَاَیٰ غَیْرَھَا خَیْرًا مِنْھَا فَلْیُکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَلْیَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ۔

کسی چیز پر پھر سمجھے اس کے غیر میں بہتری اول کفارہ دے اپنی قسم کا پھر اس کام کی طرف رجوع کرے جو بہتر نظر آیا ہے اس کو اس چیز سے جس پر قسم کھائی تھی۔

۳۸۱۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَلَفَ اَحَدُکُمْ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَھَا خَیْرًا مِنْھَا فَلْیُکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَلْیَنْظُرِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ فَلْیَاْتِہٖ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے تم میں سے کسی بات پر پھر اس کے خلاف میں بھلائی سمجھے تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور نظر کرے اس کو جو بہتر ہے اس سے اور آوے اس کام کی طرف جو بہتر ہے۔

۳۸۱۶ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِکَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ۔

حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو جب تو قسم کھائے کسی چیز پر پہلے کفارہ دے اپنی قسم کا پھر کر اس کام کو جو بہتر ہو اس چیز سے جس پر تو نے قسم کھائی تھی۔

۳۸۱۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْقُطَعِیُّ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَیْتَ غَیْرَھَا خَیْرًا مِنْھَا فَکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِکَ وَائْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۱۸۳۴ اَلْکَفَّارَۃُ بَعْدَ الْحِنْثِ — قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان

۳۸۱۸ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ یُحَدِّثُ،

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَھَا خَیْرًا مِنْھَا فَلْیَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَلْیُکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِہٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کرے کسی چیز پر پھر سمجھے اس کے غیر میں بھلائی اول کرے اس کام کو جو بہتر ہے اور پھر کفارہ دے اپنی قسم کا۔

۳۸۱۹ اَخْبَرَنَا ھَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رُفَیْعٍ عَنْ تَمِیْمِ بْنِ طَرَفَۃَ

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ

ترجمہ جو اوپر گزرا

فَرَاٰی غَیْرَھَا خَیْرًا مِّنْھَا فَلْیَدَعْ یَمِیْنَہٗ وَلْیَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَلْیُکَفِّرْھَا۔

۳۸۲۰ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَھْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ رُفَیْعٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِیْمَ بْنَ طَرَفَۃَ یُحَدِّثُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی خَیْرًا مِّنْھَا فَلْیَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَلْیَتْرُکْ یَمِیْنَہٗ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کرے کسی بات پر پھر دیکھے اس کے سوائے بہتر ہی تو اسی کام کو کرے جو بھلا ہے اور چھوڑے اپنی قسم کو۔

۳۸۲۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّہٖ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ ابْنَ عَمٍّ لِیْ اٰتِیْہِ اَسْاَلُہٗ فَلَا یُعْطِیْنِیْ وَلَا یَصِلُنِیْ ثُمَّ یَحْتَاجُ اِلَیَّ فَیَاْتِیْنِیْ فَیَسْاَلُنِیْ وَقَدْ حَلَفْتُ اَنْ لَّا اُعْطِیَہٗ وَلَا اَصِلَہٗ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اٰتِیَ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَاُکَفِّرَ عَنْ یَمِیْنِیْ۔

حضرت ابی الزعراء اپنے چچا ابی الاحوص سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا انہوں نے میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ سے یا رسول اللہ میرے چچا کے بیٹے کی بات دیکھی آپ نے اس کے پاس آکر کچھ مانگتا ہوں تو نہیں دیتا مجھ کو اور رشتہ داری کا برتاؤ بھی نہیں برتتا اور اسکو کچھ کام پڑتا ہے تو میرے پاس آکر مانگتا ہے اس سبب سے میں نے بھی قسم کھائی کہ میں بھی اس کو کچھ نہ دوں گا اور قرابت کا بھی لحاظ نہ کروں گا۔ آپ نے حکم کیا مجھ کو وہ کام کر جس میں بھلائی ہے۔

۳۸۲۲ اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ وَیُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اٰلَیْتَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَیْتَ غَیْرَھَا خَیْرًا مِّنْھَا فَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِکَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے تو اس کے غیر میں بھلائی تو آجا اس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور کفارہ دے دے اپنی قسم کا۔

۳۸۲۳ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ یَعْنِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَیْتَ غَیْرَھَا خَیْرًا مِّنْھَا فَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنْھَا وَکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِکَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۲۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ فِیْ حَدِیْثِہٖ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ قَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰی

ترجمہ اوپر گزرا

ف: یعنی جیسا بھائیوں کو بھائیوں سے سلوک کرنا چاہیے میرے ساتھ نہیں کرتا۔

يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

١٨٣٧ اَلْيَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ — جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے بیان میں

٣٨٢٥ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ:

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا تَمْلِكُ وَلَا مَعْصِيَةٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے نذر اور قسم اس چیز کی نہیں ہو سکتی جس کا آدمی مالک نہیں، اور گناہ کی بات اور قطع رحمی میں بھی قسم نہیں ہو سکتی ف١

١٨٣٨ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى — جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ کہہ لے اسکا بیان

٣٨٢٦ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَنِثٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لے خواہ پوری کرے یا نہ کرے کفارہ نہ ہو گا ف٢

١٨٣٩ اَلنِّيَّةُ فِي الْيَمِينِ — قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے

٣٨٢٧ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ،

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام ہو اس میں نیت کا اعتبار ہے اور آدمی کو وہی چیز ملے گی جو اس نے نیت کی ہو گی جب یہ بات معلوم ہوئی تو جو کوئی ہجرت کرے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تو وہ ہجرت یعنی گھر اور تعلق کو چھوڑنا اللہ کے واسطے ہو گا اور جو کوئی ہجرت کرے دنیا کے لیے یعنی اس خیال سے کہ ہجرت کروں گا تو مال ہاتھ آوے گا یا عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کروں گا تو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کی طرف ہو گی یعنی عورت اور دنیا کی طرف تو اب اس کو کچھ ملنے والا نہیں رہ ہر کار خیر میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے ایسا ہی قسم میں یہی نیت معتبر ہے کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

ف١: غیر ملک میں نذر کرنا مثلاً کوئی کہے اگر اچھی ہو جائے میری بیماری تو فلانے کا جو غلام ہے اس کو آزاد کروں گا۔ قطع رحم یعنی کسی نے قسم کھائی کہ میں اپنے بھائی یا بھتیجے سے سلوک نہ کروں گا تو اس قسم کو توڑ دینا چاہیے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

ف٢: لیکن انشاء اللہ کہنا اس طرح پر ہو کہ قسم کے ساتھ سمجھا جاوے اور اگر بہت دیر ہو گئی تو معتبر نہیں۔

۱۸۴۰ تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اسکو اپنے اوپر حرام کر لینا

۳۸۲۸ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَنْ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رہتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زینب بنت جحش کے پاس اور ان کے گھر ٹھیرا کرتے تھے کچھ دیر ایک روز آپ نے ان کے پاس شہد پیا میں نے اور حفصہ نے آپس میں صلاح کی کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم دونوں میں سے کسی کے پاس آویں تو یوں کہنا چاہیے کہ آپ سے مغافیر یعنی گوند کی بو آتی ہے کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ اس صلاح کرنے کے بعد آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بی بیوں میں سے کسی کے پاس وہی بات کہی اس بیوی نے آپ کے روبرو آپ نے ان کو جواب دیا میں نے مغافیر تو نہیں کھایا البتہ شہد پیا ہے زینب بنت جحش کے یہاں اور فرمایا پھر دوبارہ نہ پیئں گے اس شہد کو پھر اتری یہ آیت یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ سے إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ تک یعنی اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر چاہتا ہے رضامندی اپنی عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان، ٹھہرا دیا اللہ نے تم کو کھول ڈالنا اپنی قسموں کا اور اللہ صاحب ہے تمہارا وہی ہے سب جانتا حکمت والا۔ اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات پھر جب اس نے خبر کر دی اس کی اور اللہ نے جتائی نبی نے اس میں سے کچھ اور ٹلا دی کچھ پھر جب وہ جتایا عورت بولی تجھ کو کس نے بتایا کہا مجھ کو بتایا اس خبر والے واقف نے اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو تو جھک پڑتے دل تمہارے راوی بیان کرتا ہے آیت میں دونوں کے توبہ کرنے کا جو ذکر آیا ہے ان سے مراد عائشہؓ اور حفصہؓ ہیں اور آیت میں یہ جو فرمایا کہ جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات اس چھپی بات سے بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا کہنا مراد ہے یعنی میں نے اور کچھ نہیں پیا سوائے شہد کے۔

ف ۱ : حضرت نے ایک حرم اپنی موقوف کر دی یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کر دیا خاطر سے اور بیبیوں کے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یعنی اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر آخر تک آیت کے) اور قسم کا کھولنا کفارہ دیوے (یعنی یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم کو ٹھیرا دیا اللہ نے کھولنا اپنی قسموں کا) تو کھولنا قسم کا یہ کہ کفارہ دے اپنی قسم کا۔ اور اب جو کوئی اپنے مال کو کہے یہ مجھ پر حرام ہے تو قسم ہو گئی کفارہ دے تو اس کو کام میں لائے کھانا ہو یا کپڑا یا لونڈی) یعنی کفارے میں کھانا یا کپڑا یا لونڈی کوئی سی چیز دے تو جائز ہے۔ (یہ فائدہ شاہ عبدالقادر کا ہے لیکن اس میں کچھ زیادتی بھی کی گئی ہے اور جہاں جہاں زیادتی کی ہے وہاں یہ) نشان کر دیا ہے اور جس فائدے سے آگے کی آیت کا مطلب کھلتا ہے وہ یہ ہے (ف) بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف کرنا حضرت حفصہؓ کو کہا اور خبر کرنے سے منع کیا اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انہوں نے حضرت عائشہ کو خبر کر دی کہ دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں) یعنی چھپا کر جو بات کہی تھی نبی نے اپنی کسی عورت سے وہ یہی بات تھی جو فائدے میں بیان ہوئی اور جب حضرت حفصہؓ نے اس کی خبر کر دی حضرت عائشہؓ کے پاس (پھیر دی سے معلوم کر حضرت نے بی بی حفصہؓ کو الزام دیا حرم کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے) جب اس نے یعنی حضرت حفصہؓ نے باوجود منع کرنے کے اس بات کی خبر حضرت عائشہؓ تک پہنچا دی اللہ نے نبی کو جتا دیا کہ حفصہؓ نے ذکر کر دیا اس بات کا جس سے اس کو منع کیا تھا تم نے ان دونوں فائدوں سے آیت کا مطلب ظاہر ہوتا ہے اس واسطے اتنی طوالت کی ہے ف ۲ :۔ یہاں حدیث میں ایک چیز کا ذکر کیا ہے اور فائدے میں دونوں باتیں بیان کی گئی ہیں یعنی شہد اور حرم کا حرام کرنا دونوں میں سے ایک بات بیوی سے فرمائی تھی آپ نے۔

۱۸۴۱ اِذَا حَلَفَ اَنْ لَّا یَاْتَدِمَ فَاَکَلَ خُبْزًا بِخَلٍّ

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کیساتھ روٹی نہ کھاؤنگا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو اس کا کیا حکم ہے

۳۸۲۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَۃُ بْنُ نَافِعٍ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْتَہٗ فَاِذَا فِلَقٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلْ فَنِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے داخل ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں آپ کے وہاں دیکھا تو فلق یعنی روٹی کا ٹکڑا اور سرکہ موجود تھا آپ نے فرمایا کھا تو کیونکہ سرکہ اچھا سالن ہے۔

۱۸۴۲ فِی الْحَلْفِ وَالْکَذِبِ لِمَنْ لَّمْ یَعْتَقِدِ الْیَمِیْنَ بِقَلْبِہٖ

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

۳۸۲۹ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ: عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَۃَ قَالَ کُنَّا نُسَمَّی السَّمَاسِرَۃَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِیْعُ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ ھُوَ خَیْرٌ مِّنِ اسْمِنَا فَقَالَ یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْعَ یَحْضُرُہُ الْحَلْفُ وَالْکَذِبُ فَشُوْبُوْا بَیْعَکُمْ بِالصَّدَقَۃِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے ہم کو لوگ سمسار یعنی دلال کہا کرتے تھے ایک بار ہم بیچ کھوچ رہے تھے کہ رسول اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ہمارا نام اس نام سے بہتر لے کرا ے سوداگر و بیچنے میں قسم بھی کھانے کا اتفاق ہوتا ہے اور جھوٹ بولنے کا (گو دل سے نہ بولو) تو ملا دیا کرو اپنی خرید و فروخت میں صدقے کو (یعنی کچھ صدقہ دیا کرو تو یہ گناہ مٹ جائے گا)

۳۸۳۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ وَعَاصِمٍ وَجَامِعٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ: عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَۃَ قَالَ کُنَّا نَبِیْعُ بِالْبَقِیْعِ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکُنَّا نُسَمَّی السَّمَاسِرَۃَ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ ھُوَ خَیْرٌ مِّنِ اسْمِنَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْعَ یَحْضُرُہُ الْحَلْفُ وَالْکَذِبُ فَشُوْبُوْہُ بِالصَّدَقَۃِ۔

قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیچتے تھے ہم بقیع میں نام ہے جگہ کا مدینہ طیبہ میں

باقی ترجمہ اوپر گزرا

۱۸۴۳ فِی اللَّغْوِ وَالْکَذِبِ

بیہودہ اور جھوٹ بیوپار کے وقت اگر زبان سے نکلے تو کیا کفارہ ہے؟

۳۸۳۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ مُغِیْرَۃَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ: عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَۃَ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِی السُّوْقِ فَقَالَ اِنَّ ھٰذِہِ السُّوْقَ یُخَالِطُھَا اللَّغْوُ وَالْکَذِبُ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بازار میں تھے آپ نے فرمایا ہم کو یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹ باتیں بھی ہوتی ہیں

فَشُوْبُوْهَا بِالصَّدَقَةِ۔ ملاؤ تم اس میں صدقے کو۔

۳۸۲۳ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ نَبِيْعُ الْاَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَكُنَّا نُسَمِّيْ اَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّيْنَا النَّاسُ فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِيْ سَمَّيْنَا اَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے تھے ہم مدینہ طیبہ میں اور خرید فروخت کرتے تھے ہم اوساق یعنی دسقوں کھجور وغیرہ کی اور ہم اپنے تئیں سماسرہ کہتے تھے اور لوگ بھی ہم کو سماسرہ (یعنی دلال) کہا کرتے تھے گھر سے روانہ ہوئے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور نام لیا ہمارا ایسے نام کے ساتھ جو بہتر تھا اس نام سے جو ہم نے اپنے لیے رکھا تھا اور بہتر تھا اس سے جو لوگ ہم کو کہہ کر بلاتے تھے اور فرمایا یا معشر التجار کہ (یعنی اے سوداگری کرنے والے لوگو) تمہاری سوداگری اور تجارت میں جھوٹ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں، تمہارے لیے ضرور ہے صدقے کا ملا دو رکھنا اس تجارت میں ف۱

۱۸۲۴ اَلنَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ — نذر اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان

۳۸۲۴ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْصُوْرٌ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِيْ بِخَيْرٍ اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر اور منت ماننے سے اور فرمایا نذر سے انسان کی کچھ بھلائی اور بہتری نہیں ہوتی بلکہ نذر اس لیے ہے کہ بخیل کے ہاتھ سے کچھ نکلے۔

۳۸۲۵ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيْحِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے اور فرمایا وہ نذر نہیں روکتی ہے کسی چیز کو نذر فقط اس لیے ہے کہ بخیل کے مال میں سے کچھ خرچ کرایا جائے ف۲

ف۱ :۔ یعنی جو نفع حاصل ہو اس میں سے صدقہ دیتے رہنا تاکہ جھوٹ اور لغو کا کفارہ ہو جائے۔

ف۲ :۔ نذر ماننے سے شاید اس واسطے منع کیا ہے کہ منت ماننے والا خدا سے گویا ایک شرط کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر خدائے تعالی میری بیماری اچھی کر دے گا تو میں اتنا صدقہ کروں گا۔ اس کے نام سے اور اگر ایسا نہ کرے گا تو نہیں اور ایسا عقیدہ بخیل کا بھی ہو سکتا ہے تو گویا نذر بخیل کے حق میں اس کے مال کے خرچ کرانے کے لیے ہوئی ہے اور سخی صدقہ دینے والے کو نذر ماننے کی کیا حاجت ہے وہ تو بے نذر کے بھی خرچ کرتا ہے نذر ماننا گویا اپنے کو بخیل کہلانا ہے۔ سخی کے حق میں نذر کرنا مکروہ ہے اور بخیل کے لیے خدا کی طرف سے جر مالے کے طور پر ہے۔ منت ماننے والے کو چاہیے جس چیز کے دینے کا خدا سے اقرار کیا ہے اس چیز کو اپنے اوپر واجب جانے کام ہو یا نہ ہو، تاکہ بخیلی کی صفت سے پاک ہو جائے اور صدقہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے ہو جائے۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے نذر کی ممانعت منظور نہیں ہے بلکہ غرض یہ ہے کہ لوگ نذر خالص خدا کے لیے کریں نہ اپنی غرض کے واسطے جیسے بخیل لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔

۱۸۲۵ اَلنَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَّلَا يُؤَخِّرُهُ — نذر آگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی

۳۸۳۶ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ ـ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کسی چیز کو آگے اور پیچھے نہیں کر سکتی۔ نذر بخیل کا مال خرچ کرانے کے لیے ہی ہے۔

۳۸۳۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ أُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے نذر نہیں لاتی انسان کے لیے کوئی چیز اور نہیں مالک کرتی آدمی کو کسی شے کا جو اس کی تقدیر میں نہیں لیکن نذر ایک چیز ہے جو خرچ کراتی ہے مال بخیل کا۔

۱۸۲۶ اَلنَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ — نذر اس لیے ہے کہ خرچ کرایا جائے اس سے مال بخیل کا

۳۸۳۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت مت مانا کرو کیونکہ نذر اور منت تقدیر کے لکھے میں کچھ کام نہیں آتی جو ہونے والی بات ہے اس کو نہیں روکتی وہ تو اس لیے ہے کہ بخیل سے کچھ خرچ کرائے۔

۱۸۲۷- اَلنَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ — کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان

۳۸۳۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ،

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر مانے کہ فرمانبرداری کروں گا اللہ تعالیٰ کی تو چاہیے اس کو کہ وہ فرمانبرداری کرے اس کی اور جو کوئی نذر مانے کہ میں نافرمانی کرونگا اللہ تعالیٰ کی تو اس کو چاہیے کہ وہ نافرمانی نہ کرے اس کی۔

۱۸۲۸- اَلنَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ — گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان

۳۸۴۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ،

ف: اللہ کی فرماں برداری کر لے یعنی پورا کرے نذر کو اور نافرمانی اور بے حکمی نہ کرے یعنی نافرمانی کا کام نہ کرے اور قسم کو توڑ ڈالے اس کا کفارہ دے دے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰہَ فَلْیُطِعْہُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ یَّعْصِیَ اللّٰہَ فَلَا یَعْصِہٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر کرے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت کی تو چاہیے اس کو اطاعت کرے خدا تعالیٰ کی اور جو شخص نذر مانے اس بات کی کہ گناہ کرے اللہ تعالیٰ کا اور نافرمانی کرے اس کی اس کو یہ بات ضروری ہے۔

۳۸۴۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ طَلْحَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ عَنِ الْقَاسِمِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰہَ فَلْیُطِعْہُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ یَّعْصِیَ اللّٰہَ فَلَا یَعْصِہٖ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۱۸۴۹ اَلْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ — نذر کے پورا کرنے کا بیان

۳۸۴۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ عَنْ زَھْدَمٍ قَالَ، سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَیْنٍ یَذْکُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُکُمْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ فَلَا اَدْرِیْ اَذَکَرَ مَرَّتَیْنِ بَعْدَہٗ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَکَرَ قَوْمًا یَخُوْنُوْنَ وَلَا یُؤْتَمَنُوْنَ وَیَشْھَدُوْنَ وَلَا یُسْتَشْھَدُوْنَ وَیَنْذِرُوْنَ وَلَا یُوْفُوْنَ وَیَظْھَرُ فِیْھِمُ السِّمَنُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ جَمْرَةَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں پھر اس کے بعد وہ لوگ ہیں جو قریب ہیں میرے زمانے کے اور پھر جو قریب ہوں گے اس زمانے کے یعنی تیسرے زمانے کے لوگ جو قریب ہیں اس زمانے کے[ف۱] پھر راوی بیان کرتا ہے کہ مجھے یاد نہیں رہا دو بار فرمایا آپ نے یا تین بار یعنی ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ کا کلمہ دو بار فرمایا تھا یا تین بار پھر ذکر کیا ان لوگوں کا جو خیانت کیا کرتے ہیں اور امانت داری نہیں کرتے اور گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو بلائے نہیں جاتے اور نذر کرتے ہیں لیکن نذر کو پورا نہیں کرتے

۱۸۵۰ اَلنَّذْرُ فِیْمَا لَا یُرَادُ بِہٖ وَجْہُ اللّٰہِ — بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جائے

۳۸۴۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ الْاَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ یَقُوْدُ رَجُلًا فِیْ قَرَنٍ فَتَنَاوَلَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَہٗ قَالَ اِنَّہٗ نَذْرٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نکلے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے نزدیک سے کہ کھینچتا تھا وہ شخص دوسرے آدمی کو رسی میں باندھ کر گئے اس کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کاٹ ڈالا اس کو یعنی اس چیز کو جس سے اس کو کھینچتا تھا عرض کیا اس نے رسول اللہ علیہ وسلم سے کہ اس نے نذر مانی تھی اسی طرح۔

۳۸۴۴ اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَہٗ،

ف۱: ۔ یعنی یہی زمانے بہتر ہیں ایک زمانہ جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دوسرا زمانہ اس کے بعد کا اور تیسرا زمانہ اس دوسرے کے بعد کا۔

ف۲: ۔ اس سے معلوم ہوا کہ نذر ماننے کے بعد اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَھُوَ یَطُوْفُ بِالْکَعْبَۃِ یَقُوْدُہٗ اِنْسَانٌ بِخِزَامَۃٍ فِیْ اَنْفِہٖ فَقَطَعَھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ ثُمَّ اَمَرَہٗ اَنْ یَقُوْدَہٗ بِیَدِہٖ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ وَاَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَہٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِہٖ وَھُوَ یَطُوْفُ بِالْکَعْبَۃِ وَاِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ یَدَہٗ بِاِنْسَانٍ اٰخَرَ بِسَیْرٍ اَوْ خَیْطٍ اَوْ بِشَیْءٍ غَیْرِ ذٰلِکَ فَقَطَعَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ ثُمَّ قَالَ قُدْہُ بِیَدِکَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کعبے کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ایسی طرح پر کھینچ رہا تھا اس کو دوسرا آدمی اونٹ کی نکیل سے باندھ کر تو کاٹ ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے دست مبارک سے اور حکم کیا اس کو کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ اور حضرت ابن جریج کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ روایت کیا ابن عباسؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اس شخص کے نزدیک سے اور وہ طواف کر رہا تھا کعبے کا اور ایک آدمی نے باندھ لیے تھے اس کے ہاتھ دوسرے آدمی کے ساتھ اور جس چیز سے ہاتھ باندھے تھے وہ تسمہ یا ڈورا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ پھر کاٹ ڈالا اس چیز کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اور فرمایا اس کھینچنے والے سے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ۔

۱۸۵۱ اَلنَّذْرُ فِیْمَا لَا یُمْلَکُ — نذر کرنا اس چیز کی جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو

۳۸۴۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَیُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَۃَ عَنْ عَمِّہٖ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ ابْنُ اٰدَمَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز نذر کرنا اللہ کی نافرمانی اور گناہ کی چیز میں اور نہیں جائز اس چیز میں جس کا مالک نہیں آدمی۔

۳۸۴۶ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِیْرَۃِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاکِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّۃٍ سِوَی مِلَّۃِ الْاِسْلَامِ کَاذِبًا فَھُوَ کَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ بِشَیْءٍ فِی الدُّنْیَا عُذِّبَ بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَیْسَ عَلٰی رَجُلٍ نَذْرٌ فِیْمَا لَا یَمْلِکُ۔

حضرت ثابت بن ضحاکؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے کسی ملت کی سوائے ملت اسلام کے اور جھوٹا ہووے اپنی قسم میں تو ہو جاوے گا وہ آدمی ایسا ہے جیسا اس نے اپنے تئیں کہا اور جس نے قتل کیا اپنے تئیں دنیا میں کسی چیز سے عذاب کیا جائے گا وہ آدمی اسی چیز کے ساتھ جس چیز سے اس نے اپنے تئیں ہلاک کیا تھا قیامت کے روز اور نہیں ہوتی نذر اس کی جس چیز کا آدمی مالک نہیں۔

۱۸۵۲ مَنْ نَذَرَ اَنْ یَّمْشِیَ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ تَعَالٰی — جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل جاؤں گا اس کے متعلق حکم

۳۸۴۷ اَخْبَرَنِیْ یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَیُّوْبَ

ف: ۔ سوائے ملت اسلام کے قسم کھائی اس طرح پر کہ اگر میں فلانا کام نہ کروں تو میں نصرانی ہوں یا یہودی وغیرہ نعوذ باللہ منہ اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر کرنا جائز نہیں۔ جیسے کوئی کہے اگر میری بیماری اچھی ہو جائے تو فلانا غلام آزاد کروں گا اور حالانکہ وہ غلام اس کی ملک میں نہیں۔

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر کی میری بہن نے کہ پیدل چل کر جاؤں گی بیت اللہ کو اور حکم کیا مجھ کو کہ پوچھو اس مسئلہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے پوچھا اس کے لیے یہ مسئلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا پیدل چلے اور سوار ہو جایا کرے ف۱

۱۸۵۳ إِذَا حَلَفَتِ الْمَرْأَةُ لَتَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ

اگر کوئی عورت ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر حج کیلئے جانے کی قسم کھائے تو اس کیلئے کیا حکم ہے

۳۸۴۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ وَقَالَ عَمْرٌو أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَحْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ،

أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا اپنی بہن کے لیے مسئلہ کہ اس نے نذر مانی ہے ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر جانے کی، آپ نے فرمایا کہ اپنی بہن کو اوڑھے اپنی اوڑھنی اور سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

۱۸۵۴ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَصُومَ

بیان میں اس آدمی کے کہ نذر مانی اس نے روزے رکھنے کی پھر وہ شخص مر گیا اور روزے رکھنے نہ پایا

۳۸۴۹ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتِ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ فَأَتَتْ أُخْتُهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت سوار ہوئی تھی دریا میں اور نذر مانی تھی اس نے ایک مہینے کے روزے رکھنے کی پھر مر گئی وہ عورت روزے رکھنے سے پہلے۔ آئی اس کی بہن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے سامنے یہ حال اس کا، آپ نے حکم کیا اس کو *

۱۸۵۵ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر ہو

۳۸۵۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

ف۱۔ یعنی فقط پیدل چلنے کی نذر ماننا اپنی جان پر تکلیف بے فائدہ اٹھانا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت سعد بن عبادہؓ نے پوچھا مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کے باب میں جو تھی اس کی ماں کے ذمے اور وہ مرگئی نذر ادا کرنے سے پہلے فرمایا آپ نے سعد بن عبادہؓ کو ادا کر تو اس نذر کو اپنی ماں کی طرف سے۔

١٣٨٥١ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

١٣٨٥١ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَهٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَلَمْ تَقْضِهٖ قَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا کہ میری ماں مرگئی اور اس نے ایک نذر مانی تھی اور وہ نذر ادا نہیں ہوئی اس کے ذمے ہے آپ نے انکو فرمایا کہ ادا کر تو۔

١٨٥٦ اِذَا نَذَرَ ثُمَّ اَسْلَمَ قَبْلَ اَنْ يَّفِيَ

بیان اس شخص کا جس نے نذر مانی تھی اور نذر پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہوگیا

١٣٨٥ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى [اللّٰهُ] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَكِفَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر نے نذر مانی تھی جاہلیت کے زمانے میں بیت اللہ شریف میں اعتکاف کرنے کی فرمایا آپؐ نے ان کو کہ اعتکاف کریں تاکہ نذر پوری ہوجائے۔

١٣٨٥١ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلٰى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَكِفَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر مانی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات بھر اعتکاف کرنے کی مسجد حرام میں تو پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ آپ نے حکم دیا ان کو اعتکاف کرنے کا۔

ف :- معلوم ہوا ان حدیثوں سے جو نذر کہ موجب قربت اور ثواب کی ہو اس نذر کو اگر وارث ادا کرے تو ادا ہو جاتی ہے جیسے روزے رکھنا اور بردہ آزاد کرنا وغیرہ اور جو نذر بے فائدہ ہو جیسے ننگے پاؤں اور ننگے سر پیدل چلنے کی نذر ماننا اس نذر کو پورا کرنا واجب نہیں کرے کرے نہ کرے تو خیر کیونکہ کعبے پہنچنا شرط ہے کسی طرح بھی ہو جیسا اوپر کی حدیث میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن کو حکم کیا پیدل بھی چل اور سوار ہو جایا کر۔

۳۸۵۵-أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے نیت کی تھی جاہلیت کے زمانے میں ایک دن کے اعتکاف کی پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ حکم کیا آپ نے ان کو اعتکاف کرنے کا اس جگہ۔

۳۸۵۶-حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تِيبَ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ تَوْبَةُ كَعْبٍ۔

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالکؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں جب توبہ قبول ہوئی ان کی کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ میں الگ ہوں اپنے مال سے اور کر دیتا ہوں اس کو صدقہ تا بھیجوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا اس کو کچھ رکھ لے اپنے مال میں سے تا کہ اس سے تیرا کام چلے اور آرام ہو تجھ کو

۱۸۵۷-إِذَا أَهْدَى مَالَهُ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ — اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے اس کا

۳۸۵۷-أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن کعب روایت کرتے ہیں سنا میں نے حضرت کعب بن مالکؓ سے جب انہوں نے بیان کیا اپنے پیچھے رہ جانے کا حال یعنی اس زمانے کا جس زمانے میں رسول اللہ علیہ وسلم تبوک کی لڑائی

ف ۱- یہ صدقہ تھا اور ہدیہ نذر نہیں تھی لیکن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نذر کے طور پر اپنے دل میں ٹھان لیا تھا یہ کہ ضرور بالضرور اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی میں صرف کر دوں گا اسی واسطے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس میں سے کچھ مال رکھ لے، اگر نذر ہوتی تو سب مال کا دینا واجب ہوتا۔ اور دوسرے اس میں سے یہ بھی معلوم ہوا ہدیہ تھا نذر نہ تھی کہ انہوں نے کہا میں کر دوں اس کو صدقہ اللہ کے اور اس کے رسول کے واسطے کیونکہ نذر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے لیے جائز نہیں بلکہ حرام ہے چنانچہ دوسری حدیثوں سے صاف ظاہر ہے اسی واسطے امام نسائی ابوعبدالرحمٰن نے فرمایا ہے۔ ہدیہ دینا بطور نذر کے اور اس کا باب باندھا ہے۔

جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَاِنِّيْ أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ۔

کو تشریف لے گئے تھے۔ کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ جب میں بیٹھا سامنے آپ کے کہا میں نے یا رسول اللہ میری توبہ میں سے یہ بات بھی ہے کہ جدا ہو جاؤں اپنے مال سے اور کر دوں اسکو صدقہ اللہ بھیجوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کے واسطے آپ نے فرمایا اس کو رکھ لے اپنے نزدیک تھوڑا سا اپنا مال۔ یہ بات اچھی ہے تیرے لیے، وہ کہتے ہیں میں نے کہا رکھ لیا ہے میں نے اپنے لیے وہ حصہ جو خیبر میں ہے۔ یہ روایت* مختصر ہے۔

۳۸۵۸ أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيْثَهٗ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَاِنِّيْ أُمْسِكُ عَلَيَّ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ۔

ترجمہ بیان ہو چکا ہے

۳۸۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ؛

عَنْ عَمِّهٖ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِيْ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِيْ بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَاِنِّيْ أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ۔

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنا میں نے اپنے باپ کعب بن مالک سے وہ بیان کیا کرتے تھے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اللہ عزت اور بزرگی والے نے نجات دی مجھ کو سچ کے سبب سے اور میری توبہ میں سے یہ بھی ہے کہ جدا کروں میں اپنے مال میں سے صدقہ، اللہ اور اس کے رسول کیلئے آپ نے فرمایا رکھ لے اس میں سے کچھ مال اپنے لیے یہ بات بہتر ہے تیرے حق میں وہ کہتے تھے میں نے عرض کیا رکھ لیا ہے اپنے لیے وہ حصہ میں نے جو خیبر میں ہے۔

۱۸۵۸۔ هَلْ تَدْخُلُ الْأَرَضُوْنَ فِي الْمَالِ اِذَا نَذَرَ

مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی اس میں داخل ہو جاتی ہیں یا نہیں

۳۸۶۰ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيْعٍ؛

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھے ہم رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ اِلَّا الْاَمْوَالَ وَالثِّيَابَ فَاَهْدٰى رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا اَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوُجِّهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى وَادِي الْقُرٰى حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرٰى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ سَهْمٌ فَاَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذٰلِكَ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے سال میں نہ لی ہم کو وہاں لوٹ مگر مال اور متاع یعنی اسباب اور کپڑے تو دیا ایک آدمی نے کہا کرتے تھے اسکو رفاعہ بن زید اور تھا وہ بنی ضبیب کے قبیلے سے ایک غلام حبشی ہدیہ کے طور پر رسول اللہ علیہ وسلم کو اور اس کو مدعم کہہ کر پکارا کرتے تھے پھر متوجہ ہوئے وہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم وادی القریٰ کی طرف جب ہم لوگ وادی القریٰ پہنچے تو یکایک ایک تیر بے خبر آکر لگا مدعم کو اور مار ڈالا اس تیر نے اس کو اور وہ تیر اس وقت میں لگا جس وقت وہ مدعم اسباب آتار رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگ کہنے لگے مبارک ہو تجھ کو جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں ہوگی یہ بات یعنی جنت ملنا خیریت ہے قسم ہے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ کملی جو لی تھی اس نے خیبر کے دن لوٹ کے مال میں سے جو مال تقسیم نہیں ہوا تھا اسکے سبب سے شعلے مارے گی اور دہکے گی اس پر آگ جو سنی لوگوں نے یہ بات رسول اللہ علیہ وسلم سے لایا ایک یا دو دوالیں چمڑے کی اس وقت فرمایا آپ نے یہ ایک دوالی یا دو دوالیں چمڑے کی جو ہیں وہ آگ ہیں ف

۱۸۵۹۔ اَلْاِسْتِثْنَاءُ — انشاء اللہ کہنے کا بیان

۳۸۶۰۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ كَثِيْرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لیوے اس نے استثناء کر لیا اپنے تئیں یعنی نکال لیا قسم میں سے اختیار ہے پوری کرے اپنی قسم یا نہ کرے

۳۸۶۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۶۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ:

ف :۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مال و متاع یعنی ضروری چیزیں جن کی خانہ داری میں حاجت پڑتی ہے اور کپڑوں ہی کا نام لیا سوائے تین چیز کے اور چیز کا ذکر نہیں کیا حالانکہ زمین اور باغات بھی لوٹ میں آئے تھے معلوم ہوا کہ زمین بھی مال میں داخل ہے اگر کوئی اپنے مال کو نذر کرے تو اس میں زمین بھی داخل ہوگی۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَمْضٰى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی چیز پر اور بعد انشاء اللہ کہہ لیوے اس کو اختیار ہے چاہے وفا کرے، چاہے نہ پورا کرے اس بات کو۔

۱۸۶۰- إِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ هَلْ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ

اگر کوئی آدمی قسم کھاوے اور دوسرا آدمی اس کے لئے انشاءاللہ کہے تو دوسرے کا انشاءاللہ کہنا اس کیلئے معتبر ہے یا نہیں

۳۸۶۴- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ، عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَأْتِيْ بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيْعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا أَجْمَعِيْنَ۔

عبدالرحمٰن بن اعرج ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سن کر روایت کرتے ہیں کہا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا ایک روز سلیمان بن داؤدؑ نے جاؤں گا میں ایک رات میں اپنی نوے بیبیوں کے پاس ہر ایک جنے گی ایک سوار کو جو جہاد کرے گا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان کے ساتھ والے نے کہا ان کے لیے انشاءاللہ کا جملہ اور سلیمانؑ نے نہ کہا پھر گئے سلیمان اپنی بیبیوں کے پاس اور جماع کیا سب سے کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی سوائے ایک کے اور وہ ایک بھی ایسی حاملہ ہوئی کہ ادھورا بچہ پیدا ہوا اس کو پھر فرمایا آپ نے قسم ہے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاءاللہ کہتے تو البتہ جہاد کرتے ان کے سب لڑکے سوار ہو کر اللہ کی راہ میں۔*

۱۸۶۱- كَفَّارَةُ النَّذْرِ

نذر کے کفارے کا بیان

۳۸۶۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کا کفارہ وہی کفارہ ہے قسم کا۔

۳۸۶۶- أَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے گناہ کی بات میں نذر نہیں ہوا کرتی۔

ف:- اس سے معلوم ہوا کہ غیر کے انشاءاللہ کہنے سے استثناء نہیں ہو سکتا۔

۳۸۶۷- اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور کفارہ اُس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

ترجمہ اُوپر گزر چکا

۳۸۶۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا

۳۸۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ قِيْلَ اَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۷۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۳۸۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ وَمُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ يَحْيَى بْنَ اَبِيْ كَثِيْرٍ الَّذِيْ كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

مِنْ أَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ۔

۳۸۷۳۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر رغضب میں خدا کے اور کفارہ اس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۷۴۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر غضب میں خدا کے اور کفارہ اس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۷۶۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ۔

۳۸۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ۔

ان دونوں حدیثوں کا ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے !

۳۸۷۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ:

عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللَّهِ فَذٰلِكَ لِلَّهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذریں دو طرح کی ہوتی ہیں جو نذر ہووے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمان برداری کے لیے بس وہی نذر اللہ کے واسطے ہے اور اسی کے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو جس میں گناہ ہے وہ نذر شیطان کیلئے ہے اور پورا کرنا اس کا کچھ ضرور نہیں اور نذر کا کفارہ دیا۔

۳۸۷۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا أَلَّا يَشْهَدَ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ:

عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

حضرت عمران بن حصین نے کہا میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جائز نذر اللہ کے غضب کے کام میں اور کفارہ نذر کا وہ ہے جو کفارہ یمین کا ہے۔

۳۸۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور نہ غضب کے کام میں اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۸۱- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ فِي لَفْظِهِ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۳۸۸۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہے نذر آدمی کی اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں۔ اور نہیں صحیح ہے نذر اس کام کی جس میں نافرمانی ہو اللہ بزرگی عزت والے کی منصور کے خلاف علی بن زید نے روایت کی ہے حسن سے

۳۸۸۳- أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِی مَعْصِیَۃٍ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلِیُّ بْنُ زَیْدٍ ضَعِیْفٌ وَھٰذَا الْحَدِیْثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ وَقَدْ رُوِیَ ھٰذَا الْحَدِیْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ مِنْ وَجْہٍ اٰخَرَ۔

ظاہر ہے اوپر کے ترجمہ سے

۳۸۸۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَیُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْقِلَابَۃَ عَنْ عَمِّہٖ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِی مَعْصِیَۃٍ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ ابْنُ اٰدَمَ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۱۸۶۴- مَا الْوَاجِبُ عَلٰی مَنْ اَوْجَبَ عَلٰی نَفْسِہٖ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْہُ

کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذر مانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے

۳۸۸۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یُھَادٰی بَیْنَ رَجُلَیْنِ فَقَالَ مَا ھٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ یَّمْشِیَ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْ تَعْذِیْبِ ھٰذَا نَفْسَہٗ مُرْہُ فَلْیَرْکَبْ فَاَمَرَہٗ اَنْ یَّرْکَبَ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہ چلتا ہے دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھکر آپ نے پوچھا کیا سبب ہے اسکا لوگوں نے عرض کیا کہ اُس نے پیدل چلنے کی نذر مانی تھی بیت اللہ کو جانے کے لیے - آپ نے فرمایا اللہ بے پرواہ ہے اس کی جان کو اس طرح کی ایذا دینے سے، اس سے کہو کہ سوار ہو جائے پھر حکم کیا سوار ہونے کا۔

۳۸۸۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِشَیْخٍ یُھَادٰی بَیْنَ اثْنَیْنِ فَقَالَ مَا بَالُ ھٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ یَّمْشِیَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْ تَعْذِیْبِ ھٰذَا نَفْسَہٗ مُرْہُ فَلْیَرْکَبْ فَاَمَرَہٗ اَنْ یَّرْکَبَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۸۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاہِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیْلِ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی رَجُلٍ یُھَادٰی بَیْنَ ابْنَیْہِ فَقَالَ مَا شَاْنُ ھٰذَا فَقِیْلَ نَذَرَ اَنْ یَّمْشِیَ اِلَی الْکَعْبَۃِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَصْنَعُ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس وہ چلتا تھا اپنے دو بیٹوں کے درمیان یعنی اس کو دونوں طرف سے اسکے بیٹے پکڑے ہوئے جاتے تھے آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے ایسے کیوں چلتا ہے کسی نے کہا اس نے نذر مانی ہے کعبے پیدل جانے کی آپ نے فرمایا

بِتَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ۔

اللہ تعالیٰ اس طرح کے عذاب اور ایذا اٹھانے کی کچھ قدر نہیں کرتا پھر حکم کیا اسکو سوار ہونیکا۔

١٨٦٣۔ اَلْاِسْتِثْنَاءُ

ان شاء اللہ کہنے کا بیان

٣٨٨٨۔ اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر ان شاء اللہ کہہ دے تو اس نے استثناء کر لیا (اور حانث نہیں ہوگا)۔

٣٨٨٩۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سُلَيْمَانُ لَاَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَاَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ اِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ آج رات میں اپنی نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر ایک کا بچہ پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں مجاہد ہوگا تو آپ سے کہا گیا کہ ان شاء اللہ کہو تو وہ نہ کہہ سکے تو وہ عورتوں کے پاس گئے تو نہ جنی ان میں سے مگر ایک عورت جو نصف بچہ جنی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آپ ان شاء اللہ کہتے تو حانث نہ ہوتے اور مقصد بھی پورا ہو جاتا۔

∴ ∴ ∴

١٨٦٤۔ كِتَابُ الشُّرُوطِ فِيهِ الْمُزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

کتاب شرطوں کے بیان میں اور اس میں بیان ہے زمین کو مزارعت یعنی بٹائی پر دینے کا اور عہد اور میثاق باندھنے کا

٣٨٨٩۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَانَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ

ف۱: یعنی اتنا عذاب اٹھانے سے اس کو کچھ تقرب اور ثواب کی زیادتی نہ ہوگی کیونکہ ثواب حج کا پیادہ پا پر موقوف نہیں اور ان حدیثوں میں کچھ نہیں بیان کیا کہ جو شخص نذر کرے بیت اللہ جانے کی پیدل پھر عاجز ہو جائے تو سوار ہو کر جائے اور ہدی دیوے اب دوبارہ جب آئے تو پیدل چلنا ضرور نہیں۔ امام ابو حنیفہؒ کا بھی یہی قول ہے اور بعض علماء کا قول ہے کہ عاجز ہونے کے وقت کچھ دینا نہیں آتا اور نذر کا کفارہ اور قسم کا کفارہ ایک ہے اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو کھلانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہوں یا چار سیر اناج جو۔ یا ان کو کپڑا دینا جس میں بدن کم کھلا رہے یا بردہ آزاد کرے اور ان چیزوں میں سے کسی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ اِذَا اسْتَاْجَرْتَ اَجِيْرًا فَاَعْلِمْهُ اَجْرَهُ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس وقت تو مزدوری کرانا چاہے کسی مزدور سے جتادے اس کی مزدوری اس کو فــا

۳۸۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَسْتَاْجِرَ الرَّجُلَ حَتّٰى يُعْلِمَهُ اَجْرَهُ۔

حضرت حسن سے روایت ہے وہ اس بات کو مکروہ جانتے تھے کہ مزدور سے مزدوری معلوم کیے بغیر کام کرائیں

۳۸۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ،

عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا عَلٰى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَتّٰى تُعْلِمَهُ۔

حضرت حماد بن ابی سلیمان سے روایت ہے ان سے پوچھا کس نے مسئلہ کسی آدمی نے مزدور رکھا اس شرط پر کہ کھانا کھالیا کرے تو کیا حکم ہے اسکا۔ انہوں نے جواب دیا اسکو کہہ بے مزدوری معلوم کرانے کے نہ رکھنا چاہئے

۳۸۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ،

عَنْ حَمَّادٍ وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ اَسْتَكْرِي مِنْكَ اِلٰى مَكَّةَ بِكَذَا وَكَذَا فَاِنْ سِرْتُ شَهْرًا اَوْ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَاْسًا وَكَرِهَا اَنْ يَقُوْلَ اَسْتَكْرِي مِنْكَ بِكَذَا وَكَذَا فَاِنْ سِرْتُ اَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ نَقَصْتُ مِنْ كِرَائِكَ كَذَا وَكَذَا۔

حضرت حماد اور قتادہ سے روایت ہے بیان ہیں ان دو آدمیوں کے کہا ایک نے دوسرے کو کرایہ کرتا ہوں تجھ سے مکے تک کا اتنے کچھ داموں پر اگر چلا میں مہینہ بھر یا اس سے اتنے دن، یا اتنے دن بڑھ کر عرض معین دنوں کو اور کہا اس سے کہ تجھ کو اتنا کرایہ زیادہ دوں گے حماد اور قتادہ کہتے تھے اس میں کچھ مضائقہ نہیں اور مکروہ جانتے تھے۔ یہ بات اگر کہے کوئی شخص کسی کو میں کرایہ کرتا ہوں تیرے سے۔ اتنے داموں پر اگر میں نے مہینے سے زیادہ مدت لگائی چلنے میں تو اس قدر ۳

۳۸۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ عَبْدٌ اُؤَاجِرُهُ سَنَةً بِطَعَامِهِ وَسَنَةً اُخْرٰى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَا بَاْسَ بِهِ وَيُجْزِئُهُ اشْتِرَاطُكَ حِيْنَ تُؤَاجِرُهُ اَيَّامًا اَوْ اٰجَرْتَهُ وَقَدْ مَضٰى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ اِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِي لِمَا مَضٰى۔

حضرت ابن جریج نے عطاء سے پوچھا اگر ایک غلام کو میں نوکر رکھوں ایک سال تک کھانے کے بدلے اور پھر ایک اور سال تک اتنے اتنے مال کے بدلے انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں اور کافی ہے تیرا شرط کر لینا کہ اتنے دنوں تک نوکر رکھوں گا۔ اگر سال میں سے کچھ دن گزر گئے ہیں یوں کہہ دیوے کہ جو دن گزر گئے ان کا حساب نہیں۔

۱۸۶۵- ذِكْرُ الْاَحَادِيْثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ

ذکر مختلف حدیثوں کا جو وارد ہوئی ہیں زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ دینے کے

ف ۱. یعنی مزدور سے کہتے تھے کہ تجھ کو اتنی مزدوری دوں گا جب وہ قبول کر لیتا تب اس سے کام لیتے۔ ف ۲. کیونکہ بغیر اجرت معلوم ہوئے اجارہ فاسد ہے اور آخر کو جھگڑے اور فساد کا باعث ہوتا ہے۔ ف ۳. یعنی کرایہ اور مدت دونوں کو معین کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں اور اگر دونوں چیزوں میں سے ایک بھی معین نہیں کیا اور عرف اور رضا پر چھوڑ دیا تو اس بات کو حماد اور قتادہ دونوں حضرت مکروہ جانتے تھے۔

وَالرُّبُعِ وَاخْتِلَافُ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ — ممانعت میں

۳۸۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ رَافِعِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى قَوْمِهٖ اِلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِيْ حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا مَا هِيَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا نُكْرِيْهَا بِشَيْءٍ مِنَ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيْهَا بِالتِّبْنِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيْهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيْعِ السَّاقِيْ قَالَ لَا ازْرَعْهَا اَوِ امْنَحْهَا اَخَاكَ خَالَفَهٗ مُجَاهِدٌ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے وہ آئے اپنے قوم والوں کی طرف اور آ کر کہا اے بنی حارثہ کے لوگو تمہارے اوپر مصیبت پڑ گئی لوگوں نے کہا کیا ہے وہ مصیبت بیان کی اسید بن ظہیر نے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے عرض کیا رسول اللہ اگر کرایہ پر دلویں ہم زمین دانوں کے بدلے آپ نے فرمایا نہیں پھر کہا کہ ہم دیتے تھے اس کو انجیر دل کے بدلے آپ نے فرمایا نہیں پھر کہا ہم دیتے تھے اس کو کرایہ میں اس پیداوار کے جو مینڈوں پر ہو آپ نے فرمایا نہیں اور فرمایا کھیتی کرے تو اس میں یا مہربانی کر اپنے بھائی پر اور بخشش کے طور پر دے اس کو ف۱

۳۸۹۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ شِرَاءُ مَا فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج آئے اور کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی کرنے کو اور منع کیا ہے مزابنت سے اور مزابنت کہتے ہیں خریدنے کو اس میوے کے جو درخت پر موجود ہے وسق معین کے ساتھ ف۲

۳۸۹۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ،

ف۱: بعض کہتے ہیں مزارعت سے منع فرمایا تھا ابتدائے اسلام میں جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کو تشریف لے گئے تھے وہاں انصاری لوگوں کے پاس زمین وافر تھی کرائے پر دیتے تھے لوگوں کو کسی کو تہائی کی بٹائی پر اور کسی کو چوتھائی کی بٹائی پر اس وقت آپ نے فرمایا تھا لوگوں کو یا تو خود زراعت کیا کرو یا بھائی مسلمان کو بخشش کرو تا کہ وہ اپنا گزارہ کر لیا کرے اس میں۔

ف۲: حقل کی تفسیر کئی طور پر آئی ہے ایک اس میں یہ بھی ہے جو مذکور ہوئی یعنی یہ کہہ کر دینا زمین کو کہ جو کچھ پیدا ہوگا اس میں سے تہائی یا چوتھائی لے لیں گے اور مزابنہ کے معنی یہ ہیں کسی آدمی کی کھیتی یا باغ ہو تھا کھجور وغیرہ کا دوسرا آ کر اس کو تخمینہ کر کے اس کے مالک سے جا کر کہے کہ اس میں اتنا اناج یا خرما ہوگا اس کو مجھے دے دے میں تجھ کو اس کے بدلے اسی قدر اناج یا خرما خشک دوں گا وہ دونوں اس پر راضی ہو جاتے ہیں اس طرح کرنے کو حرام فرمایا ہے کیونکہ درخت کا میوہ زیادہ یا کم ہو تو سود ہو جائے گا۔

عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ اَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا اَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُوْنُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيْمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيْءُ الرَّجُلُ فَيَاْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے آئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے نفع کا اور فرمانبرداری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے تمہارے لیے منع کیا تم کو حقل سے اور فرمایا جس کسی کے پاس زمین ہے چاہیے کہ اس کو بخش دے یا چھوڑ دے اور منع کیا مزابنت سے راوی بیان کرتا ہے مزابنت اسکو کہتے ہیں کسی آدمی کے پاس مال ہو بڑا مال کھجوروں کے باغ کی قسم سے آئے اس کے نزدیک کوئی شخص اور لے لیوے اس باغ کو یہ کہہ کر اتنے وسق خشک کھجوروں کے بیں تجھ کو دوں گا فـ

۳۸۹۸ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ؛

عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ اَتٰى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ فَقَالَ وَلَمْ اَفْهَمْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ نَهَاكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَمَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ فَاسْتَغْنٰى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ لِيَدَعْ وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيْءُ اِلَى النَّخْلِ الْكَثِيْرِ بِالْمَالِ الْعَظِيْمِ فَيَقُوْلُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرِ ذٰلِكَ الْعَامِ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے آئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج اور کہنے لگے کچھ میرے فہم میں نہیں آیا پھر کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو ایک امر سے تھا وہ امر تمہارے نفع کا لیکن اطاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے تمہارے حق میں اس نفع سے اور منع کیا تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں کہ کھیتی یا باغ کو تہائی یا چوتھائی ٹھہرا کر دوسرے کو دے دینا۔ راوی بیان کرتا ہے اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس اتنی زمین ہو کہ اس کو کچھ پرواہ نہیں ایسی زمین کو مسلمان بھائی کو بخش دینا چاہیے یا یہ چھوڑ دینا بہتر ہے بٹائی پر دینے سے اور کہا راوی نے منع کیا تم کو مزابنت سے اور راوی بیان کرتا ہے مزابنت وہ ہے کسی مالدار آدمی کے پاس بہت سے درخت کھجور کے ہوں وہ کہے دوسرے آدمی کو لے لے*

۳۸۹۹ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَيْدُ بْنُ؛

رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ نَهَاكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے منع کیا تم کو حضور نے ایسے امر سے تھا وہ امر فائدے کا ہمارے واسطے لیکن اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ فائدہ مند ہے ہمارے لیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس ہو زراعت کی زمین وہ آپ زراعت کرے اس میں، اگر اس سے نہ ہو سکے تو اپنے مسلمان بھائی کو دے دے تاکہ وہ زراعت کرے اس میں۔

فـ:۔ یعنی مالک سے کہتا ہے کھجوریں تو اس درخت پر اتنی ہیں۔ میں تجھ کو خشک کھجوریں اتنے من یا اتنے صاع دوں گا۔ اکثر باغوں والے راضی ہو جاتے ہیں محنت سے بچنے کو اور نقصان سے ڈر کر یعنی اگر ہوا وغیرہ آفات سے نقصان ہوگا تو لینے والے کا ہوگا ان کو کچھ واسطہ نہیں اس سے چونکہ اس میں ضرر تھا اس لیے شرع نے اس کو جائز نہیں رکھا۔ اور وسق ایک ناپ ہوتا ہے۔ ساٹھ صاع کا اور صاع آٹھ رطل بھر ہوتا ہے اور رطل آدھ سیر کا ہوتا ہے۔

فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ۔

۳۹۰۰-أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَأَبَى طَاوُسٌ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کو کرائے پر دینے سے طاؤس نے انکار کیا اور کہا میں نے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے وہ اس میں کچھ مضائقہ نہ جانتے تھے ف

۳۹۰۱-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ نَهَانَا أَنْ نَتَقَبَّلَ الْأَرْضَ بِبَعْضِ خَرْجِهَا تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک امر سے جو فائدے مند تھا ہمارے لیے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہمارے سر اور آنکھوں پر ہے منع کیا ہم کو کہ قبول کریں ہم زمین میں اسکی تہائی اور چوتھائی پیداوار پر (یعنی بٹائی پر)

۳۹۰۲-أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْضِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ عَرَفَ أَنَّهُ مُحْتَاجٌ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ الْأَرْضُ قَالَ لِفُلَانٍ أَعْطَانِيهَا بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا أَخَاهُ فَأَتَى رَافِعٌ الْأَنْصَارَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے گزرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی زمین پر سے اور وہ آدمی انصاری تھا آپ کو معلوم ہوا کہ یہ شخص محتاج ہے آپ نے فرمایا کس کی ہے یہ زمین عرض کیا ایک لڑکے کی ہے اس نے مجھے اجرت پر دی ہے یہ سن کر آپ نے فرمایا اگر بھائی مسلمان کو یونہی دے دیتا تو اچھا تھا یہ حکم سن کر رافع آئے انصار کے پاس اور کہا کہ حضور صلعم نے منع کیا ہے تم کو ایک امر سے کہ تھا وہ امر تمہارے نفع کا اور اطاعت اور فرمانبرداری حضور صلعم کی بہت فائدے مند ہے تمہارے لیے

۳۹۰۳-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف :- مجاہد کہتے ہیں میں طاؤس کا ہاتھ پکڑ کر رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لایا انہوں نے اپنے باپ سے سنی ہوئی حدیث بیان کی لیکن طاؤس نے اس کی روایت کا اعتبار نہ کیا اور کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ باوجود اتنے فقیہ ہونے کے اس میں کچھ مضائقہ نہیں جانتے تھے اور اس اوپر کی حدیث کو ابی عوانہ نے ابی حصین سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے بطور ارسال کے بیان کیا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ۔

۳۹۰۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ،

رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يَمْنَحْهَا أَوْ يَذَرْهَا۔

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَذَرْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ،

ترجمہ اس کا بھی اوپر گزرا ہے

۳۹۰۶۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَاجِرَ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرَى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ۔

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے طاؤس برا جانتے تھے اس بات کو کہ دیویں اپنی زمین کرائے پر سونے یا چاندی کے بدلے لیکن تہائی یا چوتھائی اناج کی بٹائی پر دینے کو مضائقہ نہیں سمجھتے تھے مجاہد نے کہا طاؤس کو چل رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لو اور سن اس سے حدیث طاؤس نے کہا قسم اللہ کی اگر میں جانتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس بات سے تو نہ کرتا میں اس کام کو اور سنی ہے میں نے حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ بڑے عالم تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا یوں ہی بے اجرت دے دیا کرو تم زمین اپنی اپنے مسلمان بھائی کو زراعت کرنے کے لیے کیونکہ یہ بات تمہارے حق میں اچھی ہے اجرت معین کر کر دینے سے فـ

(فائدہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

۳۹۰۷- حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ ؛

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ أَنْ يَزْرَعَهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُزْرِعْهَا إِيَّاهُ۔

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ؛

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ۔

حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جابر رض کہتے تھے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے اس میں یا اپنے بھائی کو دے دے اور کرائے پر نہ دے کسی کو۔

۳۹۰۹- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ؛

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِأُنَاسٍ فُضُولُ أَرَضِينَ يُكْرُونَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يُزْرِعْهَا أَوْ يُمْسِكْهَا وَافَقَهُ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ۔

حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تھی لوگوں کے پاس زمین فضول یعنی حاجت سے زیادہ اس کو کرایہ پر دیا کرتے تھے آدھی یا تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر آپ نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے یا رکھ لے بے زراعت کے یعنی کسی کو کرایہ پر نہ دیوے۔

۳۹۱۰- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ هُوَ الْفَاخُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ ؛

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا۔

حضرت مطر جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں خطبہ پڑھا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا جسکے پاس زمین ہے زیادہ حاجت سے اس زمین میں اسی شخص کو چاہیے زراعت کرنا جس کی وہ زمین ہے یا دوسرے سے زراعت کرانا راوی کہتا ہے اتنا ہی لفظ فرمایا اس کے ساتھ وَلَا يُؤَاجِرْهَا کا کلمہ بھی زیادہ کیا وَلَا يُؤَاجِرْهَا کا ترجمہ یعنی اجرت پر نہ دیا کرے

۳۹۱۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛

عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ نَهَى عَنْ

مطر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی منع کیا رسول اللہ

ف :- یعنی جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدور دیا ہے وہ اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ احسان کرے تو اچھا ہے۔ اس بات کے معنی یہ نہیں کہ اجرت پر دینا حرام ہے، تو اب مطلب یہ ہوا یعنی بخشش کرنا اولیٰ ہے اور اجرت پر دینا جائز ہے۔ طاؤس اسی واسطے اجرت پر یعنی بٹائی پر دینے کو جائز رکھتے تھے اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کی سند پکڑتے تھے اور جن کے نزدیک نہی ثابت ہے اور زمین کرائے پر دینا بھی جائز رکھتے ہیں وہ یوں جواب دیتے ہیں کہ نہی ابتداء اسلام میں بسبب تنگی کے کی گئی تھی جب تنگی رفع ہوگئی یہ حکم بھی مرتفع ہوگیا۔

كِرَاءِ الْأَرْضِ وَافَقَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے۔ موافقت کی مطرکی عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے نہی کی حدیث میں ف۱

۳۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کو بٹائی پر دینے سے اور مزابنہ اور محاقلہ کرنے سے اور ان پھلوں کے بیچنے سے جو کھانے کے قابل نہیں ہوئے مگر عرایا کے لیے اجازت ہے بیع مزابنہ کی۔ ف۲

۳۹۱۳۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ عَطَاءً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ کرنے سے اور مزابنہ کرنے سے اور مخابرہ اور ثنیا کرنے سے ف۳

۳۹۱۴۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءٌ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى قَالَ،

حَدَّثَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا أَخَاهُ وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف۱:۔ یعنی عبدالملک بن عبدالعزیز نے بھی یوں ہی روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرائے پر دینے سے

ف۲:۔ عرایا کے معنی کھجوروں کے درخت جو عاریت کے طور پر دیے جائیں کسی مسکین کو تاکہ وہ اس کا میوہ اپنے تصرف میں لائے اور مخابرہ یہ کہ زمین ایک کی اور تخم دوسرے کا جب کھیتی کٹے تو زمین والا اس سے کچھ حصہ لے۔

ف۳:۔ ثنیا کے معنی ہیں کہ بیچی ہوئی چیز میں سے بلا تعیین کچھ نکالنے کی شرط کرنا جیسے کہے میں تیرے ہاتھ یہ سب غلہ بیچتا ہوں مگر کچھ اس میں سے نکال لوں گا تو جائز نہیں جب تک تعین نہ کرے کیونکہ بغیر تعین کے جھگڑا ہوگا۔

ف۴:۔ یعنی جیسا عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے ویسا ہی یزید بن نعیمؒ نے بھی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے لیکن عطاء کی روایت میں اتنا قصور ہے کہ عطاءؒ نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حدیث مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا کو نہیں سنی اور دلیل نہ سننے کی یہ ہے جو ہمام بن یحییٰ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔

۳۹۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ نُعَیْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الْحَقْلِ وَھِیَ الْمُزَابَنَۃُ خَالَفَہٗ ھِشَامٌ وَرَوَاہُ عَنْ یَحْیَی عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ جَابِرٍ۔

حضرت یزید بن نعیم، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ سے، اور محاقلہ اسی کو مزابنہ بھی کہتے ہیں ف

۳۹۱۶- اَخْبَرَنَا الثِّقَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الْمُزَابَنَۃِ وَالْمُخَاضَرَۃِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَۃُ بَیْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ یَزْھُوَ وَالْمُخَابَرَۃُ بَیْعُ الْکَرْمِ بِکَذَا وَکَذَا صَاعٍ خَالَفَہٗ عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ فَقَالَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے اور مخاضرہ سے، اور مخاضرہ بیچنا پھلوں یا اناج کا پختگی سے پہلے اور مخابرہ کے معنی بیچنا انگور کا خشک انگور کے بدلے

۳۹۱۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْہِ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَۃِ وَالْمُزَابَنَۃِ خَالَفَہُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۱۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی وَھُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَۃِ وَالْمُزَابَنَۃِ خَالَفَہُمَا الْاَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف: حقل اور مزابنت کے ایک ہی معنی ہیں کیونکہ حقل کے معنی جابر رضی اللہ عنہ نے یوں بیان کیے ہیں کہ کھڑے کھیت کو بیچ دینا خشک گیہوں کے بدلے، اور مزابنہ کے معنی پھلوں کو درخت پر بیچ دینا اس شرط پر کہ ہم لیں گے انگور یا کھجوریں خشک اس کے بدلے لے لیں گے، تو حقیقت میں دونوں ایک ہی ہوئے لیکن حقل کا لفظ کھیت کی بیع میں مستعمل ہے اور مزابنہ کا پھلوں میں مستعمل ہے۔

۳۹۱۹ اَخْبَرَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

ترجمہ اُوپر گزرا

رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ ۔

۳۹۲۰ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَرَّةً اُخْرٰی ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے ۔

۳۹۲۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ ،

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ کِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ کِرَاءِ الْاَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلٰی سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ فِیْهِ ۔

حضرت عثمان بن مرہ سے روایت ہے پوچھا میں نے قاسم سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ انہوں نے بیان کیا کہ کہا رافع بن خدیج نے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے ۔

۳۹۲۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ ؛

حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِیِّ وَاسْمُهٗ عُمَیْرُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ اَرْسَلَنِیْ عَمِّیْ وَغُلَامًا لَهٗ اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا یَرٰی بِهَا بَاْسًا حَتّٰی بَلَغَهٗ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ حَدِیْثٌ فَلَقِیَهٗ فَقَالَ رَافِعٌ اَتَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَنِیْ حَارِثَةَ فَرَاٰی زَرْعًا فَقَالَ مَا اَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَیْرٍ فَقَالُوْا لَیْسَ لِظُهَیْرٍ فَقَالَ اَلَیْسَ اَرْضُ ظُهَیْرٍ قَالُوْا بَلٰی وَلٰکِنَّهٗ اَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا زَرْعَکُمْ وَرُدُّوْا اِلَیْهِ نَفَقَتَهٗ قَالَ فَاَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا اِلَیْهِ نَفَقَتَهٗ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِیْدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَیْهِ فِیْهِ ۔

حضرت یحییٰ سے روایت ہے کہ ابوجعفر خطمی کہ نام ان کا عمیر بن یزید ہے وہ کہتے تھے بھیجا مجھ کو میرے چچا نے اور ایک غلام یعنی لڑکے کو میرے ساتھ کیا تاکہ سعید ابن مسیب سے مزارعت کا مسئلہ پوچھ کر آویں ۔ ہم گئے سعید ابن مسیب نے فرمایا ابن عمرؓ مزارعت کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے تھے پھر پہنچی ان کو حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اس کے بعد ملاقات کی انہوں نے رافع بن خدیجؓ سے رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کی طرف اور دیکھا ایک کھیت کو اور فرمایا کہ کیا اچھا کھیت ہے ظہیر کا لوگوں نے عرض کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں آپؐ نے فرمایا کیا ظہیر کا نہیں یہ کھیت لوگوں نے پھر عرض کیا ہاں ظہیر کا نہیں لیکن اس نے مزارعت کی ہے کسی سے آپ نے سن کر فرمایا لے لو اپنی کھیتی کو اور دے دو اس کا جو کچھ خرچ ہوا ہے ۔ راوی کہتا ہے لے لیا ہم نے اپنی زراعت کو اور دے دیا اسکا جو کچھ صرف ہوا تھا ۔

۳۹۲۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ أَوْ رَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ مَيَّزَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ فَأَرْسَلَ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ۔

حضرت طارق نے سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت کی ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے اور کہا کھیتی تین آدمی کر سکتے ہیں اول تو وہ آدمی جس کی زمین ہو اور دوسرا وہ آدمی جس کو کھیتی کرنے کو احسان کے طور پر دی جائے زمین اور تیسرے وہ آدمی جس نے کرایہ پر لیا ہو زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے مصنف فرماتے ہیں جدا کیا اسرائیل نے اس روایت کو طارق سے سن کر مرسل کہا پہلے کلام کو اور اخیر والے کام کو کہا کہ قول سعید بن مسیب کا ہے حدیث نہیں ہے۔

۳۹۲۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ۔

حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق نے سعید بن مسیب سے روایت کی ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے کہا سعید نے ذکر کیا اس نے یعنی سعید نے اسی طرح۔

۳۹۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا: سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ أَرْضٍ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةٍ أَوْ أَرْضٍ بَيْضَاءَ يَسْتَأْجِرُهَا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ۔

حضرت سفیان ثوری طارق سے روایت کرتے ہیں کہ طارق کہتے تھے میں نے سُنا سعید بن مسیب سے وہ فرماتے تھے۔ مناسب نہیں زراعت کرنا سوائے تین آدمیوں کے اول مالک کو دوسرے اس آدمی کو جس کو زراعت کرنے کو دی گئی ہو وہ زمین مفت میں احسان اور ثواب کی نظر سے اور تیسرے اس شخص کو جس نے لیا میدان اجارے پر زر کے بدلے۔ زہری نے کلام اول کو سعید بن مسیب سے روایت کیا کو اور اس حارث کہتے ہیں میں نے سُنا قاسم سے اور انہوں نے مالک سے اور مالک نے ابن شہاب سے ابن شہاب نے سعید سے سعید ابن مسیب کہتے ہیں منع کیا رسول اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ سے اور بیع مزابنہ سے اور روایت کیا اس کو محمد بن عبدالرحمٰن ابن لبیبہ نے سعید بن المسیب سے اور سعید بن المسیب نے کہا سعد بن ابی وقاص سے۔

۳۹۲۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ۔

۳۹۲۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہا سعد بن ابی وقاص

وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُوْنُ عَلَى السَّاقِيْ مِنَ الزَّرْعِ فَجَاءُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَصَمُوْا فِيْ بَعْضِ ذٰلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوْا بِذٰلِكَ وَقَالَ أَكْرُوْا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمُوْمَتِهِ۔

نے کھیتی کرنے والے لوگ کرائے پر دیا کرتے تھے اپنے کھیتوں کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اناج کے بدلے جو مینڈوں اور نالیوں کے کنارے پر نکلتا پھر آئے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کر لیا تھا انہوں نے اس زمین کے بعض مقدمات میں پھر منع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کرائے پر دینے سے زراعت کے اور فرمایا کرایہ کرو نقدی کے بدلے روایت کیا اس حدیث کو سلیمان نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے کسی شخص سے جو تھا اس کے چچاؤں میں سے۔

۳۹۲۸- أَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوْبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُوْمَتِيْ فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ أَيُّوْبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَعْلٰى۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کھیتی کو بیچ دیا کرتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کرائے پر دیا کرتے تھے ہم تہائی یا چوتھائی کے بدلے یا کھانے معین پر آیا ایک روز ایک آدمی میرے چچاؤں میں سے اور کہنے لگا کہ منع کیا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے فائدہ کا اور فرمانبرداری اللہ کی اور اسکے رسول کی زیادہ نافع ہے ہمارے لیے منع کیا حقل کرنے سے ہم کو اور تہائی یا چوتھائی بٹائی پر کرایہ دینے کو بھی منع کیا اور کھانے معین پر کرایہ کرنے سے باز رکھا ہم کو، اور زمین والے کو حکم کیا کہ خود زراعت کرے یا دوسرے سے کرالے اور بٹائی کرنے کو برا جانا اور جو اس کے سوا صورتیں ہوں

۳۹۲۹- أَخْبَرَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوْبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيْمٍ إِنِّيْ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِيْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى رَوَاهُ سَعِيْدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۳۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ،

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهِ أَتَاهُ فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہا رافع بن خدیج نے بیچ دیا کرتے تھے ہم کھیتی کو اناج کے بدلے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو آیا ہمارے چچاؤں میں سے ایک چچا اور کہنے لگا منع کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک امر

عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْفَعُ لَنَا قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكَارِيْهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّى رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَافِعٍ فَاخْتُلِفَ عَلٰى رَبِيْعَةَ فِيْ رِوَايَتِهٖ۔

نافع سے اور اطاعت اللہ کی اور اس کے رسول کی بہت نافع ہے ہمارے لیے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا کونسی چیز ہے وہ؟ اس نے کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ خود زراعت کیا کرے اپنی زمین میں یا زراعت کرے بھائی اس کا اور تہائی اور چوتھائی کے کرایہ پر نہ دیا کرے اور منع کیا اناج لے کر کرائے پر دینے سے۔[1]

۲۹۳۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِّنَ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِيْ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَاْسٌ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچانے اور کہا ہم کرائے پر دیا کرتے تھے زمین کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر ہوا اور کچھ اناج کے بدلے جو زمین والے کا ہوتا، پھر منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج سے ان کے شاگرد نے کہا نقدی پر کرایہ کیسا ہے انہوں نے جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں دینار اور درہموں سے کرایہ کرنے میں۔

۲۹۳۲۔ اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى هُوَ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالدِّيْنَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَاجِرُوْنَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ اِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَاَمَّا شَيْءٌ مَّعْلُوْمٌ مَضْمُوْنٌ فَلَا بَاْسَ بِهٖ وَافَقَهٗ مَالِكُ بْنُ

حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ دیناروں یا چاندی کے ساتھ یعنی نقدی کے بدلے کرایہ پر دینا زراعت کی زمین کا جائز ہے یا نہیں۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا جائز ہے کچھ مضائقہ نہیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو لوگ زمین کو اس پیداوار کے بدلے دیا کرتے جو پانی بہنے کی جگہوں پر اور مینڈوں کے سروں پر ہوتی پھر کبھی وہاں پر پیداوار ہوتی اور دوسری جگہ نہ ہوتی اور کبھی اور جگہ ہوتی وہاں نہ ہوتی لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا اس لیے اس کی ممانعت ہوئی اور اگر

[1] ف: تہائی یا چوتھائی کی قید سے یہ غرض نہیں کہ اتنی مقدار پر کرایہ کرنا منع ہے اس کے سوا نہیں جائز ہے۔ بلکہ اکثر لوگ اس قدر پر معاملہ کیا کرتے ہیں، اس واسطے اتنے کا نام لیا اور مقرر کر لینا یہ کہ پہلے اس سے گیہوں یا اور کوئی اناج سو من یا پچاس من لے لینا اور اس کو وہ ٹکڑا کھیت حوالے کر دینا۔

05432

اَنَسٍ عَلَى اِسْنَادِهٖ وَخَالَفَهٗ فِىْ لَفْظِهٖ ۔

کرائے کے بدلے کوئی شئے معین اور مقرر ہو جس کا کوئی ضامن ہو تو قباحت نہیں

۳۹۲۳ ۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ،

سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ قَالَ لَا اِنَّمَا نَهٰى عَنْهَا بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فَلَا بَاْسَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَبِيْعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج کے شاگرد نے پوچھا ان سے سونے یا چاندی کے ساتھ کیا حکم ہے؟ رافع بن خدیج نے کہا کرائے پر دینا ان چیزوں کے بدلے جو پیدا ہوتی ہیں زمین سے منع ہے اور سونے اور چاندی کے ساتھ دینا کچھ مضائقہ نہیں ۔

۳۹۲۴ ۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ حَلَالٌ لَا بَاْسَ بِهٖ ذٰلِكَ فَرْضُ الْاَرْضِ رَوَاهُ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَفَعَهُ كَمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيْعَةَ ۔

حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سونے یا چاندی کے ساتھ کرائے کو دینا زمین جو صاف میدان ہو کیسا ہے انہوں نے کہا حلال ہے سونے یا چاندی کے ساتھ کرایہ کرانا یہ حصہ اور حق ہے زمین کا ۔

۳۹۲۵ ۔ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِىٍّ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ،

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ اَرْضِنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْرِىْ اَرْضَهٗ بِمَا عَلَى الرَّبِيْعِ وَالْاَقْبَالِ وَاَشْيَاءَ مَعْلُوْمَةٍ وَسَاقَهٗ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِىِّ فِيْهِ ۔

حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے کہا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے اور نہیں تھا ان دنوں سونا اور چاندی لوگوں کے پاس اس زمانے میں کرائے پر دیتا تھا آدمی اپنی زمین کو جس میں کھیتی بوئی جاتی تھی نہروں اور نالیوں پر جو اناج پیدا ہو اس کے بدلے اور اور چیزیں بھی تھیں پھر بیان کیا حدیث کو اخیر تک (یعنی جیسی اوپر گزری)

۳۹۲۶ ۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَذَكَرَ نَحْوَهٗ تَابَعَهٗ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ؛

۳۹۲۷ ۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا [illegible] عَنْ جَدِّىْ [illegible] خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ ،

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِىْ اَرْضَهٗ حَتّٰى بَلَغَهٗ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ كَانَ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَلَقِيَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر کرایہ پر دیا کرتے تھے اپنی زمین تو پہنچی ان کو یہ خبر کہ رافع [illegible] منع کرتے ہیں کرایہ پر دینے سے زمین کو عبداللہ بن عمر [illegible]

فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ لِعَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ أَرْسَلَهُ شُعَيْبُ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ۔

سے اور کہا ان کو اے رافع بن خدیج کونسی حدیث ہے جس کو تم روایت کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کے کرایہ کرنے کے باب میں۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ سے سنا میں نے اپنے چچاؤں سے اور وہ دونوں صاحب بدری ہیں وہ بیان کرتے تھے حدیث گھر والوں کے روبرو کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے عبداللہ بن عمر یہ سن کر کہنے لگے میں خوب جانتا ہوں کہ کرائے پر دی جاتی تھی زمین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں پھر ڈرا عبداللہ بن عمر اس سے کہ فرمایا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کچھ اور نہ معلوم ہوا ہو ان کو اس خیال سے ترک کیا زمین کو کرائے پر دینا ف۔

۳۹۳۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَ يَزْعُمُ شَهِدَا بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَمَّيْهِ۔

حضرت زہری سے روایت ہے کہ پہنچی ہے اُس کو رافع بن خدیجؓ سے روایت جس کو بیان کیا انہوں نے اپنے چچاؤں سے اور انہیں کا قول ہے کہ وہ دونوں چچا ان کے بدری تھے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کرائے پر زمین سے۔

۳۹۳۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ۔

حضرت عثمان بن سعید سے روایت ہے انہوں نے سنا شعیب سے کہا زہری نے کہ سعید بن المسیب کہتے تھے زمین کو سونے چاندی کے ساتھ کرایہ کرنے میں کچھ ڈر نہیں، اور رافع بن خدیج بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرائے پر دینے سے۔

۳۹۴۰- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ

حضرت عبدالکریم بن حارث سے روایت ہے رافع بن خدیج کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو ابن شہابؒ کہتے ہیں کسی نے پوچھا رافع بن خدیجؓ

ف: یعنی عبداللہ بن عمر زیادہ تر کوشش کرتے تھے سنت کی پیروی میں اس واسطے انہوں نے احتیاطاً ترک کیا اس کام کو۔

شِهَابٍ فَسُئِلَ رَافِعٌ بَعْدَ ذٰلِكَ كَيْفَ كَانُوا يُكْرُوْنَ الْأَرْضَ قَالَ بِشَيْءٍ مِنَ الطَّعَامِ مُسَمًّى وَيُشْتَرَطُ أَنَّ لَنَا مَا تُنْبِتُ مَاذِيَانَاتُ الْأَرْضِ وَأَقْبَالُ الْجَدَاوِلِ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ ؛

سے بعد اس کے کیسے کرایہ دیا کرتے تھے لوگ زمین کا انہوں نے کہا کچھ اناج معین کے ساتھ اور شرط کر لیتے تھے جو کچھ نہروں پر ہو یا اس میں نالیاں جواتی ہوں اس میں سے اپنا حصہ لیں گے۔

۳۹۴۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ قَالَ ؛

حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَنَّ عُمُوْمَتَهُ جَاءُوْا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوْا فَاَخْبَرُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ عَلِمْنَا اَنَّهُ كَانَ صَاحِبُ مَزْرَعَةٍ يُكْرِيْهَا عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنَّ لَهُ مَا عَلَى الرَّبِيْعِ السَّاقِي الَّذِيْ يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْمَاءُ وَطَائِفَةً مِنَ التِّبْنِ لَا اَدْرِيْ كَمْ هِيَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ۔

حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ نافع کہتے تھے رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا عبداللہ بن عمر سے اپنے چچاؤں کی روایت وہ آئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب لوٹ کر گئے گھر کو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرائے پر دینے سے کھیتوں کو عبداللہ بن عمرؓ نے کہا ہم خوب جانتے ہیں۔ کرائے پر دیتے تھے کھیتی والے کھیت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس شرط پر کہ کھیت والے کا حصہ اس زراعت میں ہوگا جو نہروں کے کنارے پر ہے اور اس نہر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے۔ اور تھوڑی گھانس کے بدلے کرائے دیا کرتے تھے معلوم نہیں اس کی مقدار کہ کتنی گھانس لیا کرتے تھے۔

۳۹۴۲۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا ؛

ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ فَبَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ شَيْءٌ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشَى اِلَى رَافِعٍ وَاَنَا مَعَهُ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدُ ؛

حضرت ابن عون نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ لیا کرتے تھے کرایہ زمین کا کچھ بات سنی عبداللہ بن عمرؓ نے رافع بن خدیج کی نافع کہتے ہیں پکڑا میرا ہاتھ اور چلے رافع بن خدیج کے پاس اور میں بھی ساتھ ہی رہا ان کے رافع بن خدیج نے بیان کی حدیث اپنے چچا کے نام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا کرایہ لینے سے زمین کا اس دن سے عبداللہ بن عمر نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔

۳۹۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ،

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ حَتّٰى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف:۔ یعنی بٹائی پر زمین دیتے تھے اور یوں شرط کر لیا کرتے تھے کہ جو زمین نہروں کے کنارے پر ہے اس میں سے اتنا حصہ لیں گے اس بات میں کسی وقت طرفین ثانی کو خسارہ ہوتا ہے اسی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا۔

الْاَرْضِ فَتَرَکَهَا بَعْدُ رَوَاهُ اَیُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ وَلَمْ یَذْکُرْ عُمُوْمَتَهُ۔

۳۹۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ یُکْرِیْ مَزَارِعَهُ حَتّٰی بَلَغَهُ فِیْ اٰخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِیَةَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ یُخْبِرُ فِیْهَا بِنَهْیِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ وَاَنَا مَعَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهٰی عَنْ کِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَکَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ فَکَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْهَا وَافَقَهُ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَکَثِیْرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَیْرِیَةُ ابْنُ اَسْمَاءَ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرایہ لیا کرتے تھے زمین کا یہاں تک کہ ان کو خبر اخیر خلافت میں معاویہؓ کی رافع بن خدیج مما نعت کی حدیث بیان کرتے ہیں اس کرایہ لینے کے باب میں پھر آئے ابن عمرؓ ان کے یہاں اور میں ساتھ تھا ابن عمرؓ کے ابن عمرؓ نے پوچھا ان سے انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرائے پر دینے سے پھر اس کے بعد ابن عمرؓ نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔ ابن عمر سے جو کوئی مسئلہ پوچھتا تھا وہ کہتے تھے کہ رافع بن خدیج کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کھیتوں کا کرایہ لینے سے۔

۳۹۴۵- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ بْنِ اَعْیَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اللَّیْثِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ کَثِیْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ کَانَ یُکْرِی الْمَزَارِعَ فَحُدِّثَ،

عَنْ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ یَاْثُرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰی عَنْ ذٰلِکَ قَالَ نَافِعٌ فَخَرَجَ اِلَیْهِ عَلَی الْبَلَاطِ وَاَنَا مَعَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ کِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَکَ عَبْدُ اللّٰهِ کِرَاءَهَا۔

حضرت نافع عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کرایہ پر دیا کرتے تھے کھیت کی زمین کو عبداللہ بن عمرؓ تو بیان ہوا ان کے روبرو کہ رافع بن خدیج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کرتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے نافع بیان کرتے ہیں چلے ابن عمرؓ انکی طرف بلاط کو (جو ایک مقام کا نام ہے) اور میں انکے ساتھ تھا تو پوچھا رافع بن خدیج سے ابن عمرؓ نے تو انہوں نے کہا ہاں منع کیا ہے حضور صلعم نے کھیتوں کو کرائے پر۔

۳۹۴۶- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ یَاْثُرُ فِیْ کِرَاءِ الْاَرْضِ حَدِیْثًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ اَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِیْ اَخْبَرَهُ حَتّٰی اَتٰی رَافِعًا فَاَخْبَرَهُ رَافِعٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ کِرَاءِ الْاَرْضِ فَتَرَکَ عَبْدُ اللّٰهِ کِرَاءَ الْاَرْضِ،

حضرت نافع سے روایت ہے ایک آدمی نے خبر دی ابن عمرؓ کو رافع بن خدیج ایک حدیث بیان کرتے ہیں زمین کے کرایہ کرنے کے باب میں نافع کہتے ہیں چلا میں اور وہ آدمی جس نے یہ خبر دی تھی عبداللہ کو ابن عمرؓ کے ہمراہ یہاں تک کہ آئے رافع بن خدیج کے پاس رافع بن خدیج نے یہ خبر سنائی عبداللہ بن عمر کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرائے پر دینے سے اس دن سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے چھوڑ دیا کرائے پر دینا زمین کا۔

۳۹۴۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَةُ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ حَدَّثَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ۔

۳۹۴۸۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي أَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْجُرُ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ قَبْلَ أَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دُفِعْنَا إِلَى رَافِعٍ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُكْرُوا الْأَرْضَ بِشَيْءٍ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرائے پر دیا کرتے اپنی زمین اُس اناج کے بدلے جو کچھ اس زمین سے پیدا ہوے پہنچی عبداللہ بن عمر کو یہ خبر کہ رافع بن خدیج منع کرتے ہیں کرائے پر دینے سے اور کہتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو کہنے لگے ابن عمر ہم کرائے پر دیا کرتے تھے جب تک رافع بن خدیج کو نہیں پہچانتے تھے پھر کچھ جی میں آیا رکھا ہاتھ اپنا میرے کندھے پر میں نے پہنچا دیا رافع بن خدیج تک عبداللہ بن عمرؓ نے پوچھا رافع بن خدیج سے کہا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی یہ بات کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو رافع بن خدیج نے جواب دیا میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے مت کرایہ پر دیا کرو زمین کو کسی شے کے بدلے۔

۳۹۴۹۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۵۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ۔

عمرو بن دینار سے روایت ہے سنا میں نے ابن عمرؓ سے وہ کہتے تھے کہ ہم مخابرہ کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ قباحت نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیج نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ سے منع کیا ہے ف

۳۹۵۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حجاج سے روایت ہے ابن جریجؓ کہتے تھے سنا میں نے عمرو بن دینار سے وہ کہتے تھے میں گواہ ہوں البتہ میں نے

ف: یہ اختلاف روایت میں عمرو بن دینار کی طرف سے ہے اور مخابرہ یہ کہ زمین کو چوتھائی یا تہائی وغیرہ حصے پر دینا اور مخابرت اور مزارعت میں اتنا ہی فرق ہے کہ مخابرت میں تخم عامل کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور مزارعت میں مالک کی طرف ہے۔

وَهُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْخِبْرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرٰى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتّٰى أَخْبَرَنَا عَامَ الْأَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخِبْرِ وَافَقَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ۔

سنا ابن عمرؓ سے جب ان سے پوچھا جاتا کوئی مسئلہ مخابرے کا وہ کہتے تھے میرے نزدیک تو مخابرہ کرنے میں کچھ قباحت نہیں لیکن خبر پائی ہم نے اول سال میں رافع بن خدیجؓ سے وہ کہتے تھے کہ سنا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منع کرتے تھے مخابرہ کرنے سے یعنی بٹائی پر دینے سے زمین کو۔

۳۹۵۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لَا نَرٰى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتّٰى كَانَ عَامُ الْأَوَّلِ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ خَالَفَهُ عَارِمٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

ترجمہ جو اوپر گزر چکا ہے

۳۹۵۳۔ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ۔

۳۹۵۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۵۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمِسْوَرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَنَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ۔

حضرت عمرو بن دینار ابن عمرؓ اور جابرؓ سے روایت کرتے ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سے پھلوں کے جب تک کہ وہ اپنی مراد کو نہ پہنچ جائیں اور کھانے کے قابل نہ ہو جائیں اور منع کیا بٹائی پر دینے سے اور کرایہ کر لینے سے زمین کا تہائی یا چوتھائی پر

۳۹۵۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي،

أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو نجاشی سے روایت ہے بیان کی مجھ سے رافع بن خدیج نے حدیث کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے رافع تم اُجرت پہ

ف:۔ اس حدیث میں بجائے مخابرہ کے خبر ہے اور معنی اس کے وہی ہیں جو مخابرے کے ہیں۔

قَالَ لِرَافِعٍ اَتُؤَاجِرُوْنَ مَحَاقِلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْاَوْسَاقِ مِنَ الشَّعِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَفْعَلُوْا ازْرَعُوْهَا اَوْ اَعِيْرُوْهَا اَوْ اَمْسِكُوْهَا خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ۔

دیا کرتے ہو اپنے کھیتوں کو رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی پر دیتے ہیں یا کسی وسق جو لے لیا کرتے ہیں ہم آپ نے فرمایا مت کرو ایسا کام خود زراعت کیا کرو یا کسی کو عاریت مانگے دے دیا کرو ایسا نہ کرو تو رکھ لو اپنی زمین کو ویسا ہی بے زراعت کے

۳۹۵- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ۔

عَنْ رَافِعٍ قَالَ اَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَاذَاكَ قَالَ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَقٌّ سَاَلَنِيْ كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ فِيْ مَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْاَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ اَوِ الشَّعِيْرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا ازْرَعُوْهَا اَوْ اَزْرِعُوْهَا اَوْ اَمْسِكُوْهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِاَخِيْ رَافِعٍ۔

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے یہاں ظہیر بن رافع اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مفید کام سے ہم نے پوچھا کیا بات ہے وہ جسے منع کیا کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اور آپ کا فرمانا حق ہے پوچھا مجھ سے کیسے کرتے ہو تم اپنے کھیتوں کے معاملے میں ظہیر بن رافع کہتے ہیں میں نے عرض کیا چوتھائی حصے پر دے دیتے ہیں اور کبھی کئی وسق کھجوروں اور جوؤں پر بھی اجرت ٹھیرا کر معاملہ کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو خود زراعت کر دیا دوسرے کو دو یا خالی رکھ چھوڑو!

۳۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ،

عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ اَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا وَاَمْرُهُ طَاعَةٌ وَخَيْرٌ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ۔

حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رافع کے بھائی نے کہا اپنی قوم سے آج منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شے سے کہ تھی وہ چیز تمہارے فائدے کی اور حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طاعت اور بہتر ہے سب فائدوں سے اور جس سے منع کیا وہ حقل ہے

۳۹۵- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حَفْصِ بْنِ رَبِيْعَةَ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ الْاَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهُمْ مَنَعُوا الْمُحَاقَلَةَ وَهِيَ اَرْضٌ تُزْرَعُ عَلَى بَعْضِ مَا فِيْهَا رَوَاهُ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ۔

حضرت عبدالرحمن بن ہرمز سے روایت ہے میں نے سنا اسید بن رافع بن خدیج انصاری سے وہ بیان کرتے تھے کہ ان لوگوں کو ممانعت ہوئی محاقلہ سے اور محاقلہ اس کو کہتے ہیں کہ زمین دلویں کھیتی کرنے کے لیے اور اس کی پیداوار میں سے ایک حصہ ٹھیرالویں زمین کے بدلے۔

۳۹۶۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ اَبِيْ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ،

عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ إِنِّي لَيَتِيْمٌ فِي حَجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَبَلَغْتُ رَجُلًا وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَجَاءَ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَقَالَ يَا أَبَتَاهُ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ۔

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں یتیم تھا اور پرورش پاتا تھا اپنے دادا رافع بن خدیج کی گود میں جب میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا بھائی عمران بن سہل بن رافع آیا اور کہنے لگا اے باپ (یعنی دادا کو) ہم نے اپنی فلانی زمین دو سو درہم کو کرائے پر دی ہے انہوں نے کہا بیٹا چھوڑ دے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ دوسری طرح روزی دے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرائے پر دینے سے۔

۳۹۶۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَا وَاللّٰهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَ رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ هٰذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا

حضرت عروہ بن الزبیر سے روایت ہے زید بن ثابت نے کہا اللہ بخشے رافع بن خدیج کو میں ان سے زیادہ اس حدیث کو جانتا ہوں اصل قصہ یہ ہے کہ دو شخص آپس میں لڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو مت کرائے پر دیا کرو کھیتوں کو رافع بن خدیج نے اتنا ہی سن لیا کہ مت کرایہ دیا کرو کھیتوں کو اور یہ نہ خیال کیا کہ ممانعت کا سبب کیا تھا تو زید بن ثابت بٹائی کو درست جانتے تھے

۱۸۶۶- قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلَى أَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلَى صَاحِبِ الْأَرْضِ وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهَا۔

امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ لکھنا اس شرط پر کہ تخم اور خرچہ زمین کے مالک کا ہے اور جو تخم بونے والے کا پیداوار زمین سے چوتھائی حصہ ہے۔

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيْعَ أَرْضِكَ الَّتِي بِمَوْضِعِ كَذَا فِي مَدِيْنَةِ كَذَا مُزَارَعَةً وَهِيَ الْأَرْضُ الَّتِي تُعْرَفُ بِكَذَا وَتَجْمَعُهَا حُدُوْدٌ أَرْبَعَةٌ يُحِيْطُ بِهَا كُلِّهَا وَأَحَدُ تِلْكَ الْحُدُوْدِ بِأَسْرِهِ لَزِيْقُ كَذَا وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيْعَ أَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُوْدَةَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ بِحُدُوْدِهَا الْمُحِيْطَةِ بِهَا وَجَمِيْعِ حُقُوْقِهَا وَشِرْبِهَا وَأَنْهَارِهَا وَسَوَاقِيْهَا أَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيْهَا مِنْ غَرْسٍ وَلَا زَرْعٍ

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اور فلاں کا پوتا ہے اپنی تندرستی کی حالت میں اور اس حالت میں جب اس سب کاروبار چلنے کے قابل ہیں (یعنی دیوانہ یا بیمار نہیں ہے) اس کتاب میں یہ مضمون ہے کہ تو نے (یعنی زمین کے مالک نے یہاں اس کا نام اور اس کے باپ دادا کا نام لکھنا چاہیئے) اپنی ساری زمین جو فلاں موضع میں فلاں پرگنہ میں واقع ہے مزارعت کے طور پر مجھے دی اس زمین کا نام و نشان جس سے اس کی شناخت ہو یہ ہے اور اس کی چاروں حدیں یہ ہیں ایک حد فلاں مقام سے ملی ہوئی ہے اور دوسری اور تیسری اور چوتھی اسی طرح فلاں فلاں مقاموں سے (یعنی چاروں حدوں کا حال لکھنا چاہیے جیسے دستور ہوتا ہے) تو نے یہ ساری

سَنَةً تَامَّةً أَوَّلُهَا مُنْسَلَخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا
وَآخِرُهَا انْسِلَاخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلَى
أَنْ أَزْرَعَ جَمِيعَ هَذِهِ الْأَرْضِ الْمَحْدُودَةِ فِي
هَذَا الْكِتَابِ الْمَوْصُوفِ مَوْضِعُهَا فِيهِ هَذِهِ
السَّنَةَ الْمُؤَقَّتَةَ فِيهَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا كُلَّ
مَا أَرَدْتُ وَبَدَا لِي أَنْ أَزْرَعَ فِيهَا مِنْ حِنْطَةٍ
وَشَعِيرٍ وَسَمَاسِمٍ وَأُرْزٍ وَأَقْطَانٍ وَرِطَابٍ وَبَاقِلًّا
وَحِمَّصٍ وَلُوبِيَا وَعَدَسٍ وَمَقَاثِي وَمَبَاطِخَ وَجَزَرٍ
وَشَلْجَمٍ وَفُجْلٍ وَبَصَلٍ وَثُومٍ وَبُقُولٍ وَرَيَاحِينَ
وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ جَمِيعِ الْغَلَّاتِ شِتَاءً وَصَيْفًا
بِبُذُورِكَ وَبَذْرِكَ وَجَمِيعُهُ عَلَيْكَ دُونِي عَلَى
أَنْ أَتَوَلَّى ذَلِكَ بِيَدِي وَبِمَنْ أَرَدْتُ مِنْ
أَعْوَانِي وَأُجَرَائِي وَبَقَرِي وَأَدَوَاتِي وَإِلَى
زِرَاعَةِ ذَلِكَ وَعِمَارَتِهِ وَالْعَمَلِ بِمَا فِيهِ
نَمَاؤُهُ وَمَصْلَحَتُهُ وَكِرَابُ أَرْضِهِ وَتَنْقِيَةُ
حَشِيشِهَا وَسَقْيُ مَا يَحْتَاجُ إِلَى سَقْيِهِ مِمَّا زُرِعَ
وَتَسْمِيدُ مَا يَحْتَاجُ إِلَى تَسْمِيدِهِ وَحَفْرُ سَوَاقِيهِ
وَأَنْهَارِهِ وَاجْتِنَاءُ مَا يُجْتَنَى مِنْهُ وَالْقِيَامُ بِحَصَادِ
مَا يُحْصَدُ مِنْهُ وَجَمْعِهِ وَدِيَاسَةِ مَا يُدَاسُ مِنْهُ
وَتَذْرِيَتِهِ بِنَفَقَتِكَ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ دُونِي وَأَعْمَلُ
فِيهِ كُلِّهِ بِيَدِي وَأَعْوَانِي دُونَكَ عَلَى أَنَّ لَكَ مِنْ
جَمِيعِ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فِي
هَذِهِ الْمُدَّةِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ
أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا فَلَكَ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهِ بِحَظِّ
أَرْضِكَ وَشِرْبِكَ وَبَذْرِكَ وَنَفَقَاتِكَ وَلِيَ
الرُّبُعُ الْبَاقِي مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ بِزِرَاعَتِي وَعَمَلِي
وَقِيَامِي عَلَى ذَلِكَ بِيَدِي وَأَعْوَانِي وَدَفَعْتَ
إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هَذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا
الْكِتَابِ بِجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَمَرَافِقِهَا وَقَبَضْتُ

زمین جس کی حدیں اس کتاب میں بیان ہوئیں جو اس زمین کو گھیرے ہوئے
ہیں مع اس کے سارے حقوق کے یعنی پانی کا حصہ اور نہریں اور نالیں مجھ
کو دی اور وہ زمین بالفعل صاف چٹیل میدان ہے نہ اس میں درخت ہیں
نہ کھیت ایک سال کامل کے لیے جس کا شروع فلانے مہینے کے چاند دیکھنے
ہی فلاں سنہ سے ہوگا اور اس کا تمام فلان مہینہ کے فلان سنہ کے تمام ہونے پر
ہوگا اس شرط پر کہ میں مذکورہ بالا زمین میں جس کے حدود اور مقام اوپر
بیان ہوئے اس تمام سال میں جب چاہوں جو زراعت کر دوں۔ گیہوں یا
جو یا تل یا دھان یا کپاس، یا باغات یا باقلا۔ یا چنا یا لوبیا یا مسور یا کھیرے
یا ککڑی یا خربوزہ یا گاجر یا شلجم یا مولی یا پیاز یا لہسن یا ساگ بیل پھول
وغیرہ کی جو غلہ ہو جاڑے یا گرمی میں مگر تیرے تخم سے ترکاری کا ہو یا غلے کا۔
سب تخم وغیرہ تیرے اوپر ہے میرا کام صرف محنت ہے اپنے ہاتھ سے یا
جس سے میں چاہوں اپنے دوستوں یا مزدوروں سے اور بیل اور ہل میری
طرف ہے میں زراعت کروں گا اور آباد کر دوں گا جس طرح سے نشوونما
ہو اور درست کروں گا زمین کو اور ہل جوتوں گا اور گھاس صاف کر دوں گا
اور جو کھیتی سینچنے کی محتاج ہو اس کو سینچوں گا اور جو کھاد کی محتاج ہے
اس کو کھاد دوں گا اور نہریں اور نالیاں جو ضرور ہیں ان کو کھودوں گا اور
جو میوہ چننے کا ہے اس کو چنوں گا اور جو کاٹنے کا ہے اس کو کاٹوں گا
اور اڑا کر صاف کروں گا مگر ان سب باتوں پر جو خرچ ہو وہ تیرا ہے البتہ
کام اور محنت میری طرف ہے۔ اس شرط پر کہ جو اللہ جل جلالہ ان سب
کاموں کے بعد اس مدت میں جس کا ذکر اوپر ہوا شروع سے لے کر اخیر
تک دلوادے اس میں سے تین چوتھائی زمین اور پانی اور بیج اور خرچ کے
بدلے تیری ہے اور ایک چوتھائی میری ہے میری زراعت اور کام اور محنت کے بدلے جو میں اپنے
ہاتھ سے کروں گا اور مزدور کریں گے یہ سب زمین جس کی حدیں اس کتاب میں موجود ہیں
مع تمام حقوق اور منافع کے تو نے مجھے دی اور میں نے اس سب پر قبضہ
کیا فلاں دن فلان مہینے فلاں سال سے اب یہ سب زمین مع منافع
اور حقوق میرے قبضے میں آگئی مگر میری ملک نہیں ہے اس میں سے کوئی چیز
اور نہ مجھے اس زمین سے کسی کا دعویٰ یا مطالبہ ہے مگر صرف کھیتی کرنے کا
جس کا بیان اس کتاب میں ہے ایک ہی معین سال تک جس کا ذکر ہوا پھر
اس مدت گزرنے کے بعد تیری زمین سب تجھ کو ملے گی اور میرے قبضے

ذٰلِكَ كُلَّهُ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا فَصَارَ جَمِيعُ ذٰلِكَ فِي يَدَيَّ لَكَ لَا مِلْكَ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةَ الْأَهْذِهِ الْمُزَارَعَةَ الْمَوْصُوفَةَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ فَإِذَا انْقَضَتْ فَذٰلِكَ كُلُّهُ مَرْدُودٌ إِلَيْكَ وَإِلَى يَدِكَ أَنْ تُخْرِجَنِي بَعْدَ انْقِضَائِهَا مِنْهَا وَتُخْرِجَهَا مِنْ يَدَيَّ وَيَدِ كُلِّ مَنْ صَارَتْ لَهُ فِيهَا يَدٌ بِسَبَبِي أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَكُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ نُسْخَتَيْنِ۔

میں جاوے گی اور تجھے اختیار ہے کہ مدت گزرنے کے بعد مجھے اس زمین سے بے دخل کر دے یا اس شخص کو جو میری وجہ سے دخل رکھتا ہو اقرار کیا اس مضمون کا فلاں اور فلاں نے (یہاں پر دونوں کے دستخط یا مہر چاہیے) اور اس کی دو نقلیں لکھی جائیں گی ایک تو زمین کے مالک کے پاس رہے گی اور دوسری زمین لینے والے کے پاس۔

۱۸۶۷- ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْأَلْفَاظِ الْمَأْثُورَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ

بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت کے باب میں منقول ہیں

۳۹۶۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ الْأَرْضُ عِنْدِي مِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلَحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلَحَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَمْ يَصْلُحْ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلُحْ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ أَرْضَهُ إِلَى الْأَكَّارِ عَلَى أَنْ يَعْمَلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبَقَرِهِ وَلَا يُنْفِقَ شَيْئًا وَتَكُونَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ۔

حضرت ابن عون سے روایت ہے حضرت محمد بن سیرین کہتے تھے زمین کا حال ایسا ہے جیسے مضاربت کا مال تو جو مضاربت کے مال میں جائز ہے وہ زمین میں بھی جائز ہے اور جو مضاربت کے مال میں درست نہیں وہ زمین میں بھی درست نہیں اور کہتے تھے میرے نزدیک کوئی قباحت نہیں اگر کوئی شخص اپنی سب زمین کاشتکار کے حوالے کرے اس شرط پر کہ وہ خود اور اس کے بال بچے اور لوگ محنت کریں بیل بھی اسی کے لیکن خرچہ اس پر نہیں وہ سب زمین کا ہے۔

۳۹۶۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیے اور زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچ سے اور جو کچھ پیدا ہو اس میں سے آدھا ہمارا ہے۔

۳۹۶۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا

دَفَعَ اِلَى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَعْمَلُوْهَا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا۔

۳۹۶۵۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ كَانَتِ الْمَزَارِعُ تُكْرٰى عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنَّ لِرَبِّ الْاَرْضِ مَا عَلٰى رَبِيْعِ السَّاقِيْ مِنَ الزَّرْعِ وَطَائِفَةً مِنَ التِّبْنِ لَا اَدْرِيْ كَمْ هُوَ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کھیت بٹائی پر دیے جاتے تھے اس شرط پر کہ جو پیداوار مینڈوں پر ہو اور کچھ گھانس جس کی مقدار مجھے معلوم نہیں زمین کے مالک کو ملے۔

۳۹۶۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَاَبِيْ شَرِيْكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ يَعْلَمَانِ فَلَا يُغَيِّرَانِ،

حضرت عبدالرحمن بن اسود سے روایت ہے میرے دونوں چچا مزارعت کرتے تھے تہائی اور چوتھائی پر اور میں ان دونوں کا شریک تھا اور علقمہؓ اور اسودؓ کو یہ بات معلوم تھی مگر وہ کچھ نہ کہتے۔

۳۹۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ: سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ خَيْرَ مَا اَنْتُمْ صَانِعُوْنَ اَنْ يُؤَاجِرَ اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ابن عباس نے کہا بہتر ہے جو تم کرتے ہو کہ اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے کرائے پر دیتے ہیں۔

۳۹۶۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ،

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَاْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ۔

حضرت ابراہیم اور سعید بن جبیر بنجر زمین کو کرایہ پر دینا برا نہیں سمجھتے تھے۔

۳۹۶۹۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ،

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمْ اَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِيْ فِي الْمُضَارِبِ اِلَّا بِقَضَاءَيْنِ كَانَ رُبَّمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتَكَ عَلٰى مُصِيْبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا وَرُبَّمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتَكَ اَنَّ اَمِيْنَكَ خَائِنٌ وَاِلَّا فَيَمِيْنُهُ بِاللّٰهِ مَا خَانَكَ۔

حضرت محمد نے کہا شریح (جو قاضی تھے کوفے میں) مضارب کے باب میں دو طرح سے حکم دیتے تھے کبھی تو مضارب کو کہتے تو گواہ لا اس مصیبت پر جس کی وجہ سے تو معذور رہے (اور تاوان نہ دینا پڑے) اور کبھی صاحب مال سے کہتے تو گواہ لا اس بات پر کہ مضارب نے خیانت کی نہیں تو اس سے حلف لے اللہ تعالیٰ کی کہ اس نے خیانت نہیں کی۔

اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ طَارِقٍ،

۱۸۶۸- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا بَأْسَ بِإِجَارَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ إِذَا دَفَعَ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ مَالًا قِرَاضًا فَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ كِتَابًا كَتَبَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا مِنْهُ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرِهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ قِرَاضًا عَلَى تَقْوَى اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ عَلَى أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ مِنْهَا كُلَّ مَا أَرَى أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَأَنْ أُصَرِّفَهَا وَمَا شِئْتُ مِنْهَا فِيمَا أَرَى أَنْ أُصَرِّفَهَا فِيهِ مِنْ صُنُوفِ التِّجَارَاتِ وَأَخْرُجَ بِمَا شِئْتُ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُ وَأَبِيعَ مَا أَرَى أَنْ أَبِيعَهُ مِمَّا أَشْتَرِيهِ بِنَقْدٍ رَأَيْتُ أَمْ بِنَسِيئَةٍ وَبِعَيْنٍ رَأَيْتُ أَمْ بِعَرْضٍ عَلَى أَنْ أَعْمَلَ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ بِرَأْيِي وَأُوَكِّلَ فِي ذَلِكَ مَنْ رَأَيْتُ وَكُلُّ مَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ بَعْدَ رَأْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتَهُ الْمَذْكُورِ إِلَيَّ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ نِصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ النِّصْفُ بِحَظِّ رَأْسِ مَالِكَ وَلِيَ فِيهِ النِّصْفُ تَامًّا بِعَمَلِي فِيهِ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ وَضِيعَةٍ فَعَلَى رَأْسِ الْمَالِ فَقَبَضْتُ مِنْكَ هَذِهِ الْعَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ الْوُضْحَ الْجِيَادَ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا فِي سَنَةِ كَذَا وَصَارَتْ لَكَ فِي يَدِي قِرَاضًا عَلَى الشُّرُوطِ الْمُشْتَرَطَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَ لَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ وَيَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ كَتَبَ وَقَدْ نَهَيْتَنِي أَنْ أَشْتَرِيَ وَأَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ ـ

حضرت سعید بن المسیب نے کہا خالی زمین کو کرائے پر دینا کچھ برا نہیں سونے چاندی کے بدلے اور جو کوئی شخص کسی کو کچھ مال مضاربت کے طور پر دیوے ف۱ پھر چاہیے کہ نوشتہ کرا لے اس پر تو اس طور پر لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو فلاں نے جو فلاں کا بیٹا ہے لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت میں اور جواز امر کی حالت میں فلاں کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے تو نے مجھ کو دیے فلاں مہینے فلاں سنہ کے شروع ہوتے ہی دس ہزار درم جو کھرے اور چوکھے تھے ہر دس درم سات مثقال وزن کے ہیں بطور مضاربت کے اس شرط پر کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں گا ظاہر اور باطن اور امانت ادا کروں گا اور اس شرط پر کہ جو مال میں چاہوں گا ان درہموں سے خرید کروں گا اور صرف کروں گا (یعنی اور درہموں یا دیناروں سے بدلوں گا) اور خرچ کروں گا جہاں مناسب دیکھوں گا جس تجارت میں چاہوں گا اور جہاں مناسب ہوگا وہاں لے جاؤں گا، اور جو مال میں خرید کروں گا اس کو نقد یا ادھار جیسا مجھے مناسب معلوم ہوگا بیچوں گا اور مال کی قیمت میں نقد پیسہ لوں گا یا دوسرا مال لوں گا ان سب باتوں میں میں اپنی رائے کے مطابق عمل کروں گا اور جس کو چاہوں گا اپنی طرف سے وکیل کروں گا پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دے وہ اصل مال کے بعد جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور جس کا ذکر اس کتاب میں ہو چکا آدھوں آدھ مجھ میں اور تجھ میں تقسیم ہوگا تجھے آدھا نفع تیرے مال کے بدلے ملے گا اور مجھے آدھا نفع میری محنت کے بدلے ملے گا۔ اگر تجارت میں کچھ نقصان ہو تو وہ تیرے مال کا ہوگا اس شرط پر یہ دس ہزار درم کھرے چوکھے میں نے اپنے قبضے میں کیے فلاں مہینے کے شروع سے فلاں سنہ میں اور یہ مال بطور قراض (مضاربت کے ان سب شرطوں پر جو اس کتاب میں مذکور ہوئیں میرے ہاتھ میں آیا اس بات کا اقرار کیا فلاں اور فلاں نے۔ اگر صاحب مال کا یہ ارادہ ہو کہ مضارب اُدھار کا سودا نہ کرے تو کتاب میں یوں لکھے تو نے مجھ کو منع کیا ہے اُدھار خرید و فروخت سے۔

ف۱: جس کو قراض بھی کہتے ہیں وہ یہ کہ روپیہ ایک کا ہو اور محنت دوسرے کی اور نفع میں دونوں شریک ہوں۔

۱۸۶۹۔ شَرِكَةُ عَنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ

تین آدمیوں میں شرکت عنان ہو تو اس کا کاغذ کیونکر لکھا جائے؟ ف

هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فِي صِحَّةٍ مِنْ عُقُولِهِمْ وَجَوَازٍ أَمْرِهِمْ اشْتَرَكُوا شَرِكَةَ عَنَانٍ لَا شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِي ثَلَاثِيْنَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وُضَّحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ خَلَطُوْهَا جَمِيْعًا فَصَارَتْ هٰذِهِ الثَّلَاثِيْنَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فِي أَيْدِيْهِمْ مَخْلُوْطَةً بِشَرِكَةٍ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا عَلٰى أَنْ يَعْمَلُوْا فِيْهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَيَشْتَرُوْنَ جَمِيْعًا بِذٰلِكَ وَبِمَا رَأَوْا مِنْهُ اشْتِرَاءَهُ بِالنَّقْدِ وَيَشْتَرُوْنَ بِالنَّسِيْئَةِ عَلَيْهِ مَا رَأَوْا أَنْ يَشْتَرُوْا مِنْ أَنْوَاعِ التِّجَارَاتِ وَأَنْ يَشْتَرِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلٰى حِدَتِهِ دُوْنَ صَاحِبِهِ بِذٰلِكَ وَبِمَا رَأَى مِنْهُ مَا رَأَى اشْتِرَاءَهُ مِنْهُ بِالنَّقْدِ وَبِمَا رَأَى اشْتِرَاءَهُ عَلَيْهِ بِالنَّسِيْئَةِ يَعْمَلُوْنَ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُنْفَرِدًا بِهِ دُوْنَ صَاحِبِهِ بِمَا رَأَى جَائِزًا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ عَلٰى نَفْسِهِ وَعَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ فِيْمَا اجْتَمَعُوْا عَلَيْهِ وَفِيْمَا انْفَرَدَ بِهِ مِنْ ذٰلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ دُوْنَ

یہ وہ کتاب ہے جس میں بیان ہے فلاں اور فلاں اور فلاں کی شرکت کا ان کی حالت صحت اور درستی حواس اور جواز امر میں یہ تینوں شخص شریک ہوئے ہیں عنان کے طور پر نہ مفاوضہ کے طور پر تیس ہزار درم میں جو سب کے سب عمدہ اور کھرے ہیں اور ہر دس ہزار درم سات مثقال وزن کے ہیں اور ہر ایک شخص کے دس ہزار درم ہیں ان سب کو تینوں نے ملا دیا تو کل کر سب تیس ہزار درم ہوئے ان تینوں کے ہاتھ میں ایک تہائی حصہ اس شرط پر کہ سب محنت کریں اللہ سے ڈر کر اور ہر ایک دوسرے کی امانت ادا کرنے کی نیت سے اور سب مل کر خریدیں مال کو اور جس مال کو چاہیں نقد خریدیں اور جس کو چاہیں قرض خریدیں اور جس قسم کی چاہیں تجارت کریں اور ہر ایک شخص ان تینوں میں سے بغیر دوسرے کی شرکت کے جو چاہے نقد یا ادھار خریدے اس سب رقم میں تینوں شریک مل کر ایک ساتھ معاملہ کریں یا ہر ایک تنہا ہو کر معاملہ کرے جو معاملہ سب مل کر کریں وہ سب پر لازم اور نافذ ہو گا کرنے والے پر بھی اور اس کے دونوں ساتھیوں پر بھی اور جو کوئی اکیلا کرے وہ بھی اس کے اوپر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر لازم ہو گا غرضکہ ہر معاملہ تھوڑا ہو یا بہت وہ سب پر نافذ ہو گا خواہ ایک کا کیا ہوا ہو یا سب کا کیا ہوا ہو پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دیوے وہ بموجب راس المال کے تین حصے کر کے سب شریکوں پر تقسیم ہو گا۔

ف: شرکت چار قسم پر ہے ایک شرکت معاوضہ جب دو شخص مال شرکت اور تصرف اور دین میں برابر ہوں اور اس شرکت میں ہر شخص دوسرے کا وکیل اور کفیل ہوتا ہے۔ اور دوسری شرکت عنان جس میں صرف وکالت ہوتی ہے اور کفالت نہیں ہوتی اور اس میں اگر بعض مال میں شرکت ہو اور بعض مال میں نہ ہو، یا ایک کا مال زیادہ ہو اور دوسرے کا کم لیکن نفع برابر ہو یا مال دونوں کے برابر ہوں اور نفع برابر نہ ہو، یا خلاف جنس ہو، ایک نے روپیہ دیا ہو دوسرے نے اشرفیاں ہر طرح درست ہے۔ تیسری شرکت صنائع اور تقبل کہ دو کاریگر مثلاً دو درزی خواہ ایک درزی اور ایک رنگریز اس شرط پر شریک ہوں کہ دونوں مشترک کام کیا کریں اور مزدوری جو کچھ ملے اس کو دونوں بانٹ لیا کریں برابر یا جس طرح چاہے مقرر کریں چوتھی شرکت وجوہ اس کی صورت یہ ہے کہ دو شخص بد دن مال کے شریک ہوں اس طرح کہ اپنے اپنے اعتبار سے مال لائیں اور بیچیں اور اصل قیمت مالک کے حوالے کر کے جو کچھ نفع ہو وہ بانٹ لیں۔

الْآخَرِينَ نما لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ مِنْ قَلِيلٍ وَمِنْ كَثِيرٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَمَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ عَلَى رَأْسِ مَالِهِمُ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا وَمَا كَانَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَضِيعَةٍ وَتَبِعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ أَثْلَاثًا عَلَى قَدْرِ رَأْسِ مَالِهِمْ وَقَدْ كُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ ثَلَاثَ نُسَخٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِأَلْفَاظٍ وَاحِدَةٍ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَاحِدَةٌ وَثِيقَةٌ لَهُ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ -

اور جو اس میں نقصان ہو وہ سب پر ہوگا تہائی تہائی بموجب راس المال کے اس کتاب کے تین نسخے لکھے گئے اور ایک ایک نسخہ ایک ہی عبارت اور لفظوں کا ہر ایک شریک کو دیا گیا کہ بطور سند کے اپنے پاس رکھے اس بات پر اقرار کیا فلانے اور فلانے اور فلانے نے یعنی تینوں شریکوں نے۔

۱۸۷۔ شَرِكَةُ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ عَلَى مَذْهَبِ مَنْ يُجِيزُهَا

شرکت مفاوضہ چار آدمیوں میں جو اس کو جائز رکھتا ہے قرار پاوے تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جائے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ هَذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ فِي رَأْسِ مَالٍ جَمَعُوهُ بَيْنَهُمْ مِنْ صِنْفٍ وَاحِدٍ وَنَقْدٍ وَاحِدٍ وَخَلَطُوهُ وَصَارَ فِي أَيْدِيهِمْ مُمْتَزِجًا لَا يُعْرَفُ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ وَمَالُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ وَحَقُّهُ سَوَاءٌ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا فِي ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي كُلِّ قَلِيلٍ وَكَثِيرٍ سَوَاءٌ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا وَنَسِيئَةً بَيْعًا وَشِرَاءً فِي جَمِيعِ الْمُعَامَلَاتِ وَفِي كُلِّ مَا يَتَعَاطَاهُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَمِعِينَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى انْفِرَادِهِ بِكُلِّ مَا رَأَى وَكُلُّ مَا بَدَا لَهُ جَائِزٌ أَمْرُهُ فِي ذَلِكَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَلَى أَنَّهُ كُلُّ مَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى هَذِهِ الشَّرِكَةِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَيْنٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو پورا کرو عہدوں کو یہ وہ کتاب ہے جس کے رو سے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں بطور مفاوضہ کے شریک ہوئے اس راس المال میں جس کو سب نے جمع کیا تھا ایک ہی قسم کا ایک سکے کا اور اس کو ملا دیا اور سب کے قبضے میں مل کر آگیا اب کسی کا حصہ پہچانا نہیں جاتا اور سب کا مال اور حصہ برابر ہے اس شرکت پر کہ سب مل کر محنت کریں اس میں اور اس کے سوا ہیں قلیل ہو یا کثیر ہر طرح کے معاملے نقد ہوں یا ادھار خرید و فروخت کے جو لوگ کیا کرتے ہیں سب مل کر یا الگ الگ مگر ہر ایک کا معاملہ اس کے شریکوں پر جائز اور نافذ ہے اور جو اس شرکت کے رو سے کسی شریک پر حق یا دین لازم ہو تو وہ ہر ایک پر لازم ہے جن کا نام اس کتاب میں ہے اور جو اللہ دے سب کو یا ایک کو نفع یا بچت وہ سب میں برابر تقسیم ہوگی اور جو نقصان ہوگا وہ بھی سب پر ہوگا برابر برابر اور ان چاروں شخصوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنے ساتھیوں میں سے جن کے نام اس کتاب میں لکھے ہیں اپنا وکیل

فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ وَعَلٰی اَنَّ جَمِیْعَ مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الشَّرِكَةِ الْمُسَمَّاةِ فِیْهِ وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِیْهَا عَلٰی حِدَتِهٖ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ فَهُوَ بَیْنَهُمْ جَمِیْعًا بِالسَّوِیَّةِ وَمَا كَانَ فِیْهَا مِنْ نَقِیْصَةٍ فَهُوَ عَلَیْهِمْ جَمِیْعًا بِالسَّوِیَّةِ بَیْنَهُمْ وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمَّیْنَ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ مَعَهٗ وَكِیْلَهٗ فِی الْمُطَالَبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهٗ وَالْمُخَاصَمَةِ فِیْهِ وَقَبْضِهٖ وَفِیْ خُصُوْمَةِ كُلِّ مَنِ اعْتَرَضَهٗ بِخُصُوْمَةٍ وَكُلِّ مَنْ یُطَالِبُهٗ بِحَقٍّ وَجَعَلَهٗ وَصِیَّهٗ فِیْ شَرِكَتِهٖ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهٖ وَفِیْ قَضَاءِ دُیُوْنِهٖ وَاِنْفَاذِ وَصَایَاهُ وَقَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ مَا جَعَلَ اِلَیْهِ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ۔

کیا ہر ایک کو حق کے مطالبے کے لیے اور خصومت کرنے کے لیے اور قبض الوصول کرنے کے لیے یا جو کچھ مطالبہ کرے کوئی اس کا جواب دینے کے لیے اور اس کو وصی کیا اپنا اس شرکت میں اپنے مرنے کے بعد اپنے قرضوں کے ادا کرنے کے لیے اور وصیتیں پوری کرنے کے لیے اور ہر ایک نے ان چاروں میں سے دوسرے کے سب کام قبول کیے جو اس کو دیے گئے اقرار کیا ان سب باتوں پر فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے۔

۱۸۷۱- بَابُ شَرِكَةِ الْاَبْدَانِ

شرکۃ الابدان یعنی شرکۃ الصنائع ، کے بیان میں

۳۹۷۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ یَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِاَسِیْرَیْنِ وَلَمْ اَجِیْءْ اَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَیْءٍ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے بدر کی لڑائی کے روز میں اور عمارؓ اور سعدؓ شریک ہوئے کہ جو کچھ کمائیں گے کافروں کا مال یا قیدی وہ سب مل کر بانٹ لیں گے) تو سعد دو قیدی پکڑ کر لائے

۳۹۷۱- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ فِیْ عَبْدَیْنِ مُتَفَاوِضَیْنِ كَاتَبَ اَحَدُهُمَا قَالَ جَائِزٌ اِذَا كَانَا مُتَفَاوِضَیْنِ یَقْضِیْ اَحَدُهُمَا عَنِ الْاٰخَرِ۔

حضرت زہری نے کہا دو غلام شریک ہوں معاوضہ کے طور پر پھر ایک کتابت کرے انہوں نے کہا جائز ہے ادا کرے گا ایک دوسرے کی طرف سے۔

۱۸۷۲- تَفَرُّقُ الشُّرَكَاءِ عَنْ شَرِیْكِهِمْ

حصہ داروں کی شراکت چھوڑنے کا بیان

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهٗ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَیْنَهُمْ وَاَقَرَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمَّیْنَ مَعَهٗ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِیْعِ مَا فِیْهِ فِیْ صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ اَنَّهٗ جَرَتْ بَیْنَنَا مُعَامَلَاتٌ

یہ نوشتہ لکھا ہے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے اور ہر ایک نے اقرار کیا ہے ان میں سے اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کا نام لیا گیا اس کتاب میں اس سارے نوشتے کا اپنی صحت اور تندرستی اور جواز امر کی حالت میں کہ ہم چاروں

وَمُتَاجَرَاتٌ وَاَشْرِبَةٌ وَبُيُوْعٌ وَخُلْطَةٌ وَشَرِكَةٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَفِي اَنْوَاعٍ مِنَ الْمُعَامَلَاتِ وَقُرُوْضٌ وَمُصَارَفَاتٌ
وَوَدَائِعُ وَاَمَانَاتٌ وَسَفَاتِجُ وَمُضَارَبَاتٌ
وَعَوَارِيُ وَرُهُوْنٌ وَمُوَاجَرَاتٌ وَمُزَارَعَاتٌ
وَمُوَاكَرَاتٌ وَاِنَّا تَنَاقَضْنَا عَلَى التَّرَاضِيْ مِنَّا جَمِيْعًا بِمَا
فَعَلْنَا جَمِيْعَ مَا كَانَ بَيْنَنَا مِنْ كُلِّ مُخَالَطَةٍ كَانَتْ
جَرَتْ بَيْنَنَا فِي نَوْعٍ مِنَ الْاَمْوَالِ وَالْمُعَامَلَاتِ
وَفَسَخْنَا ذٰلِكَ كُلَّهُ فِي جَمِيْعِ مَا جَرٰى بَيْنَنَا فِي جَمِيْعِ
الْاَنْوَاعِ وَالْاَصْنَافِ وَبَيَّنَّا ذٰلِكَ كُلَّهُ نَوْعًا وَعَلِمْنَا
مَبْلَغَهُ وَمُنْتَهَاهُ وَعَرَفْنَاهُ عَلٰى حَقِّهِ وَصِدْقِهِ فَاسْتَوْفٰى
كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا جَمِيْعَ حَقِّهِ مِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعَ وَصَارَ فِي
يَدِهِ فَلَمْ يَبْقَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا قِبَلَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ
اَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَلَا قِبَلَ
اَحَدٍ بِسَبَبِهِ وَلَا بِاسْمِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوٰى وَلَا طَلِبَةٌ
لِاَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنَّا قَدِ اسْتَوْفٰى جَمِيْعَ حَقِّهِ وَجَمِيْعَ
مَا كَانَ لَهُ مِنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَصَارَ فِي يَدِهِ مُوَفَّرًا
اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ -

میں معاملات اور تجارتیں اور خرید و فروخت اور ملاپ
اور شرکتیں ہر طرح کے اموال اور ہر طرح کے معاملات اور
قرضوں اور صرفوں اور امانتوں اور ہنڈیوں اور مضاربتوں
اور عاریتوں اور قرضوں اور اجاروں اور مزارعتوں اور
کرایوں میں جاری تھیں اب ہم نے اپنی رضامندی سے
سب نے اس کو توڑ دیا ہر ایک شرکت اور ملاپ کو ہر ایک
مال اور معاملے میں اب تک جاری تھی سب کو ہم نے فسخ کیا
ہر ایک قسم کو اور ہر ایک نوع کو ہم نے بیان کر دیا الگ الگ
اس کی حد اور مقدار کو اور جو سچ اور صحیح تھا اس کو دریافت
کر لیا اور ہر ایک نے اپنا حق پورا بھر پایا اپنے قبضے میں کر لیا
اب ہم میں سے کسی کو کسی ساتھی کی طرف جن کے نام اس
کتاب میں ہیں یا اس کی وجہ سے یا اس کے نام سے دوسرے
کی طرف کوئی دعویٰ اور مطالبہ نہیں رہا کیونکہ ہر ایک نے اپنا
حق جو کچھ تھا پورا پایا اور اپنے ہاتھ میں کر لیا اقرار کیا اس کا
فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے ۔

۱۸۷ تَفَرُّقُ الزَّوْجَيْنِ عَنْ مُزَاوَجَتِهِمَا

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَا اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ هٰذَا كِتَابٌ
كَتَبَتْهُ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهَا
وَجَوَازِ اَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِنِّي كُنْتُ
زَوْجَةً لَكَ وَكُنْتَ دَخَلْتَ بِي فَاَفْضَيْتَ اِلَيَّ ثُمَّ
اِنِّي كَرِهْتُ صُحْبَتَكَ وَاَحْبَبْتُ مُفَارَقَتَكَ عَنْ
غَيْرِ اِضْرَارٍ مِنْكَ بِي وَلَا مَنْعِي لِحَقٍّ وَاجِبٍ لِي
عَلَيْكَ وَاِنِّي سَاَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا اَنْ لَا نُقِيْمَ

خاوند اور بیوی نکاح سے جدا ہوں تو کیا نوشتہ کریں؟

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو درست نہیں عورتوں سے پھیر
لینا اپنا دیا ہوا مگر جب دونوں ڈریں کہ اللہ تعالیٰ کے قاعدے
ٹھیک نہ رکھ سکیں گے پھر جب ایسا ڈر ہو تو عورت پر گناہ نہیں کہ کچھ
دے کر اپنے کو چھڑا لے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلانی عورت نے
جو بیٹی ہے فلاں شخص کی اور وہ بیٹا ہے فلاں شخص کا اپنی حالت
صحت اور جواز تصرف میں فلاں شخص کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے
میں تیری بی بی تھی اور تو نے مجھ سے صحبت کی تھی اور دخول کیا تھا پھر
مجھے تیری صحبت بری معلوم ہوئی اور میں نے تجھ سے جدا ہونا پسند
کیا تو نے مجھے کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا نہ میرے حق کو جو تجھ پر
واجب تھا تو نے روکا اور میں نے تجھ سے درخواست کی جب ہم کو

حُدُوْدَ اللّٰهِ اَنْ تَخْلَعَنِیْ فَتُبِیْنَنِیْ مِنْكَ بِتَطْلِیْقَةٍ بِجَمِیْعِ مَالِیْ عَلَیْكَ مِنْ صَدَاقِیْ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا دِیْنَارًا جِیَادًا مَثَاقِیْلَ وَبِكَذَا وَكَذَا دِیْنَارًا جِیَادًا مَثَاقِیْلَ اَعْطَیْتُكَهَا عَلٰی ذٰلِكَ سِوٰی مَا فِیْ صَدَاقِیْ فَفَعَلْتَ الَّذِیْ سَاَلْتُكَ مِنْهُ فَطَلَّقْتَنِیْ تَطْلِیْقَةً بَائِنَةً بِجَمِیْعِ مَا كَانَ بَقِیَ لِیْ عَلَیْكَ مِنْ صَدَاقِیَ الْمُسَمّٰی مَبْلَغُهٗ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ وَبِالدَّنَانِیْرِ الْمُسَمَّاةِ فِیْهِ سِوٰی ذٰلِكَ مِنْكَ مُشَافَهَةً لَكَ عِنْدَ مُخَاطَبَتِكَ اِیَّایَ بِهٖ وَمُجَاوَبَتِیْ عَلٰی قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا ذٰلِكَ وَدَفَعْتُ اِلَیْكَ جَمِیْعَ هٰذِهِ الدَّنَانِیْرِ الْمُسَمّٰی مَبْلَغُهَا فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ الَّذِیْ خَالَعْتَنِیْ عَلَیْهَا وَافِیَةً سِوٰی مَا فِیْ صَدَاقِیْ فَصِرْتُ بَائِنَةً مِنْكَ مَالِكَةً لِاَمْرِیْ بِهٰذَا الْخُلْعِ الْمَوْصُوْفِ اَمْرُهٗ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ فَلَا سَبِیْلَ لَكَ عَلَیَّ وَلَا مُطَالَبَةَ وَلَا رَجْعَةَ وَقَدْ قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِیْعَ مَا یَجِبُ لِمِثْلِیْ مَا دُمْتُ فِیْ عِدَّةٍ مِنْكَ وَجَمِیْعَ مَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ بِتَمَامِ مَا یَجِبُ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِیْ تَكُوْنُ فِیْ مِثْلِ حَالِیْ عَلٰی زَوْجِهَا الَّذِیْ یَكُوْنُ فِیْ مِثْلِ حَالِكَ فَلَمْ یَبْقَ لِوَاحِدٍ مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهٖ حَقٌّ وَلَا دَعْوٰی وَلَا طَلِبَةٌ فَكُلُّ مَا ادَّعٰی وَاحِدٌ مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهٖ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَعْوٰی وَمِنْ طَلِبَةٍ بِوَجْهٍ مِنَ الْوُجُوْهِ فَهُوَ فِیْ جَمِیْعِ دَعْوَاهُ مُبْطِلٌ وَصَاحِبُهٗ مِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعَ بَرِیْءٌ وَقَدْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا كُلَّ مَا اَقَرَّ لَهٗ بِهٖ صَاحِبُهٗ وَكُلَّ مَا اَبْرَاَهُ مِنْهُ مِمَّا وُصِفَ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ مُشَافَهَةً عِنْدَ مُخَاطَبَتِهٖ اِیَّاهُ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِیْ جَرٰی بَیْنَنَا فِیْهِ اَقَرَّتْ فُلَانَةُ وَفُلَانٌ۔

ڈر ہوا کہ ہم اللہ کے دستور ٹھیک نہ رکھ سکیں گے کہ مجھ سے خلع کرلے اور مجھے ایک طلاق بائن دے دے اس سب مہر کے بدلے میں جو میرا تیرے ذمے پر ہے اور وہ اتنے اتنے دینار ہیں کھرے اتنے مثقال کے اور اتنے دینار کھرے اتنے مثقال کے اور جو میں نے تجھ کو دینا کیا ہے سوا مہر کے پھر تو نے میری درخواست قبول کی اور مجھے ایک طلاق بائن دی اس سب مہر کے بدلے جو میرا تجھ پر باقی تھا اور جس کی تعداد اس کتاب میں لکھی ہے اور ان دیناروں کے بدلے جن کی تعداد اوپر بیان ہوئی سوا مہر کے پھر میں نے قبول کیا یہ تیرے سامنے جب تو میری طرف مخاطب تھا اور میں تیری بات کا جواب دیتی تھی قبل اس بات کے کہ ہم اس گفتگو سے فارغ ہوں اور میں نے دے دیے تجھے وہ سب دینار جن کی تعداد اوپر مذکور ہوئی ہے کتاب میں جن کے بدلے تو نے خلع کیا پورے پورے مہر کے سوا اب میں تجھ سے بائن (جدا) ہوگئی اور اپنی مرضی کی آپ مالک ہوئی بوجہ اس خلع کے جس کا ذکر اوپر ہوا اب تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہیں نہ کچھ مطالبہ ہے نہ تجھے رجوع کا اختیار ہے (یعنی طلاق رجعی نہیں ہے کہ پھر اگر چاہے تو مجھے بی بی بنالے بلکہ بائن ہے) اور میں نے تجھ سے لے لیے وہ سب حقوق جو میری مثل عورت کے ہوتے ہیں جب تک میں تیری عدت میں رہوں (یعنی نفقہ عدت وغیرہ) اور ساری وہ چیزیں میں نے بھر پائیں جو مانند میری طلاق والی عورت کے لیے درکار ہوتی ہیں اور دینا ہوتی ہیں خاوند کو مانند تیرے۔ اب کسی کو ہم میں سے دوسرے پر کسی طرح کا حق یا دعویٰ یا مطالبہ کسی طور کا ہو پیش کرے تو اس کا سب دعویٰ باطل ہے اور جس پر دعویٰ کیا وہ بالکل بری ہے ہم میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی کا اقرار اور اس کا ابراء (یعنی بری کرنا) قبول کیا جس کا ذکر اس کتاب میں ہوا دو بدو سوال جواب کے وقت قبل اس بات کے کہ ہم اس گفتگو سے فارغ ہوں یا اس مجلس سے اٹھ کھڑے ہوں جہاں یہ اقرار ہوئے ہیں خاوند اور جورو کی طرف سے یعنی ہمارے دونوں کے بیچ میں۔

۱۸۷۴-۱۸۷۵۔ اَلْکِتَابَۃُ

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْکِتَابَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فَکَاتِبُوْھُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْھِمْ خَیْرًا ھٰذَا الْکِتَابُ کَتَبَہٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فِیْ صِحَّۃٍ مِنْہُ وَجَوَازِ اَمْرٍ لِفَتَاہُ النُّوْبِیِّ الَّذِیْ یُسَمّٰی فُلَانًا وَھُوَ یَوْمَئِذٍ فِیْ مِلْکِہٖ وَیَدِہٖ اِنِّیْ کَاتَبْتُکَ عَلٰی ثَلَاثَۃِ اٰلَافِ دِرْھَمٍ وُضْحٍ جِیَادٍ وَزْنِ سَبْعَۃٍ مُنَجَّمَۃٍ عَلَیْکَ سِتَّ سِنِیْنَ مُتَوَالِیَاتٍ اَوَّلُھَا مُسْتَھَلَّ شَھْرِ کَذَا مِنْ سَنَۃِ کَذَا عَلٰی اَنْ تَدْفَعَ اِلَیَّ ھٰذَا الْمَالَ الْمُسَمّٰی مَبْلَغُہٗ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ فِیْ نُجُوْمِھَا فَاَنْتَ حُرٌّ بِھَا لَکَ مَا لِلْاَحْرَارِ وَعَلَیْکَ مَا عَلَیْھِمْ فَاِنْ اَخْلَلْتَ شَیْئًا مِنْہُ عَنْ مَحِلِّہٖ بَطَلَتِ الْکِتَابَۃُ وَکُنْتَ رَقِیْقًا لَا کِتَابَۃَ لَکَ وَقَدْ قَبِلْتُ مُکَاتَبَتَکَ عَلَیْہِ عَلَی الشُّرُوْطِ الْمَوْصُوْفَۃِ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِیْ جَرٰی بَیْنَنَا ذٰلِکَ فِیْہِ اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ۔

غلام یا لونڈی کو مکاتب کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو غلام یا لونڈیاں مکاتب ہونا چاہتے ہیں تو مکاتب کرو ان کو اگر تم جانو کہ وہ اس لائق ہیں جب مکاتب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں اپنے غلام کے لیے جو نوبہ (ایک ملک ہے) کا رہنے والا ہے اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک میری ملک اور تصرف میں ہے کہ یہ بات میں نے تجھ کو مکاتب کیا تین ہزار درم پر جو پورے ہوں اور کھرے وزن سبعہ کے (یعنی ہر درم سات مثقال کے ہوں) اور ادا کیے جاویں قسط قسط کر کے چھ سال میں لگاتار پہلی قسط فلانے مہینے کے فلانے سال میں چاند دیکھتے ہی دی جائے اگر یہ روپیہ جس کی تعداد اوپر مذکور ہوئی تو مجھ کو برابر قسطوں میں پہنچا دے تو تو آزاد ہے اور تیرے لیے وہ سب باتیں ہوں گی جو آزادوں کے لیے ہیں اور تجھ پر وہ باتیں سب لازم ہوں گی جو آزادوں پر ہیں اگر تو نے اس میں خلل کیا اور وقت پر نہ پہنچایا تو کتابت باطل ہوگی اور تو پھر غلام ہو جائے گا اور میں نے تیری کتابت قبول کی ان شرطوں پر جن کا ذکر اس کتاب میں ہوا قبل اس بات کے کہ ہم اپنی گفتگو سے فارغ ہوں یا اپنی ☆ مجلس سے جدا ہوں اقرار کیا فلاں اور فلاں نے ☆

۱۸۷۶۔ تَدْبِیْرٌ

ھٰذَا الْکِتَابُ کَتَبَہٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِفَتَاہُ الصَّقَلِیِّ الْخَبَّازِ الطَّبَّاخِ الَّذِیْ یُسَمّٰی فُلَانًا وَھُوَ یَوْمَئِذٍ فِیْ مِلْکِہٖ وَیَدِہٖ اِنِّیْ دَبَّرْتُکَ لِوَجْہِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَاءِ ثَوَابِہٖ فَاَنْتَ حُرٌّ بَعْدَ مَوْتِیْ لَا سَبِیْلَ لِاَحَدٍ عَلَیْکَ بَعْدَ وَفَاتِیْ اِلَّا سَبِیْلَ الْوَلَاءِ فَاِنَّہٗ لِیْ وَلِعَقِبِیْ مِنْ بَعْدِیْ اَقَرَّ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ بِجَمِیْعِ مَا فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ طَوْعًا فِیْ صِحَّۃٍ مِنْہُ وَجَوَازِ اَمْرٍ مِنْہُ بَعْدَ اَنْ قُرِئَ ذٰلِکَ کُلُّہٗ عَلَیْہِ بِمَحْضَرٍ مِنَ الشُّھُوْدِ الْمُسَمَّیْنَ فِیْہِ فَاَقَرَّ عِنْدَھُمْ اَنَّہٗ قَدْ سَمِعَہٗ وَفَھِمَہٗ وَعَرَفَہٗ وَاَشْھَدَ اللّٰہَ عَلَیْہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا ثُمَّ

غلام یا لونڈی کو مدبر کرنا جس کی تفسیر آگے آتی ہے

(جب مدبر کرے تو یہ اقرار لکھے)

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو بیٹا ہے فلانے کا اپنے غلام کے لیے جو صیقل گر ہے یا نان بائی یا باورچی اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کی ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو مدبر کیا خاص اللہ کے واسطے اور ثواب کی امید سے تو تو آزاد ہے میرے مرنے کے بعد کسی کا اختیار نہیں تجھ پر میرے مرنے کے بعد مگر ولاء کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں نے اقرار کیا فلاں بن فلاں نے اس کا جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت اور جواز تصرف کی حالت میں جب یہ کتاب پڑھی گئی گواہوں کے سامنے جن کا نام اس کتاب میں ہے تو اس نے اقرار کیا کہ میں نے اس کتاب کو سنا اور سمجھا اور پہچانا اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس پر اور اللہ کافی ہے گواہی کے

حَضَرَهُ مِنَ الشُّهُودِ عَلَيْهِ أَقَرَّ فُلَانُ الصَّقَلِّيُّ الْمُبَاحُ فِي صِحَّةٍ مِنْ عَقْلِهِ وَبَدَنِهِ أَنَّ جَمِيعَ مَا فِي هَذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلَى مَا سُمِّيَ وَوُصِفَ فِيهِ۔

لیے پھر وہ گواہ جو حاضر ہیں اقرار کیا فلانے صیقل گر یا باورچی نے اپنی صحت عقل اور بدن کی حالت میں کہ جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے وہ سب حق ہے جیسا لکھا ہے اور بیان کیا گیا۔

۱۸۷۷۔ عِتْقٌ

آزاد کرنا جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو یوں لکھ دے۔

هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ وَذَلِكَ فِي شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا لِفَتَاهُ الرُّومِيِّ الَّذِي يُسَمَّى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مِلْكِهِ وَيَدِهِ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَابْتِغَاءً لِجَزِيلِ ثَوَابِهِ عِتْقًا بَتًّا لَا مَثْنَوِيَّةَ فِيهِ وَلَا رَجْعَةَ لِي عَلَيْكَ فَأَنْتَ مُحَرَّرٌ لِوَجْهِ اللَّهِ وَالدَّارِ الْآخِرَةِ لَا سَبِيلَ لِي وَلَا لِأَحَدٍ عَلَيْكَ إِلَّا الْوَلَاءَ فَإِنَّهُ لِي وَلِعَصَبَتِي مِنْ بَعْدِي۔

یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں بن فلاں نے اپنی خوشی سے حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں مہینے اور فلانے سال میں اپنے رومی غلام کے لیے جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کے ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو آزاد کیا اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور اس کا بڑا ثواب چاہنے کے لیے آزادی قطعی جس میں کوئی شرط نہیں نہ رجوع کا حق ہے اب تو آزاد ہے اللہ کے واسطے اور آخرت کے ثواب کے لیے میرا تجھ پر کچھ اختیار نہیں اور نہ اور کسی کا مگر ولاء کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں کا میرے بعد۔ تمام ہوئی وہ روایت جو شیخ کے پاس تھی)

۱۸۷۸۔ كِتَابُ الْمُحَارَبَةِ

کتاب لڑائی کی

تَحْرِيمُ الدَّمِ

خون کرنے کی حرمت

۳۹۷۲۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبَائِحَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا مشرکوں سے لڑنے جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور بے شک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھیں ہماری نماز کی طرح اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارے ذبح کیے ہوئے جانور کھائیں جب یہ سب باتیں کرنے لگیں تو ہم پر حرام ہو گئے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۷۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا،

اتنا زیادہ ہے کہ ان کے لیے ہے جو مسلمانوں

وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَكَلُوْا ذَبِيْحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

کے لیے ہے اور ان پر ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

۳۹۷۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَاَلَ مَيْمُوْنُ بْنُ سِيَاهٍ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا اَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَهٗ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلّٰى صَلَاتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ لَهٗ مَا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ۔

حضرت میمون بن سیاہ نے انس بن مالکؓ سے پوچھا اے ابا حمزہ مسلمان کے خون اور مال کو کیا چیز حرام کرتی ہے انہوں نے کہا جو شخص گواہی دے اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمدؐ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے اور ہماری طرح نماز پڑھے اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائے تو وہ مسلمان ہے اس کے لیے ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں کیلئے ہیں اور اس پر ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں پر ہیں۔

۳۹۷۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ اَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَقَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا مِمَّا كَانُوْا يُعْطُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَاَيْتُ رَاْيَ اَبِيْ بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو بعض عرب اسلام سے پھر گئے حضرت عمرؓ نے کہا اے ابوبکرؓ تم عربوں سے کیونکر لڑو گے (حالانکہ وہ لاالہ الا اللہ کے قائل ہیں) ابوبکر نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں قسم خدا کی اگر وہ ایک بکری کا بچہ نہ دیں گے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ عمرؓ نے کہا جب میں ابوبکرؓ کی رائے کھلی کھلی دیکھی تو میں نے جانا کہ یہی حق ہے۔ [ف]

۳۹۷۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضور

ف:۔ اس حدیث سے باطل ہو گیا خیال ان جاہلوں کا جو کہتے ہیں فقط لاالہ الا اللہ پر یقین کرنا اسلام کے لیے کافی ہے اگرچہ وہ پیغمبروں کو نہ مانے قرآن کو نہ مانے قیامت کو نہ مانے فرشتوں کو نہ مانے جس حدیث میں یہ بات آئی ہے کہ جو شخص لاالہ الا اللہ کہے وہ جنت میں جائے گا اس سے مراد یہی ہے کہ عقائد اور اصول اسلام کو مان کر صدق دل سے توحید پر عقیدہ رکھے اور ارکان اسلام کی پابندی کرے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ ہوئے اور عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے ابوبکرؓ سے کہا تم کیونکر لڑو گے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ نہ کہیں پھر جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے بچا لیا مجھ سے اپنا مال اور جان مگر کسی حق کی وجہ سے (جیسے حد یا قصاص میں) اور حساب اس کا اللہ تعالیٰ پر ہے (کہ وہ سچے دل سے کہتا ہے یا صرف زبان سے) ابوبکر نے کہا قسم خدا کی میں تو لڑوں گا اس شخص سے جو فرق کرے نماز اور زکوٰۃ میں (مثلاً نماز پڑھے زکوٰۃ نہ دے یعنی ایک فرض کا بھی انکار کرے تو وہ کافر ہے) اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے قسم خدا کی اگر رسی (جس سے اونٹ باندھتے ہیں) نہ دیں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا اس رسی کے نہ دینے پر حضرت عمرؓ نے کہا قسم خدا کی کچھ نہ تھا مگر اللہ نے ابوبکرؓ کے سینہ کو کھول دیا لڑائی کے لیے اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۷۷- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَتِ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ أَتُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذٰلِكَ رُشْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُفْيَانُ فِي الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں پھر جب انہوں نے یہ کہا تو بچا لیا مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا اللہ کے پاس ہوگا جب عرب کے لوگ مرتد ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کیا تم ان سے لڑتے ہو اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سنا وہ کہنے لگے قسم خدا کی میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہ کروں گا اور لڑوں گا ان لوگوں سے جو فرق کریں ان دونوں میں پھر ہم لڑے ابوبکرؓ کے ساتھ اور یہی امر ٹھیک پایا تو گویا صحابہ کا اجماع ہو گیا اس پر امام نسائی نے کہا یہ روایت قوی نہیں کیونکہ اس کو روایت کیا سفیان بن حسین نے زہری سے اور وہ قوی نہیں ہے۔

۳۹۷۸- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ کہیں لا الٰہ الا اللہ پھر جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے اپنے

عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبٌ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ الْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعًا۔

مال اور جان کو بچا لیا مگر کسی حق کے بدلے اور اس کا حساب اللہ پر ہے

۳۹۷۹۔اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ:

عَنْ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ فَوَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

ترجمہ وہی جو جو اوپر گزرا اس میں عناقا کے بدلے عناقا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ

۳۹۸۰۔اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:

اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ نَفْسَهُ وَمَالَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ خَالَفَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۸۱۔اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ فَاَجْمَعَ اَبُوْبَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اکٹھا کیا لوگوں کو یا مستعد ہوئے ان سے لڑنے کے لیے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ تم

اتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا قَالَ بُوبَکْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ اللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَھَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ عَلٰی مَنْعِھَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا ھُوَ اِلَّا اَنْ رَاَیْتُ اللّٰہَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ لِقِتَالِھِمْ فَعَرَفْتُ اَنَّہُ الْحَقُّ۔

کیونکر لڑتے ہو لوگوں سے اخیر تک۔

۳۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا مَنَعُوْا مِنِّیْ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِیْ صَالِحٍ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا مَنَعُوْا مِنِّیْ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۸ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ قَیْسٍ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ نُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَرُمَتْ عَلَیْنَا دِمَاؤُھُمْ وَاَمْوَالُھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ۔

اس روایت میں یہ اضافہ ہے آپ نے فرمایا ہم لڑیں گے لوگوں سے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں اخیر تک

۳۹۸۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ ثُمَّ قَالَ اَيَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنَّمَا يَقُوْلُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس نے چپکے سے آپ سے کچھ کہا آپ نے فرمایا قتل کرو اس کو پھر آپ نے فرمایا کیا وہ گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ شخص بولا ہاں مگر اپنے بچانے کے لیے کہتا ہے (ورنہ دل میں اس کو یقین نہیں) آپ نے فرمایا مت قتل کرو اس کو کیونکہ مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر جب وہ کہیں تو انہوں نے بچا لیا اپنے جانوں اور مالوں کو مجھ سے مگر کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا اللہ پر ہے۔

۳۹۸۶- اَخْبَرَنَا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ:

عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ قُبَّةٍ فِيْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ وَقَالَ فِيْهِ اَنَّهُ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَحْوَهُ۔

ایک شخص سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم مدینہ کی مسجد میں ایک قبے کے اندر تھے آپ نے فرمایا مجھے وحی ہوئی کہ لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں اس طرح جیسے اوپر گذرا۔

۳۹۸۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ:

اَوْسًا يَقُوْلُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ قُبَّةٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت اوسؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم ایک قبے کے اندر تھے پھر بیان کیا اسی حدیث کو۔

۳۹۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسًا يَقُوْلُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِيْ قُبَّةٍ فَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَقَالَ اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرْهُ ثُمَّ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ

حضرت نعمان بن سالم سے روایت ہے میں نے حضرت اوسؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ثقیف کے لوگوں کے ساتھ پھر میں آپ کے ساتھ تھا ایک قبے میں سب لوگ سو گئے فقط میں اور آپ جاگتے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور چپکے سے کچھ باتیں کیں آپ سے آپ نے فرمایا جا قتل کر اس کو پھر آپ نے فرمایا کیا وہ گواہی نہیں دیتا اس بات کی کہ کوئی برحق معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اس کا رسول ہوں وہ بولا کیوں نہیں، گواہی دیتا ہے اس بات کی آپ نے فرمایا چھوڑ دے اس کو پھر فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں جب انہوں نے یہ کہا تو ان کی

الا بحقها قال محمد فقلت لشعبة اليس في الحديث اليس يشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله قال اظنها معها ولا ادري۔

جانیں اور مال محفوظ ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے محمدؒ نے کہا میں نے شعبہ سے پوچھا کیا یہ حدیث میں نہیں ہے یشہدان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہؐ۔ انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہے اور میں نہیں جانتا۔

۳۹۸۹ اخبرني هرون بن عبد الله قال حدثنا عبد الله بن بكر قال حدثنا حاتم بن ابي صغيرة عن النعمان بن سالم ان عمرو بن اوس اخبره ان اباه اوسا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله ثم تحرم دماؤهم واموالهم الا بحقها۔

حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی پوجنے کے لائق نہیں سوا اللہ کے پھر حرام ہو جائیں گے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۹۰ اخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا صفوان بن عيسى عن ثور عن ابي عون عن ابي ادريس قال سمعت معاوية يخطب وكان قليل الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعته يخطب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل ذنب عسى الله ان يغفره الا الرجل يقتل المؤمن متعمدا او الرجل يموت كافرا۔

حضرت ابو ادریس سے روایت ہے میں نے حضرت معاویہ سے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے اور انہوں نے بہت کم حدیثیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں وہ کہتے تھے میں نے سنا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ خطبے میں فرماتے تھے ہر ایک گناہ اللہ بخش دے گا (یعنی امید ہے بخشے جانے کی) مگر جو مسلمان کو قصداً قتل کرے یا جو شخص کافر ہو کر مرے (نعوذ باللہ اس کی مغفرت کی امید نہیں)۔

۳۹۹۱ اخبرنا عمرو بن علي عن عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن عبد الرحمن بن مرة عن مسروق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقتل نفس ظلما الا كان على ابن ادم الاول كفل من دمها وذلك انه اول من سن القتل۔

حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی خون نہیں ہوتا ظلم سے مگر آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر اس خون کے گناہ کا ایک حصہ ڈالا جاتا ہے کیونکہ اسی نے پہلے خون کرنا نکالا اور اپنے بھائی (ہابیل) کو ظلم سے مارا۔ اسی طرح جو شخص بری بات نکالے تو قیامت تک اس کا وبال اس*

۱۸۷۹- تعظيم الدم

خون کرنا کتنا بڑا گناہ ہے

۳۹۹۲ اخبرنا محمد بن معاوية بن مالج قال حدثنا محمد بن سلمة الحراني عن ابن اسحق عن ابراهيم بن مهاجر عن اسماعيل مولى عبد الله بن عمرو عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقتل مؤمن اعظم عند الله من زوال الدنيا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے نزدیک ساری دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ ہے۔

قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

۳۹۹۳۔اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ دنیا کا تباہ ہو جانا اللہ کے نزدیک حقیر ہے مسلمان کے قتل کرنے سے (ناحق)

۳۹۹۴۔اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

۳۹۹۵۔اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۹۶۔اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

۳۹۹۷۔اَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ الْخُصِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ وَاَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب ہوگا اور سب سے پہلے لوگوں کے خون کا فیصلہ کیا جاوے گا۔

۳۹۹۸۔اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جو لوگوں کا فیصلہ کیا جائے گا تو خون کے مقدموں کا قیامت کے دن

۳۹۹۹۔اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ،

عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

۴۰۰۰-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَوَّلُ مَا یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدِّمَاءِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۰۰۱-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا یُقْضٰی فِیْهِ بَیْنَ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدِّمَاءِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۰۰۲-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِیْقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَوَّلُ مَا یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ فِی الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

۴۰۰۳-اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِیَدِ الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ هٰذَا قَتَلَنِیْ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ لِمَ قَتَلْتَهٗ فَیَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ لِتَکُوْنَ الْعِزَّةُ لَكَ فَیَقُوْلُ فَاِنَّهَا لِیْ وَیَجِیْءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِیَدِ الرَّجُلِ فَیَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا قَتَلَنِیْ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ لِمَ قَتَلْتَهٗ فَیَقُوْلُ لِتَکُوْنَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ فَیَقُوْلُ اِنَّهَا لَیْسَتْ لِفُلَانٍ فَیَبُوْءُ بِاِثْمِهٖ۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز ایک شخص دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اے پروردگار اس نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے کیوں اس کو قتل کیا تھا وہ بولے گا میں نے اس کو قتل کیا تھا تیرے لیے تاکہ تجھے عزت ہو (یعنی کافر تھا اور تیرے سوا اور بتوں اور جھوٹے معبودوں کی عزت کرتا تھا، تو میں نے تیرا نام بلند کرنے کے لیے اس کو قتل کیا یعنی جہاد میں) تب اللہ تعالیٰ فرمائے گا بیشک عزت میرے لیے ہے اور ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا پروردگار فرمائے گا تو نے اس کو کیوں قتل کیا وہ بولے گا فلاں شخص کو عزت دینے کے لیے (یعنی کسی بادشاہ یا امیر کی حکومت جمانے کے لیے) تب پروردگار فرمائے گا فلاں شخص کو عزت نہیں ہے پھر وہ اس کا گناہ سمیٹ لے گا ف

۴۰۰۴-اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ اَخْبَرَنِیْ شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ قَالَ قَالَ:

جُنْدَبٌ حَدَّثَنِیْ فُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِیْمَ قَتَلَنِیْ فَیَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ عَلٰی مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ فَاتَّقِهَا۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے مجھ سے فلاں شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول قیامت کے روز اپنے قاتل کو لے آئے گا اور کہے گا اے پروردگار اس سے پوچھ مجھے کیوں قتل کیا تھا وہ کہے گا میں نے اس کو قتل کیا فلاں شخص کی سلطنت میں (یعنی فلاں بادشاہ یا حاکم کی مدد کے لیے) جندبؓ نے کہا (بچو اس سے)۔

ف: یعنی قاتل پر مقتول کے سب گناہ ڈالے جائیں گے مقصود یہ ہے کہ سب قاتل پکڑے جائیں گے مگر وہ جس نے شخص خدا کا نام بڑا کرنے کے لیے اور اس کا دین پھیلانے کے لیے قتل کیا۔

۴۰۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ سُفْیَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّھْنِیِّ،

عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اھْتَدٰی فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَنّٰی لَہُ التَّوْبَۃُ سَمِعْتُ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَجِیْءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخُبُ اَوْدَاجُہُ دَمًا فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ سَلْ ھٰذَا فِیْمَ قَتَلَنِیْ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰہِ لَقَدْ اَنْزَلَھَا اللّٰہُ ثُمَّ مَا نَسَخَھَا۔

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ جس شخص نے مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور ہدایت پر آیا تو اس کی توبہ قبول کہاں ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مقتول قاتل کو پکڑے ہوئے لئے گا قیامت کے روز اور اسکی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا اے رب پوچھ اس سے اس نے مجھے کس گناہ میں قتل کیا ابن عباسؓ نے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اتارا ومن یقتل مومنا متعمداً پھر اس کو منسوخ نہیں کیا۔ف

۴۰۰۶- قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ اَزْھَرُ بْنُ جَمِیْلٍ الْبَصْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ النُّعْمَانِ،

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ اَھْلُ الْکُوْفَۃِ فِیْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُہُ فَقَالَ لَقَدْ اُنْزِلَتْ فِیْ اٰخِرِ مَا اُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَھَا شَیْءٌ۔

حضرت سعید بن جبیر نے کہا کوفے والوں نے اختلاف کیا ہے اس آیت میں ومن یقتل مومناً متعمداً اخیر تک کہ یہ منسوخ ہے یا نہیں تو میں ابن عباس کے پاس گیا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت اخیر میں اتری اس کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔

۴۰۰۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ اَبِیْ بَزَّۃَ،

ف: ۔ اس باب میں دو آیتیں ہیں۔ ایک پہلے آخری سورۂ فرقان میں جو مکی ہے والذین لایدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق یعنی نہیں قتل کرتے ہیں کسی نفس کو جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق کے بدلے اور جو ایسا کرے گنہگار ہوگا قیامت میں اس کو دونا عذاب ہے اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل مگر جو توبہ کرے اور ایمان لا دے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہے پھر ایک دوسری آیت سورۂ مائدہ میں جو مدنی ہے بعد کو اتری ومن یقتل مومنا متعمداً فجزاءہ جہنم خالداً فیہا وغضب اللہ علیہ ولعنہ واعد لہ عذاباً عظیماً یعنی جو کوئی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔ اور اللہ نے اس پر غصہ کیا اور لعنت کی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول نہیں ہے اب اختلاف کیا ہے علما نے بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت منسوخ ہے دوسری آیت سے اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت ان لوگوں کی شان میں ہے جنہوں نے کفر کی حالت میں مسلمانوں کو قتل کیا پھر ایمان لائے اور مسلمان ہوگئے تو ان کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ اس آیت میں الا من تاب وآمن وعمل عملاً صالحاً ہے اور دوسری آیت اس شخص کے باب میں ہے جو مسلمان ہو کر مسلمان کو قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور بعضوں نے کہا کہ دوسری آیت میں ہمیشہ جہنم میں رہنے سے یہ مراد ہے کہ مدتوں رہے گا یعنی بہت دنوں تک، اور توبہ مسلمان کے قاتل کی قبول ہے۔ اور یہی قول ہے جمہور علماء کا واللہ اعلم۔

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهٖ اٰيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا اٰيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا جو شخص مسلمان کو قتل کرے قصداً اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا نہیں میں نے وہ آیت پڑھی جو سورۂ فرقان میں ہے والذین لایدعون مع اللہ الٰہاً آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق اخیر تک انہوں نے کہا یہ آیت مکی ہے (یعنی مکہ میں اتری) اور اس کو منسوخ کر دیا ایک آیت نے جو مدنی ہے (یعنی مدینے میں اتری) ومن یقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤہ جہنم اخیر تک۔

۴۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِيْ لَيْلٰى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهٗ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ أَهْلِ الشِّرْكِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مجھے حکم کیا حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھوں ان دونوں آیتوں کو ومن یقتل مومناً متعمداً فجزاؤہ جہنم میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا پھر اس آیت کو والذین لایدعون مع اللہ الٰہاً آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق انہوں نے کہا یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری ف

۴۰۰۹۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوْا قَتَلُوْا فَأَكْثَرُوْا وَانْتَهَكُوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ إِلٰى فَأُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ شِرْكَهُمْ إِيْمَانًا وَزِنَاهُمْ إِحْصَانًا وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک قوم تھی عرب کی جس نے بہت خون کیے تھے اور بہت زنا کیے تھے خوب حرام کام کیے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اے محمد تم جو کہتے ہو اور جس طرف بلاتے ہو وہ اچھا ہے مگر یہ کہو کہ ہم نے جو کام کیے ہیں ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (یعنی معاف ہو سکتے ہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری والذین لایدعون مع اللہ الٰہاً آخر فاولئک یبدل اللہ سیاٰتہم حسنات تک یعنی اللہ بدل دے گا (اگر وہ ایمان لاویں اور توبہ کریں) ان کے شرک کو ایمان سے اور ان کے زنا کو پاکی سے اور یہ آیت اتری یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم اخیر تک * یعنی اے میرے بندے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہ کیے ہیں) مت...

۴۰۱۰۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ يَعْلٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ف: تو اب پہلی آیت کے خلاف نہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کے حق میں ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ اَتَوْا مُحَمَّدًا فَقَالُوْا اِنَّ الَّذِیْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ اِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَتْ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ لوگ مشرکین میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جو فرماتے ہیں اور جس طرف دعوت دیتے ہیں وہ اچھا ہے۔ اخیر تک جیسی اوپر گزری۔

۴۰۱۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِیْءُ الْمَقْتُوْلُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ فِیْ يَدِهٖ وَاَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا يَقُوْلُ يَا رَبِّ قَتَلَنِیْ حَتّٰى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوْا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا نُسِخَتْ مُنْذُ نَزَلَتْ وَاَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مقتول قاتل کو لائے گا اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا (یعنی مقتول کے) اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا یا رب اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ عرش کے پاس لے جاوے گا (جس کے اوپر پروردگار ہے) راوی نے کہا پھر لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے توبہ کا ذکر کیا انہوں نے یہ آیت پڑھی ومن یقتل مومنا متعمدا اور کہا جب سے یہ آیت اتری منسوخ نہیں ہوئی اور اسکی توبہ کہاں قبول ہے۔

۴۰۱۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا الْاٰيَةُ كُلُّهَا بَعْدَ الْاٰيَةِ الَّتِیْ نَزَلَتْ فِی الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِی الزِّنَادِ۔

زید بن ثابتؓ نے کہا یہ آیت ومن یقتل مومنا متعمدا اخیر تک چھ مہینے بعد اتری ہے اس آیت کے جو سورۂ فرقان میں اتری۔

۴۰۱۳۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ،

عَنْ زَيْدٍ فِیْ قَوْلِهٖ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بَعْدَ الَّتِیْ فِیْ تَبَارَكَ الْفُرْقَانِ بِثَمَانِيَةِ اَشْهُرٍ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَ اَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَارِجَةَ مُجَالِدَ بْنَ عَوْفٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا
مگر اس میں چھ مہینے کے بدلے آٹھ مہینے ہیں

۴۰۱۴-اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا اَشْفَقْنَا مِنْهَا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے یہ آیت اتری ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالدا فیہا تو ہم ڈر گئے (کہ مسلمان کے قاتل کیلئے ہمیشہ جہنم ہے) پھر یہ آیت اتری (جو) الذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق (یعنی سورہ فرقان کی آیت تو ہمارا ڈر کم ہوا کیونکہ اس آیت سے قاتل کی توبہ قبول ہونا معلوم ہوتا ہے مگر یہ روایت مخالف ہے اگلی دو روایتوں کے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ومن یقتل مومنا متعمدا بعد میں اتری (حاشیہ: اس کے بعد اتری ... پر ختم ہے)

۱۸۸۰-ذِكْرُ الْكَبَائِرِ — کبیرہ گناہوں کا بیان

۴۰۱۵-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ اَنَّ اَبَا رُهْمٍ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ فَسَاَلُوهُ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کو پوجتا ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت ہے لوگوں نے پوچھا کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور قتل کرنا مسلمان مرد یا عورت کو اور بھاگنا کافروں کے مقابلے سے۔

۴۰۱۶-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَبَائِرُ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا اللہ سبحانہ کے ساتھ (یہ تو بغاوت ہے شہنشاہ کے ساتھ اور ایسا قصور ہے کہ معاف نہیں ہو سکتا) دوسرے نافرمانی کرنا والدین کی (جائز کاموں میں) تیسرے مسلمان کو ناحق قتل کرنا چوتھے جھوٹ بولنا۔

۴۰۱۷-اَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

ف: جن کا ذکر پروردگار نے اس آیت میں کیا ان تجتنبوا کبائر ما تنہون عنہ نکفر عنکم سیاٰتکم وندخلکم مدخلا کریما یعنی اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو باقی برائیاں ہم معاف کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ لے جائیں گے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا، نافرمانی کرنا ماں باپ کی، ناحق خون کرنا جھوٹی قسم کھانا۔

۴۰۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبید بن عمیر سے ان کے باپ نے بیان کیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا سات گناہ سب میں بڑے یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ناحق خون اور مقابلے کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا یہ حدیث مختصر ہے۔

۱۴۸۱۔ ذِكْرُ أَعْظَمِ الذَّنْبِ وَاخْتِلَافِ يَحْيَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِيهِ۔

بڑا گناہ کونسا ہے اور اس حدیث میں سفیان پر اختلاف

۴۰۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا گناہ سب سے بڑا ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو برابر کرے (اللہ کی طرح اس کی تعظیم کرے اس کی عبادت کرے اس کو زور آور علم والا سمجھے اس کو مشکل وقت پکارے اس سے مدد چاہے ان کاموں میں جو خاص اللہ ہی کے اختیار میں ہیں) میں نے کہا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنی اولاد کو مار ڈالے اس ڈر سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوں گے میں نے کہا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے۔

۴۰۲۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا!

۴۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ الشِّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَأَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا گناہ بڑا ہے آپ نے فرمایا شرک یعنی اللہ کے برابر کسی کو کرنا اور زنا کرنا اپنے پڑوسی کی عورت سے اور قتل کرنا اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے کہ وہ

وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ اَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِيْ قَبْلَهٗ وَحَدِيْثُ يَزِيْدَ هٰذَا خَطَأٌ اِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

ساتھ کھائیں گی پھر پڑھا عبداللہ نے اس آیت کو والذین لایدعون مع اللہ الہا آخر تک (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح روایت پہلی ہے اور یزید نے اس میں بجائے واصل کے عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے

۱۸۲ - ذِكْرُ مَا يَحِلُّ بِهٖ دَمُ الْمُسْلِمِ — کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون درست ہو جاتا ہے

۴۰۲۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ لِلْاِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں مسلمان کا خون کرنا درست نہیں جو گواہی دیتا ہو اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی برحق معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں مگر تین شخصوں کا ایک تو جو مسلمان اسلام کو چھوڑ کر مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے (جس کو مرتد کہتے ہیں یعنی اسلام سے پھر جانے والا اب خواہ کوئی اور دوسرا دین اختیار کرے جیسے یہودی یا نصرانی یا بت پرست ہو جائے یا سب دینوں کو چھوڑ کر ملحد بے دین بن جائے۔ دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد زنا کرنے والا اس کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیئے تیسرے جان کے بدلے جان (یعنی قصاص میں) اعمش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیمؒ سے بیان کی تو انہوں نے اسود سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے، ایسا ہی روایت کیا۔

۴۰۲۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ اَوْ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ اَوِ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَقَفَهٗ زُهَيْرٌ۔

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال ہے خون کسی مسلمان آدمی کا مگر اس شخص کا جو محصن ہو کر زنا کرے یا مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے یا دوسرے کی جان لیوے۔

۴۰۲۴ - اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ اَمَا اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ اِلَّا ثَلَاثَةً النَّفْسُ بِالنَّفْسِ اَوْ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ مَا اُحْصِنَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمارؓ سے کہا اے عمارؓ تو جانتا ہے کہ کسی آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین شخصوں کا یا جان کے بدلے جان، یا جو شخص زنا کرے محصن ہو کر اور بیان کیا حدیث کو۔

۴۰۲۵- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَا کُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ وَکُنَّا اِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَسْمَعُ کَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ یَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَیَتَوَاعَدُوْنِیْ بِالْقَتْلِ قُلْنَا یَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ قَالَ فَلِمَ یَقْتُلُوْنِیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلَاثٍ رَجُلٌ کَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ اَوْ زَنٰی بَعْدَ اِحْصَانِهٖ اَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَیْتُ فِیْ جَاهِلِیَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّیْتُ اَنَّ لِیْ بِدِیْنِیْ بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِیَ اللّٰهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ یَقْتُلُوْنَنِیْ۔

حضرت ابوامامہ بن سہلؓ اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے ہم حضرت عثمان کے ساتھ تھے جب وہ گھرے ہوئے تھے (باغیوں نے ان کو گھیرا تھا) اور ہم جب کسی جگہ سے اندر گھستے تو بلاط والوں کی باتیں سنتے (بلاط ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں وہاں مفسد جمع تھے) ایک روز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر گئے پھر باہر نکلے اور کہا جو لوگ مجھے قتل کرنے کو کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ ان کے لیے کافی ہے (یعنی ان کو سزا دینے کے لیے) حضرت عثمانؓ نے کہا وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرد کا خون کرنا درست نہیں مگر تین سبب سے ایک تو جو اسلام لا کر پھر کافر ہو جائے یا احصان کے بعد زنا کرے (احصان کہتے ہیں نکاح ہو کر وطی کرنے کو) یا کسی کی جان ناحق لیوے تو قسم اللہ کی میں نے زنا نہیں کیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ میں نے آرزو کی کہ میں دین کو بدلوں جب سے اللہ نے مجھے ہدایت کی اور نہ میں نے کسی کو ناحق قتل کیا پھر وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں۔

۱۸۸۳- قَتْلُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ فِیْهِ۔

جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے اس کو قتل کرنا اور زیاد پر راویوں کا اختلاف

۴۰۲۶- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الصُّوْفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ مَرْدَانْبَةَ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَیْحٍ الْاَشْجَعِیِّ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّهٗ سَیَکُوْنُ بَعْدِیْ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَاَیْتُمُوْهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ اَوْ یُرِیْدُ یُفَرِّقُ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَائِنًا مَنْ کَانَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّ یَدَ اللّٰهِ عَلَی الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ یَرْکُضُ۔

حضرت عرفجہ بن شریحؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا میرے بعد نئی نئی باتیں ہوں گی (یا شر اور فساد ہوں گے) تو جس کو تم دیکھو اس نے جماعت کو چھوڑ دیا (یعنی مسلمانوں کے گروہ سے الگ ہو گیا) اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈلنا چاہی تو جو کوئی ہو اس کو قتل کرو اس لیے کہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے (یعنی جو جماعت اتفاق پر ہے وہ اللہ کی حفاظت میں ہے اور اس کے بچاؤ میں) اور شیطان اس کے ساتھ ہے جو جماعت سے جدا ہوا اس کو لات مار کر ہنکاتا ہے ف

ف: جماعت کو توڑنا اور ایک امت کے اتفاق کو تفریق کے ساتھ بدلنا یعنی پھوٹ ڈالنا اس سے بڑھ کر کوئی گناہ اور کوئی بری بات نہیں ہے اسی پھوٹ کی بدولت مسلمان تباہ ہو گئے ان کی حکومت جاتی رہی کافروں کے محکوم ہو گئے مگر اب تک غور نہیں کرتے اور اپنی حالت کے

۴۰۲۷- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ حَمْزَۃَ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَۃَ،

عَنْ عَرْفَجَۃَ بْنِ شُرَیْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّھَا سَتَکُوْنُ بَعْدِیْ ھَنَاتٌ وَھَنَاتٌ وَرَفَعَ یَدَیْہِ فَمَنْ رَاَیْتُمُوْہُ یُرِیْدُ تَفْرِیْقَ اَمْرِ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُمْ جَمِیْعٌ فَاقْتُلُوْہُ کَائِنًا مَنْ کَانَ مِنَ النَّاسِ۔

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد فساد ہوں گے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا تو جس کو تم دیکھو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈالنا چاہے جب وہ متفق ہوں تو قتل کر دو اس کو چاہے کوئی ہو لوگوں میں سے

۴۰۲۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ عِلَاقَۃَ،

عَنْ عَرْفَجَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ سَتَکُوْنُ بَعْدِیْ ھَنَاتٌ وَھَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ یُفَرِّقَ اَمْرَ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُمْ جَمْعٌ فَاضْرِبُوْہُ بِالسَّیْفِ۔

۴۰۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ زَیْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَۃَ،

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ شَرِیْکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ یُفَرِّقُ بَیْنَ اُمَّتِیْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَہٗ۔

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری اُمت میں پھوٹ ڈالنے کو نکلے اس کی گردن مارو۔

(بقیہ فائدہ) درست کرتے ہیں اور اتفاق پھیلانے میں کوشش نہیں کرتے اور کافر مسلمانوں کی نااتفاقی دیکھ کر ہنستے ہیں اور خوش ہوتے ہیں بلکہ اسلام کے دین کو ذلیل سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں جس دین کا اثر اس دین والوں پر ایسا پڑتا ہے کہ آپس میں دن رات لڑتے جھگڑتے ہیں دو شخص مل کر نہیں رہتے وہ دین کیا ہوگا حالانکہ اسلام ایسا دین تھا جس نے بڑی پھوٹی ٹوٹی قوم کو جو ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی تھی اور ایک دوسرے کا دشمن تھی ملا کر ایک کر دیا۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ واذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا۔ یعنی یاد کرو اللہ کے احسان کو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر تم سبھوں کے دل میں الفت ڈالی اور ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اگر کوئی یہ کہے کہ مسلمانوں میں فرقے بہت سے ہیں جیسے شیعہ سنی خارجی وہابی عرشی فرشی وغیرہ اس وجہ سے نااتفاقی ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ نصاریٰ میں بھی بہت سے فرقے ہیں مگر وہ غیر قوم کے مقابلے کے وقت ایک دل رہتے ہیں اور اپنے دین کے فرقے کو گو وہ کتنا ہی مخالف ہو غیر قوم کی نسبت ہمیشہ پسند کرتے ہیں ایسا ہی مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ جو کوئی ہمارے پیغمبر کا قائل ہے اور قرآن کو اللہ کا کلام برحق سمجھتا ہے (اور ارکان اسلام کا پابند ہے) وہ کتنا ہی مخالف ہو اس کو مسلمان سمجھیں اور جب کسی غیر قوم سے جھگڑا پڑے یا اپنا کوئی عام کام ہو جس میں سب مسلمانوں کا فائدہ ہو جیسے مسجد کا بنانا مدرسہ تیار کرنا یا اور کوئی قومی کام تو سب مل کر متفقانہ کوشش کریں اگر ایسا کریں گے تو اور چند روز تک ان کا دین ان کا مذہب قائم رہے گا ورنہ کافر ان کا نام تک میٹ دینے کو مستعد اور تیار ہیں اور رات دن اس کے لیے کوشش کر رہے ہیں، یا اللہ تو مسلمانوں کو سمجھ دے کہ وہ اپنی عقل سے کام لیں۔

۱۸۸۴۔ تَاوِیْلُ قَوْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْا اَوْ یُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ وَفِیْمَنْ نَزَلَتْ وَذِکْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِیْنَ لِخَبَرِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِیْہِ۔

اس آیت کی تفسیر انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک یعنی ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد پھیلا دیں یہ ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹے جاویں (یعنی دہنا ہاتھ تو بایاں پاؤں) یا دور کیے جائیں ملک سے اور کن لوگوں کی شان میں یہ آیت اتری اُن کا بیان

۴۰۳۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْرَجَاءٍ مَوْلٰی اَبِیْ قِلَابَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُکْلٍ ثَمَانِیَۃً قَدِمُوْا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِیْنَۃَ وَسَقِمَتْ اَجْسَامُھُمْ فَشَکَوْا ذٰلِكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَخْرُجُوْنَ مَعَ رَاعِیْنَا فِیْ اِبِلِہٖ فَتُصِیْبُوْا مِنْ اَلْبَانِھَا وَاَبْوَالِھَا قَالُوْا بَلٰی فَخَرَجُوْا فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِھَا وَاَبْوَالِھَا فَصَحُّوْا فَقَتَلُوْا رَاعِیَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فَاَخَذُوْھُمْ فَاُتِیَ بِھِمْ فَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَھُمْ وَنَبَذَھُمْ فِی الشَّمْسِ حَتّٰی مَاتُوْا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کچھ لوگ عکل کے جو ایک قبیلہ ہے عرب میں) آٹھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان کو مدینہ کی ہوا ناموافق ہوئی اور بیمار ہو گئے انہوں نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ جاؤ گے اونٹوں میں (باہر کی ہوا کھانے کو) اور ان کا دودھ اور موت پیو گے (جو تمہاری بیماری کی دوا ہے) وہ بولے ہاں پھر وہ گئے اور دودھ اور موت اونٹوں کا پیا اور تندرست ہو گئے جب اچھے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کیا (اور اونٹ لے بھاگے) آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا، وہ ان کو گرفتار کر لائے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹ کر کٹوائے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے (یہی سزا ہے لیٹرے ڈاکو کی جو خون کرے اور احسان کے بدلے برائی کرے اور سچے دین سے پھر جائے۔

۴۰۳۱۔ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ الْوَلِیْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُکْلٍ قَدِمُوْا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَۃَ فَاَمَرَھُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْتُوْا اِبِلَ الصَّدَقَۃِ فَیَشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِھَا وَاَلْبَانِھَا فَفَعَلُوْا فَقَتَلُوْا رَاعِیَھَا وَاسْتَاقُوْھَا فَبَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ طَلَبِھِمْ قَالَ فَاُتِیَ بِھِمْ فَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَھُمْ وَلَمْ یَحْسِمْھُمْ وَتَرَکَھُمْ حَتّٰی مَاتُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہُ الْاٰیَۃَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ لوگ عکل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے برا جانا مدینے میں رہنے کو (بوجہ ناموافقت آب وہوا کے) آپ نے ان کو حکم کیا صدقے کے اونٹوں میں جانے کا اور ان کا دودھ اور موت پینے کا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر چرواہے کو قتل کیا اور اونٹوں کو ہانک لے گئے۔ آپ نے ان کے پکڑنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ لائے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے پھر ان کی آنکھیں گرم سلائی سے اندھی کیں اور ان کے زخم کو نہ داغا (خون بند کرنے کے لیے) بلکہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک۔

۴۰۳۲-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ قِلَابَۃَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَۃُ نَفَرٍ مِنْ عُکْلٍ فَذَکَرَ نَحْوَہٗ اِلٰی قَوْلِہٖ لَمْ یَحْسِمْھُمْ وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِیَ۔

۴۰۳۳-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُکْلٍ اَوْ عُرَیْنَۃَ فَاَمَرَ لَھُمْ وَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَۃَ بِذَوْدٍ اَوْ لِقَاحٍ یَشْرَبُوْنَ اَلْبَانَھَا وَاَبْوَالَھَا فَقَتَلُوا الرَّاعِیَ وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ فِیْ طَلَبِھِمْ فَقَطَعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَھُمْ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عکل یا عرینہ کے چند لوگ آئے ان کو مدینے کی آب وہوا ناموافق ہوئی آپؐ نے ان کے لیے حکم کیا کئی اونٹوں کا یا دودھ والی اونٹنی کا تاکہ پییں دودھ اور موت اس کا پھر انہوں نے قتل کیا چرواہے کو اور ہانک لے گئے اونٹوں کو۔ آپؐ نے ان کے لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا پھر ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا لئے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۱۸۸۵-ذِکْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِیْنَ لِخَبَرِ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ فِیْہِ

اس حدیث میں انسؓ بن مالک سے حمید پر راویوں کا اختلاف

۴۰۳۴-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ وَغَیْرُہٗ عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیْلِ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَیْنَۃَ قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَۃَ فَبَعَثَھُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی ذَوْدٍ لَہٗ فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِھَا وَاَبْوَالِھَا فَلَمَّا صَحُّوْا ارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَقَتَلُوْا رَاعِیَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰثَارِھِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَھُمْ وَصَلَبَھُمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
اس میں یہ ہے کہ وہ عرینہ کے لوگ تھے جب اچھے ہوئے تو اسلام سے پھر گئے اور چرواہے کو جو مسلمان تھا مار ڈالا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھیں پھوڑ کر ان کو سولی دی۔

۴۰۳۵-اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ حُمَیْدٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنَاسٌ مِنْ عُرَیْنَۃَ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں سولی کا ذکر نہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلٰى ذَوْدٍ لَنَا فَكُنْتُمْ فِيْهَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَلَمَّا صَحُّوْا قَامُوْا إِلٰى رَاعِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوْهُ وَرَجَعُوْا كُفَّارًا وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ۔

۴۰۳۶۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلٰى ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ وَأَبْوَالِهَا فَخَرَجُوْا إِلٰى ذَوْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَحُّوْا كَفَرُوْا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقُوْا مُحَارِبِيْنَ فَأَرْسَلَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوْا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
اتنا زیادہ ہے کہ گئے لڑتے ہوئے

۴۰۳۷۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلٰى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَلَمَّا صَحُّوْا كَفَرُوْا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوْا مُحَارِبِيْنَ فَأَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتٰى بِهِمْ فَأُخِذُوْا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا۔

ترجمہ وہی ہے
جو اوپر گزرا
مگر اتنا زیادہ ہے کہ پھر ان کو چھوڑ دیا حرہ (جو ایک زمین پتھریلی ہے مدینے کے پاس) میں۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

۴۰۳۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ نَاسًا اَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ اَهْلَ رِيْفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَخْرُجُوْا فِيْهَا فَيَشْرَبُوْا مِنْ لَبَنِهَا وَاَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوْا وَكَانُوْا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِىَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِىْ اٰثَارِهِمْ فَاُتِىَ بِهِمْ فَسَمَّرَ اَعْيُنَهُمْ وَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكَهُمْ فِى الْحَرَّةِ عَلٰى حَالِهِمْ حَتّٰى مَاتُوْا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ کچھ لوگ عکل یا عرینہ کے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولے یا رسول اللہ ہم تھن والے تھے (یعنی جانور رکھتے اور ان کا دودھ پیتے تھے) اور زمین والے یعنی کھیتی والے نہ تھے تو ان کو ناموافق ہوئی ہوا مدینے کی اخیر تک۔

۴۰۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى نَحْوَهُ

۴۰۴۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَيْنَةَ نَزَلُوْا فِى الْحَرَّةِ فَاَتَوُا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُوْنُوْا فِىْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ وَاَنْ يَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِىَ وَارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اٰثَارِهِمْ فَجِىْءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ اَعْيُنَهُمْ وَاَلْقَاهُمْ فِى الْحَرَّةِ قَالَ اَنَسٌ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمْ يَكُدُّمُ الْاَرْضَ بِفِيْهِ عَطَشًا حَتّٰى مَاتُوْا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اتنا زیادہ ہے کہ انس نے کہا میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا جو اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا پیاس کے مارے یہاں تک کہ مر گئے۔

۱۸۸۶- ذِكْرُ اخْتِلَافِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَلٰى يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث میں یحیی بن سعید پر طلحہ اور مصرف کا اختلاف

۴۰۴۱۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ اِلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَةَ حَتّٰی اصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُوْنُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی لِقَاحٍ لَهٗ فَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا حَتّٰی صَحُّوْا فَقَتَلُوْا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَلَبِهِمْ فَاُتِیَ بِهِمْ فَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَهُمْ قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِاَنَسٍ وَهُوَ یُحَدِّثُهٗ هٰذَا الْحَدِیْثَ بِكُفْرٍ اَوْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اس میں یہ ہے کہ عرینہ کے چند گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر مدینے کی ہوا ان کو ناموافق ہوئی جہاں تک کہ ان کے رنگ زرد ہو گئے اور پیٹ پھول گئے۔ آپ نے دودھ والی اونٹنی کے پاس ان کو بھیجا۔ اخیر تک عبدالملک نے انس سے یہ حدیث بیان کرتے وقت پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سزا ان کو قصور کے بدلے میں دی یا کفر کے بدلے میں؟ انہوں نے کہا کفر کے بدلے۔

۴۰۴۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَمُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ،

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا ثُمَّ مَرِضُوْا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی لِقَاحٍ لِیَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا فَكَانُوْا فِیْهَا ثُمَّ عَمَدُوْا اِلَی الرَّاعِیْ غُلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوْهُ وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ فَزَعَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ اٰلَ مُحَمَّدٍ اللَّیْلَةَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَلَبِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ یَزِیْدُ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا اَنَّ مُعَاوِیَةَ قَالَ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ اسْتَاقُوْا اِلٰی اَرْضِ الشِّرْكِ۔

حضرت سعید بن المسیب سے مرسلاً روایت ہے کچھ لوگ عرب کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر بیمار ہوئے تو آپ نے ان کو بھیجا دودھ والی اونٹنیوں میں اس لیے کہ ان کا دودھ پئیں وہ وہیں رہے یہاں تک کہ ان کی نیت چرواہے پر آئی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا اس کو قتل کیا اور اونٹنیوں کو ہانک لے گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ خبر سن کر) فرمایا اے اللہ پیاسا رکھ اس شخص کو جس نے محمدؐ کی آل کو (غلام بھی آل میں داخل ہے) رات بھر پیاسا رکھا۔ پھر آپ نے ان کے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ پکڑے گئے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو (گرم سلائی سے) اندھا کیا (اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہے کو اسی طرح مارا تھا) بعضے راوی دوسروں سے کچھ زیادہ بیان کرتے ہیں مگر معاویہ نے اس حدیث میں یہ کہا ہے کہ وہ لوگ اونٹنیوں کو مشرکوں کے ملک میں ہانک لے گئے۔

۴۰۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَیْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَغَارَ قَوْمٌ عَلٰی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کچھ لوگوں نے لوٹا

لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَھُمْ فَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَھُمْ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو تو آپ نے ان کو پکڑا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۴۰۴۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ اِبْرَاھِیْمَ ابْنِ اَبِی الْوَزِیْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ اَبِیْہِ؛

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوْا عَلٰی لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ بِھِمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَطَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَھُمْ اَللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی۔

۴۰۴۵۔ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ؛

عَنْ ھِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوْا عَلٰی اِبِلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَھُمْ۔

حضرت ہشام سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ حضرت عروہؓ سے کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ لوٹ لیے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۴۰۴۶۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَالِمٍ وَسَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَذَکَرَ اٰخَرَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ؛

عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ اَنَّہٗ قَالَ اَغَارَ نَاسٌ مِنْ عُرَیْنَۃَ عَلٰی لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوْھَا وَقَتَلُوْا غُلَامًا لَہٗ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰثَارِھِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَھُمْ۔

حضرت عروہ بن الزبیر سے روایت ہے عرینہ کے کچھ لوگوں نے لوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیوں کو اور ان کو ہانک لے گئے اور آپ کے غلام کو مار ڈالا، آپ نے لوگوں کو ان کے پیچھے بھیجا وہ پکڑے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھیں سلائی پھیری گئی۔

۴۰۴۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ ھِلَالٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَتْ فِیْھِمْ اٰیَۃُ الْمُحَارَبَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی روایت کیا اور کہا ان ہی لوگوں کے حق میں محاربہ کی آیت اتری (یعنی انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک)

۴۰۴۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ؛

عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَطَّعَ الَّذِیْنَ سَرَقُوْا لِقَاحَہٗ وَسَمَلَ

حضرت ابوالزناد سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہاتھ پاؤں کاٹے ان لوگوں کے جنہوں نے آپ کی اونٹنیاں

أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ كُلَّهَا۔

چرائی تھیں اور ان کی آنکھیں اندھی کیں انکار سے تو اللہ جل جلالہ نے عتاب کیا آپکو (کہ اتنی سخت تکلیف دینا ضرور نہ تھی) اور یہ آیت اتاری انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ آخر تک۔

۴۰۴۹۔ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولٰئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرِّعَاةِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کیں اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہوں کی آنکھیں اندھی کی تھیں تو قصاصاً آپؐ نے ایسا کیا۔

۴۰۵۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا وَأَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتّٰى يَمُوتَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے انصار کی ایک لڑکی کو قتل کیا زیور کی طمع سے اور اس کو کنوئیں میں ڈال دیا، اوپر سے اس کا سر کچلا پتھر سے پھر وہ پکڑا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پتھروں سے مارنے کا یہاں تک کہ مر جائے۔

۴۰۵۱۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتّٰى يَمُوتَ۔

۴۰۵۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي الْمُشْرِكِينَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَلَيْسَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ وَحَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذٰلِكَ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ الَّذِي أَصَابَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اللہ جل جلالہ کے اس قول میں انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری (تو جو) ان میں سے توبہ کرے پکڑے جانے سے پہلے تو اس کو سزا نہ ہو گی اور یہ آیت مسلمان کے واسطے نہیں یعنی مسلمان اگر قتل کرے یا فساد پھیلائے ملک میں اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے پھر کافروں سے جا کر مل جائے پکڑے جانے سے پہلے تو اس پر سے یہ حد ساقط نہ ہو گی (اور جب مسلمانوں کے ہاتھ آوے گا اس کو سزا ملے گی۔

۱۸۸۷- اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُثْلَةِ — مثلہ کی ممانعت

۴۰۵۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّ فِىْ خُطْبَتِهٖ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں صدقہ دینے کی رغبت دلاتے اور مُثلے سے منع کرتے۔

۱۸۸۸- اَلصَّلْبُ — سولی دینے کا بیان

۴۰۵۴- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ يُرْجَمُ اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ اَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ يُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصْلَبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک تو جو محصن ہو کر زنا کرے وہ سنگسار کیا جائے (یعنی پتھروں سے مارا جائے) دوسرے وہ شخص جو کسی شخص کو قصداً مار ڈالے تو وہ قتل کیا جائے گا (اس کے قصاص میں) تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے اور قتل کیا جائے یا سولی دیا جاوے یا قید کیا جائے (یہاں تک کہ توبہ کرے)

۱۸۸۹- اَلْعَبْدُ يَاْبِقُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَرِيْرٍ فِىْ ذٰلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ — مسلمان کا غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے

۴۰۵۵- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلَاةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی جب تک اپنے مالکوں کے پاس لوٹ کر نہ آئے۔

۴۰۵۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُغِيْرَةَ:

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيْرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ

حضرت شعبی سے روایت ہے جریرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر مر جائے گا تو کافر مرے گا ایک غلام جریرؓ کا بھاگا تھا

لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَأَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيرٍ فَأَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ ۔

انہوں نے اس کو گرفتار کیا اور اس کی گردن ماری (اس لیے کہ وہ اسلام سے پھر کر کافروں میں مل گیا ہوگا)۔

۴۰۵۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَلَا ذِمَّةَ لَهُ ۔

حضرت جریر بن عبداللہ نے کہا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو پھر اس کا ذمہ نہیں ہے ۔

۱۸۹۰۔ اَلِاخْتِلَافُ عَلَى أَبِي إِسْحٰقَ — ابی اسحق پر اختلاف

۴۰۵۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۴۰۵۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ ، عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۴۰۶۰۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ ۔

۴۰۶۱۔ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ ۔

۴۰۶۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ أَحَلَّ بِنَفْسِهِ ۔

حضرت جریرؓ نے کہا جو غلام اپنے مالکوں کے پاس سے بھاگا اور دشمن کے ملک (یعنی دار الکفر) میں چلا گیا اس نے اپنا خون آپ حلال کر دیا۔

۱۸۹۱۔ اَلْحُكْمُ فِي الْمُرْتَدِّ — مرتد کا بیان (یعنی جو اسلام سے پھر جائے)

۴۰۶۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عثمانؓ نے کہا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ۔

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان آدمی کا خون درست نہیں مگر تین وجہوں سے ایک تو جو زنا کرے احصان کے بعد اس پر رجم ہے، دوسری جو قتل کرے قصداً اس پر قصاص ہے تیسری جو اسلام سے پھر جائے وہ قتل کیا جائے۔

۴۰۶۴- أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَنْ يَزْنِيَ بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ يَقْتُلَ إِنْسَانًا فَيُقْتَلَ أَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَيُقْتَلَ۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین وجہوں سے یا تو زنا کرے احصان کے بعد یا قتل کرے کسی آدمی کو یا کافر ہو جائے اسلام کے بعد تو قتل کیا جائے۔

۴۰۶۵- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ،

ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ،

عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ أَحَدًا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کچھ لوگ اسلام سے پھر گئے تو حضرت علیؓ نے ان کو انگار میں جلوا دیا ابن عباسؓ نے کہا اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو کبھی ان کو نہ جلاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت عذاب کرو اللہ کے عذاب (آگ سے) کسی کو البتہ میں ان کو قتل کرتا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اس کو قتل کرو!

۴۰۶۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۶۸- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۶۹- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِیْنَہٗ فَاقْتُلُوْہُ قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَھٰذَا اَوْلٰی بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِیْثِ عَبَّادٍ۔

نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

۴۰۷۰۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسٍ۔

اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِیْنَہٗ فَاقْتُلُوْہُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ قَتَادَۃَ،

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عَلِیًّا اُتِیَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ یَعْبُدُوْنَ وَثَنًا فَاَحْرَقَھُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِیْنَہٗ فَاقْتُلُوْہُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ کے پاس کچھ لوگ زط (جو ایک پہاڑ ہے) کے لائے گئے جو بت پوجتے تھے آپ نے ان کو آگ میں جلا دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کرو (تو آگ میں جلانا درست نہ ہوا)

۴۰۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنِیْ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّۃُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ ھِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ بْنِ،

اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَہٗ اِلَی الْیَمَنِ ثُمَّ اَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ اَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ فَاَلْقٰی لَہٗ اَبُوْ مُوْسٰی وِسَادَۃً لِیَجْلِسَ عَلَیْھَا فَاُتِیَ بِرَجُلٍ کَانَ یَھُوْدِیًّا فَاَسْلَمَ ثُمَّ کَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا اَجْلِسُ حَتّٰی یُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ۔

حضرت ابوموسی اشعریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا (صوبہ دار کر کے) پھر معاذ بن جبلؓ کو بھیجا بعد اس کے جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے کہا لوگو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں تمہاری طرف ابوموسیٰؓ نے ان کے لیے تکیہ رکھا اس پر ٹیک لگا کر بیٹھنے کے لیے) اتنے میں ایک شخص لایا گیا جو پہلے یہودی تھا پھر مسلمان ہو گیا تھا پھر کافر ہو گیا، معاذؓ نے کہا میں نہیں بیٹھوں گا جب تک یہ قتل نہ کیا جائے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق تین بار یہ کہا جب وہ قتل کیا گیا تب بیٹھے۔

۴۰۷۳۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ قَالَ زَعَمَ السُّدِّیُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ،

سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ فَتْحِ مَکَّۃَ اَمَّنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النَّاسَ اِلَّا اَرْبَعَۃَ نَفَرٍ وَامْرَاَتَیْنِ وَقَالَ اقْتُلُوْھُمْ وَاِنْ وَجَدْتُّمُوْھُمْ مُتَعَلِّقِیْنَ بِاَسْتَارِ الْکَعْبَۃِ عِکْرِمَۃُ بْنُ اَبِیْ جَھْلٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ خَطَلٍ وَمَقِیْسُ بْنُ صُبَابَۃَ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِی السَّرْحِ فَاَمَّا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو امن دیا مگر چار مردوں اور دو عورتوں کو، فرمایا وہ جہاں ملیں ان کو قتل کرو اگرچہ کعبے کے پردوں سے لٹکے ہوں (اپنی جان بچانے کے لیے) وہ چار مرد یہ تھے عکرمہ بن ابی جہل اور عبداللہ بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن سعد بن ابی السرح تو عبداللہ بن خطل کا کعبہ کے پردوں

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَاهُنَا فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي مِنَ الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ لَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هٰذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا وَمَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ۔

سے لٹکا ہوا، اس کے مارنے کو دو شخص لپکے ایک سعد بن حریث دوسرے عمار بن یاسر لیکن سعید جوان تھے عمار سے انہوں نے اس کو قتل کیا آگے بڑھ کر اور مقیس بن صبابہ بازار میں ملا وہیں لوگوں نے اس کو مار ڈالا اور عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار ہو گیا وہاں طوفان میں پھنسا کشتی والوں نے کہا اب سب خالص خدا کو پکارو کیونکہ اور تمہارے معبود (بت وغیرہ) یہاں کچھ نہیں کر سکتے عکرمہ نے کہا قسم اللہ کی اگر دریا میں سوا اس کے کوئی مجھ کو نہیں بچا سکتا تو خشکی میں بھی کوئی سوا اس کے نہیں بچا سکتا، اے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس بلا سے جس میں پھنسا ہوں تو مجھے بچا دے گا تو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھوں گا (یعنی بیعت کروں گا) اور میں ضرور ان کو اپنے اوپر بخشنے والا مہربان پاؤں گا پھر وہ آیا اور مسلمان ہو گیا اور عبداللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کے پاس چھپا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلایا بیعت کے لیے تو حضرت عثمانؓ نے اس کو لا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا کیا اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بیعت کیجئے عبداللہ سے، آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین بار عبداللہ کی طرف دیکھا گویا ہر بار بیعت سے انکار کیا پھر تین بار کے بعد آخر اس سے بیعت کر لی۔ اس کے بعد صحابہ کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا کیا تم میں کوئی ایک بھی سمجھدار نہ تھا جو اٹھ کھڑا ہوتا اس کی طرف جب مجھے دیکھتا بیعت سے ہاتھ روکتے ہوئے اور قتل کرتا اس کو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم کو آپ کے دل کی بات کیونکر معلوم ہوتی آپ نے آنکھ سے اشارہ کیوں نہ کیا۔ آپؐ نے فرمایا نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ چور آنکھ رکھے (یعنی ظاہر میں چپ رہے اور آنکھ سے اس کے خلاف اشارہ کرے)

ف ۱ ۔ عکرمہ بن ابی جہل اور اس کے باپ ابوجہل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف پہنچائی تھی تو ابوجہل مارا گیا بدر کے دن اور عکرمہ زندہ تھا اور عبداللہ بن خطل اسلام لا کر مرتد ہو گیا تھا اور دو لونڈیاں رکھی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برائیاں گایا کرتیں اور مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن ابی السرح یہ دونوں اسلام سے پھر گئے۔

۱۸۹۲- توبۃ المرتد — اگر مرتد توبہ کرے اور پھر مسلمان ہو جائے

۴۰۷۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ ثُمَّ تَنَدَّمَ فَاَرْسَلَ اِلٰى قَوْمِهٖ سَلُوْا لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِيْ مِنْ تَوْبَةٍ فَجَاءَ قَوْمُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ وَاِنَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نَسْاَلَكَ هَلْ لَهٗ مِنْ تَوْبَةٍ فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ اِلٰى قَوْلِهٖ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَاَسْلَمَ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انصار میں سے ایک شخص (جس کا نام حارث بن سوید تھا) مسلمان ہو گیا پھر اسلام سے پھر گیا اور مشرکوں میں جا ملا اس کے بعد شرمندہ ہوا تو اپنی قوم کو کہلا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو! کیا میری توبہ قبول ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ فلاں شخص اب شرمندہ ہوا ہے اور اس نے ہم کو حکم کیا ہے آپ سے پوچھنے کا کیا اس کی توبہ قبول ہے؟ اس وقت یہ آیت اتری كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تک پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کیونکر اللہ ہدایت کرے گا اس قوم کو جو کافر ہوئی ایمان لانے کے بعد اور گواہی دے چکی کہ پیغمبر سچا ہے اور پہنچ گئیں ان کو دلیلیں اور اللہ نہیں راہ بتلاتا ظالموں کو، ان لوگوں کا بدلہ لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی ان پر ہمیشہ رہیں گے اس میں کبھی ان کا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ کبھی مہلت ملے گی مگر جن لوگوں نے توبہ کی اس کے بعد اور نیک ہو گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے) پھر اس شخص کو کہلا بھیجا وہ مسلمان ہو گیا۔

۴۰۷۵- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِيْ سُوْرَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ اِلٰى قَوْلِهٖ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنٰى مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَرُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ الَّذِيْ كَانَ عَلٰى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُّقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهٗ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَاَجَارَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سورۃ نحل میں جو یہ آیت ہے من کفر باللہ من بعد ایمانہ اخیر تک یعنی جس نے کفر اختیار کیا ایمان کے بعد اس پر غضب اللہ کا ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب منسوخ ہو گئی اور اس میں سے کچھ لوگ نکال لیے گئے جن کو بیان کیا بعد کی آیت میں ثم ان ربک للذین ہاجروا من بعد ما فتنوا اخیر تک) یعنی پھر جو لوگ ہجرت کر کے آئے بچل جانے کے بعد اور جہاد کیا اور صبر کیا تو تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے یہ آیت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے حق میں اتری جو مصر میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشی پھر شیطان نے اس کو بھڑکا دیا وہ کافروں میں مل گیا۔ جب مکہ فتح ہوا تو آپ نے حکم کیا اس کے قتل کا، پھر عثمانؓ نے اس کے لیے پناہ مانگی آپ نے پناہ دی۔

۱۸۹۳- الحکم فیمن سب النبی صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص رسول اللہ صلعم کو برا کہے اس کی کیا سزا ہے؟

۴۰۷۶- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِسْرَائِیْلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ کُنْتُ اَقُوْدُ رَجُلًا اَعْمٰی فَانْتَهَیْتُ اِلٰی عِکْرِمَةَ فَاَنْشَاَ یُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِیْ

ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ اَعْمٰی کَانَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَتْ لَهٗ اُمُّ وَلَدٍ وَکَانَ لَهٗ مِنْهَا ابْنَانِ وَکَانَتْ تُکْثِرُ الْوَقِیْعَةَ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَسُبُّهٗ فَیَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَیَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِیْ فَلَمَّا کَانَ ذَاتَ لَیْلَةٍ ذَکَرَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَتْ فِیْهِ فَلَمْ اَصْبِرْ اَنْ قُمْتُ اِلَی الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهٗ فِیْ بَطْنِهَا فَاتَّکَاْتُ عَلَیْهِ فَقَتَلْتُهَا فَاَصْبَحَتْ قَتِیْلًا فَذُکِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَ النَّاسَ وَقَالَ اَنْشُدُ اللّٰہَ رَجُلًا لِیْ عَلَیْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ اِلَّا قَامَ فَاَقْبَلَ الْاَعْمٰی یَتَدَلْدَلُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا صَاحِبُهَا کَانَتْ اُمَّ وَلَدِیْ وَکَانَتْ بِیْ لَطِیْفَةً رَفِیْقَةً وَلِیْ مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَیْنِ وَلٰکِنَّهَا کَانَتْ تُکْثِرُ الْوَقِیْعَةَ فِیْكَ وَتَشْتِمُكَ فَاَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِیْ وَاَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ فَلَمَّا کَانَتِ الْبَارِحَةُ ذَکَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِیْكَ فَقُمْتُ اِلَی الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهٗ فِیْ بَطْنِهَا فَاتَّکَاْتُ عَلَیْهَا حَتّٰی قَتَلْتُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اشْهَدُوْا اَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک اندھا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس کی ایک لونڈی تھی جس کے پیٹ سے اس کے دو بچے تھے وہ اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی اور آپ کو برا بھلا کہتی، اندھا ان کو ڈانٹتا وہ نہ مانتی منع کرتا تو وہ باز نہ آتی، ایک رات کو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نکالا اور لگی آپ کو برا کہنے، اندھا کہتا ہے مجھ سے صبر نہ ہو سکا، میں نے نیچہ (یا تکلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا، یہاں تک کہ وہ مرگئی صبح کو جب وہ مری ہوئی نکلی تو لوگوں نے اس کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا میں خدا کی قسم دیتا ہوں اس کو جس پر میرا حق ہے (کہ وہ میری اطاعت کرے) جس نے یہ کام کیا ہے وہ اٹھ کھڑا ہو یہ سن کر وہ اندھا گرتا پڑتا (ڈر کے مارے) آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا کام ہے وہ عورت میری لونڈی تھی اور مجھ پر بہت مہربان اور میری رفیق تھی اس کے پیٹ سے میرے دو لڑکے ہیں مثال موتی کے لیکن وہ آپ کو اکثر برا بھلا کہا کرتی گالیاں دیتی میں منع کرتا تو نہ مانتی جھڑکتا تو بھی نہ سنتی آخر گزشتہ رات کو اس نے آپ کا ذکر نکالا اور لگی برا کہنے میں نے نیچہ (یا تکلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا یہاں تک کہ وہ مرگئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لوگ گواہ رہو اس لونڈی کا خون ہدر ہے (یعنی اس کا بدلہ نہ لیا جائے گا کیونکہ اس نے قصور ہی ایسا کیا جس سے اس کا قتل ضروری ہو گیا۔ ایک تو خاوند کی اطاعت نہ کرنا لونڈی ہو کر دوسرے پیغمبر کو برا کہنا۔ سبحان اللہ صحابہ کرام بھی دین کی حمیت اور غیرت کس درجے بڑھی خدا اور رسول خدا سے کیسی محبت رکھتے تھے اس کے سامنے اپنی بی بی بچوں کی کچھ قدر نہ تھی ایمان اسی کو کہتے ہیں نہ یہ ایمان جو ہمارے زمانہ میں رائج ہے کہ برائے نام، خدا اور رسول کا نام لیتے ہیں۔ اگر مولود شریف کہو تو سیکڑوں پڑھوا دیتے ہیں مگر خدا کے دشمنوں سے رسول کے دشمنوں سے دنیا کے فائدے کے لیے دوستی رکھتے ہیں ان کا لحاظ کرتے ہیں لعنت خدا کی ایسے جھوٹے بے غیرتوں پر۔

۴۰۷۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ تَوْبَۃَ الْعَنْبَرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قُدَامَۃَ بْنِ عَنَزَۃَ:

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ اَغْلَظَ رَجُلٌ لِاَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ فَقُلْتُ اَقْتُلُہٗ فَانْتَہَرَنِیْ وَقَالَ لَیْسَ ھٰذَا لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے ایک شخص نے ابوبکر صدیقؓ کو سخت کہا میں نے کہا اس کو قتل کر دوں انہوں نے مجھے جھڑکا اور فرمایا یہ رتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں ہے ف

۱۸۹۴- ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الْاَعْمَشِ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ

اس حدیث میں اعمش پر اختلاف

۴۰۷۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ:

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ قَالَ تَغَیَّظَ اَبُوْ بَکْرٍ عَلٰی رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ ھُوَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِاَضْرِبَ عُنُقَہٗ اِنْ اَمَرْتَنِیْ بِذٰلِکَ قَالَ اَفَکُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللّٰہِ لَاَذْھَبَ عِظَمُ کَلِمَتِی الَّتِیْ قُلْتُ غَضَبَہٗ ثُمَّ قَالَ مَا کَانَ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں اس کی گردن ماردوں آپ نے پوچھا کیا تو اس طرح کرے گا میں نے کہا ہاں تو خدا کی قسم میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ فرو کر دیا پھر کہا یہ مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں

۴۰۷۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ:

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَھُوَ مُتَغَیِّظٌ عَلٰی رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِہٖ فَقُلْتُ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَنْ ھٰذَا الَّذِیْ تَغَیَّظُ عَلَیْہِ قَالَ وَلِمَ تَسْاَلُ قُلْتُ اَضْرِبُ عُنُقَہٗ قَالَ فَوَاللّٰہِ لَاَذْھَبَ عِظَمُ کَلِمَتِیْ غَضَبَہٗ ثُمَّ قَالَ مَا کَانَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سے گزرا وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر غصہ ہو رہے تھے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

۴۰۸۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ یَحْیَی بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ:

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ قَالَ تَغَیَّظَ اَبُوْ بَکْرٍ عَلٰی رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ اَمَرْتَنِیْ لَفَعَلْتُ قَالَ اَمَا وَاللّٰہِ مَا کَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَہٗ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں پھر کچھ کروں (یعنی اس کو قتل کروں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی یہ کسی کو جائز نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد۔

ف:- کہ اس کے برا کہنے سے قتل واجب ہو نہ کسی صحابی کا نہ کسی ولی کا نہ کسی امام کا۔

۴۰۸۱-اَخْبَرَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ الْاَشْعَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ زَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ ،

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ قَالَ غَضِبَ اَبُوْ بَکْرٍ عَلٰی رَجُلٍ غَضَبًا شَدِیْدًا حَتّٰی تَغَیَّرَ لَوْنُہٗ قُلْتُ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاللّٰہِ لَئِنْ اَمَرْتَنِیْ لَاَضْرِبَنَّ عُنُقَہٗ فَکَاَنَّمَا صُبَّ عَلَیْہِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَھَبَ غَضَبُہٗ عَنِ الرَّجُلِ قَالَ ثَکِلَتْکَ اُمُّکَ اَبَا بَرْزَۃَ وَاِنَّھَا لَمْ تَکُنْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ اَبُوْ نَصْرٍ وَاسْمُہٗ حُمَیْدُ بْنُ ھِلَالٍ خَالَفَہٗ شُعْبَۃُ ـ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے بہت سخت یہاں تک کہ ان کا رنگ بدل گیا میں نے کہا اے خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم خدا کی اگر تم مجھ کو حکم کرو تو میں ان کی گردن ماروں میرا یہ کہنا تھا کہ ان پر جیسے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ان کا غصہ اس شخص پر سے جاتا رہا اور کہنے لگے اے ابا برزہ تیری ماں تجھ پر روئے (یہ محاورہ ہے عرب میں، کچھ بددعا مقصود نہیں ہے، جیسے تَبَّتْ یَدَاکَ رَغِمَ اَنْفُکَ) یہ درجہ کسی کے لیے نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد

امام نسائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے ابونضرہ کے ابونصر ٹھیک ہے اور اس کا نام حمید بن ہلال ہے شعبہ نے ایسا ہی روایت کیا اور وہ یہ ہے۔

۴۰۸۲-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ اَبِیْ دَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَصْرٍ یُحَدِّثُ ،

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ قَالَ اَتَیْتُ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَقَدْ اَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَیْہِ فَقُلْتُ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَہٗ فَانْتَھَرَنِیْ فَقَالَ اِنَّھَا لَیْسَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نَصْرٍ حُمَیْدُ بْنُ ھِلَالٍ وَرَوَاہُ عَنْہُ یُوْنُسُ بْنُ عُبَیْدٍ فَاَسْنَدَہٗ ـ

حضرت ابوبرزہؓ سے روایت ہے میں ابوبکر صدیقؓ کے پاس آیا انہوں نے سخت کہا کسی کو تو اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا میں نے کہا میں اس کی گردن ماروں انہوں نے مجھے جھڑکا اور کہا یہ کسی کو درست نہیں حضور صلعم کے بعد (امام نسائی نے کہا ابونصر کا نام حمید بن ہلال ہے اور روایت کیا اس سے یونس بن عبید نے مسندًا وہ روایت یہ ہے)

۴۰۸۳-اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ دَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ ھِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّیْرِ ،

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ الْاَسْلَمِیِّ اَنَّہٗ قَالَ کُنَّا عِنْدَ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ فَغَضِبَ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَاشْتَدَّ غَضَبُہٗ عَلَیْہِ جِدًّا فَلَمَّا رَاَیْتُ ذٰلِکَ قُلْتُ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَضْرِبُ عُنُقَہٗ فَلَمَّا ذَکَرْتُ الْقَتْلَ اَضْرَبَ عَنْ ذٰلِکَ الْحَدِیْثِ اَجْمَعَ اِلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا اَرْسَلَ اِلَیَّ فَقَالَ یَا اَبَا بَرْزَۃَ مَا قُلْتَ وَنَسِیْتُ الَّذِیْ قُلْتُ قُلْتُ ذَکِّرْنِیْہِ قَالَ اَمَا تَذْکُرُ مَا قُلْتَ قُلْتُ لَا وَاللّٰہِ قَالَ اَرَاَیْتَ حِیْنَ رَاَیْتَنِیْ غَضِبْتُ عَلٰی رَجُلٍ فَقُلْتَ اَضْرِبُ عُنُقَہٗ

حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے ہم ابوبکر صدیقؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں وہ غصے ہوئے ایک مسلمان پر اور بہت سخت غصے ہوئے جب میں نے یہ دیکھا تو کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کہو تو میں اس کی گردن ماروں جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے یہ ذکر چھوڑ دیا اور باتیں کرنے لگے جب ہم وہاں سے چلے اور جدا ہو گئے تو مجھ کو بلا بھیجا اور کہا اے ابا برزہ تو نے کیا کہا تھا میں بھول گیا تھا میں نے کہا مجھے یاد دلا دیجئے انہوں نے کہا تجھے یاد نہیں جو تو نے کہا تھا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم انہوں نے کہا جب تو نے مجھے ایک شخص پر غصہ ہوتے دیکھا تھا تو کہا تھا میں اس

يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ أَمَا تَذْكُرُ ذٰلِكَ أَوْ كُنْتَ فَاعِلًا ذٰلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَاللّٰهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ الْأَحَادِيثِ وَأَجْوَدُهَا وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

کی گردن ماروں اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کیا تو ایسا کرتا ؟ میں نے کہا بے شک! اور اگر اب حکم دیجئے تو کرتا ہوں انہوں نے کہا قسم خدا کی یہ درجہ کسی کو حاصل نہیں بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت سب روایتوں سے بہتر اور عمدہ ہے ۔

۱۸۹۵- السِّحْرُ

جادو کا بیان

۴۰۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هٰذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلُوا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا بِأَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ۔

حضرت صفوان بن عسال ؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا چلو اس نبی (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس چلیں، دوسرے نے کہا اسے نبی مت کہہ اگر سن لے گا تو اس کی آنکھیں چار ہو جائیں گی (یعنی خوشی کے مارے پھول جائے گا کہ یہودی بھی مجھ کو نبی کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ مراد ظاہر کی دو آنکھیں اور دل کی دو آنکھیں ہیں یعنی ظاہراً اور باطناً خوش ہوگا) خیر پھر دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ وہ نو آیتیں کیا ہیں (جو حضرت موسیٰ کو اللہ نے دی تھیں جیسا فرمایا ولقد آتینا موسیٰ تسع آیات بینات) آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو مت شریک کرو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو ناحق قتل مت کرو اور بے قصور شخص کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ (ناحق سزا دلوانے کے لیے) اور جادو مت کرو اور سود مت کھاؤ اور پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ اور لڑائی کے دن مت بھاگو! یہ تو حکم ہیں اور ایک حکم خاص تمہارے لیے ہے اے یہود! وہ یہ کہ ہفتے کے دن زیادتی مت کرو (یعنی اس کی حرمت رکھو اور اس دن مچھلیوں کا شکار نہ کرو) یہ سن کر ان دونوں یہودیوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور فرمایا بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ پیغمبر ہیں۔ آپ نے فرمایا پھر تم میری تابعداری کیوں نہیں کرتے انہوں نے کہا حضرت داؤد پیغمبر نے دعا کی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد

ف : آیات سے مراد یا تو معجزے ہیں وہ تو یہ تھے عصا اور ید بیضا اور طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈکیاں اور خون اور قحط اور میووں کا کم ہونا، یا وہ احکام جو سب شریعتوں میں عام تھے، وہ وہی ہیں جو حدیث میں مذکور ہوئے ہیں۔

میں سے نبی ہوا کرے) اور آپ ان کی اولاد میں سے نہیں ہیں یہ صرف ایک بہانہ تھا۔ حضرت داؤد نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی ہے) اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی پیروی کریں گے تو اور یہود ہم کو مار ڈالیں گے (بس اصلی بات یہ تھی کہ ذات برادری کا ڈر تھا) ۔

۱۸۹۶۔ اَلْحُکْمُ فِی السَّحَرَۃِ — جادوگر کا حکم

۴۰۸۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَیْسَرَۃَ الْمِنْقَرِیُّ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَقَدَ عُقْدَۃً ثُمَّ نَفَثَ فِیْهَا فَقَدْ سَحَرَ وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ تَعَلَّقَ شَیْئًا وُکِّلَ اِلَیْهِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گرہ ڈال کر اس میں پھونکے اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا وہ مشرک ہو گیا اور جس نے گلے میں کچھ لٹکایا پھر وہ اسی پر چھوڑ دیا جاتا ہے گا (یعنی خدا اس کی حفاظت نہ کرے گا۔ معاذ اللہ تعویذ لٹکانا اس پر بھروسہ کر کے اتنا بڑا گناہ ہے۔ اور بعضوں نے کہا مراد وہ تعویذ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں رائج تھے)

۱۸۹۷۔ سَحَرَۃُ اَهْلِ الْکِتَابِ — اہل کتاب کے جادوگروں کا بیان

۴۰۸۶۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ حَیَّانَ یَعْنِیْ یَزِیْدَ ؛

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْیَهُوْدِ فَاشْتَکٰی لِذٰلِكَ اَیَّامًا فَاَتَاهُ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْیَهُوْدِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا فِیْ بِئْرِ کَذَا وَکَذَا فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَخْرَجُوْهَا فَجِیْءَ بِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَکَرَ ذٰلِكَ لِذٰلِكَ الْیَهُوْدِیِّ وَلَا رَاٰهُ فِیْ وَجْهِهٖ قَطُّ ۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا ایک یہودی نے (جس کا نام لبید بن عاصم تھا) آپ کتنے دنوں تک اس کی وجہ سے بیمار رہے پھر جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے فلانے کنوئیں میں گرہیں ڈال کر رکھی ہیں آپ نے لوگوں کو وہاں بھیجا وہ نکال کر لائے اس کے لاتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کھڑے ہوئے جیسے رسی میں بندھے ہوں اور کوئی کھول دے پھر آپ نے اس کا ذکر اس یہودی سے نہیں کیا اور نہ اس نے آپ کے چہرے پر اس کا کچھ اثر پایا (یعنی آپ نے اپنا رنج بھی اس سے ظاہر نہ کیا تاکہ اس کو خبر ہی نہ ہو ورنہ وہ شیطان پھر جادو کرتا)

۱۸۹۸۔ مَا یَفْعَلُ مَنْ تُعُرِّضَ لِمَالِهٖ — کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے

۴۰۸۷۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ ؛

عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی

حضرت قابوس بن مخارق سے روایت ہے

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ح وَ اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاکُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوْسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ یُحَدِّثُ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ یَاْتِیْنِیْ فَیُرِیْدُ مَالِیْ قَالَ ذَکِّرْہُ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ لَمْ یَذَّکَّرْ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَیْہِ مَنْ حَوْلَکَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ فَاِنْ لَمْ یَکُنْ حَوْلِیْ اَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَیْہِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَاِنْ نَاٰی السُّلْطَانُ عَنِّیْ قَالَ قَاتِلْ دُوْنَ مَالِکَ حَتّٰی تَکُوْنَ مِنْ شُھَدَاءِ الْاٰخِرَۃِ اَوْ تَمْنَعَ مَالَکَ۔

اس نے سنا اپنے باپ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ اگر کوئی آدمی میرا مال چھیننے آئے تو میں کیا کروں آپؐ نے فرمایا اس کو ڈرا اللہ سے، وہ بولا اگر وہ نہ ڈرے آپ نے فرمایا اس پاس کے مسلمانوں سے مدد لے وہ بولا اگر وہاں کوئی مسلمان نہ ہو آپ نے فرمایا حاکم سے کہہ وہ بولا اگر حاکم بھی دور ہو آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اپنے مال کے لیے اگر مارا گیا تو شہید ہوگا نہیں تو اپنا مال بچا لے گا۔

۴۰۸۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ الْھَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُھَیْدٍ الْغِفَارِیِّ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ عُدِیَ عَلٰی مَالِیْ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَیَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَیَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَیَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَاِنْ قُتِلْتَ فَفِی الْجَنَّۃِ وَاِنْ قَتَلْتَ فَفِی النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

۴۰۸۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ الْھَادِ عَنْ قُھَیْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِیِّ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ عُدِیَ عَلٰی مَالِیْ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَیَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَیَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰہِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَیَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَاِنْ قُتِلْتَ فَفِی الْجَنَّۃِ وَاِنْ قَتَلْتَ فَفِی النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

۱۸۹۹- مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ — جو شخص اپنا مال بچانے کیلئے مارا جائے وہ شہید ہے

۴۰۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے ۔

۴۰۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ ۔

حضرت عبداللہ بن صفوانؓ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے ۔

۴۰۹۲- اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ مَظْلُوْمًا فَلَهُ الْجَنَّةُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے ظلم سے مارا جائے اس کے لیے جنت ہے ۔

۴۰۹۳- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ ؛

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے ۔

۴۰۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ ؛

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُرِيْدَ مَالُهٗ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا مال ناحق کوئی لینا چاہے اور وہ لڑے اور مارا جائے تو شہید ہو گا ۔ (امام نسائی نے کہا اس روایت میں غلطی ہوئی ہے اور ٹھیک پہلی روایت ہے ۔)

(اور بعض نسخوں میں یہ ہے کہ پہلی روایت غلط ہے اور یہ صحیح ہے)

۴۰۹۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا

۴۰۹۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ وَ اللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال لڑے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ؛

عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ؛

عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ظلم سے مارا جائے وہ شہید ہے (یہ روایت جامع ہے اور شہید کی یہی تعریف ہے کہ جو ناحق مارا جائے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی جس کو مومل نے روایت کیا خطا ہے)

۱۹۰۰- مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ

جو شخص اپنے بال بچوں کے بچانے میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے

۴۱۰۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ؛

عَنْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لڑے اپنے مال کے لیے پھر وہ مارا جائے وہ شہید ہے اسی طرح جو لڑے اپنی جان بچانے کے لیے وہ بھی شہید ہے اور جو لڑے اپنے بال بچوں کے لیے وہ بھی شہید ہے۔

۱۹۰۱۔ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ

جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے

۴۱۰۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِيْ ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ،

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے بال بچوں کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے دین کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنی جان کے لیے وہ شہید ہے۔

۱۹۰۲۔ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهٖ

جو شخص ظلم دور کرنے کے لیے لڑے

۴۱۰۲۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ،

عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے میں سوید بن مقرن کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے ظلم سے وہ شہید ہے (یعنی اس پر ظلم ہوتا ہو اور وہ لڑے ظلم دفع کرنے کے لیے پھر مارا جائے)

۱۹۰۳۔ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهٗ ثُمَّ وَضَعَهٗ فِي النَّاسِ

جو شخص تلوار نکال کر چلانا شروع کرے

۴۱۰۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهٗ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تلوار میان سے نکالے پھر اس کو چلائے لوگوں پر تو اس کا خون ہدر ہے (یعنی ضائع ہے، اب اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو قصاص یا دیت کچھ نہیں۔

۴۱۰۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَرْفَعْهُ؛

۴۱۰۵۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ؛

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا جو شخص ہتھیار اٹھاوے پھر چلادے تو اس کا خون ہدر ہے۔

۴۱۰۲-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُمْ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی جو مسلمان پر ہتھیار چلانا چاہے وہ کافر ہوگیا، اسلام سے باہر ہوگیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مسلمان کافروں کی فوج میں نوکری کرتے ہیں پھر مسلمانوں سے لڑتے ہیں تو وہ کافر ہیں، ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتے۔

۴۱۰۷-اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَقَالُوْا يُعْطِي صَنَادِيْدَ اَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ اِنَّمَا اَتَاَلَّفُهُمْ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللّٰهَ قَالَ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ اِذَا عَصَيْتُهُ اَيَاْمَنُنِي عَلَى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِي قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَخْرُجُوْنَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے یمن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا بھیجا جو مٹی کے اندر تھا (یعنی ابھی صاف نہیں ہوا تھا) آپؐ نے اس کو تقسیم کر دیا اقرع بن حابس حنظلی اور بنی مجاشع میں سے ایک شخص کو اور عیینہ بن بدر فزاری اور علقمہ بن علاثہ عامری اور بنی کلاب کے ایک شخص کو اور زید خیل طائی اور بنی نبہان کے ایک شخص کو (یہ سب قبیلوں کے نام ہیں) یہ دیکھ کر قریش اور انصار کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے آپ نجد والوں کو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے آپ نے فرمایا میں ان کے دلوں کو ملاتا ہوں (کیونکہ وہ نومسلم ہیں، اور تم تو پرانے مسلمان ہو) اتنے میں ایک شخص آیا آنکھیں بیٹھی ہوئیں اور کلے پھولے ہوئے گھنی داڑھی والا، سر منڈا اور بولا اے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے ڈر! آپؐ نے فرمایا اللہ کی تابعداری کون کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے، اتنے میں ایک شخص نے درخواست کی لوگوں میں سے (وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے) اس کے قتل کی آپ نے منع فرمایا۔ جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا تو آپ نے فرمایا اس کی نسل میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق کے نیچے نہ جاوے گا (یعنی دل میں کچھ اثر نہ ہوگا)، وہ دین سے اس طرح نکل جاویں گے جیسے تیر جانور میں سے صاف نکل جاتا ہے آر پار اس میں کچھ نہیں بھرتا، اسی طرح ان میں بھی دین کا کچھ نشان نہ ہوگا) مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو اس طرح قتل کروں جیسے عاد کے لوگ قتل ہوئے (یعنی ایک کو نہ چھوڑوں، مراد ان لوگوں سے خارجی ہیں جو حضرت علیؓ کے وقت میں ظاہر ہوئے، بڑی دینداری جتلاتے قرآن کے ایک ایک لفظ پر لڑتے، نماز خوب پڑھتے، سر گھٹا کر صاف رکھتے، مگر مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گئے مسلمانوں کو کافر بنا کر ان ہی سے لڑنے کو مستعد ہوئے)

۴۱۰۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے آخر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے کمسن بیوقوف ظاہر میں قرآن کی آیتیں پڑھیں گے (یا لوگوں کی خیر خواہی اور بہتری کی باتیں کہیں گے) مگر ایمان ان کے حلق کے نیچے نہ اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ میں سے آر پار نکل جاتا ہے جب تم ان کو دیکھو تو قتل کرو اس لیے کہ ان کے قتل میں ثواب ہوگا قیامت کے روز۔

۴۱۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِي وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِي أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُو

حضرت شریک بن شہاب سے روایت ہے مجھے آرزو تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں، اور ان سے خارجیوں کا حال پوچھوں، اتفاقاً عید کے دن میں نے ابو برزہ کو پایا ان کے کئی دوستوں کے ساتھ، میں نے پوچھا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سُنا ہے خارجیوں کے بارے میں انہوں نے کہا ہاں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا اپنے کان سے اور دیکھا اپنی آنکھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا آپؐ نے تقسیم کر دیا ان لوگوں کو جو داہنی طرف بیٹھے تھے، اور جو بائیں طرف بیٹھے تھے، اور جو لوگ پیچھے بیٹھے تھے ان کو کچھ نہ دیا۔ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ نے انصاف سے تقسیم نہیں کیا۔ وہ ایک سانولا شخص تھا سر منڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے، یہ سُن کر آپ بہت سخت غصے ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی کو نہ دیکھو گے انصاف کرتے ہوئے پھر فرمایا اخیر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ شخص بھی ان ہی میں سے ہے قرآن پڑھیں گے مگر ان کی ہنسلی کے نیچے نہ اترے گا، اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈے ہوں گے ہمیشہ نکلتے رہیں گے

هُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَ الْخَلِيْقَةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ شَرِيْكٌ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْمَشْهُوْرِ۔

یہاں تک کہ ان کے پچھلے دجال کے ساتھ نکلیں گے جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کرو، وہ بدتر ہیں سب مخلوقات سے اور بدنفس ہیں (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فقط مسلمانی نام سے انسان مسلمان نہیں ہو سکتا، جب تک مسلمانوں کے سے عمدہ اخلاق اختیار نہ کرے، نیک نفسی اور خوش اخلاقی اور ایمانداری اور راستبازی مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ ضرور ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو صرف قرآن پڑھنے یا نماز ادا کرنے سے اسلام پورا نہیں ہوتا)، امام نسائی نے کہا شریک بن شہاب کچھ مشہور نہیں ہے۔

۱۹۰۴- قِتَالُ الْمُسْلِمِ — مسلمان سے لڑنا کیسا ہے

۴۱۱۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا، سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوْقٌ۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا گناہ ہے۔

۴۱۱۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۱۲- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ يَا اَبَا اِسْحٰقَ اَمَا سَمِعْتَهُ اِلَّا مِنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنَ الْاَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۱۳- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ،

۴۱۱۴- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ، عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو برا کہنا فسوق ہے یعنی اس سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

۴۱۱۵- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا وَ سُلَیْمَانَ وَزُبَیْدًا یُحَدِّثُوْنَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ مَنْ تَتَّہِمُ اَتَتَّہِمُ مَنْصُوْرًا اَتَتَّہِمُ زُبَیْدًا اَتَتَّہِمُ سُلَیْمَانَ قَالَ لَا وَلٰکِنِّیْ اَتَّہِمُ اَبَا وَائِلٍ۔

حضرت شعبہ سے روایت ہے میں نے حماد سے کہا میں نے سنا منصور اور سلیمان اور زبید سے وہ سب نقل کرتے ہیں حضرت ابو وائل سے اس نے عبد اللہ بن مسعود سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو بُرا کہنا فسوق (گناہ) ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے تم کس پر تہمت کرتے ہو منصور پر یا زبید پر یا سلیمان پر انہوں نے کہا نہیں مگر میں تہمت کرتا ہوں ابو وائل پر کہ اس نے یہ روایت عبد اللہ سے سنی یا نہیں)

۴۱۱۶- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ قُلْتُ لِاَبِیْ وَائِلٍ سَمِعْتَہٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا زبید نے کہا میں نے ابو وائلؓ سے پوچھا تم نے یہ عبد اللہؓ سے سنا؟ انھوں نے کہا ہاں!

۴۱۱۷- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۱۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ۔

ترجمہ گزر چکا

۴۱۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ کُفْرٌ وَسِبَابُہٗ فُسُوْقٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۰۵- اَلتَّغْلِیْظُ فِیْمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَۃٍ عُمِّیَّۃٍ

جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے تلے لڑے

۴۱۲۰- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ہِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ غَیْلَانَ ابْنِ جَرِیْرٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَۃِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَۃَ فَمَاتَ مَاتَ مِیْتَۃً جَاہِلِیَّۃً وَمَنْ خَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے پھر وہ مرے تو جاہلیت کی موت مرا یعنی

عَلٰی اُمَّتِیْ یَضْرِبُ بَرَّھَا وَفَاجِرَھَا لَا یَتَحَاشٰی مِنْ مُؤْمِنِھَا وَلَا یَفِیْ لِذِیْ عَھْدِھَا فَلَیْسَ مِنِّیْ وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَۃٍ عُمِّیَّۃٍ یَدْعُوْ اِلٰی عَصَبِیَّۃٍ اَوْ یَغْضَبُ لِعَصَبِیَّۃٍ فَقِتْلَۃٌ جَاھِلِیَّۃٌ۔

کی حالت میں) مرے گا اور جو شخص میری امت پر نکلے نیک اور بد سب کو قتل کرے اور مومن کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہوا ہو اقرار پورا نہ کرے تو وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا اور جو شخص اندھا دھند یعنی گمراہی اور بغاوت کے) جھنڈے کے تلے لڑے اور تعصب کی طرف لوگوں کو بلائے یا اس کا غصہ تعصب کی وجہ سے ہو (نہ خدا کے لیے) پھر قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔

۴۱۲۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ:

عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَۃٍ عُمِّیَّۃٍ یُقَاتِلُ عَصَبِیَّۃً وَیَغْضَبُ لِعَصَبِیَّۃٍ فَقِتْلَتُہٗ جَاھِلِیَّۃٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ۔

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بے راہ جھنڈے کے تلے لڑے (یعنی شریعت سے وہ لڑائی صحیح اور لازم نہ ہو) اپنی قوم کے تعصب سے اور غصہ کرے تعصب سے (تعصب کہتے ہیں ظلم پر مدد کرنے کو اور مطلب یہ ہے کہ خدا کے لیے لڑائی نہ ہو بلکہ اپنی عزت اور ناموس کے لیے ہو) تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی) امام نسائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں عمران القطان ہے جو قوی نہیں ہے۔

۱۹۰۶- تَحْرِیْمُ الْقَتْلِ — مسلمان کا قتل حرام ہے

۴۱۲۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ شُعْبَۃَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَنْصُوْرٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِیًّا یُحَدِّثُ:

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلٰی اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ فَھُمَا عَلٰی جُرُفِ جَھَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَہٗ خَرَّا جَمِیْعًا فِیْھَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ہتھیار اٹھائے (اور وہ بھی ساتھ ہی اٹھائے) تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔ پھر جب قتل کیا تو جہنم میں گر پڑیں گے (یہ جب ہے کہ دونوں نے ساتھ ہی ہتھیار اٹھایا ہو اور دونوں کی نیت ایک دوسرے کو مارنے کی ہو) اور جو ایک نے ہتھیار اٹھایا اور دوسرے نے اپنے تئیں بچانا چاہا تو ہتھیار اٹھانے والا جہنم میں جاوے گا۔

۴۱۲۳- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیٍّ:

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ اِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ اَحَدُھُمَا عَلَی الْاٰخَرِ فَھُمَا عَلٰی جُرُفِ جَھَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُھُمَا الْاٰخَرَ فَھُمَا فِی النَّارِ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب دو مسلمانوں نے ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھایا تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں پھر جب ایک نے دوسرے کو قتل کیا تو دونوں جہنم میں جاویں گے (قاتل تو مسلمان کے قتل کی وجہ اور مقتول اس لیے کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی)۔

۴۱۲۴- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ یَزِیْدَ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ۔

نے فرمایا جب دو مسلمان بھڑ جاویں تلواریں لے کر پھر ایک دوسرے کو قتل کرے تو دونوں جہنم میں جا دیں گے کسی نے کہا یا رسول اللہ قاتل تو جائے گا مگر مقتول کیوں جاوے گا؟ آپ نے فرمایا اس کی نیت اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی تھی (آگے کی روایت میں ہے وہ حریص تھا اپنے صاحب کے قتل پر)

۴۱۲۵۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَهُمَا فِي النَّارِ وَمِثْلُهٗ سَوَاءٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۲۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُرِيْدُ قَتْلَ صَاحِبِهٖ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ۔

حضرت ابوبکرہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کا ارادہ رکھتے ہوں

۴۱۲۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ۔

۴۱۲۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا۔

۴۱۲۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ۔

۴۱۳۰- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ؛

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۳۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا کافر میرے بعد ایک تم میں سے دوسرے کی گردن مارے ف

۴۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ أَبِيهِ وَلَا جِنَايَةِ أَخِيهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارو اور کوئی نہیں پکڑا جاوے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔) امام نسائیؒ نے کہا یہ روایت خطا ہے اور صحیح مرسلاً ہے۔

۴۱۳۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا کافر میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو اور

ف: نووی نے کہا اس حدیث کا مطلب سات طرح سے ہو سکتا ہے۔ ایک یہ مراد وہ لوگ ہیں جو ناحق خون کو حلال سمجھیں وہ تو کافر ہیں بلاشک، دوسرے یہ کہ مراد کفر سے ناشکری ہے نعمت کی اور اسلام کے حق کی، تیسرے یہ کہ مراد قریب ہو جانا ہے کفر کے، چوتھے یہ کہ یہ فعل کافروں کا سا ہے۔ پانچویں یہ کہ درحقیقت کفر مراد ہے یعنی کافر مت ہو جانا بلکہ ہمیشہ مسلمان رہنا۔ چھٹے یہ کہ مراد کفر سے مکفر ہے یعنی ہتھیار پہننا، ساتویں یہ کہ ایک دوسرے کو کافر مت بناؤ پھر گردن مارو ایک دوسرے کی۔ اور سب سے بہتر چوتھا قول ہے اور اسی کو اختیار کیا ہے قاضی عیاض نے (زہر الربی)

بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيْرَةِ اَبِيْهِ وَلَا بِجَرِيْرَةِ اَخِيْهِ۔

کوئی نہیں پکڑا جاوے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔)

۴۱۳۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيْرَةِ اَبِيْهِ وَلَا بِجَرِيْرَةِ اَخِيْهِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت مسروق سے مرسلاً روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ پاؤں اس طرح کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ آخر تک امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

۴۱۳۷ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي الضُّحٰى،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا مُرْسَلٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۱۳۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہ نہ ہو جانا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو۔

۴۱۳۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ،

عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصَتَ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت جریر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش (چپ کیا) پھر فرمایا مت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

۴۱۴۰ اَخْبَرَنَا اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِيْ،

اَنَّ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَ مَا اَرٰى تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے چپ کرا لوگوں کو پھر فرمایا دیکھو میں تم کو نہ پاؤں بعد اس کے (یعنی قیامت کے روز) تم میرے بعد کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کی گردن مارو

آخر کتاب المحاربۃ

کتاب لڑائی کی ختم ہوئی

۱۹۰۷۔ کتاب قسم الفیٔ
کتاب فے کے تقسیم کرنے کی

۴۱۳۹۔ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُوْرِيَّ حِيْنَ خَرَجَ فِيْ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ تَرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَاَيْنَاهُ دُوْنَ حَقِّنَا فَاَبَيْنَا اَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِيْ عَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُعِيْنَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَيُعْطِيَ فَقِيْرَهُمْ وَاَبٰى اَنْ يَزِيْدَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے نجدہ حروری (جو خارجیوں کا سردار تھا) جب عبداللہ بن الزبیر کے فتنے میں نکلا تو ابن عباسؓ کے پاس کہلا بھیجا کہ ذوی القربیٰ کا حصہ کن کو ملنا چاہیئے ابن عباس رضی اللہ نے کہا وہ ہمارا ہے جو ناتا رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے انہیں لوگوں میں اس کو تقسیم کیا (یعنی بنی ہاشم اور بنی مطلب میں) اور حضرت عمرؓ نے ہم کو یہ دینا چاہا تھا مگر وہ ہمارے حق سے کم دیتے تھے تو ہم نے نہیں لیا۔ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم ناتے والوں کے نکاح کرنے والے کو مدد دیں گے اور ان میں جو قرضدار ہو جائے گا اس کا قرضہ ادا کریں گے اور جو مفلس ہو گا اس کو دیں گے۔ اور اس سے زیادہ دینے سے انہوں نے انکار کیا۔

۴۱۴۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ وَاَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى نَجْدَةَ كَتَبْتُ اِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ وَهُوَ لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے نجدہ نے ابن عباس کو لکھا ذوی القربیٰ کا حصہ (فے اور غنیمت میں سے) کس کو ملنا چاہیے؟ میں نے ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا وہ حصہ ہم کو ملنا چاہیے جو اہل بیت میں سے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت عمرؓ نے ہم سے کہا تھا کہ میں اس حصے میں سے نکاح کر دوں گا

ف: ۔ فے کا ذکر اللہ جل جلالہ نے اس آیت میں کیا ما افاء اللہ علی رسولہ من اہل القریٰ فللہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل یعنی جو عنایت فرمایا اللہ نے اپنے رسول کو گاؤں والوں سے (یعنی بنی نضیر کے یہودیوں سے) تو وہ اللہ اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا (یعنی ذوی القربیٰ کا) اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اس میں یعنی فے میں اللہ تعالیٰ نے پانچ حصے کیے ایک تو خاص اللہ اور اس کے رسول کا، دوسرے رسول کے ناتے والوں کا، تیسرے یتیموں کا، چوتھے مسکینوں کا، پانچویں مسافروں کا۔ تو غنیمت کو اس طرح تقسیم کرنا چاہیے اب رہا مال غنیمت اس کے لیے فرمایا واعلموا انما غنمتم من شیٔ فان للہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین وابن السبیل یعنی جو مال تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا ہے اور باقی رہے چار حصے وہ لڑنے والوں میں تقسیم ہوں گے تو اس میں بھی ناتے والوں کا پانچویں حصے میں ایک حصہ یعنی خمس خمس ہوا۔

دَعَانَا اِلٰی اَنْ یُّنْکِحَ مِنْهُ اَیِّمَنَا وَیُخْدِمَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَیَقْضِیَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَاَبَیْنَا اِلَّا اَنْ یُّسَلِّمَهُ لَنَا وَاَبٰی ذٰلِکَ فَتَرَکْنَاهُ عَلَیْهِ۔

جس کا نکاح نہیں ہوا، اور جو قرض دار ہو اس کا قرضہ ادا کر دوں گا ہم نے کہا نہیں ہمارا حصہ ہم کو دے دو انہوں نے نہ مانا تو ہم نے انہیں پر چھوڑ دیا۔

۴۱۴۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ یَعْنِیْ ابْنَ مُوْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِیُّ۔

عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ کَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْوَلِیْدِ کِتَابًا فِیْهِ وَقَسْمُ اَبِیْکَ لَکَ الْخُمُسُ کُلُّهُ وَاِنَّمَا سَهْمُ اَبِیْکَ کَسَهْمِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْهِ حَقُّ اللّٰهِ وَحَقُّ الرَّسُوْلِ وَذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَمَا اَکْثَرَ خُصَمَاءَ اَبِیْکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَکَیْفَ یَنْجُوْ مَنْ کَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ وَاِظْهَارُکَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِی الْاِسْلَامِ وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ اِلَیْکَ مَنْ یَّجُزُّ جُمَّتَکَ جُمَّةَ السُّوْءِ۔

حضرت امام اوزاعی سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے (جو خلیفہ عادل تھے بنی امیہ میں سے) عمر بن ولید کو لکھا کہ تیرے باپ (ولید بن عبدالملک بن مروان) کی تقسیم کے موافق تو کل پانچواں حصہ تیرا ہے مگر درحقیقت تیرے باپ کا ایک حصہ ایک مسلمان کے برابر تھا اور پانچویں حصے میں اللہ اور رسول اور ذوی القربیٰ اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کا حق تھا، تو کتنے دعویدار ہوں گے تیرے باپ پر قیامت کے روز اور کس طرح نجات ہوگی اس شخص کو جس کے اتنے بہت سے دعویدار ہوں اور تو نے جو باجے اور ستار نکالے ہیں وہ سب بدعت ہیں اسلام میں (اور ہر ایک بدعت شرعی گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی) اور میں نے قصد کیا تھا کہ میرے پاس ایک ایسے شخص کو بھیجوں جو تیرے بڑے پٹے پکڑ کر کھینچے (تاکہ تو ذلیل ہو اور باز رہے گمراہی سے)

۴۱۴۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ،

اَنَّ جُبَیْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُکَلِّمَانِهِ فِیْمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَیْنٍ بَیْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَبَنِی الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَسَمْتَ لِاِخْوَانِنَا بَنِی الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَیْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَرٰی هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَیْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَیْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ یَقْسِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِیْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اور حضرت عثمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اس باب میں جو حنین (ایک جگہ کا نام ہے) کا مال آپ نے تقسیم کیا تھا بنی ہاشم اور بنی مطلب کو انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے بنی مطلب کو دیا جو ہمارے بھائی ہیں اور ہم کو کچھ نہ دیا حالانکہ ہم بھی آپ سے وہی قرابت رکھتے ہیں ف آپ نے فرمایا میں تو ہاشم اور مطلب کو ایک سمجھتا ہوں (اس لیے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوئے اور ملے رہے جاہلیت اور اسلام میں) جبیر بن مطعم نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو

ف: اس لیے کہ عبد مناف کے چار بیٹے تھے ایک ہاشم جن کی اولاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دوسرے مطلب تیسرے شمس جن کی اولاد میں حضرت عثمان ہیں۔ چوتھے نوفل جن کی اولاد میں جبیر بن مطعم ہیں۔

عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذٰلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ۔

خمس میں سے کچھ نہیں دیا جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔

۴۱۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ اَتَيْتُهُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مِنْهُمْ اَرَاَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ اَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا فَاِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُوْنِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ۔

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو تقسیم کیا تو میں اور عثمان آپ کے پاس گئے اور کہا یا رسول اللہ بنی ہاشم کی فضیلت کا تو ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں سے کیا لیکن بنی مطلب کو آپ نے دیا اور ہم کو نہ دیا اور ہم اور وہ برابر ہیں ایک درجے میں آپ سے آپؐ نے فرمایا کہ بنی مطلب مجھ سے جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں اور بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور آپ نے انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیں (یعنی اس طرح ملے ہوئے ہیں جیسے یہ انگلیاں ایک دوسرے سے)

۴۱۴۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِي سَلَّامٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيْرٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هٰذِهِ اِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَيْكُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اسْمُ اَبِي سَلَّامٍ مَمْطُوْرٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ اَبِي اُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے روز اونٹ کا ایک بال لیا اور فرمایا اے لوگو مجھے درست نہیں اس مال میں سے جو اللہ نے تم کو عنایت کیا اس بال کے برابر مگر پانچواں حصہ، اور وہ پانچواں حصہ بھی تم ہی لوگوں کو پھیر دیا جاتا ہے (کیونکہ اس میں یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کی پرورش ہوتی ہے اور جو کام تمام مسلمانوں کے فائدے کے ہیں اس میں صرف ہوتا ہے۔

۴۱۴۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى بَعِيْرًا فَاَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ اِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کے کوہان میں سے ایک بال لیا اپنی دو انگلیوں کے بیچ میں پھر فرمایا میرے لیے فئے میں سے اتنا بھی نہیں ہے اور نہ یہ مگر پانچواں حصہ وہ بھی پھر تم ہی کو دیا جاتا ہے۔

۴۱۴۶- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَتِهِ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے بنی نضیر کے مال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو فئے کے طور پر دیئے یعنی مسلمانوں نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے نہ اونٹ (یعنی بغیر لڑائی کے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنے لیے ایک سال کا خرچ لے لیتے اور باقی گھوڑوں اور ہتھیاروں میں صرف کرتے جہاد کے سامان میں۔

۴۱۴۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحٰقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ اَرْسَلَتْ اِلَى اَبِي بَكْرٍ تَسْاَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَتِهِ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیجا اپنا ترکہ مانگنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صدقے کا اور خیبر کے مال کا پانچواں حصہ ابوبکرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے ہمارے ترکے کا کوئی وارث نہیں بلکہ ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے اور اسی حدیث کے بموجب ابوبکرؓ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا ترکہ بھی نہیں دیا، بلکہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بی بیوں اور کنبے والوں کو دیا کرتے تھے اسی طرح دیتے رہے۔

۴۱۴۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ،

عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَاعْلَمُوا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللّٰهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ۔

حضرت عطاء سے روایت ہے جو اللہ نے فرمایا جو تم غنیمت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ذی القربیٰ کا ہے تو اللہ اور رسول کا ایک ہی حصہ تھا (یعنی اللہ کے لیے جدا گانہ کوئی حصہ نہ تھا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حصے میں سے لوگوں کو سواریاں دیتے نقد دیتے جہاں چاہتے صرف کرتے، جو کچھ چاہتے صرف کرتے۔

۴۱۴۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحٰقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ؛

عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَاعْلَمُوا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ قَالَ هٰذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ

حضرت قیس بن مسلم سے روایت ہے میں نے حسن ابن محمد سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما غنمتم من شئ فان للہ خمسہ انہوں نے کہا یہ تو شروع ہے اللہ کے کلام کا جیسے کہتے ہیں دنیا اور

اللہِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ لِلّٰہِ قَالَ اخْتَلَفُوْا فِیْ ھٰذَیْنِ السَّھْمَیْنِ بَعْدَ وَفَاۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَھْمِ الرَّسُوْلِ وَسَھْمِ ذِی الْقُرْبٰی فَقَالَ قَائِلٌ سَھْمُ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِیْفَۃِ مِنْ بَعْدِہٖ وَقَالَ قَائِلٌ سَھْمُ ذِی الْقُرْبٰی لِقَرَابَۃِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلٌ سَھْمُ ذِی الْقُرْبٰی لِقَرَابَۃِ الْخَلِیْفَۃِ فَاجْتَمَعَ رَأْیُھُمْ عَلٰی اَنْ جَعَلُوْا ھٰذَیْنِ السَّھْمَیْنِ فِی الْخَیْلِ وَالْعُدَّۃِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَکَانَا فِیْ ذٰلِکَ خِلَافَۃَ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ۔

آخرت اللہ کے لیے ہے رحالانکہ دنیا سے ہم لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح غنیمت ہیں بھی اللہ کا نام ہے مگر اس کا کوئی علیحدہ حصہ نہیں ہے) اگر اختلاف کیا ہے لوگوں نے دو حصوں میں ایک تو رسول کے حصے میں دوسرے ذی القربیٰ کے حصے میں بعضوں نے کہا رسول کا حصہ رسول کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعضوں نے کہا ذوی القربیٰ کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناتے والوں کو ملنا چاہیئے (جیسے پہلے ملتا تھا) اور بعضوں نے کہا نہیں اب خلیفہ کے ناتے والوں کو ملنا چاہیے۔ پھر آخر سب کی رائے اس بات پر آئی کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور جہاد کے سامان میں صرف کرنا چاہیے اور اسی میں صرف ہوتا رہا ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی خلافت میں فتٖ

۴۱۵۰ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَأَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ؛

عَنْ مُوْسَی بْنِ اَبِیْ عَائِشَۃَ قَالَ سَاَلْتُ یَحْیَی بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَلِلرَّسُوْلِ قَالَ قُلْتُ کَمْ کَانَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُمُسِ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ۔

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ سے روایت ہے میں نے یحییٰ بن جزار سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما غنمتم من شئی فان للہ خمسہ وللرسول میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کتنا تھا انہوں نے کہا پانچواں حصہ پانچویں حصے کا یعنی کل مال کا بیسواں حصہ۔

۴۱۵۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَأَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ؛

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِیُّ عَنْ سَھْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَفِیِّہٖ فَقَالَ اَمَّا سَھْمُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَسَھْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمَّا سَھْمُ الصَّفِیِّ فَغُرَّۃٌ تُخْتَارُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ شَاءَ۔

حضرت مطرف سے روایت ہے حضرت شعبی سے سوال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے کا اور صفی کا (صفی اس کو کہتے ہیں جو غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے کوئی چیز امام اپنے لیے چن لے غلام یا لونڈی یا گھوڑا وغیرہ) انہوں نے کہا حصہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل ایک مسلمان کے حصے کے تھا اور صفی کے لیے آپ کو اختیار تھا کہ جو چیز پسند آئے آپ لے لیں (مگر یہ مخصوص تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کوئی امام یہ اختیار نہیں رکھتا آپ کے بعد)

۴۱۵۲ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیَی قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَأَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ ؛

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الشِّخِّیْرِ قَالَ بَیْنَا اَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَہٗ قِطْعَۃُ اَدَمٍ قَالَ کَتَبَ

حضرت یزید بن الشخیر سے روایت ہے میں مطرف کے ساتھ تھا مربد (ایک مقام کا نام ہے) میں اتنے میں ایک شخص آیا چمڑے

ف :۔ اور ابوبکر اور عمر نے ہرگز وہ حصہ نہ لیا جو رسول کا تھا حالانکہ اس کے مستحق تھے اس سے زیادہ اور کیا بات ہوگی جو ابوبکرؓ اور عمرؓ کی بے طمعی اور حقانیت کا ثبوت ہے

...ن هٰذِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ ...حَدٌ مِّنْكُمْ يَقْرَأُ قَالَ قُلْتُ اَنَا اَقْرَأُ فَاِذَا فِيْهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِيْ زُهَيْرِ بْنِ اُقَيْشٍ اِنَّهُمْ اِنْ شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَاَقَرُّوْا بِالْخُمُسِ فِيْ غَنَائِمِهِمْ وَسَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيِّهٖ فَاِنَّهُمْ اٰمِنُوْنَ بِاَمَانِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کا ٹکڑا لے کر اور کہا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے لکھ دیا ہے تو تم میں سے کوئی شخص پڑھ سکتا ہے میں نے کہا میں پڑھ سکتا ہوں اس میں لکھا تھا حضرت محمد پیغمبر کی طرف سے بنی زہیر بن اقیش کے لوگوں کو معلوم ہو اگر وہ گواہی دیں کے اس بات کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ تعالیٰ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے اور اقرار کریں گے غنیمت کے مالوں میں سے پانچواں حصہ اور پیغمبر کا حصہ اور صفی دینے کا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں رہیں گے۔

۴۱۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْخُمُسُ الَّذِيْ لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَابَتِهٖ لَا يَاْكُلُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا فَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِذِيْ قَرَابَتِهٖ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِلْيَتَامٰى مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِلْمَسَاكِيْنِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِابْنِ السَّبِيْلِ مِثْلُ ذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اللّٰهُ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَقَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ لِلّٰهِ ابْتِدَاءُ كَلَامٍ لِاَنَّ الْاَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَعَلَّهٗ اِنَّمَا اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْخُمُسِ بِذِكْرِ نَفْسِهٖ لِاَنَّهَا اَشْرَفُ الْكَسْبِ وَلَمْ يَنْسُبِ الصَّدَقَةَ اِلٰى نَفْسِهٖ عَزَّوَجَلَّ لِاَنَّهَا اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ وَقَدْ قِيْلَ يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ شَيْءٌ فَيُجْعَلُ فِي الْكَعْبَةِ وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِيْ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْاِمَامِ يَشْتَرِي الْكُرَاعَ مِنْهُ وَالسِّلَاحَ وَيُعْطِيْ مِنْهُ مَنْ رَاٰى مِمَّنْ رَاٰى فِيْهِ غَنَاءً وَّمَنْفَعَةً لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ وَمِنْ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَالْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْقُرْاٰنِ وَسَهْمٌ لِذِي الْقُرْبٰى وَهُمْ بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بَيْنَهُمُ الْغَنِيُّ

حضرت مجاہد سے روایت ہے انہوں نے کہا جو خمس قرآن میں اللہ اور رسول دونوں کے لیے آیا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا اور آپ کے ناتے والوں کے لیے کیونکہ ان کو صدقہ میں سے کچھ لینا درست نہ تھا آپ نے فرمایا کہ صدقہ میل ہے لوگوں کا تو وہ لائق نہیں بنی ہاشم کے جو اشرف الناس ہیں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پانچویں حصے میں سے پانچواں حصہ لیتے اور آپ کے ناتے والے پانچواں حصہ لیتے اور یتیم اسی قدر لیتے اور مسکین بھی اسی قدر اور مسافر بھی اسی قدر (جن کے پاس سواری نہ ہوتی یا راہ خرچ نہ ہوتا) امام نسائی نے کہا یہ جو اللہ نے شروع کیا اپنے نام سے فان للہ خمسہ یہ ابتدائے کلام ہے اس لیے کہ سب چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور فئے اور خمس میں اللہ نے پہلے اپنے نام سے شروع کیا کیونکہ یہ دونوں عمدہ کمائی ہیں اور صدقے میں اپنے نام سے شروع نہیں کیا بلکہ یوں کہا انما الصدقات للفقراء اخیر تک اس لیے کہ صدقہ میل ہے لوگوں کا، اور بعضوں نے کہا غنیمت میں سے کچھ لے کر کعبے میں رکھ دیتے ہیں اور وہی ہے حصہ اللہ کا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ امام کو ملے گا وہ اس میں سے گھوڑے اور ہتھیار خریدے گا، اور جس کو مناسب سمجھے گا دے گا جس سے فائدہ ہے مسلمانوں کو اور اہل حدیث اور اہل علم اور فقہا اور قرآن کے قاریوں

مِنْهُمْ وَالْفَقِيْرُ وَقَدْ قِيْلَ إِنَّهُ لِلْفَقِيْرِ مِنْهُمْ دُوْنَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامٰى وَابْنِ السَّبِيْلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِيْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَالصَّغِيْرُ وَالْكَبِيْرُ وَالذَّكَرُ وَالْأُنْثٰى سَوَاءٌ لِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذٰلِكَ لَهُمْ وَقَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيْثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِيْ رَجُلٍ لَوْ أَوْصٰى بِثُلُثِهِ لِبَنِيْ فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى فِيْهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوْا يُحْصَوْنَ فَهٰكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِيْ فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذٰلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيْقِ وَسَهْمٌ لِلْيَتَامٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيْلِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا يُعْطٰى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمَ مِسْكِيْنٍ وَسَهْمَ ابْنِ السَّبِيْلِ وَقِيْلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْبَالِغِيْنَ ۔

کو دے گا، اور نا تے والوں کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو ملے گا، خواہ مالدار ہوں خواہ محتاج اور بعضوں نے کہا جو ان میں محتاج ہوں ان کو ملے گا نہ مالداروں کو جیسے یتیم اور مسافروں میں جو محتاج ہوں انہی کو ملے گا اور یہ قول مجھے زیادہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے لیکن چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت سب برابر ہیں حصہ میں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ مال ان کو دلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تقسیم کیا اور حدیث میں یہ نہیں ہے کہ حضرتؐ نے بعضوں کو زیادہ دلایا ہو بعضوں کو کم، اور ہم اس مسئلے میں علماء کا اختلاف نہیں سمجھتے کہ اگر کسی نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کسی کی اولاد کے لیے تو وہ سب اولاد کو برابر برابر ملے گا، خواہ مرد ہوں خواہ عورت جب ان کا شمار ہو سکے اسی طرح جو چیز کسی کی اولاد کو دلائی جائے تو اس میں سب برابر ہوں گے، مگر جس صورت میں دلانے والا تصریح کر دے کہ فلانے کو اتنا ملے اور فلانے کو اتنا تو اس کے کہے کے موافق دلایا جائے گا، اور یتیموں کا حصہ ان یتیموں کو دلایا جائے گا جو مسلمان ہیں، اسی طرح جو مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصے نہ دیے جائیں گے یعنی مسکین اور مسافر دونوں کے

بلکہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ مسکین کا حصہ لے یا مسافر کا، اب باقی چار خمس، مال غنیمت میں سے تو وہ امام تقسیم کرے گا ان مسلمانوں کو جو بالغ ہیں اور لڑائی میں شریک تھے۔

۴۱۵۴ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُ لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وُلِّيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ أَتَيَانِي فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَأَخَذْتُ عَلَى ذَلِكَ عُهُودَهُمَا ثُمَّ أَتَيَانِي يَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنْ ابْنِ أَخِي وَيَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنْ امْرَأَتِي وَإِنْ شَاءَا أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ أَبَيَا كُفِيَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ هَذَا لِهَؤُلَاءِ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ هَذِهِ لِهَؤُلَاءِ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هَذِهِ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ دونوں جھگڑتے ہوئے آئے اس مال کے لیے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا جیسے فدک اور بنی نضیر اور خیبر کا خمس وغیرہ جس کو حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں ان دونوں کے سپرد کر دیا تھا) عباس نے کہا میرا اور ان کا فیصلہ کر دیجئے (یعنی اس مال کو تقسیم کر دیجئے) لوگوں نے کہا فیصلہ کر دیجئے ان دونوں کا، حضرت عمر نے کہا میں کبھی فیصلہ نہ کروں گا (یعنی اس مال کو تقسیم نہ کروں گا) کیونکہ دونوں کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا اور جو ہم چھوڑ جاویں وہ صدقہ ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال کے متولی رہے اور اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے موافق لے لیتے اور باقی خدا کی راہ میں خرچ کرتے، پھر آپ کے بعد حضرت ابوبکرؓ اس کے متولی رہے پھر ابوبکر کے بعد میں متولی ہوا میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسے ابوبکر کرتے تھے (کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو خرچ کے موافق دیتے اور باقی بیت المال میں جمع کرتے) پھر یہ دونوں (یعنی عباس اور علی) میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ وہ مال ہمارے حوالے کر دو ہم اسی طرح اس میں عمل کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کرتے تھے اور تم کرتے رہے۔ میں نے وہ مال ان دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا اب یہ دونوں پھر آئے ہیں، ایک کہتا ہے کہ میرا حصہ میرے بھتیجے سے دلاؤ (یعنی عباس کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے) اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا حصہ میری بی بی کی طرف سے دلاؤ (یعنی علیؓ کیونکہ وہ خاوند تھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) اگر ان کو منظور ہو

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا فَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ إِلَّا لَهُ فِيْ هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ حَظٌّ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُوْنَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ قَالَ حَظُّهُ۔

تو وہ مال میں ان کے سپرد کرتا ہوں اس شرط پر کہ اسی طرح عمل کریں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے اور ان کے بعد ابو بکر نے کیا ہے اور ان کے بعد میں نے کیا ہے اور جو ان کو منظور نہ ہو تو اپنے گھر بیٹھیں (مال میں اپنے قبضے میں رکھوں گا)[1] پھر حضرت عمرؓ نے کہا قرآن سے دیکھو اللہ تعالیٰ مال غنیمت کے لیے فرماتا ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور عاملوں اور مسافروں کا ہے اور صدقات کے لیے فرماتا ہے کہ وہ فقیروں اور مسکینوں اور عاملوں اور مؤلفۃ قلوبہم اور غلاموں اور قرضداروں اور مجاہدوں کے لیے ہیں اور اس مال کو بھی حضرت نے صدقہ کہا تو اس میں بھی فقیروں اور مسکینوں اور سب مسلمانوں کا حق ہو گا اور کچھ اس میں مال غنیمت ہے اس میں بھی سب کا حصہ ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مال اللہ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عنایت فرمایا اور تم نے اس پر اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائیں (یعنی بغیر جنگ کے ہاتھ آیا) زہری نے کہا البتہ یہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہ چند گاؤں ہیں عربیہ یا عرینہ کے اور فدک اور فلاں فلاں مگر اس مال کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا گاؤں والوں سے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا پھر فرماتا ہے کہ ان فقیروں کا بھی اس میں حق ہے جو اپنا گھر بار چھوڑ کر گئے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور مالوں سے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے دارالاسلام میں آچکے تھے اور ایمان لا چکے تھے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان لوگوں کے بعد مسلمان ہو کر آئے تو اس آیت نے تمام مسلمانوں کو گھیر لیا اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو (پھر ایسا مال جس کے حق دار سارے مسلمان ہوں اور علاوہ اس کے پیغمبر فرما چکے ہوں کہ وہ صدقہ ہے اور ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا، کیونکر تقسیم ہو سکتا ہے) البتہ بعضے تمہارے غلام لونڈی رہ گئے ان کا حق اس مال میں نہیں ہے اور اگر میں جیوں گا تو البتہ خدا چاہے تو ہر مسلمان کو اس میں سے کچھ نہ کچھ حق یا حصہ ملے گا[2]۔

ف[1]: کیونکہ وہ مال مثل ترکے کے نہیں ہے کہ سب وارثوں میں تقسیم ہو، وہ تو ایک وقف کی طرح ہے جس کا انتظام ہمیشہ کے لیے اسی طرح کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔

ف[2]: یہ وہ وجہیں تھیں جو ابو بکرؓ اور عمرؓ نے مال حضرت کے وارثوں میں تقسیم نہیں کیا اور حضرت فاطمہؓ کی درخواست کو قبول نہیں کیا۔ اب شیعوں کا طعن ان دونوں بزرگواروں پر محض لغو ہے، کیونکہ یہ خلاف اللہ اور اس کے رسول کے فرمودے کے نہیں کر سکتے تھے۔

کِتَابُ الْبَيْعَةِ
کتاب بیعت کے بیان میں

۱۹۰۸- اَلْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ
حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۵- أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر (یعنی جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے موافق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے پر (یعنی آپ جس کو ہم پر حاکم کر دیں گے اس کی بھی اطاعت کریں گے) اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں گے کسی برا کہنے والے کی برائی سے۔

۴۱۵۶- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۰۹- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ
اس بات پر بیعت کرنا کہ جو سردار بنے اسکی مخالفت نہ کریں گے

۴۱۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ أَوْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

حضرت عبادہؓ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر (جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے موافق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں گے کسی برا کہنے والے کی برائی سے۔

۱۹۱۰۔ باب البیعۃ علی القول بالحق — سچ کہنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۸۔ أخبرنا محمد بن یحیی بن أیوب قال حدثنا عبد اللہ بن إدریس عن ابن إسحق ویحیی بن سعید عن عبادۃ بن الولید بن عبادۃ بن الصامت عن أبیہ عن جدہ قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی العسر والیسر والمنشط والمکرہ وأن لا ننازع الأمر أہلہ وعلی أن نقول بالحق حیث کنا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ہم نے بیعت کی اثرہ پر (یعنی اگر آپ کسی کو ہم سے زیادہ دیں گے تو ہم جھگڑا نہ کریں گے اور سچ کہیں گے جہاں ہم ہوں گے

۱۹۱۱۔ البیعۃ علی القول بالعدل — انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۹۔ أخبرنی ہارون بن عبد اللہ قال حدثنا أبو أسامۃ قال حدثنی الولید بن کثیر قال حدثنی عبادۃ بن الولید أن أباہ الولید حدثہ عن جدہ عن عبادۃ بن الصامت قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی عسرنا ویسرنا ومنشطنا ومکارہنا وعلی أن لا ننازع الأمر أہلہ وعلی أن نقول بالعدل أین کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یوں ہے کہ ہم نے بات کی انصاف کی بات کہنے پر جہاں ہم ہوں اور نہیں ڈریں گے ہم اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

۱۹۱۲۔ البیعۃ علی الأثرۃ — اثرہ (جس کے معنی اوپر گزر چکے) پر بیعت کرنا

۴۱۶۰۔ أخبرنا محمد بن الولید قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبۃ عن سیار ویحیی بن سعید أنہما سمعا عبادۃ بن الولید یحدث عن أبیہ أما سیار فقال عن أبیہ وأما یحیی فقال عن أبیہ عن جدہ قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی عسرنا ویسرنا ومنشطنا ومکرہنا وأثرۃ علینا وأن لا ننازع الأمر أہلہ وأن نقوم بالحق حیثما کان لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم قال شعبۃ سیار لم یذکر ہذا الحرف حیثما کان وذکرہ یحیی قال شعبۃ إن کنت زدت فیہ شیئا فہو عن سیار أو عن یحیی۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۶۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْكَ بِالطَّاعَةِ فِیْ مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَیُسْرِكَ وَاَثَرَةٍ عَلَیْكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم ہے تجھ پر اطاعت کرنا (مسلمان حاکم کی) خواہ تو خوش ہو خواہ رنجیدہ، سختی ہو یا آسانی، اگرچہ تیرے اوپر دوسرے کو بڑھایا جائے (اور وہ تجھ سے زیادہ مستحق نہ ہو تب بھی اطاعت کرنا ضرور ہے یہاں تک کہ شرع کے خلاف نہ ہو۔ اور جو شرع کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی اطاعت ضروری نہیں (نووی)

۱۹۱۳۔ اَلْبَیْعَةُ عَلَی النُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ ۔ بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

۴۱۶۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ:

عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی النُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر مسلمان کی بھلائی چاہنے پر (یعنی ہر مسلمان کے ساتھ خلوص رکھیں گے صاف دل رہیں گے یہ نہیں کہ منہ پر تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی جو منافقوں کی خصلت ہے۔

۴۱۶۳۔ اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ قَالَ:

جَرِیْرٌ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاَنْ اَنْصَحَ لِکُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم ماننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کے خیر خواہ رہنے پر

۱۹۱۴۔ اَلْبَیْعَةُ عَلٰی اَنْ لَّا نَفِرَّ ۔ جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

۴۱۶۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ سَمِعَ:

جَابِرًا یَقُوْلُ لَمْ نُبَایِعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمَوْتِ اِنَّمَا بَایَعْنَاهُ عَلٰی اَنْ لَا نَفِرَّ۔

حضرت جابرؓ نے کہا ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کی مر جانے پر لیکن اس بات پر کہ جنگ سے نہ بھاگیں گے۔

۱۹۱۵۔ اَلْبَیْعَةُ عَلَی الْمَوْتِ ۔ مر جانے پر بیعت کرنا

۴۱۶۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ،

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ بَایَعْتُمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ قَالَ عَلَی الْمَوْتِ۔

حضرت یزید بن ابی عبید سے روایت ہے میں نے سلمہ بن الاکوع سے کہا تم نے کس بات پر بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے روز؟ انہوں نے کہا مر جانے پر (یعنی لڑیں گے یہاں تک کہ مر جائیں گے یا فتح کریں گے)

۱۹۱۶- اَلْبَیْعَۃُ عَلَی الْجِہَادِ جہاد پر بیعت کرنا

۴۱۶۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَیَّۃَ بْنِ اَخِیْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّۃَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ ؕ

اَنَّ یَعْلَی بْنَ اُمَیَّۃَ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِیْ اُمَیَّۃَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَایِعْ اَبِیْ عَلَی الْهِجْرَۃِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُبَایِعُهٗ عَلَی الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَۃُ۔

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں ابو امیہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جس دن مکہ فتح ہوگیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ بیعت کیجئے میرے باپ سے ہجرت پر آپ نے فرمایا اب ہجرت کہاں ہے لیکن میں بیعت کرتا ہوں اس سے جہاد پر ف۱

۴۱۶۷- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیُّ ؕ

عُبَادَۃَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهٗ عِصَابَۃٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ تُبَایِعُوْنِیْ عَلٰی اَنْ لَا تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ شَیْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ وَاَرْجُلِکُمْ وَلَا تَعْصُوْنِیْ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَفٰی فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْکُمْ شَیْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فَهُوَ لَهٗ کَفَّارَۃٌ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَاَمْرُهٗ اِلَی اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهٗ خَالَفَهٗ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ کے گرد ایک جماعت تھی صحابہ میں سے تم مجھ سے بیعت کرتے ہو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کو نہ مارو گے، کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے ف۲ میری نافرمانی نہ کرو گے شرع کے کام میں پھر جو کوئی پورا کرے اپنی بیعت کو (یعنی یہ کام نہ کرے) اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان میں سے کوئی کام کرے پھر دنیا میں اس کی سزا اسے مل جائے جیسے زنا کی حد پڑے یا چوری میں ہاتھ کاٹا جائے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حد اور قصاص سے گناہ معاف ہو جاتا ہے، اور بعضوں کے نزدیک نہیں ہوتا جب تک توبہ نہ کرے) اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کرے اور دنیا میں سزا نہ پائے بلکہ اللہ اس کے قصور کو چھپائے تو اس کا کام اللہ پر ہے چاہے معاف کرے عذاب دے (قیامت کے روز)

ف۱:- مراد وہ ہجرت ہے جو مکے سے مدینے کی طرف تھی وہ تو جب مکے میں اسلام پھیل گیا تو جاتی رہی، لیکن وہ ہجرت جو کافروں کے ملک سے مسلمانوں کی طرف ہوتی ہے وہ قیامت تک باقی ہے۔ کرمانی نے کہا جب کسی ملک میں کافروں کے زور سے دین کے کام ادا نہ ہو سکیں تو وہاں سے ہجرت واجب ہے اتفاقاً۔

ف۲:- یہ قرآن میں عورتوں کی بیعت میں آیا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی اولاد نہ ہو اور وہ اس خیال سے کہ خاوند کا ترکہ باہر نہ جائے اور کسی کا بچہ لے کر اپنا بچہ ظاہر کرے، جیسا جاہلیت کے زمانے میں عورتیں (باقی فائدہ آگے)

۴۱۶۸- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَیْلٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا تُبَایِعُوْنِیْ عَلٰی مَا بَایَعَ عَلَیْهِ النِّسَاءُ اَنْ لَا تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ شَیْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ وَاَرْجُلِکُمْ وَلَا تَعْصُوْنِیْ فِیْ مَعْرُوْفٍ قُلْنَا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَایَعْنَاهُ عَلٰی ذٰلِکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ اَصَابَ بَعْدَ ذٰلِکَ شَیْئًا فَنَالَتْهُ عُقُوْبَةٌ فَهُوَ کَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوْبَةٌ فَاَمْرُهٗ اِلَی اللّٰهِ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهٗ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے بیعت نہیں کرتے ان باتوں پر جن باتوں پر عورتوں نے بیعت کی ہے یعنی شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور چوری نہ کرو اور نہ زنا کرو اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو اور بہتان نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں سے اور میری نافرمانی نہ کرو شرع کے کام میں ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ پھر ہم نے بیعت کی آپ سے ان باتوں پر آپ نے فرمایا جو کوئی ان باتوں میں سے کوئی بات اب کرے پھر دنیا میں اسکی سزا پائے تو اس کا کفارہ ہوگیا، اور جو نہ پائے تو وہ اللہ پر ہے چاہے بخش دے اس کو، چاہے عذاب کرے۔

۱۹۱۷- اَلْبَیْعَةُ عَلَی الْهِجْرَةِ
ہجرت پر بیعت کرنا

۴۱۶۹- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ جِئْتُ اُبَایِعُکَ عَلَی الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَکْتُ اَبَوَیَّ یَبْکِیَانِ قَالَ ارْجِعْ اِلَیْهِمَا فَاَضْحِکْهُمَا کَمَا اَبْکَیْتَهُمَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرتا ہوں اور میں اپنے ماں باپ کو روتا چھوڑ آیا ہوں، آپ نے فرمایا جا اور انکو خوش کر جیسے تو نے ان کو رلایا ہے (ماں باپ کی خوشی ہجرت پر بھی مقدم ہے)

۱۹۱۸- شَاْنُ الْهِجْرَةِ
ہجرت بہت مشکل ہے

۴۱۷۰- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ:

(بقیہ فائدہ) کوئی کہتی ہیں تو یہ بہتان ہے کیونکہ جھوٹ اٹھاتی ہیں دونوں ہاتھوں کے بیچ سے یعنی پیٹ سے کہ ان کے پیٹ سے نہیں اور کہتی ہیں ہمارے پیٹ سے ہے اور دونوں پاؤں کے بیچ سے یعنی شرمگاہ سے کہ ان کی شرمگاہ سے نہیں پیدا ہوا اور کہتی ہیں پیدا ہوا، اب یہ عبارت مردوں کے لیے مشکل ہے۔ بعضوں نے کہا یہ اس طرح سے ہے جو ایک فعل ایک کرتا ہے اور منسوب ہوتا ہے جماعت کی طرف جیسے تسخرجون حلیۃ تلبسونہا (یعنی زیور نکالتے ہو اور اس کو پہنتے ہو حالانکہ زیور صرف عورتیں پہنتی ہیں مگر نسبت مردوں کی طرف کی) اور بعضوں نے کہا مراد ہیں ایدیکم دار جلکم سے ذات اور نفس ہے کیونکہ اکثر افعال ہاتھ اور پاؤں سے سرزد ہوتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ اَعْرَابِیًّا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْھِجْرَۃِ فَقَالَ وَیْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْھِجْرَۃِ شَدِیْدَۃٌ فَھَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَھَلْ تُؤَدِّیْ صَدَقَتَھَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَنْ یَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَیْئًا۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے ایک گنوار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہجرت کے لیے آپ نے فرمایا ہجرت بہت مشکل ہے (اپنا گھر بار عزیز و اقربا دوست و آشنا سب خدا کے لیے چھوڑ دینا پھر اس پر جمے رہنا یہ نہیں کہ چند روز کے بعد ہجرت کو فسخ کرے) تیرے پاس اونٹ ہیں وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دیتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا اور عمل کر بستیوں کے پرے (یعنی جہاں تو رہے کتنے ہی فاصلے پر) اس لیے کہ اللہ تیرے کسی عمل کو ضائع نہ کرے گا (یعنی بے ثواب نہ چھوڑے گا، آپ نے خیال کیا کہ اس گنوار کا ہجرت پر ثابت قدم رہنا دشوار ہے تو یہ حدیث فرمائی)

۱۹۱۹۔ هِجْرَةُ الْبَادِیْ — گاؤں والے کی ہجرت

۴۱۷۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِیْ كَثِیْرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الْھِجْرَۃِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَھْجُرَ مَا كَرِہَ رَبُّكَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْھِجْرَۃُ ھِجْرَتَانِ ھِجْرَۃُ الْحَاضِرِ وَھِجْرَۃُ الْبَادِیْ فَاَمَّا الْبَادِیْ فَیُجِیْبُ اِذَا دُعِیَ وَیُطِیْعُ اِذَا اُمِرَ وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَھُوَ اَعْظَمُھُمَا بَلِیَّۃً وَّاَعْظَمُھُمَا اَجْرًا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یارسول اللہ ہجرت کون سی بڑھ کر ہے، آپ نے فرمایا کہ تو چھوڑ دے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک برا ہے اور فرمایا ہجرت دو ہیں ایک ہجرت اس کی جو حاضر رہے (اس مقام میں جہاں ہجرت کی ہے) دوسری ہجرت گاؤں والے کی (جو اپنے گاؤں میں رہے) مگر ضرورت کے وقت جب بلایا جاوے تو چلا آوے۔ اور جب کوئی حکم ہو تو اس کو مانے، حاضر پر بہت سختی ہے اور اسی کو بڑھ کر ثواب ہے)

۱۹۲۰۔ تَفْسِیْرُ الْھِجْرَۃِ — ہجرت کے معنے

۴۱۷۲۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ عَنْ یَعْلَی بْنِ مُسْلِمٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ لِاَنَّھُمْ ھَجَرُوا الْمُشْرِكِیْنَ وَكَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُھَاجِرُوْنَ لِاَنَّ الْمَدِیْنَۃَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ فَجَاءُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ الْعَقَبَۃِ۔

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباسؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ مہاجرین میں سے تھے کیونکہ انہوں نے چھوڑ دیا تھا مشرکین کو اور بعض انصار بھی مہاجرین میں سے تھے اس لیے کہ مدینہ مشرکوں کا ملک تھا پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے آئے تھے لیلۃ العقبہ کو (جب آپ نے بیعت لی ہے عقبہ کے پاس جو منیٰ میں ہے)۔

۱۹۲۱- اَلْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ — ہجرت کی ترغیب

۴۱۷۲- اَخْبَرَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ،

اَنَّ اَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِیْ بِعَمَلٍ اَسْتَقِيْمُ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَاِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا۔

حضرت ابو فاطمہؓ نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو کوئی ایسا کام بتلایئے جس پر میں جما رہوں اور اس کو کرتا رہوں آپؐ نے فرمایا جا رہ ہجرت پر، اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

٭ ٭ ٭

۱۹۲۱- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ فِیْ انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف

۴۱۷۳- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ،

اَنَّ يَعْلَى قَالَ جِئْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِیْ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْ اَبِیْ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے باپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا جس دن کہ فتح ہوا، اور میں نے کہا یا رسول اللہ میرے باپ سے بیعت لیجئے ہجرت پر آپ نے فرمایا میں اس سے بیعت لیتا ہوں جہاد پر کیونکہ ہجرت ختم ہو گئی۔

۴۱۷۴- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں جنت میں نہیں جاوے گا مگر جس نے ہجرت کی ہو، آپ نے فرمایا جب سے مکہ فتح ہوا تو ہجرت نہیں ہی لیکن جہاد باقی ہے اور نیک نیتی باقی ہے تو جب تم سے کہا جائے جہاد کو نکلنے کے لیے تو نکلو۔ف

ف۱۔ جب سے مکہ فتح ہوا اس کے بعد ہجرت میں اختلاف ہے۔ بعضے کہتے ہیں پھر ہجرت نہیں رہی کیونکہ حدیث میں ہے نہیں ہجرت بعد فتح ہو جانے مکہ کے، اور بعضے کہتے ہیں کہ ہجرت دار الکفر سے دار الاسلام کی طرف قیامت تک باقی ہے اور حدیث سے یہ غرض ہے کہ مکہ سے ہجرت ختم ہو گئی (زہر الربیٰ)

ف۲۔ اور جہاد بھی ایک طرح کی ہجرت ہے کیونکہ اس میں گھر بار، لڑکے بالے چھوڑنا پڑتا ہے پس جو کوئی جہاد کرے گا وہ بھی جنت میں جائے گا)

۴۱۷۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا اب ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیت باقی ہے۔

۴۱۷۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ؛

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہجرت نہیں۔

۴۱۷۸- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ۔

حضرت عبداللہ بن واقد سعدیؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ہم میں سے ہر ایک کچھ مطلب رکھتا تھا میں سب کے آخر میں آپ کے پاس گیا میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں اب ہجرت نہیں رہی آپ نے فرمایا ہجرت ختم نہ ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی (کیونکہ جب تک کافر رہیں گے تو دارالکفر بھی رہے گا۔ اور جو دارالکفر سے دارالاسلام آوے اس نے ہجرت کی)۔

۴۱۷۹- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الضَّمْرِيِّ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ أَصْحَابِي فَقَضَى حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ۔

حضرت عبداللہ سعدیؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو میرے ساتھی پہلے آپ کے پاس گئے آپ نے ان کے مطلب پورے کیے پھر میں سب سے اخیر میں گیا آپ نے فرمایا تیرا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کب ختم ہوگی آپ نے فرمایا کبھی ختم نہیں ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی۔

۱۹۲۳- الْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ

بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند

۴۱۸۰- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ؛

جَرِيْرٌ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ اُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيْمَا اَحْبَبْتُ وَفِيْمَا كَرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَتَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ يَا جَرِيْرُ اَوَتُطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ قُلْ فِيْمَا اسْتَطَعْتُ فَبَايَعَنِيْ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا میں آپ سے بیعت کرتا ہوں سننے اور طاعت کرنے پر ہر ایک حکم کے خواہ وہ مجھ کو پسند ہو یا ناپسند آپ نے فرمایا اے جریر تو اس کی طاقت رکھتا ہے یوں کہہ کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا پھر بیعت کرا ور بیعت کر اس بات پر کہ میں ہر ایک مسلمان کا خیرخواہ رہوں گا

۱۹۲۴- اَلْبَيْعَةُ عَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ

مشرک سے جدا ہونے پر بیعت کرنا

۴۱۸۱- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ:

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ۔

حضرت جریرؓ سے روایت ہے میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے پر اور زکوٰۃ دینے پر اور ہر ایک مسلمان کی خیرخواہی پر اور مشرک سے جدا ہونے پر (اگرچہ عزیز یا دوست ہو)

۴۱۸۲- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْ نُخَيْلَةَ:

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۴۱۸۳- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْ نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ۔

جَرِيْرٌ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتّٰى اُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ اُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِيْنَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ بیعت لے رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ اپنا ہاتھ بڑھائیے میں بھی آپ سے بیعت کروں اور خوب جانتے ہیں تو شرط کر لیجئے جو آپ چاہیں، آپ نے فرمایا میں تجھ سے بیعت کرتا ہوں ان شرطوں پر کہ تو اللہ کو پوجے گا، نماز پڑھے گا، زکوٰۃ دے گا، مسلمانوں کا خیرخواہ رہے گا، مشرکوں سے جدا ہو جائے گا۔

۴۱۸۴- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ:

عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ فَقَالَ اُبَايِعُكُمْ عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی کئی آدمیوں میں آپ نے فرمایا میں تم سے بیعت کرتا ہوں اس بات پر کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو نہ مارو گے بہتان نہ اٹھاؤ گے، ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری نافرمانی نہ کرو گے، شرع

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِيهِ فَهُوَ طَهُورُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

کے کام ہیں، پھر جو کوئی تم سے اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب، اللہ پر ہے اور جو ان میں سے کوئی کام کر بیٹھے پھر دنیا میں اس کو سزا مل جائے تو وہ پاک ہوگیا، اور جو اللہ چھپا دے اس کے قصور کو تو وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

۱۹۲۵- بَيْعَةُ النِّسَاءِ — عورتوں سے بیعت کرنا

۴۱۸۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ،

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَذْهَبُ فَأُسْعِدُهَا ثُمَّ أَجِيئُكَ فَأُبَايِعُكَ قَالَ اذْهَبِي فَأَسْعِدِيهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَسَاعَدْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے میں جب بیعت کرنے لگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو میں نے کہا یا رسول اللہ جاہلیت کے زمانے میں ایک عورت نے میری مدد کی تھی نوحہ میں (یعنی میت پر رونے پیٹنے، اور چلا کر اس کے اوصاف بیان کرنے میں جیسے جاہلیت کا دستور تھا) اس لیے مجھے بھی (بدلہ ادا کرنے کے لیے) اس کے نوحے میں شریک ہونا ہے۔ میں جاتی ہوں اور شریک ہوتی ہوں پھر آپ سے آن کر بیعت کرتی ہوں (کیونکہ بیعت کے بعد پھر گناہ کرنا اچھا نہیں ہے) آپ نے فرمایا جا اور شریک ہو، ام عطیہ نے کہا میں گئی اور نوحے میں اس کے شریک ہوئی پھر لوٹ کر آئی اور آپ سے بیعت کی۔

۴۱۸۶- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ،

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ لَا نَنُوحَ۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لی تھی اس بات کی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گے۔

۴۱۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،

عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ

حضرت امیمہ بنت رقیقہؓ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی انصار عورتوں کے ساتھ بیعت کرنے کو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، اور چوری نہ کریں گے اور زنا نہ کریں گے اور بہتان نہ اٹھائیں گے دونوں ہاتھوں اور پاؤں میں سے اور نافرمانی نہ کریں گے آپ کی شرع کے کام میں آپ نے فرمایا یہ بھی کہو کہ جہاں تک ہم سے ہو سکے گا، امیمہ نے کہا ہم نے

اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ اِنَّمَا قَوْلِیْ لِمِائَۃِ امْرَاَۃٍ کَقَوْلِیْ لِامْرَاَۃٍ وَاحِدَۃٍ اَوْ مِثْلُ قَوْلِیْ لِامْرَاَۃٍ وَاحِدَۃٍ۔

کہا اللہ اور رسول کو ہم پر بہت رحم ہے کہ ہماری طاقت کے موافق ہم سے بیعت چاہتے ہیں، ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آئیے ہم آپ سے ہاتھ ملائیں، آپ نے فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا کہہ دینا ایک عورت سے ایسا ہے جیسے سو عورتوں سے کہا۔

۱۹۲۶۔ بَیْعَۃُ مَنْ بِہٖ عَاھَۃٌ

کسی کو بیماری ہو تو اس سے بیعت کیونکر کرے

۴۱۸۸۔ اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اٰلِ الشَّرِیْدِ یُقَالُ لَہٗ عَمْرٌو عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ فِیْ وَفْدِ ثَقِیْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَایَعْتُکَ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو شرید کی اولاد میں سے تھا اور اس کا نام عمر تھا، اس نے اپنے باپ سے کہ ثقیف کے لوگوں میں سے ایک شخص جذامی (کوڑھی) تھا آپ نے اس سے کہلا بھیجا، جا میں نے تجھ سے بیعت کر لی (اور اس سے ہاتھ نہ ملایا) کیونکہ جذامی سے ہاتھ ملانے میں کراہت معلوم ہوتی ہے۔)

۱۹۲۷۔ بَیْعَۃُ الْغُلَامِ

نابالغ لڑکے سے کیونکر بیعت کرے

۴۱۸۹۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ یُوْنُسَ عَنْ عِکْرِمَۃَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْھِرْمَاسِ بْنِ زِیَادٍ قَالَ مَدَدْتُ یَدِیْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ لِیُبَایِعَنِیْ فَلَمْ یُبَایِعْنِیْ۔

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بیعت کرنے کو اور میں نابالغ لڑکا تھا، آپ نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملایا۔

۱۹۲۸۔ بَیْعَۃُ الْمَمَالِیْکِ

غلاموں سے بیعت کرنا!

۴۱۹۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَایَعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْھِجْرَۃِ وَلَا یَشْعُرُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَیِّدُہٗ یُرِیْدُہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعْنِیْہِ فَاشْتَرَاہُ بِعَبْدَیْنِ اَسْوَدَیْنِ ثُمَّ لَمْ یُبَایِعْ اَحَدًا حَتّٰی یَسْاَلَہٗ اَعَبْدٌ ھُوَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک غلام آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اُسے لینے آیا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال آپ نے دو کالے غلام دے کر اس کو خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے بیعت نہ کرتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔

۱۹۲۹۔ اِسْتِقَالَۃُ الْبَیْعَۃِ

بیعت توڑ ڈالنا

۴۱۹۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعَكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَجَاءَ الْاَعْرَابِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى ثُمَّ جَاءَهٗ فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر پھر اس کو بخار آیا مدینہ میں وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیعت توڑ دیجئے پھر آیا اور کہا میری بیعت توڑ دیجئے آپ نے انکار فرمایا آخر وہ نکل کر چلا گیا، تب آپ نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل کو نکال دیتا ہے اور صاف کندن کو رکھ لیتا ہے (یعنی بُرے آدمی کو مدینہ رہنے نہیں دیتا، اور اچھے کو نکلنے نہیں دیتا)

۱۹۳۰- اَلْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے بعد پھر اپنے گاؤں میں آکر رہنا؟

۴۱۹۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ؛

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلٰى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِيْ فِي الْبُدُوِّ۔

حضرت سلمہ بن الاکوعؓ سے روایت ہے وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج بولا اکوع کے بیٹے تو مرتد ہو گیا (یعنی دین اسلام سے پھر گیا) جب تو نے مدینہ کا رہنا چھوڑ دیا اور کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ تو جنگل میں رہتا ہے سلمہ نے کہا نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی جنگل میں رہنے کی۔

۱۹۳۱- اَلْبَيْعَةُ فِيْمَا يَسْتَطِيْعُ الْاِنْسَانُ — بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق

۴۱۹۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ فِيْمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ؛

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے (یہ آپ کی کمال شفقت اور مہربانی تھی)

۴۱۹۴- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِيْنَ نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے۔

۴۱۹۵- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ

حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے بیعت کی رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر حکم کے سننے اور ماننے پر آپ نے سکھلا دیا اتنا اور کہہ کہ جہاں تک مجھ کو طاقت ہے اور خیرخواہ رہوں گا ہر مسلمان کا

۴۱۹۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،

عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ۔

حضرت امیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے ساتھ آپ نے ہم سے فرمایا جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اور تم کو طاقت ہے۔

۱۹۳۲۔ ذِكْرُ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ

جو شخص کسی امام کی بیعت کرلے اور اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیدے اور اس سے اقرار کرلے تو اس پر کیا لازم ہے

۴۱۹۷۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرَتِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ فَيُدَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ

حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ سے روایت ہے میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس پہنچا دیکھا تو وہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہوئے ہیں میں نے ان سے سنا وہ کہتے تھے ایک بار ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سفر میں تو ایک منزل میں اترے کوئی اپنا خیمہ کھڑا کرتا تھا کوئی تیر چلاتا تھا کوئی جانوروں کو چراتا تھا، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کے لیے اکٹھا ہو ہم سب اکٹھا ہوئے آپ کھڑے ہو گئے اور ہم کو خطبہ سنایا فرمایا میرے پہلے جو نبی گزرا ہے اس پر یہ بات ضرور تھی کہ جس امر میں وہ اپنی امت کی بھلائی دیکھے اس کو بتلا دے اور جس میں برائی دیکھے اس سے ڈرائے اور تمہاری یہ امت اس کی بھلائی شروع میں ہے اور اس کے آخر میں بلا ہے اور طرح طرح کی باتیں ہیں جو بری ہیں ایک فساد ہوگا پھر وہ ملنے نہ پاوے گا کہ دوسرا اٹھ کھڑا ہوگا جب ایک فساد ہوگا تو مومن کہے گا اب میں ہلاک ہوتا ہوں، پھر وہ مٹ جاوے گا سو تم میں سے جو چاہے جہنم سے بچنا اور جنت میں جانا وہ مرے اللہ پر اور قیامت پر یقین کر کے اور لوگوں سے اس طرح پیش آوے جیسے وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے لوگ پیش آویں اور جو کوئی بیعت کرے کسی امام سے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیوے اور دل سے اس کے ساتھ

إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

اقرار کرے تو پھر اس کی اطاعت کرے جہاں تک ہو سکے اب اگر کوئی شخص اٹھ کھڑا ہو جو اس امام سے جھگڑا کرے تو اس کی گردن مار و عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا میں نزدیک گیا عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) کے اور ان سے پوچھا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں!

۱۹۳۳-اَلْحَضُّ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ

امام کی اطاعت کا حکم

۴۱۹۸-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا۔

حضرت یحییٰ بن حصین سے روایت ہے میں نے اپنی دادی سے سُنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا حجۃ الوداع میں آپ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر ایک حبشی غلام حاکم ہو لیکن اللہ کی کتاب کے موافق حکم کرے تو تم اس کے حکم سنو اور اطاعت کرو!

۱۹۳۴-اَلتَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ

امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت

۴۱۹۹-أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت کی میری اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے نافرمانی کی اللہ کی اور جس نے اطاعت کی میرے حاکم کی اس نے اطاعت کی میری اور جس نے نافرمانی کی میرے کیے ہوئے حاکم کی اس نے نافرمانی کی میری۔

۱۹۳۵-قَوْلُهُ تَعَالَى وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور اولو الامر کی

۴۲۰۰-أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اس کی رسول کی اور اولو الامر کی یہ آیت حضرت

بن حذافۃ بن قیس بن عدی بعثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سریۃ ۔

عبداللہ بن حذافہ کے حق میں اتری جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ٹکڑے کا سردار بنا کر روانہ کیا۔

١٩٣٦۔ التشدید فی عصیان الامام — امام کی نافرمانی کی برائی

٤٢٠١۔ اخبرنا عمرو بن عثمان بن سعید قال حدثنا بقیۃ بن الولید قال حدثنا بحیر عن خالد بن معدان عن ابی بحریۃ،

عن معاذ بن جبل عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الغزو غزوان فاما من ابتغی وجہ اللہ واطاع الامام وانفق الکریمۃ واجتنب الفساد فان نومہ ونبہتہ اجر کلہ واما من غزا ریاء وسمعۃ وعصی الامام وافسد فی الارض فانہ لا یرجع بالکفاف ۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد دو طرح کے ہیں ایک تو وہ شخص جو خالص اللہ کی رضامندی کے لیے لڑے اور امام کی اطاعت کرے اور مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے، اس کا سونا اور جاگنا سب عبادت ہے اور دوسرے وہ شخص جو لڑے لوگوں کو دکھلانے کے لیے اور نام پیدا کرنے کے لیے اور نافرمانی کرے امام کی اور فساد پھیلائے ملک میں (یعنی خلاف شرع لوگوں پر ظلم کرے عورتوں یا بچوں کو مارے غریبوں کے مال ناحق لوٹے ان کو ستاوے) تو برابر بھی لوٹے گا (یعنی نہ ثواب نہ عذاب، بلکہ اس کو عذاب ہو گا۔

١٩٣٧۔ ذکر ما یجب للامام وما یجب علیہ — امام کے لیے کیا باتیں ضرور ہیں

٤٢٠٢۔ اخبرنا عمران بن بکار قال حدثنا علی بن عیاش قال حدثنا شعیب قال حدثنی ابو الزناد مما حدثہ عبدالرحمٰن الاعرج مما ذکر انہ سمع

ابا ھریرۃ یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الامام جنۃ یقاتل من ورائہ یتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک اجرا وان امر بغیرہ فان علیہ وزرا ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام مثل ڈھال کے ہے جس کی آڑ (یعنی اس کے انتظام حمایت) میں لوگ لڑتے ہیں اس کے باعث آفتوں سے بچتے ہیں پھر اگر امام حکم کرے اللہ سے ڈر کر انصاف کے موافق تو اس کو ثواب ہو گا اور جو اس کے خلاف حکم کرے تو اسی پر وبال ہو گا۔

ف ١ :- نہ مجتہدین کے حق میں کیونکہ جس وقت قرآن اترتا تھا اس وقت حضرات مجتہدین کا وجود نہ تھا۔ اور مجتہدین کے زمانے میں بھی تقلید کا رواج نہ تھا بلکہ ہجرت نبوی کے چار سو برس کے بعد یہ تقلید جو اس زمانے میں رائج ہے۔ یعنی سب باتوں میں ایک ہی مجتہد کی پیروی کرنا ایجاد ہوئی۔ اولو الامر منکم سے مراد حکام اہل اسلام اور بادشاہ اسلام اور امام ہیں۔ ان کی بھی اطاعت وہیں تک ضرور ہے جب تک وہ قرآن و حدیث کے خلاف نہ کہیں جیسے کہ اوپر کی حدیثوں میں گزرا۔ پھر بھلا مجتہد کی اطاعت جو صرف ایک عالم ہے قرآن یا حدیث کے خلاف کیونکر جائز ہو گی۔

۱۹۳۸- اَلنَّصِیْحَۃُ لِلْاِمَامِ — امام سے خلوص رکھنا

۴۲۰۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ سَاَلْتُ سُہَیْلَ بْنَ اَبِیْ صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْکَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُہٗ مِنَ الَّذِیْ حَدَّثَ اَبِیْ حَدَّثَہٗ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الشَّامِ یُقَالُ لَہٗ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ:

عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ۔

حضرت تمیم داری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ہاتھ یارسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ (یعنی اس کی عبادت کرے سچے دل سے اس سے ڈرے سچے دل سے نہ دکھلانے کے لیے) اس کی کتاب کے ساتھ (یعنی اس پر عمل کرے) اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ

۴۲۰۴- حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُہَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ:

عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ۔

حضرت تمیم داری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ہاتھ یارسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ۔

۴۲۰۵- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اللَّیْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَکِیْمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدِّیْنَ النَّصِیْحَۃُ اِنَّ الدِّیْنَ النَّصِیْحَۃُ اِنَّ الدِّیْنَ النَّصِیْحَۃُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک دین نصیحت ہے تحقیق دین نصیحت ہے۔ البتہ دین نصیحت ہے لوگوں نے کہا یارسول اللہ کس کے لیے آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے خواص وعوام کے لیے۔

۴۲۰۶- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْکَبِیْرِ بْنِ شُعَیْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَہْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَکِیْمٍ وَعَنْ سُمَیٍّ وَعَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

دعا مانگی جائے۔

۱۹۳۹۔ بطانۃ الامام

امام کی خصلت کا بیان

۴۲۰۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْمُرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ وَالٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوْهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حاکم نہیں ہے مگر اس میں دو بطانے (یعنی دو قوتیں) ہیں ایک تو وہ قوت جو نیک بات کا حکم کرتی ہے اور بری بات سے منع کرتی ہے دوسری وہ قوت جو کمی نہیں کرتی بگاڑنے میں (یعنی برے کام کرنے میں) پھر جو کوئی اس کے شر سے بچا وہ بچ گیا اور یہی قوت اکثر غالب ہو جاتی ہے (یعنی برے کاموں کی طرف بلانے والی)۔

۴۲۰۸۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَبِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا نہ کسی خلیفہ (یعنی حاکم) کو مگر اس میں دو قوتیں رکھیں ایک وہ جو نیکی کی طرف بلاتی ہے اور دوسری وہ جو برائی کی طرف بلاتی ہے مگر خدا ان کی اس قوت کو مغلوب کر دیتا ہے اور وہ نیک قوت کی تابع رہتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ ہر شخص کے واسطے ایک شیطان ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں مگر اللہ نے اس کو میرا تابع دار کر دیا ہے۔

۴۲۰۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ؛

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوْهُ خَبَالًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے دنیا میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا گیا، نہ کوئی خلیفہ اس کا ایسا ہوا جس میں دو خصلتیں نہ ہوں ایک تو وہ جو اچھی بات کا حکم کرتی ہے بری بات

ف ۱: بطانہ کے اصل معنی ہیں یہاں وہ قوت ہے جو انسان میں رکھی گئی ہے۔ ہر ایک انسان میں دو قوتیں ہیں، ایک وہ جو نیکی کی طرف لے جاتی ہے برائی سے روکتی ہے۔ دوسری وہ جو برائی کی طرف لے جاتی ہے اور بعضوں نے کہا مراد بطانہ سے فرشتہ اور شیطان ہے)

فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ۔

سے منع کرتی ہے۔ دوسری جو بگاڑنے میں کوتاہی نہیں کرتی، پھر جو کوئی بری خصلت کے شر سے بچا وہ بالکل بچ گیا۔

۱۹۴۰۔ وَزِيْرُ الْإِمَامِ . وزیر کیسا ہونا چاہیے؟

۴۲۱۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِيْ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَاَرَادَ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيْرًا صَالِحًا اِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهُ۔

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے میں نے سنا اپنی پھوپھی یعنی حضرت عائشہؓ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے حاکم ہو پھر خدا اس کی بھلائی چاہے تو اس کو نیک وزیر دے گا (یعنی عقلمند، نیک طینت، مدبر، منصف) اگر حاکم کوئی بات بھول جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا، اور جو یاد رکھے گا تو اس کی مدد کرے گا (غرض کہ جس بادشاہ کے وزیر عاقل اور ذی علم ہوتے ہیں اس کی حکومت بھی قائم رہتی ہے اور ترقی ہوتی ہے اور جس بادشاہ کے وزیر اور مصاحب جاہل اور بیوقوف ہوتے ہیں اس کی حکومت بہت جلد مٹ جاتی ہے۔

۱۹۴۱۔ جَزَاءُ مَنْ اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاَطَاعَ . اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرنے کا اور وہ گناہ کرے تو اس کی سزا کیا ہے

۴۲۱۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْاَيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَاَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوْهَا فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ يَدْخُلُوْهَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِيْنَ اَرَادُوْا اَنْ يَدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ خَيْرًا وَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو روانہ کیا اور اس پر ایک شخص کو سردار کیا (حضرت عبداللہ بن حذافہ کو) انہوں نے آگ سلگائی اور حکم کیا لوگوں کو اس کے اندر گھس جانے کا (امتحان کے واسطے کہ یہ میری اطاعت کرتے یا نہیں) تو بعض نے قصد کیا اس میں گھسنے کا اور بعض بھاگ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے پھر آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان لوگوں سے جو گھسنا چاہتے تھے کہ اگر تم گھس جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے (یعنی آگ کے عذاب میں) اور جو نہیں گھسے ان کو اچھا کہا اور فرمایا اللہ کی نافرمانی کے واسطے کسی کی اطاعت نہیں چاہیے اطاعت نیک کام میں کرنا چاہیے [ف]

ف: پھر اگر کوئی بادشاہ یا حاکم خلاف شرع کام کا حکم کرے تو پہلے اس کو سمجھانا چاہیے، اگر وہ باز آگیا تو بہتر نہیں تو سب مسلمان مل کر ایسے بادشاہ یا حاکم کو سلطنت اور حکومت سے معزول کریں اور وہ دوسرے شخص کو حاکم یا بادشاہ بنا دیں جو شرع پر چلے اس لیے کہ مسلمانوں کی قوم میں اصل بادشاہت اور حکومت اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور جو قاعدے اللہ و رسول نے قرار دیے ہیں ان پر سب کو چلنا ضرور ہے بادشاہ ہو یا وزیر، حاکم ہو یا امام سب ان قاعدوں کے محکوم ہیں۔

۴۲۱۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر بادشاہ یا حاکم کے حکم کا سننا اور ماننا کرنا لازم ہے خواہ اس کو پسند ہو یا نہ ہو مگر جب گناہ کا حکم ہو تو سننے نہ اطاعت کرے!

۱۹۴۲- ذِكْرُ الْوَعِيْدِ لِمَنْ اَعَانَ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ — جو شخص کسی حاکم کی مدد کرے ظلم کرنے میں

۴۲۱۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اِنَّهُ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم نو آدمی تھے تو آپ نے فرمایا دیکھو میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد سے اور حق کو ناحق کہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد کرے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا، نہ میں ان سے کچھ غرض رکھتا ہوں وہ قیامت کے روز میرے حوض پر بھی نہ آوے گا اور جو کوئی ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہے (بلکہ کہے جھوٹ ہے یا خاموش ہو رہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد نہ کرے تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور وہ میرے حوض پر آئے گا۔

۱۹۴۳- مَنْ لَّمْ يُعِنْ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ — جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم کرنے میں اس کا ثواب

۴۲۱۴- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَاَرْبَعَةٌ اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْاٰخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوْا هَلْ سَمِعْتُمْ اَنَّهُ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے نکلے اور ہم نو آدمی تھے، پانچ ایک قسم کے اور چار ایک قسم کے یعنی عرب اور عجم (یعنی سولئے عرب کے اور ملک کے رہنے والے اب تک معلوم نہیں کہ پانچ کون سے تھے اور چار کون سے تھے) آپ نے فرمایا سنو سنا تم نے میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کے پاس جاوے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا نہیں میں اس کا نہیں نہ وہ میرے حوض پر آوے گا اور جو ان کے پاس نہ جاوے نہ ان کے جھوٹ

فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

کو سچ کہے نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا ہے میں اس کا ہوں وہ میرا ہے حوض پر آوے گا۔

۱۹۴۴-فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت

۴۲۱۵-أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ،

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ چکے تھے کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا حق بات کہنا ظالم حاکم کے سامنے (یہ جہاد سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ جہاد میں موت کا یقین نہیں اور اس میں یقین ہے موت کا)

۱۹۴۵-ثَوَابُ مَنْ وَفَى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب

۴۲۱۶-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَ اللهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ایک مجلس میں آپ نے فرمایا بیعت کرو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے زنا نہ کرو گے اخیر آیت تک (جو اوپر گزری) پھر جو کوئی تم میں سے پورا کرے اپنی بیعت کو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کر بیٹھے پھر اللہ اس کو چھوڑ دے (یعنی دنیا میں سزا نہ پاوے) تو اللہ کے اختیار میں ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے بخش دے۔

۱۹۴۶-مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ

حکومت کی خواہش بری ہے

۴۲۱۷-أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرص کرتے ہو حکومت کی حالانکہ انجام اس کا ندامت اور حسرت ہے کیونکہ حکومت ملتے وقت اچھا معلوم ہوتا ہے اور جاتے وقت رنج ہوتا ہے (پھر جس لذت کا انجام رنج ہو تو اس کی خواہش کرنا عقلمندی کے خلاف ہے۔)

۱۹۴۷- کِتَابُ الْعَقِیْقَةِ — عقیقہ کی کتاب

۴۲۱۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِیْقَةِ فَقَالَ لَا یُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْعُقُوْقَ وَکَاَنَّهٗ کَرِهَ الْاِسْمَ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا نَسْاَلُکَ اَحَدُنَا یُوْلَدُ لَهٗ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّنْسُکَ عَنْ وَلَدِهٖ فَلْیَنْسُکْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُکَافَاَتَانِ وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوٗدُ سَاَلْتُ زَیْدَ بْنَ اَسْلَمَ عَنِ الْمُکَافَاَتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِیْعًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کو آپ نے فرمایا اللہ عقوق کو پسند نہیں کرتا۔ (عقیقہ اور عقوق کا مادہ ایک ہے، عقوق کہتے ہیں والدین کے نافرمان کو) آپ نے اس نام کو بُرا جانا، وہ بولا یا رسول اللہ ہم آپ سے پوچھتے ہیں اس عقیقے کو جو بچے کی طرف سے کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص چاہے قربانی کرنا اپنے بچے کی طرف سے تو کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر والی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، داؤد نے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا برابر والی سے کیا مراد ہے، انہوں نے کہا ملتی جلتی صورت میں دونوں ساتھ ہی کاٹی جائیں (یعنی بعضوں نے کہا برابر ہوں سن میں)

۴۲۱۲- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ:

بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین کی طرف سے عقیقہ کیا۔

۱۹۴۸- اَلْعَقِیْقَةِ عَنِ الْغُلَامِ — لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا

۴۲۱۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ وَحَبِیْبٌ وَیُوْنُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ:

عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الْغُلَامِ عَقِیْقَةٌ فَاَهْرِیْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَاَمِیْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰی۔

حضرت سلمان بن عامر ضبی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہیے تو قربانی کرو اس کی طرف سے اور دور کرو اس سے بالوں کو۔

۴۲۱۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاؤُسٍ وَمُجَاهِدٍ:

عَنْ اُمِّ کُرْزٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت ام کرز سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف: ۔ عقیقہ، ان بالوں کو کہتے ہیں جو بچے کے سر پر ہوتے ہیں جب وہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس جانور کو کہنے لگے جو ساتویں دن پیدائش کے کاٹا جاتا ہے۔ کیونکہ ان بالوں کے مونڈنے کے دن کاٹا جاتا ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

نے فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

۱۹۴۹۔ اَلْعَقِيقَةُ عَنِ الْجَارِيَةِ — لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا

۴۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

۱۹۵۰۔ كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ — لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہییں؟

۴۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ أَسْأَلُهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا۔

حضرت ام کرز ؓ سے روایت ہے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی حدیبیہ میں ہدی کے گوشت پوچھنے کو میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ کی) اور لڑکی پر ایک بکری نر ہوں یا مادہ کچھ قباحت نہیں۔

۴۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۴۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ۔

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت حسن اور حضرت حسین کا دو دو مینڈھوں سے

۱۹۵۱۔ مَتَى يُعَقُّ — عقیقہ کس دن کرے

۴۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِيْنٌ بِعَقِيْقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمّٰى۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلعم نے فرمایا ہر لڑکا گروی ہے اپنے عقیقے میں (جیسے گروی چیز کا چھڑانا ضرور ہے اسی طرح لڑکے کو بھی عقیقہ کر کے چھڑانا چاہیے) خطابی نے کہا اس حدیث میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے اور سب سے بہتر امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ یہ شفاعت کے باب میں ہے یعنی اگر کوئی اپنے بچے کا عقیقہ نہ کرے اور وہ بچپنے میں مر جائے تو اپنے والدین کی شفاعت نہ کرے گا زہر الربی) قربانی کی جائے اس کی طرف سے ساتویں روز اور سر مونڈا جائے اور نام رکھا جائے۔

۴۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ۔

عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ قَالَ لِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيْثَهُ فِي الْعَقِيْقَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ۔

حضرت حبیب بن شہید نے کہا مجھ سے ابن سیرین نے کہا تم حسن سے پوچھو عقیقے کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہیں میں نے پوچھا انہوں نے کہا میں نے سمرہؓ سے سنی ہے (تو معلوم ہوا کہ حسن نے سمرہ کو دیکھا ہے اور ان سے سنا ہے۔

۱۹۵۱۔ كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ — کتاب فرع اور عتیرہ کی[ف]

۴۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ،

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کچھ نہیں ہے۔

۴۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ إِسْحٰقَ عَنْ مَعْمَرٍ وَسُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ وَقَالَ الْآخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا فرع اور عتیرہ سے۔

۴۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ رَمْلَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا،

مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوْفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا

حضرت مخنف بن سلیم سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ نے فرمایا اے لوگو ہر ایک گھر

ف۔ فرع اس بچے کو کہتے ہیں جو پہلے پہل اونٹنی جنے جاہلیت کے زمانے میں اس کو بتوں کے لیے کاٹتے، اور بعضوں نے کہا جب کسی کے پاس سو اونٹ پورے ہو جاتے تو وہ ایک اونٹ اپنے بت کے لیے کاٹتا اس کو فرع کہتے اور عتیرہ وہ بکری جو رجب کے مہینے میں کاٹتے بتوں کے لیے ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی فرع اور عتیرہ کرتے مگر خدا کے لیے پھر ممانعت ہوئی تاکہ جاہلیت کی مشابہت نہ ہو)

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ أَبْصَرَتْهُ عَيْنِي فِي رَجَبٍ۔

والوں پر سال میں ایک قربانی ہے (دسویں ذیحجہ کو) اور ایک عتیرہ ہے حضرت معاذ نے کہا ابن عون عتیرہ کرتے تھے رجب میں میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے۔

۴۲۳۱- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَعُ قَالَ حَقٌّ فَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ فَتُكْفِئَ إِنَاءَكَ وَتُوَلِّهَ نَاقَتَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيكٌ وَآخَرُ۔

حضرت شعیب بن محمد اور زید بن اسلم سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرع کیا ہے آپ نے فرمایا حق ہے (اگر خدا کے لیے کی جائے) پھر اگر تو فرع کے جانور کو چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور تو خدا کی راہ میں اس کو دے (یعنی جہاد میں) یا مسکین بیوہ کو تو بہتر ہے اس کے کاٹنے سے ماں کا گوشت پوست سے لگ جائے گا (یعنی دُبلی ہو جائے گی) پھر تو اوندھا کر رکھ دے گا دودھ کے برتن کو اس لیے کہ دودھ دینا موقوف ہو جائے گا) اور ماں دیوانی ہو جائے گی (رنج سے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ پھر عتیرہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ بھی حق ہے۔

۴۲۳۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَّتُهَا وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً۔

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے جو عضباء تھی (یعنی کان چھدے ہوئے یا چھوٹے ہاتھ والی) میں ایک طرف گیا اور کہا یا رسول اللہ قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے میرے لیے دعا کیجیے مغفرت کی، آپ نے فرمایا اللہ تم سب کو بخشے پھر میں دوسری طرف گیا اس خیال سے کہ شاید آپ خاص میرے لیے دعا کریں میں نے کہا یا رسول اللہ میرے لیے دعا کیجیے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا اور فرمایا خدا تم سب کو بخشے، پھر ایک شخص بولا رسول اللہ عتیرہ اور فرع میں آپ کیا فرماتے ہیں، آپ نے فرمایا جس کا جی چاہے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے بکریوں میں صرف قربانی (دسویں ذیحجہ کو) ضرور ہے اور سب انگلیاں آپ نے بند کر لیں سوا ایک انگلی کے)۔

۴۲۳۳- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ ابْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ

زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي:
عَنْ جَدِّهِ الْحَرِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

۱۹۵۳۔ تَفْسِيْرُ الْعَتِيْرَةِ — عتیرہ کا بیان

۴۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيْلٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ:
عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا۔

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کرتے تھے آپ نے فرمایا جس مہینے میں چاہو ذبح کرو اللہ کے لیے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ مسکینوں کو اللہ کے لیے۔

۴۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا قِلَابَةَ:
عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ مَاشِيَتُكَ حَتّٰى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ۔

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے آواز دی منیٰ میں اور کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کرتے تھے رجب میں پھر آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو جس مہینے میں چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ وہ بولا ہم فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم دیتے ہیں ہم کو آپؐ نے فرمایا سب چرنے والے جانوروں میں فرع ہے لیکن تو اس کو کھلاتے دے اس کی ماں کو (یعنی دودھ پلانے اور چرنے دے اس کی ماں کے ساتھ جب بڑا ہو جائے لادنے کے موافق تو ذبح کر اور اس کا گوشت بانٹ دے۔

۴۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيْحِ:
عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَكُلُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَادَّخِرُوْا

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے وہ ایک شخص تھا ہذیل میں سے (جو ایک قبیلے کا نام ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت رکھنے سے تین روز سے زیادہ اس لیے کہ تم کو پورا ہو (یعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں

وَإِنَّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوْا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوْا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ غَنَمُكَ حَتّٰى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيْلِ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ۔

نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ رکھو بلکہ کھالو یا خیرات کرو تاکہ سب محتاجوں کو ملے اور کوئی بھوکا نہ رہے (لیکن اب اللہ تعالیٰ نے مالدار کر دیا لوگوں کو) تو کھاؤ اور خیرات دو اور رکھو چھوڑو اور یہ دن (یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) کھانے اور پینے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے ہیں۔ ایک شخص بولا ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کیا کرتے تھے رجب میں اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینہ میں چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ مسکینوں کو، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا بکریوں میں فرع ہے لیکن کھلانے دے اس کی ماں کو جب وہ تیار ہو جائے تو کاٹ اور خیرات دے گوشت مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

۱۹۵۴۔ تَفْسِيْرُ الْفَرَعِ

فرع کا بیان

۴۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً يَعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوْهَا فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوْا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتّٰى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت نبیشہ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری

۴۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ فَلَقِيْتُ أَبَا الْمَلِيْحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيْ

عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيْرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوْا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوْا۔

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم عتیرہ کیا کرتے تھے جاہلیت میں اب آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینے میں ہو سکے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ۔

۴۲۳۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهٖ ؛

عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ لَقِيْطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِيْ رَجَبٍ فَنَاْكُلُ وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ بِهٖ قَالَ وَكِيْعُ بْنُ عُدُسٍ فَلَا اَدَعُهٗ۔

حضرت ابورزین ؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں جانور ذبح کرتے تھے رجب میں پھر ہم کھاتے تھے، جو آتا تھا اس کو کھلاتے تھے آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں، وکیع نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے میں اس کو نہیں چھوڑتا (یعنی رجب کی قربانی کو)۔

۱۹۵۵- جُلُوْدُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کا بیان

۴۲۴۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛

عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَاةٍ مَيْتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهٖ فَقَالُوْا لِمَيْمُوْنَةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِاِهَابِهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَكْلَهَا۔

حضرت میمونہ ؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری دیکھی جو پڑی تھی آپ نے فرمایا یہ کس کی ہے لوگوں نے کہا میمونہ کی آپ نے فرمایا اس پر کچھ گناہ نہ تھا کاش وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ مردار ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے صرف مردار کا کھانا حرام کیا ہے (نہ اس کی کھال یا بال یا سینگوں سے فائدہ اٹھانا)

۴۲۴۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ كَانَ اَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا۔

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ایک مری ہوئی بکری پر جو آپ نے دی تھی میمونہ کی آزاد کی ہوئی لونڈی کو آپ نے فرمایا تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا اس کی کھال سے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ مردار ہو گئی آپ نے فرمایا فقط مردار کا کھانا حرام ہے۔

۴۲۴۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ يَعْنِيْ يَزِيْدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهٗ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهٗ قَالَ اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيْتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوْا جِلْدَهَا فَانْتَفَعُوْا بِهٖ قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ وہ بکری صدقے کی تھی، آپ نے فرمایا کاش اس کی کھال نکال لیتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے

۴۲۴۳۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّیُّ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ مُنْذُ حِیْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَتْنِیْ:

مَیْمُوْنَةُ اَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا دَفَعْتُمْ اِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مرگئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال پر دباغت کیوں نہیں اور فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَیْمُوْنَةَ مَیِّتَةٍ فَقَالَ اَلَا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمْ فَانْتَفَعْتُمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری پر گزرے جو میمونہ کی تھی آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ لی و باغت کر کے استعمال کرتے۔

۴۲۴۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ قَالَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی شَاةٍ مَیِّتَةٍ فَقَالَ اَلَا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزرے مردار بکری پر آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رِزْمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْکَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِیْهَا حَتّٰی صَارَتْ شَنًّا۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مرگئی تو ہم نے اس کی کھال کو دباغت کیا پھر ہمیشہ اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانی ہوگئی۔

۴۲۴۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کھال پر دباغت ہوگئی وہ پاک ہوگئی۔

۴۲۴۸۔ اَخْبَرَنِی الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَکْرٍ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیْعَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الْخَیْرِ:

عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اِنَّا نَغْزُوْ هٰذَا الْمَغْرِبَ وَاِنَّهُمْ اَهْلُ وَثَنٍ وَلَهُمْ قِرَبٌ یَکُوْنُ فِیْهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الدِّبَاغُ طَهُوْرٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَاْیِکَ اَوْ شَیْءٌ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن وعلہ نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ ہم جہاد کو جاتے ہیں مغرب کے ملک میں اور وہاں کے لوگ بت پرست ہیں ان کے پاس مشکیں ہوتی ہیں پانی کی اور دودھ کی تو اس پانی یا دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں؟ انہوں نے کہا جس چمڑے پر دباغت ہو جائے وہ پاک ہے میں نے کہا یہ تم اپنی عقل سے کہتے ہو یا حضور صلعم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

(اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مشرکوں سے پانی یا دودھ یا اور پتلی چیزیں لینا درست ہیں بشرطیکہ ان میں کوئی نجاست نہ ہو)

۴۲۴۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَاَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِيْ اِلَّا فِيْ قِرْبَةٍ لِيْ مَيْتَةٍ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا۔

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تبوک کی لڑائی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا ایک عورت کے پاس سے، وہ بولی میرے پاس تو مردہ جانور کی مشک میں ہے آپ نے فرمایا تو نے دباغت کی تھی وہ بولی ہاں آپ نے فرمایا تو پھر دباغت سے پاک ہو گئی۔

۴۲۵۰- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُوْرُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۴۲۵۱- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۴۲۵۲- اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

۴۲۵۳- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

۱۹۵۶- مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُوْدُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جائے

۴۲۵۴- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ

اَنَّ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا اَنَّهُ مَرَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّوْنَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قریش کے کچھ لوگ نکلے ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹتے ہوئے آپؐ نے فرمایا کاش تم اس کی کھال نکال لیتے انہوں نے کہا یہ مردار ہے آپؐ نے فرمایا پاک کر دیتا ہے اس کو پانی اور قرظ (جو ایک گھانس ہے یا چھال جس سے چمڑا صاف کرتے ہیں۔

۴۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ اَنْ لَا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لکھا تھا وہ میرے سامنے پڑھا گیا میں جوان لڑکا تھا مت نفع اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے (یعنی دباغت سے پہلے تاکہ موافق ہو ان حدیثوں کے جو اوپر گزریں)

۴۲۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو لکھا مت فائدہ اٹھاؤ مردہ کی کھال یا پٹھے سے۔

۴۲۵۷۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جُهَيْنَةَ اَنْ لَا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَصَحُّ مَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ فِيْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ حَدِيْثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

حضرت عبداللہ بن عکیمؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ کے لوگوں کو لکھا مت فائدہ اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے۔

امام نسائی نے کہا مردار کی کھال میں جب اس پر دباغت ہو جائے تو سب حدیثوں سے زیادہ ترصحیح زہری کی روایت ہے عبیداللہ بن عبداللہؓ سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے میمونہ سے (جو سب سے پہلے گزری اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے اور یہی قول ہے جمہور علماء کا لیکن بعض اہل حدیث کے نزدیک پاک نہیں ہوتی۔ عبداللہ بن عکیم کی روایت کے موافق مگر عبداللہ بن عکیم کی روایت ضعیف ہے اس کی سند اور متن دونوں میں اضطراب ہے اور اس کے صحابی ہونے میں بھی اختلاف ہے۔

۱۹۵۷- الرُّخْصَةُ فِي الِاسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ
مردار کی کھال پر جب دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت

۴۲۵۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مردار کی کھال سے فائدہ اٹھانے کا جب اس پر دباغت ہو جائے۔

۱۹۵۸- النَّهْيُ عَنِ الِانْتِفَاعِ بِجُلُودِ السِّبَاعِ
درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۵۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ۔

حضرت ابو الملیح سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا درندوں کی کھالوں سے فلہ

۴۲۶۰- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ؛

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَمَيَاثِرِ النُّمُورِ۔

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونے اور چیتوں کے چارجاموں سے۔

۴۲۶۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ؛

عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبُوسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ۔

حضرت خالد سے روایت ہے مقدام بن یکرب حضرت معاویہ کے پاس آئے اور کہا قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سواری کرنے سے، انہوں نے کہا ہاں!

۱۹۵۹- النَّهْيُ عَنِ الِانْتِفَاعِ بِشُحُومِ الْمَيْتَةِ
مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے ممانعت

۴۲۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ؛

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے سنا جس سال مکہ فتح ہوا اور

فلہ: یعنی ان کے پہننے اور بچھانے سے

يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

آپ کہتے ہیں تھے فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے حرام کیا ہے شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ وسلم مردار کی چربی تو کام آتی ہے کشتیوں پر لگاتے ہیں کھالوں پر ملتے ہیں رات کو روشنی کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب اللہ نے چربی ان پر حرام کی تو اس کو گلایا پھر بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

۱۹۶۰- النَّهْيُ عَنِ الْإِنْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حرام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُبْلِغَ عُمَرُ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَذَابُوهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب بیچی انہوں نے کہا تباہ کرے اللہ سمرہ کو اس نے نہیں جانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب ان پر حرام ہوئی چربی تو اس کو گلایا (اور اس کا تیل بیچا)

۱۹۶۱- بَابُ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ

چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرے

۴۲۶۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے ایک چوہا گھی میں گر پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا آپ نے فرمایا نکال ڈالو چوہے کو اور جس قدر گھی اس کے آس پاس ہے اور باقی گھی کو کھاؤ (کیونکہ جب جما ہوا ہے تو چوہے کی تاثیر سارے گھی میں نہ پہنچے گی)

۴۲۶۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ۔

اس روایت میں یہ ہے کہ گھی جما ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ چوہا اور جو اس کے آس پاس گھی ہے نکال کر پھینک دو۔

۴۲۶۶- أَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ ـ

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر گھی جما ہوا ہے تو چوہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال کر پھینک دو اور جو پتلا گھی ہے تو اس کے نزدیک نہ جاؤ (یعنی سب گھی خراب ہو گیا کھانے کے قابل نہ رہا اب اس کو چراغ میں جلا دیں۔

۴۲۶۷- أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ؛

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هٰذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا ـ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری پر گزرے تو فرمایا کیا ہوتا اگر اس بکری کے مالک اس کی کھال نکال لیتے پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔

۱۹۶۲- الذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ — مکھی اگر برتن میں گر جاوے

۴۲۶۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ ـ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو اچھی طرح ڈبو دے (اس لیے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے (بخاری)

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ — کتاب شکار اور ذبیحوں کی

۱۹۶۳- الْأَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ — شکار کے وقت بسم اللہ کہنا

۴۲۶۹- أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ

حضرت عدی بن حاتم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شکار کی بابت آپ نے فرمایا جب تو اپنے کتے کو شکار پر چھوڑے تو بسم اللہ کہہ پھر اگر تو شکار کو زندہ پائے تو اس کو ذبح کر بسم اللہ کہہ کر اور جو کتا

يَقُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَ كَلْبَكَ كِلَابًا فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ۔

مار ڈالے اس کو لیکن اس میں سے کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس نے پکڑا تیرے لیے اور جو کھالے اس میں سے تو مت کھا۔ کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے (جب تو اس میں سے کھا گیا) اور دوسرے یہ کہ وہ کتا معلوم ہو اتعلیم یافتہ نہیں ہے پھر اس کا شکار کیونکر درست ہوگا) اور جو تیرے کتے کے ساتھ اور کتے بھی شریک ہو گئے (جن کو ان کے مالکوں نے بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑا مثلاً کافروں کے کتے تھے) تو شکار میں سے مت کھا، اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے اس کو مارا۔

۱۹۶۴- النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس کے کھانے کی ممانعت

۴۲۷۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَخَذَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَ مَعَهُ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معراض کے شکار کو آپ نے فرمایا اگر نوک لگی (جانور پر) تو کھا اور جو آڑی لکڑی پڑی تو وہ موقوذہ ہے (جو قرآن میں حرام کیا گیا یعنی وہ جانور جو بوجھل چیز سے مارا جائے جیسے پتھر یا لاٹھی سے) پھر میں نے کتے کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے اور وہ شکار کو پکڑے لیکن اس میں سے کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس کا پکڑ لینا وہی گویا شکار کا ذبح کرنا ہے اور جو تیرے کتے کے ساتھ اور کتے ہوں پھر تجھے ڈر ہو کہ شاید دوسرے کتے نے بھی پکڑا ہو تو مت کھا اس کو، اس لیے کہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ اور کتوں پر۔

۱۹۶۵- صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ

تعلیم یافتہ (یعنی سدھے ہوئے) کتے کا شکار

۴۲۷۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ جانور پکڑ لیتا ہے آپ نے

ف :- معراض وہ تیر ہے جس میں لوہے کی پیکان نہ ہو صرف ایک لکڑی نوکدار چھلی ہوئی ہو اور بعض نے کہا معراض وہ بھاری لکڑی ہے جس میں دونوں طرف نوک یا ایک طرف لوہا لگا ہوا ہو اس کو پھینک کر مارتے ہیں کبھی نوک پڑتی ہے جانور پر اور کبھی آڑی لکڑی پڑتی ہے جس کی آڑ سے جانور مر جاتا ہے۔

اَلَمْ تُمْسِكْ فَبِمَا أَخَذَ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَأَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

فرمایا جب تو شکاری کتا رسدھا ہوا) اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ جانور پکڑ لے تو کھا اس کو میں نے کہا اگرچہ وہ مار ڈالے آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں آپ نے فرمایا اگر نوک لگے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو مت کھا!

۱۹۶۶- صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ — جو کتا شکاری نہیں ہے اس کا شکار

۴۲۷۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس ملک میں ہوں جہاں شکار بہت ملتا ہے تو میں تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور شکاری کتے سے اور اس کتے سے بھی جو شکاری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو تیر سے مارے اللہ کا نام لے کر اس کو کھا، اور جو شکاری کتے سے مارے اللہ کا نام لے کر وہ بھی کھا اور جو اس کتے سے پکڑے جو شکاری نہیں ہے پھر زندہ ہاتھ آئے اور ذبح کرے تو کھا (اور جو مرا ہوا ہاتھ آئے تو وہ حرام ہے)

۱۹۶۷- إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ — اگر کتا شکار کو مار ڈالے

۴۲۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ فَآكُلُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْزِقُ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں سکھائے ہوئے (یعنی شکاری) کتوں کو اپنے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑ لیتے ہیں تو اس کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو شکاری کتوں کو چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو کھا میں نے کہا اگر وہ مار ڈالیں جانور کو آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں مگر یہ ضرور ہے کہ اور کوئی کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہو گیا ہو۔ میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں پھر وہ گھس جاتا ہے (نوک سے) آپ نے فرمایا اگر گھس جائے تو کھا، اور جو آڑا پڑے تو مت کھا!

۱۹۶۸- إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ — اگر اپنے کتے کیساتھ ایک کتا اور مل جائے جو بسم اللہ کہہ کر نہ چھوڑا گیا ہو

۴۲۷۴- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپؐ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ اور کتے مل جائیں جو بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑے گئے تھے تو مت کھا شکار کر اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے مارا اس کو۔

۱۹۶۹- إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا غَيْرَهُ — جب اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پائے

۴۲۷۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے بسم اللہ کہہ کر تو کھا، اور جو تو دوسرا کتا اپنے کتے کے ساتھ پائے تو چھوڑ دے کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ دوسرے کتے پر۔

۴۲۷۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (شعبی نے کہا وہ ہمارا ہمسایہ تھا اور ہمارے پاس آتا جاتا تھا اور دنیا کو چھوڑ دیا تھا نہرین میں جو ایک شہر کا نام ہے) اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ اس نے شکار کو پکڑا آپؐ نے فرمایا اس کو مت کھا کیونکہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۴۲۷۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنْ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ۔

حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے۔

۴۲۷۸- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهٗ غَيْرَهٗ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے بسم اللہ کہہ کر تو اس کے شکار کو کھا، اور جو کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس شکار کو مت کھا کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے (نہ تیرے لیے ورنہ کیوں کھاتا) اور جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پائے تو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر)۔

۴۲۷۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِي فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا اٰخَرَ لَا اَدْرِي اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور معلوم نہیں ہوتا کس نے شکار پکڑا، آپ نے فرمایا اس کو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۱۹۷۰- اَلْكَلْبُ يَاْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس کا حکم

۴۲۸۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ قَالَ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ وَاِنْ قَتَلَ فَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ وَاِنْ وَجَدْتَ مَعَهٗ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهٗ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا اگر نوک سے مارے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو وہ موقوذہ ہے (یعنی حرام ہے) پھر میں نے شکاری کتے کو پوچھا آپؐ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو کھا میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالے، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے، البتہ اگر اس میں سے کھالے تو مت کھا اس کو، اور جو تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاوے اور اس نے مار ڈالا ہو شکار کو تو مت کھا اس کو (اور جو زندہ ہو تو ذبح کرکے کھا سکتے ہیں) اس لیے کہ تو نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا نہ دوسرے کتے پر)

۴۲۸۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ

عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ -

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار کو مار ڈالے لیکن اس میں سے کھاوے نہیں تو اس کو کھا اور جو کھا لے تو مت کھا اس کو کیونکہ اس نے اپنے لیے پکڑا نہ تیرے لیے)۔

۱۹۷۱- اَلْاَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

کتوں کے مارنے کا حکم

۴۲۸۲- اَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ اَخْبَرَتْنِي ؛

مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ -

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرئیل نے کہا ہم (یعنی رحمت کے فرشتے) نہیں گھستے اس کوٹھری میں جہاں کتا یا مورت ہو۔ یہ سن کر صبح کو آپ نے کتوں کے مار ڈالنے کا حکم کیا یہاں تک کہ چھوٹے پلے کے بھی مارنے کا حکم کیا۔

۴۲۸۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتَثْنَى مِنْهَا -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم کیا مگر وہ کتے جن کو اس حکم سے نکال کیا اور وہ شکار کے کتے اور کھیت کے کتے اور جانوروں کی رکھوالی کے کتے اور حفاظت اور پہرے کے کتے۔

۴۲۸۴- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ ؛

عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ -

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ بلند آواز سے کتوں کے قتل کا حکم دیتے تھے پھر وہ مارے جاتے تھے مگر شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کا کتا۔

۴۲۸۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ -

۱۹۷۲- صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أَمَرَ بِقَتْلِهَا

آپ نے کس قسم کے کتے مارنے کا حکم دیا

۴۲۸۶- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَاَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے ایک قسم کے نہ ہوتے جانوروں کے جیسے اور قسمیں ہیں تو میں حکم کرتا ان کے قتل کا تو قتل کرو ان میں سے ایک رنگ کالے کو (جس میں سفیدی کا نشان نہ ہو وہ بڑا شریر اور موذی ہوتا ہے) اور جن لوگوں نے کتا پالا نہ وہ کھیت کی حفاظت کیلئے ہو نہ شکار کے لیے نہ جانوروں کی حفاظت کے لیے تو ان کے ثواب میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا ف

۱۹۷۳ - اِمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُوْلِ بَيْتٍ فِيْهِ كَلْبٌ

جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتوں کا نہ جانا

۴۲۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت یا جنب (جس کو نہانے کی حاجت ہو اور وہ نہ نہائے)

۴۲۸۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت۔

۴۲۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ:

مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُوْنَةُ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِيْ اَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِيْ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِيْ قَالَ فَظَلَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز فجر کو اٹھے غمگین اور اداس میں نے کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آج فجر سے آپ کی صورت اتری ہوئی پاتی ہوں آپ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج رات کو ملنے کا مگر نہیں ملے اور خدا کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلاف نہیں کیا پھر دن بھر اسی طرح رہے اس کے بعد آپ کو خیال آیا ایک کتے کا

ف :- اور دوسری روایت میں ہے کہ دو قیراط روز کم ہوں گے یعنی ایک دن کے اعمال میں سے اور ایک رات کے اعمال میں سے اس قیراط کا وزن اللہ ہی کو معلوم ہے اور مطلب یہ ہے کہ اس کے عمل کا ثواب گھٹایا جائے گا اس لیے مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ بے ضرورت کتا پالے۔

يَوْمَئِذٍ كَذٰلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسٰى لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ قَالَ فَأَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ۔

کا بچہ ہمارے تخت کے تلے تھا آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑکا شام کو جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے فرمایا تم نے تو وعدہ کیا تھا گئی رات کو ملنے کا انہوں نے کہا ہاں مگر ہم لوگ اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ہو۔ اس کی صبح کو آپؐ نے حکم دیا کتوں کے قتل کا۔

۱۹۷۴۔ اَلرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

جانوروں کے ریوڑ کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۴۲۹۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ إِلَّا ضَارِيًا أَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے تو ہر روز اس کے ثواب میں سے دو قیراط کم ہوں گے مگر شکاری کتا یا ریوڑ کا کتا (جو بکریوں کے گلے کی حفاظت کرتا ہے بھیڑیوں سے)

۴۲۹۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ السَّعْدِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي،

السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ۔

حضرت سفیان بن ابی الزہیر شنائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا رکھے نہ کھیت کی حفاظت کو نہ جانوروں کی حفاظت کو (بلکہ بیکار اپنے گھر میں کتا پالے) تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔ سائب بن یزیدؓ نے کہا سفیان سے تو نے یہ سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، انہوں نے کہا ہاں قسم ہے اس مسجد کے رب کی۔

۱۹۷۵۔ بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

شکار کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۴۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيًا اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۲۹۳- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۷۶- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۴۲۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ اَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔

۴۲۹۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۲۹۶- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا اَرْضٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ قِيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

۴۲۹۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ،

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا، تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔ عبداللہ نے کہا ابو ہریرہؓ نے کہا

كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ۔

یا کھیت کا کتا (یعنی وہ بھی معاف ہے۔ باغ بھی کھیت کے مثل ہے)

۱۹۷۷۔ اَلنَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

کتے کی قیمت لینے سے ممانعت

۴۲۹۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ ابْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور رنڈی کی خرچی اور نجومی کی مزدوری سے ف۱

۴۲۹۹۔ اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ ابْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے قیمت کتے کی اور مزدوری نجومی (پنڈت کی جو نال کھولتا ہے اور آئندہ کی بات بتلاتا ہے) اور خرچی رنڈی کی (کیونکہ وہ اجرت ہے زنا کی جو حرام ہے)

۴۳۰۰۔ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری کمائی ہے خرچی رنڈی کی اور قیمت کتے کی اور مزدوری پچھنے لگانے والے کی ف۲

۱۹۷۸۔ اَلرُّخْصَةُ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے

۴۳۰۱۔ اَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بلی اور کتے کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی ف۳

ف۱ :۔ یعنی یہ سب مال حرام ہیں تو ان سے فائدہ اٹھانا درست نہیں، اور بعض علماء کے نزدیک شکاری کتا بیچنا درست ہے۔

ف۲ :۔ بعضوں نے اس حدیث کو ظاہر پر عمل کیا ہے اور پچھنے لگانے کی مزدوری لینا حرام کہا ہے لیکن جمہور علماء کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے۔ (زہر الربی)

ف۳ :۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت صحیح نہیں ہے حجاج کی حماد بن سلمہ سے (تو ان لوگوں کی دلیل ضعیف ہوئی جو شکاری کتے کی قیمت لینا درست کہتے ہیں۔

قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيْثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيْحٍ۔

۴۲۰۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَاَفْتِنِيْ فِيْهَا قَالَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ اَفْتِنِيْ فِيْ قَوْسِيْ قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَاِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ قَالَ وَاِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيْهِ اَثَرَ سَهْمٍ غَيْرِ سَهْمِكَ اَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِيْ قَدْ اَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ اَبِيْ مَالِكٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس شکاری کتے ہیں تو آپ ان کا حکم فرمائیے آپ نے فرمایا جو شکار تیرے کتے پکڑیں پھر اس میں سے کھائیں نہیں تو کھا اس کو۔ وہ بولا اگرچہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں، پھر اس نے کہا اب تیر کمان کا مسئلہ بتائیے، آپ نے فرمایا جو شکار تیرا تیر مارے اس کو کھا، وہ بولا اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے آپ نے فرمایا اگرچہ غائب ہو جائے بشرطیکہ اس میں اور کسی تیر کا نشان نہ ہو اور اس میں بدبو نہ پیدا نہ ہو (یعنی وہ جانور اتنے دنوں بعد ملے کہ سڑ گیا ہو اور اس میں سے بدبو اٹھتی ہو تو اس کا کھانا درست نہیں کیونکہ سڑا ہوا گوشت بیماری پیدا کرتا ہے اور *

* مضرت کی چیز حرام ہے

۱۹۷۹۔ اَلْاِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ

اگر پلا ہوا جانور وحشی ہو جائے

۴۲۰۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَابُوْا اِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَّلَ اَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوْا وَنَصَبُوا الْقُدُوْرَ فَدُفِعَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقُدُوْرِ فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيْرٍ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَدَّ بَعِيْرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ اِلَّا خَيْلٌ يَسِيْرَةٌ فَطَلَبُوْهُ فَاَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں جو تہامہ میں ہے (رفاف عرق کے پاس) لوگوں نے اونٹ اور بکریاں حاصل کیں (یعنی غنیمت میں کافروں کی) اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کے پیچھے تھے (آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ پیچھے اخیر میں رہتے تھے تاکہ سب کی خبر رکھیں اور جو تھک جائے اس کو سوار کر لیں) تو جو لوگ آگے تھے انہوں نے جلدی کی غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے جانوروں کو کاٹا اور دیگیں چڑھا دیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تو حکم دیا دیگیں الٹ دی گئیں پھر جانوروں کو تقسیم کیا تو دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر کیں اتنے میں ایک اونٹ بھاگ نکلا (یعنی بگڑ گیا) اور لوگوں کے پاس گھوڑے

اَوْحَتّٰی نَنَا غَلَبَکُمْ مِنْھَا فَاصْنَعُوْا بِہٖ ھٰکَذَا۔ بھی کم تھے (نہیں تو اس کو جلدی پکڑ لیتے) لوگ پکڑنے دوڑے مگر وہ ہاتھ نہ آیا یہاں تک کہ سب کو تھکا دیا، آخر ایک شخص نے ایک تیر مارا اس کو تو اللہ نے اس کو روک دیا (یعنی وہ کھڑا رہ گیا تیر کھا کر۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جانور (جو پلے ہوئے ہیں جیسے اونٹ گائے بیل بکری) بھی وحشی ہو جاتے ہیں جیسے جنگلی جانور (تو جو تمہارے ہاتھ نہ آ سکے ساتھ ایسا ہی کرو (یعنی تیر سے مارو پھر اگر مر جائے تو اس کو کھا لو کیونکہ ذکاۃ اختیاری جب نہ ہو سکے تو ذکاۃ اضطراری کافی ہے

۱۹۸۰۔ فِی الَّذِیْ یَرْمِی الصَّیْدَ فَیَقَعُ فِی الْمَآءِ — اگر شخص شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے

۴۳۰۴۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِیِّ،

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّیْدِ فَقَالَ اِذَا رَمَیْتَ سَھْمَکَ فَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنْ وَجَدْتَہٗ قَدْ قُتِلَ فَکُلْ اِلَّا اَنْ تَجِدَہٗ قَدْ وَقَعَ فِیْ مَآءٍ وَلَا تَدْرِیْ الْمَآءُ قَتَلَہٗ اَوْ سَھْمُکَ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اللہ کا نام لے کر تیر مارے پھر اگر وہ جانور مرا ہوا ملے تو اس کو کھا، مگر جب پانی میں گر پڑے اور معلوم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے یا تیر کے صدمہ سے مرا تو اس کو مت کھا!

۴۳۰۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ شُعَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اَعْیَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ،

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّہٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّیْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ سَھْمَکَ وَکَلْبَکَ وَذَکَرْتَ اسْمَ اللّٰہِ فَقَتَلَ سَھْمُکَ فَکُلْ قَالَ فَاِنْ بَاتَ عَنِّیْ لَیْلَۃً یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اِنْ وَجَدْتَ سَھْمَکَ وَلَمْ تَجِدْ فِیْہِ اَثَرَ شَیْءٍ غَیْرَہٗ فَکُلْ وَاِنْ وَقَعَ فِی الْمَآءِ فَلَا تَاْکُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو تیر مارے یا کتا چھوڑے اللہ کا نام لے کر پھر تیرے تیر سے شکار مر جائے تو اس کو کھا، عدی نے کہا اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ لگے آپ نے فرمایا اگر سوا تیرے تیر کے اور کسی صدمے کا اس میں نشان نہ پائے تو اس کو کھا اور جو پانی میں گرا ہو تو اس کو نہ کھا!

۱۹۸۱۔ فِی الَّذِیْ یَرْمِی الصَّیْدَ فَیَغِیْبُ عَنْہُ — شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے

۴۳۰۶۔ اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ،

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا اَھْلُ الصَّیْدِ وَاِنَّ اَحَدَنَا یَرْمِی الصَّیْدَ فَیَغِیْبُ عَنْہُ اللَّیْلَۃَ وَاللَّیْلَتَیْنِ فَیَبْتَغِی الْاَثَرَ فَیَجِدُہٗ مَیِّتًا وَسَھْمُہٗ فِیْہِ قَالَ اِذَا وَجَدْتَ السَّھْمَ فِیْہِ لَمْ تَجِدْ فِیْہِ اَثَرَ سَبُعٍ وَعَلِمْتَ اَنَّ سَھْمَکَ قَتَلَہٗ فَکُلْ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم شکاری لوگ ہیں اور ہم میں سے کوئی تیر مارتا ہے پھر شکار غائب رہتا ہے ایک رات دو رات وہ پتہ لگاتا ہے یہاں تک کہ اس کو مرا ہوا پاتا ہے اور تیر اس کے اندر رہتا ہے، آپ نے فرمایا اگر تیر اس کے اندر ہو اور کسی درندے کا (جیسے شیر بھیڑیے چیتے وغیرہ کا) اس کا نشان نہ ہو اور تجھے یقین ہو جائے کہ تیرے تیر سے مرا ہے تو اس کو کھا!

۴۳۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتَ سَهْمَكَ فِیْهِ وَلَمْ تَرَ فِیْهِ اَثَرًا غَیْرَهٗ وَ عَلِمْتَ اَنَّهٗ قَتَلَهٗ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر جانور میں پائے اور اس کے سوا اور کوئی نشان نہ پاوے اور تجھے یقین ہو کہ تیرے تیر سے مرا ہے تو اس کو کھا

۴۳۰۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْمِی الصَّیْدَ فَاَطْلُبُ اَثَرَهٗ بَعْدَ لَیْلَةٍ قَالَ اِذَا وَجَدْتَ فِیْهِ سَهْمَكَ وَلَمْ یَاْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار کو تیر مارتا ہوں پھر میں اس کا نشان ڈھونڈھتا ہوں ایک رات بعد آپ نے فرمایا جب تو اپنا تیر اس کے اندر پائے۔

۱۹۸۲- اَلصَّیْدُ اِذَا اَنْتَنَ

جب شکار کے جانور سے بدبو آنے لگے

۴۳۰۹- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاوِیَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ؛

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الَّذِیْ یُدْرِكُ صَیْدَهٗ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْیَاْكُلْهُ اِلَّا اَنْ یُّنْتِنَ۔

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا شکار تین روز کے بعد پائے تو اس کو کھائے مگر جب اس میں بدبو ہو گئی ہو۔

۴۳۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّیَّ بْنَ قَطَرِیٍّ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُرْسِلُ كَلْبِیْ فَیَاْخُذُ الصَّیْدَ وَلَا اَجِدُ مَا اُذَكِّیْهِ بِهٖ فَاُذَكِّیْهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ اَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یارسول اللہ میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے لیکن میرے پاس ذبح کرنے کو کچھ نہیں ہوتا تو میں پتھر یا لکڑی سے (جو دھار دار ہوتی ہیں) ذبح کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا خون بہا دے جس چیز سے تو چاہے اور اللہ کا نام لے (یہ دو باتیں جانور کے حلال ہونے کے لیے ضرور ہیں)

۱۹۸۳- صَیْدُ الْمِعْرَاضِ

معراض کا شکار

۴۳۱۱- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَیَّ فَاٰكُلُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ میں سکھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتے ہیں تو اس کو

مِنْهُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكِلَابَ يَعْنِي الْمُعَلَّمَةَ وَ ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ فَأُصِيبُ فَآكُلُ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ وَسَمَّيْتَ فَخَزَقَ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

کھاتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو سکھائے ہوئے کتے اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو اس کو کھا! میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالیں آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں جب تک ان کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شریک نہ ہو جائے میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو معراض پھینکے اللہ کا نام لے کر اور وہ گھس جائے (یعنی نوک کی طرف سے لگے) تو کھا، اور جو آڑا پڑے تو اس کو مت کھا!

۱۹۸۴- مَا أَصَابَ بِعَرْضٍ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ — جس جانور پر آڑا معراض پڑے

۴۳۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ،

عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کو پوچھا آپ نے فرمایا جب دھار کی طرف سے لگے تو اس کو کھا اور جب آڑے لگے تو مت کھا اس کو کیونکہ وہ موقوذہ ہے۔

۱۹۸۵- مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ — معراض کی نوک سے جو شکار مارا جاوے

۴۳۱۳- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب نوک سے لگے تو کھا اور جب آڑا لگے تو مت کھا!

۴۳۱۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب نوک کی طرف سے لگے تو اسکو کھا اور جب آڑا لگے تو مت کھا اسکو کیونکہ وہ موقوذہ ہے۔

۱۹۸۶- اِتِّبَاعُ الصَّيْدِ — شکار کے پیچھے جانا

۴۳۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسٰى ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسٰى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنگل میں رہے گا وہ سخت ہو جاوے گا (یعنی اس میں نرمی اور خوش خلقی نہ ہوگی اس لیے کہ یہ باتیں لوگوں میں رہنے سے پیدا ہوتی ہیں) اور جو شخص شکار کی دھن میں ہوگا وہ اور باتوں سے غافل ہو جائے گا (نہ دین کے کاموں کا خیال رہے گا نہ دنیا کے) اور جو شخص بادشاہ کے ساتھ رہے گا اس کے دین پر آفت آوے گی۔

۱۹۸۷۔ الْأَرْنَبُ — خرگوش کا بیان

۴۳۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسٰى بْنِ طَلْحَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خرگوش بھون کر لایا اور رکھا آپ نے ہاتھ روک لیا اور نہیں کھایا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا اس گنوار نے بھی نہیں کھایا آپ نے فرمایا تو کیوں نہیں کھاتا وہ بولا میں ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اگر تو ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہے تو چاندنی راتوں میں رکھا کر (۱۳، ۱۴، ۱۵ کو)

۴۳۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُوسٰى بْنِ طَلْحَةَ ،

عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ أَنَا أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمٰى فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ ثُمَّ إِنَّهُ قَالَ كُلُوا فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ ۔

حضرت ابن حوتکیہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے پوچھا کون شخص ہمارے ساتھ تھا قاحہ کے روز (جو ایک مقام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے) ابوذر نے کہا میں تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا، وہ جو لے کر آیا تھا بولا میں نے دیکھا اس کو حیض آتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا اور لوگوں سے کہا کھاؤ، ایک شخص بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ سفید راتوں میں کیوں نہیں رکھتا۔

ف ۱۔ اس حدیث سے خرگوش کی حلت ثابت ہوئی اور آپ نے نہ کھایا اس وجہ سے کہ آپ کو بھاتا نہ ہوگا، جیسے گوہ کا گوشت آپ نے نہیں کھایا اگرچہ اوروں کو کھانے کی اجازت دی تو معلوم ہوا کہ حلال ہے۔

۴۳۱۸- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ زَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ

اَنَسًا یَقُوْلُ اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا اِلٰی اَبِیْ طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَنِیْ بِفَخِذَیْهَا وَوَرِکَیْهَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے مرالظہران میں (جو کہ سے ایک ایک منزل پر ایک مقام ہے) میں نے ایک خرگوش کو چھیڑا پھر اسکو پکڑا اور ابوطلحہ کے پاس لیکر آیا انہوں نے اسکو ذبح کیا اور اس کی رانیں اور سرین میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجیں آپ نے قبول کیا۔

۴۳۱۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ

عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْنَبَیْنِ فَلَمْ اَجِدْ مَا اُذَکِّیْهِمَا بِهٖ فَذَکَّیْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَنِیْ بِاَکْلِهِمَا۔

حضرت ابن صفوانؓ نے کہا میں نے دو خرگوش پکڑے پھر ان کے ذبح کرنے کے لیے کچھ نہ پایا تو ان کو پتھر سے ذبح کیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو کھا۔

۱۹۸۸- اَلضَّبُّ — گوہ کا بیان

۴۳۲۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا اٰکُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گوہ کو اور آپ منبر پر تھے آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَرٰی فِی الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِاٰکِلِهٖ وَلَا مُحَرِّمِهٖ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۲- اَخْبَرَنَا کَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِضَبٍّ مَشْوِیٍّ فَقُرِّبَ اِلَیْهِ فَاَهْوٰی اِلَیْهِ بِیَدِهٖ لِیَاْکُلَ مِنْهُ قَالَ لَهٗ مَنْ حَضَرَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ یَدَهٗ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلٰکِنْ لَمْ یَکُنْ بِاَرْضِ قَوْمِیْ فَاَجِدُنِیْ اَعَافُهٗ فَاَهْوٰی خَالِدٌ اِلَی الضَّبِّ فَاَکَلَ مِنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْظُرُ۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ آیا بھنا ہوا آپ کے نزدیک لایا گیا، آپ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جو لوگ موجود تھے انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے ہاتھ کھینچ لیا، خالد بن ولیدؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا گوہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن میری قوم کی بستی میں نہیں ہوتا تو مجھ کو اس سے نفرت معلوم ہوتی ہے پھر حضرت خالد نے ہاتھ بڑھایا اور کھایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

۴۳۲۳۔ أخبرنا أبو داود قال حدثنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا أبي عن صالح عن ابن شهاب عن أبي أمامة بن سهل عن ابن عباس أنه أخبره:

أن خالد بن الوليد أخبره أنه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ميمونة بنت الحارث وهي خالته فقدم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم ضب وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأكل شيئا حتى يعلم ما هو فقال بعض النسوة ألا تخبرن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يأكل فأخبرته أنه لحم ضب فتركه قال خالد سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أحرام هو قال لا ولكنه طعام ليس في أرض قومي فأجدني أعافه قال خالد فاجتررته إلي فأكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر وحدثه ابن الأصم عن ميمونة وكان في حجرها۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی خالہ میمونہ بنت حارثؓ کے پاس گئے، وہاں گوہ کا گوشت آپ کے سامنے رکھا گیا آپ کوئی چیز نہ کھاتے جب تک معلوم نہ کر لیتے کہ کیا ہے۔ بعض عورتوں نے کہا آپ کو خبر کر دو جو آپ کھا دیں گے پھر انہوں نے کہہ دیا یہ گوشت گوہ کا ہے، آپ نے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اس کو خالد نے کہا میں نے آپ سے پوچھا حضور! کیا یہ حرام ہے آپؐ نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوشت میرے ملک میں نہیں ملتا تو مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے خالدؓ نے کہا یہ سن کر میں نے وہ گوشت اپنی طرف کھینچ لیا، اور کھایا اور آپ دیکھ رہے تھے)

۴۳۲۴۔ أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة عن أبي بشر عن سعيد بن جبير

عن ابن عباس قال أهدت خالتي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أقطا وسمنا وأضبا فأكل من الأقط والسمن وترك الأضب تقذرا وأكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو كان حراما ما أكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میری خالہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حصہ بھیجا پنیر اور گھی اور گوہ آپ نے پنیر اور گھی کھایا اور گوہ نہ کھائی کراہت سے لیکن آپ کے دسترخوان پر اوروں نے کھائی، اگر گوہ حرام ہوتی تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھائی جاتی اور نہ آپ حکم کرتے کھانے کا۔

۴۳۲۵۔ أخبرنا زياد بن أيوب قال حدثنا هشيم قال أنبأنا أبو بشر عن سعيد بن جبير،

عن ابن عباس أنه سئل عن أكل الضباب فقال أهدت أم حفيد إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم سمنا وأقطا وأضبا فأكل من السمن والأقط وترك الضباب تقذرا لهن فلو كان حراما ما أكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا أمر بأكلهن۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا گوہ کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ام حفید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی اور پنیر اور گوہ بھیجا آپ نے گھی اور پنیر کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا نفرت سے اگر حرام ہوتا تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھایا جاتا، اور آپ اوروں کو کھانے کا حکم کیوں کرتے؟

۴۳۲۶- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَیْمٍ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ یَزِیْدَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَیْتُهُ ثُمَّ اَتَیْتُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ عُوْدًا یَعُدُّ بِهِ اَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِی الْاَرْضِ وَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ اَیُّ الدَّوَابِّ هِیَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النَّاسَ قَدْ اَکَلُوْا مِنْهَا قَالَ فَمَا اَمَرَ بِاَکْلِهَا وَلَا نَهٰی

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک منزل میں اترے وہاں لوگوں نے گوہ پکڑی میں نے ایک گوہ لے کر بھونی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے ایک لکڑی سے اس کی انگلیاں گننا شروع کیں اور فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگوں کی صورت اللہ تعالیٰ نے مسخ کر دی (یعنی انسان سے حیوان بنا دیا) زمین کے جانور ہو گئے مگر میں نہیں جانتا وہ کون سے جانور ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) لوگ تو کھا گئے اسکو آپ نے نہ حکم دیا اس کے کھانے کا اور نہ منع کیا اس سے۔

۴۳۲۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَیْدَ بْنَ وَهْبٍ یُحَدِّثُ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِیْعَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَجَعَلَ یَنْظُرُ اِلَیْهِ وَیُقَلِّبُهُ وَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُسِخَتْ لَا یُدْرٰی مَا فَعَلَتْ وَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا۔

حضرت ثابت بن ودیعہؓ سے روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص گوہ لے کر آیا آپ اس کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگے اور فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی تھی معلوم نہیں اس نے کیا کیا تھا میں نہیں جانتا شاید یہ اسی امت میں سے ہو۔

۴۳۲۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِیْعَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

حضرت ثابت بن ودیعہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لایا آپ نے فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی اور اللہ خوب جانتا ہے (کہ وہ گوہ ہو گئی یا اور کوئی جانور)

۱۹۸۹- اَلضَّبُعُ — گفتار (یعنی بجو) کا بیان

۴۳۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ:

عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ فَاَمَرَنِیْ بِاَکْلِهَا فَقُلْتُ اَصَیْدٌ هِیَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے میں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھا بجو کو انہوں نے اس کے کھانے کا حکم دیا میں نے کہا وہ شکار ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں (شافعیؒ اور احمدؒ کا یہی قول ہے اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک حرام ہے)

۱۹۹۰۔ بَابُ تَحْرِيمِ اَكْلِ السِّبَاعِ — درندوں کی حرمت کا بیان

۴۲۳۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهٗ حَرَامٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے (جو دانت سے شکار کرتا ہے جیسے شیر بھیڑیا، چیتا، بلی وغیرہ)۔

۴۲۳۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ:

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کو کھانے سے۔

۴۲۳۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ:

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ النُّهْبٰى وَلَا يَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِيْ نَابٍ وَلَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

حضرت ابو ثعلبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست نہیں کسی کا مال لوٹنا اور نہ دانت والے درندہ کا کھانا اور نہ مجثمہ (یعنی وہ جانور جسکو نشانہ بنا دیں تیروں یا گولیوں کا اور اس کو ماریں یہاں تک کہ مرجائے)۔

۱۹۹۱۔ اَلْاِذْنُ فِيْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ — گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۲۳۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى وَذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ وَاَذِنَ فِي الْخَيْلِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع کیا گدھوں کے گوشت سے اور اجازت دی گھوڑوں کے گوشت کی۔

۴۲۳۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور منع کیا گدھوں کے گوشت سے خیبر کے روز (جیسے پہلی روایت میں ہے)

۴۲۳۵۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

جابرؓ سے وہی روایت ہے اوپر والی

۴۳۳۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْکَرِیْمِ عَنْ عَطَاءٍ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ کُنَّا نَاْکُلُ لُحُوْمَ الْخَیْلِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم گھوڑوں کے گوشت کھاتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔

۱۹۹۲۔ تَحْرِیْمُ اَکْلِ لُحُوْمِ الْخَیْلِ — گھوڑے کا گوشت حرام ہے

۴۳۳۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ ثَوْرُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ یَحْیٰی ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْکَرِبَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ،

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَحِلُّ اَکْلُ لُحُوْمِ الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال نہیں ہے گھوڑے اور خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا۔

۴۳۳۸۔ اَخْبَرَنَا کَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ یَحْیَی بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْکَرِبَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ،

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ اَکْلِ لُحُوْمِ الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ وَکُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔

حضرت خالد بن ولیدؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور دانت والے درندوں کا گوشت کھانے سے۔

۴۳۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ عَنْ عَطَاءٍ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ کُنَّا نَاْکُلُ لُحُوْمَ الْخَیْلِ قُلْتُ الْبِغَالَ قَالَ لَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے حضرت عطاء نے کہا خچروں کا؟ انہوں نے کہا نہیں اکثر اسی طرف ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانا درست ہے۔

۱۹۹۳۔ تَحْرِیْمُ اَکْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ — بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے

۴۳۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِمَا قَالَ قَالَ عَلِیٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ نِکَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ یَوْمَ خَیْبَرَ۔

حضرت امام محمد باقر رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا متعہ کے نکاح سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے روز۔

۴۳۴۱۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ وَمَالِكٌ وَاُسَامَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَیْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِمَا،

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ یَوْمَ خَیْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِیَّةِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

۴۳۴۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ یَوْمَ خَیْبَرَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن۔

۴۳۴۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ وَلَمْ یَقُلْ خَیْبَرَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے اس میں خیبر کا ذکر نہیں۔

۴۳۴۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ؛

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِیَّةِ نَضِیْجًا وَنِیْئًا۔

حضرت براء سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن بستی کے گدھوں کے گوشت سے پکا ہو یا کچا۔

۴۳۴۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْمُقْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّیْبَانِیِّ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ اَصَبْنَا یَوْمَ خَیْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْیَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادٰی مُنَادِیْ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ فَاکْفِئُوا الْقُدُوْرَ بِمَا فِیْهَا فَاَکْفَاْنَاهَا۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے روز گدھے پکڑے جو گاؤں سے نکلے تھے پھر ان کا گوشت پکنے کو چڑھا لتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ حضور نے حرام کیا ہے گدھوں کے گوشت کو تو اوندھا دو دیگوں کو ہم نے اوندھا دیا دیگوں کو (اور پھینک دیا گوشت کو)۔

۴۳۴۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ؛

عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ فَخَرَجُوْا اِلَیْنَا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِیْ فَلَمَّا رَاَوْنَا قَالُوْا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِیْسُ وَرَجَعُوْا اِلَی الْحِصْنِ یَسْعَوْنَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَیْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے پہنچے خیبر کے دن اور خیبر والے (یہودی) اپنی کھیتی کے ہتھیار لے کر باہر نکلے جب ہم کو دیکھا تو کہنے لگے محمد ہیں اور لشکر اور سب دوڑتے ہوئے قلعے میں چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہو گیا خیبر ہم جب کسی قوم کے قریب اتریں تو بری ہوتی ہے صبح ان

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ فَاَصَبْنَا بِهَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ۔

لوگوں کو جو ڈرائے گئے ہیں (یعنی وہ مارے جاتے ہیں خراب ہوتے ہیں یہ آپ کا معجزہ تھا پھر ایسا ہی ہوا خیبر فتح ہو گیا اور یہودی خیبر والے کچھ مارے گئے کچھ بھاگ نکلے) حضرت انس نے کہا وہاں ہم نے گدھے پکڑے اور ان کو پکایا، اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ اللہ اور اس کا رسول تم کو منع کرتا ہے گدھوں کے گوشت سے، وہ پلیدی ہے۔

۴۳۴۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

عَنْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَوَجَدُوْا فِيْهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْاِنْسِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَاَذَّنَ فِي النَّاسِ اَلَا اِنَّ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَّشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ جہاد کو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف اور وہ بھوکے تھے تو انہوں نے چند گدھے بستی کے پائے ان کو ذبح کیا پھر یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا آپ نے عبدالرحمن بن عوف کو حکم دیا انہوں نے پکار دیا کہ بستی کے گدھوں کا گوشت حلال نہیں اس شخص کے لیے جو مجھ کو (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) رسول جانتا ہے۔

۴۳۴۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کے کھانے سے، اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

۱۹۹۴- بَابُ اِبَاحَةِ اَكْلِ لُحُوْمِ حُمُرِ الْوَحْشِ وحشی گدھا یعنی گورخر کھانے کی اجازت

۴۳۴۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَالْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے دن گھوڑے اور گورخر کا گوشت کھایا اور منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے سے۔

۴۳۵۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ

عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ اَثَايَا الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حُرُمٌ اِذَا حِمَارُ وَحْشٍ مَعْقُوْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ فَيُوْشِكُ صَاحِبُهُ اَنْ يَّاْتِيَهُ فَجَاءَ

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے روحا کے پتھروں میں (روحا ایک مقام ہے مدینہ سے تیس یا چالیس میل پر) اور ہم سب احرام باندھے تھے حج کا اتنے میں ایک گورخر دکھائی دیا جو زخمی تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اس کا مالک (یعنی

رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْحِمَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَأْنَكُمْ هٰذَا الْحِمَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ۔

جس نے اس کو شکار کیا ہے) آتا ہوگا، پھر ایک شخص آیا بھز (ایک قبیلہ ہے) میں سے اور بولا یا رسول اللہ یہ گورخر آپ لے لیجئے۔ آپؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حکم کیا اس کا گوشت سب لوگوں کو بانٹ دیں۔

۴۳۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَصَابَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَأَتَى بِهِ أَصْحَابَهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ حَلَالٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابوقتادہؓ نے ایک گورخر کا شکار کیا سب لوگ احرام باندھے تھے لیکن ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا، وہ اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لائے انہوں نے کھایا، پھر ایک نے دوسرے سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرنا چاہیے آپ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا تم نے اچھا کیا (کیونکہ احرام والوں کو بے احرام والے کا شکار کھانا درست ہے) اور کچھ باقی ہے تمہارے پاس اس کا گوشت؟ ہم نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا وہ ہم کو ہدیہ دو پھر وہ لیکر آئے آپ نے اس میں کھایا اور آپ احرام باندھے تھے

۱۹۹۵۔ بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ

مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛

عَنْ زَهْدَمٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أُتِيَ بِدَجَاجَةٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى اِدْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ۔

حضرت زہدم سے روایت ہے حضرت ابوموسیٰ کے پاس ایک مرغی (پکی ہوئی) آئی ایک شخص اس کو دیکھ کر کنارے ہوگیا ابوموسیٰؓ نے کہا کیوں وہ بولا میں نے اس کو نجاست کھاتے دیکھا تو مجھے کراہت معلوم ہوئی میں نے قسم کھالی کہ اب اس کو نہ کھاؤں گا ابوموسیٰؓ نے کہا نزدیک آ اور کھا! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کو کھاتے ہوئے اور حکم کیا اس کو اپنی قسم کا کفارہ دیوے۔

۴۳۵۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ؛

عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَدَّمَ طَعَامَهُ وَقَدَّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمَ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللّٰهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى اُدْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت زہدم جرمی سے روایت ہے ہم ابوموسیٰ کے پاس گئے اتنے میں ان کا کھانا آیا اس میں مرغی کا گوشت تھا تو ایک شخص بنی تیم اللہ کا (جو ایک قبیلہ ہے) سرخ رنگ جیسے غلام (یعنی اور ملک کا رہنے والا جیسے ترک ایران وغیرہ جو سرخ رنگ ہوتے ہیں) نزدیک نہ آیا، حضرت ابوموسیٰ نے کہا نزدیک آ اس لیے کہ میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ۔

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کھاتے دیکھا ہے ومرغی گو نجاست بھی کھاتی ہے مگر دوسری پاک چیزیں بھی کھاتی ہے تو اس کا گوشت درست ہے البتہ جو مرغی نری نجاست ہی کھائے اس کے کھانے میں اختلاف ہے۔

۴۳۵۴- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز ہر پنجے والے پرندے سے یعنی جو پنجہ سے شکار کرے) اور ہر دانت والے درندے سے (اور مرغی تو شکار نہیں کرتی پنجے سے تو درست ٹھیری)۔

۱۹۹۶- إِبَاحَةُ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ
چڑیوں کے گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا إِلَّا سَأَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَأْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا يَرْمِي بِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایک چڑیا یا اس سے بڑا جانور ناحق مارے قیامت کے روز اللہ اس سے پرسش کرے گا کہ تو نے ناحق جان کیوں لی) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اللہ کے نام پر اس کو ذبح کرے اور کھا دے اور اس کا سر

۱۹۹۷- بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ
دریائی مردہ جانوروں کا بیان

۴۳۵۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے ف۱

۴۳۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلٰثُمِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتّٰى كَانَ يَكُونُ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے ہم تین سو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (جہاد کیلئے) بھیجا اور ہمارا توشہ ہماری گردنوں پر تھا (یعنی بالکل کم تھا) پھر وہ بھی ختم ہو گیا یہاں تک

ف۱۔ یعنی جو جانور دریا سے مردہ پکڑا جائے اس لیے کھا کہ بغیر ذبح کے درست ہے۔

لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا۔

کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ہر روز ایک کھجور ملتی، لوگوں نے کہا اے عبداللہ (جابر کی کنیت ہے) ایک کھجور میں آدمی کا کیا ہوتا ہوگا؟ جابر نے کہا جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا (کہ ایک کھجور سے اتنی طاقت رہتی تھی) پھر ہم سمندر کے پاس آئے تو وہاں ایک مچھلی پائی جس کو دریا نے پھینک دیا تھا (کنارے پر) اس میں سے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے)

۴۳۵۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ،

عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَمِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ وَنَزَلَ فِي حِجَاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَكَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم تین سو سوار کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو سردار بنا کر قریش کا قافلہ لوٹنے کو تو ہم سمندر کے کنارے پڑے رہے قافلے کے انتظار میں بھوک ایسی ہوئی کہ آخر پتے چابنے لگے، اتنے میں دریا نے ایک جانور کنارے پر پھینکا جس کو عنبر کہتے ہیں اس کو ہم آدھے مہینے تک کھایا کیے) اور اس کی چربی بجائے تیل کے لگایا کیے حتیٰ کہ ہمارے بدن بھر موٹے تازے ہو گئے (جو بھوک سے ناتوان ہو گئے تھے) ابو عبیدہ نے اس کی ایک پسلی لی اور سب سے لمبا اونٹ لیا اور سب سے پہلے شخص کو اس پر سوار کیا وہ اس کے تلے نکل گیا پھر لوگوں کو بھوک ہوئی تو ایک شخص نے تین اونٹ کاٹ ڈالے، پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے، پھر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے منع کیا (اس خیال سے کہ سواریاں نہ رہیں گی) حضرت سفیانؒ نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں ابو الزبیرؓ نے جابرؓ سے سُنا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت باقی ہے جابرؓ نے کہا ہم نے اس کی آنکھوں سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کے کوئیوں میں یعنی آنکھ کے حلقوں میں چار آدمی اتر گئے۔ ابو عبیدہؓ کے پاس ایک تھیلا تھا کھجور کا وہ ہم کو ایک ایک مٹھی دیتے پھر ایک ایک کھجور دینے لگے جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا اس کا ملنا (یعنی نہ ملنے سے جو تکلیف ہوئی اس لیے کہ ایک ہی کھجور روز غنیمت تھی کچھ تو تسکین ہوتی تھی۔

۴۳۵۹- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حضرت ابو عبیدہؓ کے ساتھ ایک ٹکڑے میں بھیجا ہمارا توشہ ختم ہو گیا تو ہم کو ایک مچھلی ملی جس کو دریا نے کنارے پر

عُبَيْدَةَ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا۔

ڈال دیا تھا ہم نے قصد کیا اس میں سے کھانے کا ابوعبیدہؓ نے منع کیا پھر کہا ہم اللہ کے رسول کے بھیجے ہوئے ہیں اور اس کے رستے میں نکلے ہیں کھاؤ تو ہم کتنے دنوں تک اس میں سے کھاتے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے بیان کیا، آپؐ نے فرمایا، اگر اس میں سے کچھ بچا ہو تو ہمارے پاس بھیجو!

۴۳۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا وَنَسَفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ فَأَجَازَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ قُلْنَا كُنَّا نَتَّبِعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ابوعبیدہ کے ساتھ بھیجا، اور ہم تین سو دس پر کئی آدمی تھے اور ایک تھیلہ کھجور کا ساتھ کر دیا (کیونکہ آپ کو خیال تھا کہ جلد لوٹیں گے) حضرت ابوعبیدہؓ نے اس میں سے ایک ایک مٹھی ہم کو دی جب وہ تمام ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور بانٹی ہم اس کو اس طرح چوستے جیسے لڑکا چوستا ہے اور اوپر سے پانی پی لیتے۔ جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی آخر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اپنی کمانوں سے پتے جھاڑتے (درخت کے) پھر ان کو پھانک کر اوپر سے پانی پی لیتے، اسی وجہ سے اس لشکر کا نام جیش خبط (یعنی پتوں کا لشکر) ہو گیا، جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک جانور پایا جو ایک ٹیلے کی طرح پڑا تھا جس کو عنبر کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا یہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ! پھر کہنے لگے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں نکلا ہے اور ہم بھوک کے مارے بے قرار ہیں (ایسے وقت میں تو مردار بھی حلال ہے) اللہ کا نام لے کر کھاؤ پھر ہم نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت اس کا پکا کر سکھا لیا (راہ میں کھانے کے لیے) اور اس کی آنکھوں کے حلقے میں تیرہ آدمی سما گئے۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو آپؐ نے پوچھا تم نے دیر کیوں لگائی؟ ہم نے کہا قریش کے قافلوں کو ڈھونڈھتے تھے، اور ہم نے ذکر کیا آپ سے اس جانور کا آپؐ نے فرمایا وہ رزق تھا اللہ کا جو اس نے تم کو دیا، کیا تمہارے پاس کچھ باقی ہے ہم نے کہا ہاں!

۱۹۹۸- اَلضِّفْدَعُ — مینڈک کا بیان

۴۳۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ طَبِيْبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِيْ دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهٖ۔

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک حکیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

۱۹۹۹- اَلْجَرَادُ — ٹڈی کا بیان

۴۳۶۲- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي يَعْفُوْرٍ سَمِعَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَاْكُلُ الْجَرَادَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے جہاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات بار ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۴۳۶۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ

عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ الْجَرَادَ۔

حضرت ابو یعفور سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے پوچھا ٹڈی کو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ جہاد کیے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۲۰۰۰- قَتْلُ النَّمْلِ — چیونٹی مارنے کا بیان

۴۳۶۴- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ سَلَمَةَ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ اَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے ایک پیغمبر کو کاٹا انہوں نے حکم دیا سارا بل چیونٹیوں کا جلا دیا گیا تو اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی تجھے ایک چیونٹی نے کاٹا اور تو نے ایک امت کو مار ڈالا جو پاکی بیان کرتی تھی اپنے رب کی۔

۴۳۶۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَشْعَثُ

عَنِ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ تَحْتَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک پیغمبر درخت

شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً وَقَالَ الْأَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ۔

کے تلے اُترے ان کو ایک چیونٹی نے کاٹا۔ انہوں نے حکم دیا سارا بل چیونٹیوں کا جلا دیا گیا تب اللہ نے ان کو وحی بھیجی کہ تو نے اسی چیونٹی کو کیوں نہیں جلایا جس نے کاٹا تھا۔

۴۳۶۶-أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے موقوفاً ایسی ہی روایت ہے۔

۲۰۰۱-كِتَابُ الضَّحَايَا

کتاب قربانیوں کی

۴۳۶۷-أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتّٰى يُضَحِّيَ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بقرعید کا چاند دیکھے پھر وہ قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن نہ لیوے یہاں تک کہ قربانی کرے۔

۴۳۶۸-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ،

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَقْلِمْ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترائے اور بال نہ منڈائے ذی الحجہ کی دسویں تاریخ تک (پھر دسویں کو قربانی کے بعد حجامت بنائے۔

۴۳۶۹-أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْأَحْلَافِيِّ؛

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَدَخَلَتْ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا أَظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ۔

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر ذی الحجہ کے دن آجاویں تو بال اور ناخن نہ لیوے عثمان نے کہا میں نے عکرمہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا اور عورتوں سے جدا رہے اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

۴۳۷۰-أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ذی الحجہ کا پہلا دہا شروع ہو جائے پھر تم میں سے کسی کا قصد ہو قربانی کرنے کا تو اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ چھوئے (یعنی نہ کترائے) یہ ممانعت جمہور علماء کے نزدیک تنزیہی ہے (زہر الربی)

۲۰۰۲۔ بَابُ مَنْ لَّمْ يَجِدِ الْاُضْحِيَةَ — جس شخص کو قربانی کا مقدور نہ ہو

۴۳۷۱۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَذَكَرَ اٰخَرِيْنَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اُمِرْتُ بِيَوْمِ الْاَضْحٰى عِيْدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِيْحَةً اُنْثٰى اَفَاُضَحِّيْ بِهَا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَاْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ اَظْفَارَكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ اُضْحِيَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے مجھے حکم ہوا ذی الحجہ کی دسویں تاریخ عید کرنے کا، اللہ تعالیٰ نے اس دن کو عید کیا اس امت کے لیے وہ بولا اگر میرے پاس کچھ نہ ہو (یعنی قربانی کے موافق نصاب نہ ہو) مگر ایک ہی بکری یا اونٹنی کیا میں اس کو قربانی کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، (کیونکہ ایک ہی جانور ہے اس کو بھی کاٹ ڈالے گا تو تکلیف ہوگی) لیکن تو اپنے بال بنا اور ناخن کترا اور مونچھ کے بال اور زیر ناف کے بال مونڈ لبس یہ ہی تیری قربانی ہے پوری اللہ کے نزدیک۔

۲۰۰۳۔ ذَبْحُ الْاِمَامِ اُضْحِيَتَهٗ بِالْمُصَلّٰى — امام اپنی قربانی عیدگاہ میں کرے!

۴۳۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ:

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ اَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ذبح یا نحر کرتے عیدگاہ میں (ذبح بکری یا گائے کو اور نحر یعنی برچھا مارنا اونٹ کو)۔

۴۳۷۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ يَوْمَ الْاَضْحٰى بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ اِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلّٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نحر کیا مدینہ میں اور جب نحر نہیں کرتے تھے تو ذبح کرتے تھے عیدگاہ میں۔

۲۰۰۴۔ ذَبْحُ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى

لوگوں کا عیدگاہ میں قربانی کرنا

۴۳۷۴۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَاٰى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا بقر عید میں آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو عید کی جب نماز سے فارغ ہوئے تو بکریوں کو دیکھا وہ ذبح ہو چکی تھیں آپ نے فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا۔ وہ دوسری بکری ذبح کرے (کیونکہ نماز سے پہلے قربانی درست نہیں) اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا ابھی تک وہ ذبح کرے اللہ کا نام لے کر۔

۲۰۰۵۔ مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْاَضَاحِيِّ: اَلْعَوْرَاءُ

جن جانوروں کی قربانی منع ہے ان کا بیان۔ کانی

۴۳۷۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى بَنِي اَسَدٍ، عَنْ اَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوْزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِيْ اَقْصَرُ مِنْ يَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ اَلْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ قُلْتُ اِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَكُوْنَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَاَنْ يَكُوْنَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ۔

حضرت ابوالضحاک سے روایت ہے جس کا نام عبید بن فیروز تھا اور وہ مولیٰ تھا بنی شیبان کا میں نے براء بن عازب سے کہا بیان کرو مجھ سے ان قربانیوں کو جن سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہوئے (اور اس طرح اشارہ کیا براء نے اشارہ کر کے بتایا اور کہا) میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے آپ نے فرمایا چار طرح کے جانور درست نہیں قربانی کے لیے ایک تو کانا جس کا کانا پن صاف معلوم ہو، دوسرا بیمار جس کی بیماری صاف روشن ہو، تیسرا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو چوتھا ناتوان دُبلا جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو، میں نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے (قربانی کے لیے) جس کے سینگ ٹوٹے ہوں یا دانت ٹوٹے ہوں، آپ نے فرمایا جو جانور تجھے برا معلوم ہو اس کو چھوڑ دے اور جو پسند ہو اس کی قربانی کر) مگر دوسرے کو منع مت کر اس کے کرنے سے۔

۲۰۰۶۔ اَلْعَرْجَاءُ

لنگڑا

۴۳۷۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَيَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ اَبِي عَدِيٍّ وَاَبُو الْوَلِيْدِ قَالُوْا اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ، عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوْزٍ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِيْ مَا كَرِهَ اَوْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ براء نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ وَيَدِيْ اَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ لَا يُجْزِيْنَ فِي الْاَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَكُوْنَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ قَالَ مَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ۔

جس کے سینگ یا کان میں نقص ہو۔

۲۰۰۷- اَلْعَجْفَاءُ دُبلی

۴۳۷۷- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَذَكَرَ اٰخَرُ وَقَدَّمَهٗ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوْزٍ:

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهٖ وَاَصَابِعِيْ اَقْصَرُ مِنْ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِاُصْبُعِهٖ يَقُوْلُ لَا يَجُوْزُ مِنَ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ نے اپنی انگلیوں سے بتلایا اور میری انگلیاں آپ کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں آپ نے فرمایا قربانی میں چار عیب درست نہیں۔

(پھر بیان کیا ان ہی چاروں کو جو اوپر بیان ہوئے)

۲۰۰۸- اَلْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ اُذُنِهَا وہ جانور جس کا سامنے سے کان کٹا ہو

۴۳۷۸- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا (قربانی کے جانوروں میں کہ یہ دونوں صحیح اور سالم ہوں) اور منع کیا ہم کو مقابلہ سے (جس کا کان سامنے سے کٹا ہو) اور مدابرہ سے (جس کا کان پیچھے سے کٹا ہو) اور بتراء سے (جس کی دُم کٹی ہو) اور خرقاء سے (جس کے کان میں گول سوراخ ہو)۔

۲۰۰۹- اَلْمُدَابَرَةُ وَهِیَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ اُذُنِهَا

مدابرہ کا بیان

۴۳۷۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ مدابرہ سے اور منع کیا ہم کو عورا ر سے یعنی کانی قربانی کرنے سے اور شرقا ر سے (یعنی جس کے کان چرے ہوں) اور خرقا کا ذکر نہیں ہے۔

۲۰۱۰- اَلْخَرْقَاءُ وَهِیَ الَّتِیْ تُخْرَقُ اُذُنُهَا

خرقاء کا بیان جس کے کان میں سوراخ ہو

۴۳۸۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ اَوْ مُدَابَرَةٍ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا مقابلہ، مدابرہ، شرقا، اور جدعا (جس کے کان کٹے ہوں) کی قربانی کرنے سے۔

۲۰۱۱- اَلشَّرْقَاءُ وَهِیَ مَشْقُوْقَةُ الْاُذُنِ

جس جانور کے کان چرے ہوں اس کا بیان

۴۳۸۱- اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قربانی کی جائے مقابلہ اور مدابرہ اور شرقا ر اور خرقا اور عورا ر کی۔

۴۳۸۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ:

عَلِيًّا يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہم کو آنکھ اور کان دیکھنے کا (قربانی کے جانور میں)۔

۲۰۱۲- اَلْعَضْبَاءُ
عضباء کا بیان جس کا سینگ ٹوٹا ہو

۴۳۸۳- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ نَعَمْ اِلَّا عَضَبَ النِّصْفِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ۔

حضرت جری بن کلیب سے روایت ہے میں نے حضرت علی سے سنا فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا سینگ ٹوٹا ہو پھر میں نے سعید بن المسیب سے بیان کیا، انہوں نے کہا ہاں جب آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹ گیا ہو (تو درست نہیں اور اس سے کم ہو تو درست ہے)

۲۰۱۳- اَلْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ
مسنہ اور جذعہ کا بیان[ف۱]

۴۳۸۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ اَعْيَنَ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّاْنِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت قربانی کرو مگر مسنہ کی، البتہ جب تم پر مسنہ کی قربانی دشوار ہو تو بھیڑ میں سے جذعہ کرو[ف۲]!

۴۳۸۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ اَنْتَ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں صحابہ کو بانٹنے کے لیے پھر ایک بکری بچ رہی ایک سال کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا تو اس کی قربانی کر!

۴۳۸۶- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں۔ میرے حصے میں ایک جذعہ آیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا آپؐ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

ف۱: مسنہ وہ جانور جس کا سن قربانی کے لائق ہو گیا ہو، وہ اونٹ میں پانچ برس ہیں جو چھٹے میں لگا ہو اور گائے بیل میں دو برس جو تیسرے میں لگا ہو اور بھیڑ بکری میں ایک برس جو دوسرے میں لگی ہو، اور جذعہ جس کا سن ان سے کم ہو۔

ف۲: یعنی وہ بھیڑ جس پر قریب ایک سال کے گزرا ہو مگر سال پورا نہ ہوا ہو، بکری اس سن کی درست نہیں بھیڑ درست ہے۔

۴۳۸۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِیِّ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَصْحَابِهٖ اَضَاحِیَ فَاَصَابَنِیْ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَتْنِیْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں۔ میرے حصے میں ایک جذعہ آیا میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا آپ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

۴۳۸۸- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِجَذَعٍ مِّنَ الضَّاْنِ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے جذعہ سے۔

۴۳۸۹- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ:

عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنَّا فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰی فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا یَشْتَرِی الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَیْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِّنْ مُّزَیْنَةَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ هٰذَا الْیَوْمُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَیْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَذَعَ یُوْفِیْ مِمَّا یُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ۔

حضرت عاصم بن کلیب نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے کہا ہم سفر میں تھے کہ عید اضحی آئی تو ہم میں سے کوئی دو یا تین جذعہ دے کر ایک مسنہ خریدنے لگا قربانی کے لیے) ایک شخص کھڑا ہوا مزینہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے وہ بولا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو یہی دن آیا پھر کوئی ہم میں سے دو یا تین جذعہ دے کر مسنہ لینے لگا آپ نے فرمایا جذعہ بھی اسی کام پر آسکتا ہے جس کام پر ثنی (یعنی مسنہ) آسکتا ہے۔

۴۳۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْاَضْحٰی بِیَوْمَیْنِ نُعْطِی الْجَذَعَتَیْنِ بِالثَّنِیَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِیْ مَا تُجْزِیْ مِنْهُ الثَّنِیَّةُ۔

ایک شخص سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بقر عید سے دو دن پہلے دو جذعے دے کر ایک مسنہ لینے لگے (قربانی کے واسطے) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جذعہ بھی کافی ہے جہاں ثنی کافی ہے۔

۲۰۱۴- اَلْکَبْشُ — مینڈھے کا بیان

۴۳۹۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَیْبٍ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُضَحِّیْ بِکَبْشَیْنِ قَالَ اَنَسٌ وَاَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے دو مینڈھوں کی (یعنی نر بھیڑوں کی)

اُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ۔ اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

۴۳۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو املح تھے (یعنی کالے اور سفید دونوں رنگ ملے ہوئے مگر سفیدی زیادہ، یا ازرے سفید یا سفید سرخ یا سیاہ سرخ۔

۴۳۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو املح مینڈھوں کی اور ان کو ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور اللہ کا نام لیا اور تکبیر کہی اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

۴۳۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحٰى وَانْكَفَأَ إِلٰى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصَرٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے دن پھر جھکے دو املح مینڈھوں کی طرف اور ان کو ذبح کیا (یہ روایت مختصر کی گئی ہے بڑی روایت سے۔

۴۳۹۵- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلٰى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلٰى جُذَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گئے یوم النحر کو دو مینڈھوں کی طرف جو املح تھے اور ان کو ذبح کیا پھر ایک منڈی کی طرف گئے بکریوں کے اور ان کو بانٹا ہم لوگوں میں۔

۴۳۹۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی ایک مینڈھے کی جو سینگ دار تھا موٹا تازہ عمدہ چلتا تھا سیاہی میں کھاتا تھا سیاہی میں دیکھتا تھا سیاہی میں (یعنی اس کے چاروں پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے حلقے کالے تھے اور باقی سفید۔

۲۰۱۵- بَابُ مَا تُجْزِي عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا

اونٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے قربانی میں کافی ہے؟

۴۳۹۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غنیمت بانٹتے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریوں کو رکھتے تھے فٹ

۴۳۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں بقرعید کا دن آیا تو اونٹ میں دس آدمی شریک ہو گئے، اور گائے میں سات آدمی۔

۲۰۱۶۔ بَابُ مَا تُجْزِيءُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے!

۴۳۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَنَشْتَرِكُ فِيهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم تمتع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو گائے کاٹتے سات آدمیوں کی طرف سے اور اس میں شریک ہو جاتے۔

۲۰۱۷۔ ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے قربانی کرنا

۴۴۰۰۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ الْبَرَاءِ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقرعید کے دن کھڑے ہوئے تو فرمایا جو شخص ہمارے قبلے کی طرف منہ کرتا ہے اور ہماری جیسی نماز پڑھتا ہے اور ہماری ایسی قربانی کرتا ہے تو وہ قربانی نہ کرے جب تک نماز نہ پڑھ لیوے یہ سن کر میرے ماموں (ابو بردہ بن نیار) کھڑے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ میں نے تو جلدی سے قربانی کر لی اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے آپ نے فرمایا دوسری قربانی کر (کیونکہ وہ درست نہیں ہوئی)۔ ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے (جو ابھی ایک سال کا نہیں ہوا) اور وہ میرے نزدیک بہتر ہے دو

عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ ۔

بکریوں کے گوشت سے آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر یہ بہتر ہے بکری دو قربانیوں میں اور پھر کسی کو تیرے بعد جذعہ کرنا درست نہیں ف۔

۴۴۰۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ اَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَاَكَلْتُ وَاَطْعَمْتُ اَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَاِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِئَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقرعید کے روز نماز کے بعد تو فرمایا جس شخص نے ہماری ایسی نماز پڑھی پھر ہماری ایسی قربانی کی (نماز کے بعد) تو اس نے قربانی کی اور جس شخص نے قربانی کی نماز سے پہلے وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہیں ملے گا وہ ایسا ہے جیسے گوشت کھانے کے لیے کسی نے بکری کاٹی) ابو بردہؓ نے کہا یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے تو قربانی کی نماز سے پہلے میں سمجھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی آپ بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہوئی ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جذعہ وہ میرے نزدیک گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ درست ہو جائے گا قربانی کیلئے آپ نے فرمایا ہاں مگر تیرے سوا اور کسی کے لیے درست نہ ہو گا۔

۴۴۰۲۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهٰى فِيهِ اللَّحْمُ فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا اَدْرِي اَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ اَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَاَ اِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرعید کے روز فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ پھر ذبح کرے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے جس میں ہر ایک کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کی محتاجی کا حال بیان کیا۔ آپ نے اس کو سچا سمجھا، پھر وہ بولا میرے پاس ایک جذعہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے مجھے زیادہ پسند ہے آپ نے اس کی اجازت دی (ذبح کرنے کی قربانی کے لیے) میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت اوروں کے لیے بھی تھی یا نہیں، اس کے بعد آپ دو مینڈھوں کی طرف گئے اور ان کو ذبح کیا۔

۴۴۰۳۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيٰى ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيٰى بْنِ

ف:۔ کرمانی نے کہا یہ خاص حکم تھا ابو بردہ کے لیے جیسے ایک گواہی خاص تھی خزیمہ سے اور ایسا بہت ہوا ہے صحابہ کے لیے اور جذعہ بکری کا درست نہیں قربانی میں اور کسی کو، البتہ بھیڑ کا جذعہ درست ہے جیسے اوپر گزرا (زہر الربی)

سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ،

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ قَالَ عِنْدِي عَنَاقٌ جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ قَالَ اذْبَحْهَا فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعَةً فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ ـ

حضرت ابوبردہ بن نیارؓ نے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آپ نے ان کو حکم کیا پھر ذبح کرنے کا انہوں نے کہا میرے پاس ایک بکری کا جذعہ ہے جو میرے نزدیک دو مسنوں سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر، عبید اللہ کی روایت میں ہے ابوبردہؓ نے کہا میرے پاس تو اب کچھ نہیں سوا ایک جذعہ کے آپ نے فرمایا ذبح کر اس کو۔

۴۴۰۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ،

عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحَى ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ـ

حضرت جندب بن سفیانؓ سے روایت ہے ہم نے بقرعید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بار لوگوں نے اپنی قربانیاں کاٹ ڈالیں نماز سے پہلے آپ نے فرمایا جب انکو دیکھا نماز سے پہلے انہوں نے قربانیوں کو ذبح کر ڈالا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ دوسری قربانی کرے، اور جس نے نہیں ذبح کیا وہ ذبح کرے اللہ کے نام پر۔

۲۰۱۸۔ بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ دھاردار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ أَصَابَ أَرْنَبَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهِ فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اصْطَدْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ ـ

حضرت محمد بن صفوانؓ نے دو خرگوش پکڑے اور ان کو چھری نہ ملی ذبح کرنے کو تو انہوں نے تیز پتھر سے ذبح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے یا رسول اللہ میں نے دو خرگوش پکڑے لیکن چھری نہ ملی تو میں نے تیز پتھر سے کاٹا، کیا میں ان کو کھاؤں؟ آپ نے فرمایا کھا!

۴۴۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِالْمَرْوَةِ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا ـ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بھیڑیے نے دانت مارا بکری کو (تو وہ مرنے لگی) پھر اس کو ذبح کر دیا تیز پتھر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

۲۰۱۹۔ إِبَاحَةُ الذَّبْحِ بِالْعُوْدِ
تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَإِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ أُرْسِلُ كَلْبِيْ فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيْهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے اور مجھے ذبح کرنے کو کچھ نہیں ملتا تو بس ذبح کر دیتا ہوں تیز پتھر اور لکڑی سے آپ نے فرمایا خون بہا دے جس سے چاہے اور اللہ کا نام لے۔

۴۴۰۸۔ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَقِيْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعٰى فِيْ قِبَلِ أُحُدٍ فَعُرِضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ وَتَدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيْدٍ قَالَ لَا بَلْ خَشَبٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا ایک انصاری کی اونٹنی چرا کرتی تھی احد پہاڑ کی طرف اس کو کچھ عارضہ ہو گیا تو اس نے نحر کر دیا کھونٹی سے، ایوب نے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا لکڑی کی کھونٹی یا لوہے کی، انہوں نے کہا لکڑی کی پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا، آپ نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

۲۰۲۰۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفْرِ
ناخون سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ إِلَّا بِسِنٍّ أَوْ ظُفُرٍ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز بہائے خون کو اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو مگر دانت اور ناخون سے (ذبح کرنا درست نہیں)۔

۲۰۲۱۔ بَابٌ فِي الذَّبْحِ بِالسِّنِّ
دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۱۰۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلُوْا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یارسول اللہ ہم کل دشمن سے ملیں گے (اور وہاں جانور بھی ملیں گے) ہمارے ساتھ چھری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو چیز خون کو بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو جب تک دانت یا ناخون نہ ہو اور میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں دانت تو ایک ہڈی ہے (جیوان

وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ۔

کی تو اس سے ذبح کیونکر جائز ہوگا) اور ناخون چھری ہے حبشیوں کی (وہ ناخون نہیں کترواتے اور جانوروں کو اسی سے کاٹ لیتے ہیں اور وہ کافر ہیں تو ان کی مشابہت نہ کرنا چاہیے۔

۲۰۲۲۔ اَلْاَمْرُ بِاِحْدَادِ الشَّفْرَةِ

چھری کے تیز کرنے کا حکم

۴۴۱۱۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ،

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دو باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سب پر احسان فرض کیا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو (کہ مقتول کو زیادہ تکلیف نہ ہو یہ نہیں تکلیف دے کر مارو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو اور جانور کو آرام دو۔

۲۰۲۳۔ بَابُ الرُّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا يُنْحَرُ

اگر اونٹ کو ذبح کریں نحر کے بدلے اور دوسرے جانوروں کو نحر کریں ذبح کے بدلے تو مضائقہ نہیں

۴۴۱۲۔ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانُ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ،

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ایک گھوڑے کو ہم نے نحر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر اس کو کھایا۔

۲۰۲۴۔ بَابُ ذَكَاةِ الَّتِي قَدْ نَيَّبَ فِيهَا السَّبُعُ

جس جانور میں درندہ دانت مارے اسکا ذبح کرنا

۴۴۱۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَكْلِهَا۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے ایک بھیڑیے نے ایک بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا آپ نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

۲۰۲۵۔ ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لَا يُوصَلُ اِلٰى حَلْقِهَا

ایک جانور کنوئیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اس کو کیونکر حلال کریں

۴۴۱۴۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَمَا تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْطَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَكَ ـ

حضرت ابوالعشراء سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے (مالک دارمی سے) اس نے کہا یا رسول اللہ کیا زکوٰۃ حلق اور سینہ ہیں ضرور ہے آپ نے فرمایا اگر جانور کی ران میں کونچا مار دے تو بھی کافی ہے۔

۲۰۲۶- ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا — اگر ایک جانور بگڑ جائے جسکو پکڑ نہ سکیں

۴۴۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ؛

عَنْ رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ قَالَ فَاَصَابَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ اِنَّ لِهٰذِهِ النَّعَمِ اَوْقَالَ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوْا بِهِ هٰكَذَا ـ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے کہا یا رسول اللہ ہم کل دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں آپ نے فرمایا جس سے خون بہ جائے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو مگر ناخن اور دانت، رافع نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لوٹ ملی اس میں سے ایک اونٹ بگڑ گیا ایک شخص نے اس کو تیر سے مارا، وہ ٹھہر گیا آپ نے فرمایا ان جانوروں میں یا اونٹوں میں بھی وحشی ہوتے ہیں جیسے جنگل کے جانور تو جو تم کو تھکا دے (یعنی ہاتھ نہ آوے) اس کے ساتھ ایسا ہی کرو!

۴۴۱۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكُمْ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَاَصَبْنَا نَهْبَةَ اِبِلٍ اَوْغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوْا بِهِ هٰكَذَا ـ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے فرمایا میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں (یعنی دانت اور ناخن سے ذکاۃ درست نہ ہونے کا) دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

۴۴۱۷- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ؛

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان

الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح ولیحد احدکم اذا ذبح شفرته ولیرح ذبیحته۔

فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۲۰۲۷۔ باب حسن الذبح — اچھی طرح ذبح کرنا

۴۴۱۸۔ اخبرنا الحسن بن حریث ابو عمار قال انبانا جریر عن منصور عن خالد الحذاء عن ابی قلابة عن ابی الاشعث الصنعانی:

عن شداد بن اوس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح ولیحد احدکم شفرته ولیرح ذبیحته۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۴۴۱۹۔ اخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد الرزاق قال انبانا معمر عن ایوب عن ابی قلابة عن ابی الاشعث:

عن شداد بن اوس قال سمعت من النبی صلی اللہ علیہ وسلم اثنتین فقال ان اللہ عزوجل کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح ولیحد احدکم شفرته ثم لیرح ذبیحته۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۴۴۲۰۔ اخبرنا محمد بن عبد اللہ بن بزیع قال حدثنا یزید وھو ابن زریع قال حدثنا خالد ح وانبانا عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا غندر عن شعبة عن خالد عن ابی قلابة عن ابی الاشعث:

عن شداد بن اوس قال ثنتان حفظتھما من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عزوجل کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبحة لیحد احدکم شفرته ولیرح ذبیحته۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۲۰۲۸۔ وضع الرجل علی صفحة الضحیة — قربانی کے جانور کے پہلو پر ذبح کے وقت پاؤں رکھنا

۴۴۲۱۔ اخبرنا اسماعیل بن مسعود قال حدثنا خالد عن شعبة اخبرنی قتادة قال سمعت:

أَنَسًا قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يُكَبِّرُ وَيُسَمِّي وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو بینڈھوں کی جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور تکبیر کہی اور بسم اللہ کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے شعبہ نے کہا میں نے قتادہ سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی انہوں نے کہا ہاں۔

۲۰۲۹۔ تَسْمِيَةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ — قربانی کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا

۴۴۲۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو بینڈھوں کی جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ اور تکبیر کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۰۳۰۔ اَلتَّكْبِيرُ عَلَيْهَا — قربانی کاٹتے وقت اللہ اکبر کہنا

۴۴۲۳۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا ذبح کرتے دو بینڈھوں کو جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپؐ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۰۳۱۔ ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهٖ — اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

۴۴۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۲۰۳۲۔ ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ أُضْحِيَّتِهٖ — ایک آدمی دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے

۴۴۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي

مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهِ بِيَدِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهُ ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ اونٹوں کو اپنے ہاتھ سے نحر کیا اور باقی اونٹوں کو اور شخص نے نحر کیا (حضرت علیؓ نے)۔

۲۰۳۳۔ نَحْرُ مَا يُذْبَحُ — جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اسکو نحر کرے تو درست ہے

۴۴۲۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ،

عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ خَالَفَهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمٰنَ ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ہم نے نحر کیا ایک گھوڑے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھر کھایا اس کو اس کے خلاف روایت کیا عبدہ بن سلیمان نے۔ وہ روایت یہ ہے۔

۴۴۲۷۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ،

عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ ۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نے ذبح کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک گھوڑے کو پھر کھایا اس کو (شاید ذبح سے وہی نحر مراد ہے واللہ اعلم)

۲۰۳۴۔ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ — جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے ف

۴۴۲۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي مَنْصُورًا،

عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ فَغَضِبَ عَلِيٌّ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا كَانَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَأَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ

حضرت عامر بن واثلہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ کچھ باتیں بتلاتے تھے جو اوروں سے نہیں کہتے تھے یہ سن کر حضرت علیؓ کو غصہ آیا یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا (کیونکہ نبی کی یہ شان نہیں کہ ایک سے کچھ کہے اور دوسرے سے کچھ) اور کہا مجھے کوئی بات پوشیدہ نہیں بتلاتے تھے جو لوگوں سے نہ فرماتے ہوں البتہ ایک بار میں اور آپ گھر کے اندر تھے تو آپ نے چار باتیں فرمائیں۔

ف:۔ ذبح کرنا یعنی خون بہانا ایک ایسا کام ہے جو خاص اللہ کے لیے چاہیے اگرچہ گوشت دوسرے کاموں میں صرف کیا جائے جیسے بیچنے کے لیے یا مہمان کو کھلانے کے لیے پھر جو کوئی ذبح کرے کسی اور کے لیے یعنی اس کی بڑائی جتانے کا جیسے بادشاہوں کی تعظیم کے لیے کھلگے (بھینسے) کاٹتے ہیں یا سید احمد کبیر کی بڑائی کے لیے گائے کاٹتے ہیں یا اجالا شاہ کی تعظیم کے لیے مرغ کاٹتے ہیں تو وہ حرام ہے اگرچہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیوے۔

آوٰی مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ غَیَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ ایک تو یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو اپنے باپ پر لعنت کرے، دوسری یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے تیسری یہ ہے کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو بدعتی کو جگہ دیوے (یعنی اس کی مدد کرے اور اس کی بدعت سے خوش ہو) چوتھی یہ کہ لعنت کرے اللہ پر جو زمین کی نشانی کو جس سے چلنے والوں کو راہ معلوم ہو جیسے سڑک میل مینار وغیرہ) مٹائے۔

۲۰۳۵- اَلنَّهْیُ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَّعَنْ اِمْسَاكِهٖ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور اس کا رکھ چھوڑنا منع ہے

۴۴۲۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْاَضَاحِیْ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے (بلکہ بانٹ دینا چاہیے)

۴۴۳۰- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ فِیْ یَوْمِ عِیْدٍ بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلّٰى بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ یُّمْسِكَ اَحَدٌ مِّنْ نُّسُكِهٖ شَیْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ۔

حضرت ابو عبیدؓ سے روایت ہے جو مولیٰ تھے ابن عوف کے میں نے حضرت علیؓ کے ساتھ عید کی تو انہوں نے نماز پڑھی خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے۔

۴۴۳۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا عُبَیْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو قربانیوں کا گوشت کھانے سے تین دن سے زیادہ۔

۲۰۳۶- اَلْاِذْنُ فِیْ ذٰلِكَ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے اور اسکے کھانے کی اجازت

۴۴۳۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَایَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ کھانے سے پھر فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو سفر کا اور رکھ چھوڑو (تو ممانعت کی حدیثیں منسوخ ہو گئیں)

۴۴۳۳- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لأُمِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضًا لِمَا كَانُوا يُنْهَوْا عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ‏.‏

حضرت عبداللہ بن خباب سے روایت ہے ابوسعید خدریؓ سفر سے آئے ان کے گھر والوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت رکھا (جو سکھا کر رکھ چھوڑا تھا) انہوں نے کہا میں اس کو نہیں کھاؤں گا۔ پھر اپنے ماں جائے بھائی کے پاس گئے جن کا نام قتادہ بن نعمان تھا اور وہ جنگ بدر میں موجود تھے ان سے پوچھا، انہوں نے کہا تمہارے بعد نیا حکم ہوا جس سے وہ حکم ٹوٹ گیا تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھانے کا۔

۴۴۳۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ أَخَا أَبِي سَعِيدٍ لأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ ‏.‏

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے قتادہ بن النعمان جو ابوسعید کے اخیافی (یعنی ماں ایک باپ دو) بھائی تھے سفر سے آئے، اور وہ بدری تھے (یعنی بدر کی لڑائی میں موجود تھے) ان کے سامنے لوگوں نے قربانی کا گوشت رکھا توانہوں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا ہے، ابوسعید نے کہا اس باب میں ایک تازہ حکم ادر ہوا پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے پھر اجازت دی کھانے کی اور رکھ چھوڑنے کی۔

۴۴۳۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ‏"‏ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلاَثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلاَثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الأَشْرِبَةِ فِي الأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَىِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا ‏"‏ ‏.‏ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ ‏"‏ وَأَمْسِكُوا ‏"‏ ‏.‏

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین باتوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے (کیونکہ شرک کا زمانہ قریب تھا) لیکن اب زیارت کرو اور زیارت سے اپنی نیکیاں بڑھاؤ (یعنی یہ نہیں کہ زیارت کرنے جاؤ اور وہاں جاکر رو پیٹو چلاؤ اور گنہ گار ہوگے) دوسرے قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اب کھاؤ اور رکھو جب تک چاہو تیسرے نبیذ بنانے سے بعضے برتنوں میں اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن وہ شراب نہ پیو جو نشہ لائے۔

۴۴۳۶- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَیْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ بْنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ ؛ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنِ النَّبِیْذِ اِلَّا فِیْ سِقَاءٍ وَعَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ فَکُلُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ مَا بَدَا لَکُمْ وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا وَمَنْ اَرَادَ زِیَارَةَ الْقُبُوْرِ فَاِنَّهَا تُذَکِّرُ الْاٰخِرَةَ وَاشْرَبُوْا وَاتَّقُوْا کُلَّ مُسْکِرٍ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے، اور نبیذ بنانے سے اور برتنوں میں سوا مشکیزہ کے، اور قبروں کی زیارت سے لیکن اب کھاؤ قربانیوں کا گوشت جب تک چاہو اور توشہ کرو سفر کے لیے اور رکھ چھوڑو، اور جو شخص چاہے قبروں کی زیارت کرے کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے اور ہر برتن میں پیو لیکن نشہ لانے والی شراب سے بچو!

۲۰۳۷- اَلْاِدِّخَارُ مِنَ الْاَضَاحِیْ

قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنا (سو کھاکر)

۴۴۳۷- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ مَالِکٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ عَمْرَةَ ؛ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ حَضْرَةَ الْاَضْحٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُوْا وَادَّخِرُوْا ثَلَاثًا فَلَمَّا کَانَ بَعْدَ ذٰلِکَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النَّاسَ کَانُوْا یَنْتَفِعُوْنَ مِنْ اَضَاحِیِّهِمْ یَجْمُلُوْنَ مِنْهَا الْوَدَکَ وَیَتَّخِذُوْنَ مِنْهَا الْاَسْقِیَةَ قَالَ وَمَا ذَاکَ قَالَ الَّذِیْ نَهَیْتَ مِنْ اِمْسَاکِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ قَالَ اِنَّمَا نَهَیْتُ لِلدَّافَّةِ الَّتِیْ دَفَّتْ کُلُوْا وَادَّخِرُوْا وَتَصَدَّقُوْا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ایک بار بقر عید میں محتاجوں کا جھنڈ مدینے میں آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن تک قربانی کا گوشت کھاؤ اور رکھو (تاکہ لوگ خیرات کریں تو محتاجوں کا پیٹ بھرے) اس کے بعد لوگوں نے کہا یا رسول اللہ لوگ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اس کی چربی اکٹھا رکھتے تھے اور اس کی کھالوں سے مشکیں بناتے تھے، آپ نے فرمایا پھر اب کیا ہوا لوگوں نے کہا آپ نے منع کر دیا قربانیوں کا گوشت رکھو چھوڑنے سے آپ نے فرمایا میں نے تو منع کیا تھا اس محتاجوں کی فوج کی وجہ سے جو آپڑی تھی کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور تصدق کرو!

۴۴۳۸- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ ؛ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهٰی عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ نَعَمْ اَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَاَحَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّطْعِمَ الْغَنِیُّ الْفَقِیْرَ ثُمَّ قَالَتْ لَقَدْ رَاَیْتُ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُوْنَ الْکُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ مِمَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن عابس سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے قربانی کے گوشت سے تین دن کے بعد انہوں نے کہا ہاں لوگ محتاج تھے تو آپ نے چاہا کہ جو مالدار ہو وہ غریب کو کھلا دے (اس لیے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا) پھر کہا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دیکھا (مراد آل سے آپ کے گھر والے اور بی بیاں ہیں) وہ پایہ کھاتے

ذٰلِكَ فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُوْمٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

تھے بکری کا پندرہ دن کے بعد (تو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا جائز ہوا) میں نے کہا کیوں ایسی تکلیف تھی؟ تو وہ ہنسنے لگیں اور بولیں کہ محمد کی آل نے تین دن برابر روٹی سالن پیٹ بھر کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

۴۴۳۹۔ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ قَالَتْ كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا ثُمَّ يَاْكُلُهٗ۔

حضرت عابس نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے قربانیوں کے گوشت کو پوچھا، انہوں نے کہا ہم پایہ اٹھا رکھتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مہینے تک پھر آپ کھاتے اس کو۔

۴۴۴۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِمْسَاكِ الْاُضْحِيَّةِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا وَاَطْعِمُوْا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے سے پھر فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ (جب تک چاہو)

۲۰۳۸۔ بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُوْدِ

یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور

۴۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُغِيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهٗ قُلْتُ لَا اُعْطِيْ اَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے ایک مشک چربی کی ہاتھ آئی خیبر کے روز میں اس سے لپٹ گیا اور بولا یہ میں کسی کو نہیں دوں گا پھر میں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں اور ہنس رہے ہیں میرے اس کہنے پر۔

۲۰۳۹۔ ذَبِيْحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ

وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں

۴۴۴۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَعْرَابِ كَانُوْا يَاْتُوْنَا بِلَحْمٍ وَلَا نَدْرِيْ اَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوْا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کچھ لوگ عرب کے ہمارے پاس گوشت لاتے تھے اور ہم کو معلوم نہ ہوتا کہ انہوں نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں (ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو (کھاتے وقت) اور کھاؤ!

۲۲۰۔ تَاوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَاكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَلَا تَاكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کی تفسیر

۴۴۴۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ اَبِي وَكِيعٍ وَهُوَ هٰرُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِيهِ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَاكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَقَالُوا مَا ذَبَحَ اللّٰهُ فَلَا تَاكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ اَنْتُمْ اَكَلْتُمُوهُ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ آیت مت کھاؤ اس جانور کو جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اتری جب مشرکوں نے مسلمانوں سے بحث کی کہ جو اللہ ذبح کرے (یعنی جو جانور مر جائے) اس کو تو نہیں کھاتے، اور جس کو تم ذبح کرو اس کو کھاتے ہو (تو ان کا جواب ہو گیا کہ حلت اور حرمت میں اللہ کے نام سے بحث ہے جس کو ہم اللہ کا نام لے کر کاٹیں وہ حلال ہے اور جو اللہ کا نام نہ لیں تو ہمارا کاٹا ہوا بھی حرام ہے اور مردار پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا تو وہ حرام ہوگا۔

۲۲۱۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

ایک جانور کو نشانہ بنا کر ماریں تو وہ درست نہیں

۴۴۴۴۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ،

عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

حضرت ابو ثعلبہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجثمہ درست نہیں (یعنی وہ جانور جس کو کھڑا کر کے تیروں یا گولیوں کا نشانہ لگا کر مارا جائے)۔

۴۴۴۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ،

عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ اَيُّوبَ فَاِذَا اُنَاسٌ يَرْمُونَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الْاَمِيرِ فَقَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ۔

حضرت ہشام بن زید نے کہا میں انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا وہاں لوگ امیر کے گھر میں ایک مرغی پر نشانہ لگا رہے تھے انس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے جانوروں کو اس طرح سے مارنے کو۔

۴۴۴۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُنَاسٍ وَهُمْ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا تَمْثُلُوا بِالْبَهَائِمِ۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا لوگوں کو ایک مینڈھے کو تیروں سے مار رہے تھے (اس کو باندھ کر) آپ نے برا جانا اس کو اور فرمایا مت مثلہ کرو جانوروں کو (مثلہ یہ ہے کہ زندہ ہوتے ہوئے اس کے اعضا کاٹنا یا زخم لگانا۔

۴۴۴۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ شَیْئًا فِیْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر جو جاندار کو نشانہ بنائے (تیر یا گولی لگانے کے لیے)۔

۴۴۴۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِی الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَیَوَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے لعنت ہے اللہ کی اس پر جو مثلہ کرے جانور سے۔

۴۴۴۹- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَیْئًا فِیْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۴۴۵۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْکُوْفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَیْئًا فِیْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۲۰۴۲- مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا بِغَیْرِ حَقِّهَا — جو شخص بے فائدہ چڑیا کو مارے

۴۴۵۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَیْبٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو یَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَیْرِ حَقِّهَا سَاَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا اَنْ تَذْبَحَهَا فَتَاْکُلَهَا وَلَا تَقْطَعْ رَاْسَهَا فَیُرْمٰی بِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے روز اس سے پرسش ہوگی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اس کو ذبح کرے پھر کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینک دے۔

۴۴۵۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّیْصِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَیْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ یَعْنِی ابْنَ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

الشرید قال سمعت :

عَنِ الشَّرِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ ۔

حضرت شریدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک چڑیا کو بے فائدہ مار ڈالے وہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے چلاّوے گی اور کہے گی اے پروردگار فلاں شخص نے مجھ کو قتل کیا بے فائدہ (یعنی اگر کھانے کیلئے مارتا تو مضائقہ نہ تھا) بے فائدہ جانور کا خون کرنا مکروہ ہے)

۲۰۴۳۔ النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ

جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت

۴۲۵۳۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ :

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوبِهَا وَعَنْ أَكْلِ لَحْمِهَا ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت اور جلالہ سے یعنی اس کا گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے (کیونکہ وہ نجس ہے تو سواری کرنے سے اس کا پسینہ لگ جائے گا اور بدن نجس ہو گا۔

۲۰۴۴۔ النَّهْيُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ

جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت

۴۲۵۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ :

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مجثمہ سے (جس کے معنی اوپر گزر چکے) اور جلالہ کے دودھ پینے سے اور مشک میں منہ لگا کر پانی پینے سے (اس لیے کہ منہ میں کوئی چیز نہ چلی جائے۔

آخر کتاب الضحایا

تمام ہوئی کتاب قربانیوں کی

ف :۔ جلالہ وہ جانور جو تری نجاست کھاتا ہو یا اکثر نجاست کھاتا ہو گائے ہو یا بکری مرغی ہو یا اور کوئی جانور ایسے جانور کا گوشت بعضوں کے نزدیک درست نہیں اور بعضوں کے نزدیک جب درست ہے کہ اس کو کئی دن باندھ رکھیں اور پاک چارہ کھلائیں۔

کتاب البیوع

۲۰۴۵۔ کتاب بیچنے اور خریدنے کے مسائل میں

۴۴۵۵۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَاِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر وہ کمائی ہے جس کو آدمی کمائے یعنی اپنی محنت سے کمائے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی کمائی میں ہے پس لڑکے کا مال کھانا درست ہے

۴۴۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ اَوْلَادِكُمْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے۔

۴۴۵۷۔ اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے۔

۴۴۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَاِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر گیا

۲۰۴۶۔ بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ — کمائی میں شبہوں سے پرہیز کرنا

۴۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ؛

النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے، میں نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا أَسْمَعُ بَعْدَهُ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً قَالَ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذٰلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمٰى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمٰى وَرُبَّمَا قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ وَإِنَّ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ۔

سنا اب میں آپ کے بعد کسی کی نہ سنوں گا میں نے سنا آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے جس میں کوئی شبہ نہیں اور حرام کھلا ہوا ہے جیسے زنا چوری شراب خوری ان دونوں کے بیچ میں بعض ایسے کام ہیں جن میں شبہ ہے یعنی حرام اور حلال دونوں کے ساتھ مشابہ ہیں مراد وہ کام ہیں جن کی علت اور حرمت میں اختلاف ہے میں تم سے ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ جل جلالہ نے ایک روند بنائی ہے اور اللہ کی روند حرام چیزیں ہیں اس کے اندر آنیکا حکم نہیں تو جو شخص چراوے گرد روند کے یعنی روند سے دور نہ رہے اس کے پاس چلا جاوے قریب ہے کہ روند کے اندر چلا جاوے اسی طرح جو شخص مشتبہ کاموں سے نہ بچے وہ قریب ہے کہ حرام کاموں میں پھنس جاوے جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب ہے کہ جرأت کرے اور جو یقیناً حرام ہے اس کو بھی کرنے لگے

۴۴۶۰۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَا يُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا جب کوئی پرواہ نہ کرے گا کہاں سے مال پیدا کیا حلال سے خواہ حرام سے

۴۴۶۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آوے گا جب لوگ سود کھاویں گے اور جو نہ کھاویگا اس پر بھی سود کا غبار پڑے گا یعنی سوداگر خود نہ کھاویگا تو دوسروں کو کھلاویگا یا سود کے مقدموں میں گواہی یہ وکالت کرے گا

۲۰۴۷۔ بَابُ التِّجَارَةِ

سوداگری کا بیان

۴۴۶۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفْشُوَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ وَيَبِيعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولُ لَا حَتّٰى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَ بَنِي فُلَانٍ وَيُلْتَمَسُ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ۔

حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے مال پھیل جاوے گا اور بہت ہوگا اور تجارت کھل جاوے گی اور جہالت ظاہر ہوگی اور ایک شخص بیچے گا پھر کہے گا نہیں جب تک میں فلاں سوداگر سے مشورہ نہ کرلوں اور ایک بڑے محلے میں ڈھونڈھیں گے لکھنے والے کو کوئی نہ ملے گا

۲۰۴۸- مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ — سوداگروں کو خرید و فروخت میں کس قاعدے پر عمل کرنا چاہیئے

۴۴۶۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر سچ بولیں گے اور جو کچھ عیب ہو اس کو بیان کر دیں گے تو ان کے بیچنے میں برکت ہوگی اور جو جھوٹ بولیں گے قیمت میں اور عیب چھپا دیں گے تو ان کے بیچنے کی برکت جاتی رہے گی اور بعوض نفع کے نقصان ہوگا۔ف۱

۲۰۴۹- الْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ — جھوٹی قسم کھا کر اپنا اسباب بیچنے والا

۴۴۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ:

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا تب حضرت ابوذر نے کہا خراب ہوئے وہ لوگ اور برباد ہوئے آپ نے فرمایا ایک تو اپنی ازار لٹکانے والا غرور سے دوسری اپنا اسباب بیچنے والا جھوٹی قسم کھا کر

۴۴۶۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ:

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ کی مار ہے ایک تو وہ جو کوئی چیز نہیں دیتا مگر احسان رکھتا ہے یعنی سب کچھ دیتا ہے تو احسان جتایا کرتا ہے دوسرے وہ جو ازار لٹکاتا ہے ٹخنوں سے نیچے تیسرے وہ جو اپنا مال بیچتا ہے جھوٹ بول کر

۴۴۶۶- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ:

ف۱: تاجر کو راستی اور ایمانداری بہت ضرور ہے جو تاجر سچائی اور ایمانداری لازم کرے گا اس کی تجارت میں بڑی ترقی ہوگی

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ۔

حضرت ابوقتادہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے بچو تم بہت قسم کھانے سے فروخت میں اس لیے کہ پہلی قسم سے مال بکتا ہے پھر برکت کھو دیتی ہے جب لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ہر بات میں قسم کھاتا ہے تو اس کی قسم کا بھی اعتبار نہیں کرتا

۴۲۶۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ مُمْحِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ لِلْكَسْبِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم سے مال بک جاتا ہے لیکن کمائی مٹ جاتی ہے

۲۰۵۰- اَلْحَلِفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيعَةِ فِي الْبَيْعِ
فریب دور کرنے کے لیے قسم کھانا

۴۲۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ؛ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہے ایک تو وہ جس کے پاس حاجت سے زیادہ پانی ہے راستے میں اور وہ منع کرے مسافر کو پانی لینے سے دوسرے وہ شخص جو کسی امام سے بیعت کرے دنیا کے لیے اگر وہ اس کو دنیا دیوے تو بیعت پوری کرے اور جو نہ دے تو پوری نہ کرے تیسرے وہ شخص جو عصر کے بعد ایک شخص سے مول کرے پھر وہ (یعنی بیچنے والا) کہے یہ چیز اتنے کو لی گئی ہے اور اس پر وہ قسم کھائے اور دوسرا اس کو سچ جانے لیکن درحقیقت اس نے اتنے دام نہیں دیے تھے بلکہ خریدار کے ٹھگنے ؎

۲۰۵- اَلْأَمْرُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ فِي حَالِ بَيْعِهِ
جو شخص بیچنے میں سچی قسم کھاوے اسکو صدقہ دینے کا حکم

۴۲۶۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ؛ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے ہم مدینہ کے بازاروں میں مال بیچتے تھے اور خریدتے تھے اور ہم اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سمسار رکھتے تھے سمسار کہتے ہیں دلال کو ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس آئے اور ہمارا نام اس سے اچھا رکھا جو ہم نے رکھا تھا یعنی تجار رکھا اور فرمایا اے جماعت تجار کی یعنی سوداگروں کی تمہاری بیع میں قسم آتی ہے اور لغو باتیں بھی نکلتی ہیں تو ملا دو اس کو ساتھ صدقے کے

۲۰۵۲۔ وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا — جب تک بائع اور مشتری جدا نہ ہوں انکو اختیار ہے

۴۴۷۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع بیچنے والا اور مشتری خریدنے والا دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں فاگر وہ عیب کو بیان کریں گے اور سچ بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ہو گی اور جو جھوٹ بولیں گے اور چھپا دیں گے تو ان کی بیع کی برکت مٹ جاوے گی

۲۰۵۳۔ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ — نافع کی روایت میں راویوں کا اختلاف حدیث کے الفاظ میں

۴۴۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کو اختیار ہے اپنے ساتھی پر یعنے مشتری کو اختیار ہے قیمت پھیر لینے کا اور چیز واپس دینے کا اسی طرح بائع کو اختیار ہے چیز پھیر لینے کا اور قیمت واپس دینے کا اگر نقصان معلوم ہو جب تک دونوں جدا نہ ہوں مگر جس بیع میں اختیار کی شرط کر لی گئی ہے یعنے پھیرنے کا اقرار لیا گیا ہو تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار ہے

۴۴۷۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا اختیار کی شرط ہو

۴۴۷۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ الْوَضَّاحُ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر جب بیع میں خیار کی شرط ہو تو بیع پوری ہو

ف اگر ان کو نقصان معلوم ہو تو بیع کو فسخ کر ڈالیں گو زبان سے قبول اور منظور کر چکے ہوں

وَجَبَ الْبَيْعُ۔ جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے موجب شرط کے۔

۴۴۷۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۴۷۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۴۷۶- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۴۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہے یا ایک دوسرے سے کہے تو اختیار کرلے (یعنی اپنے واسطے اختیار کی شرط کرے اور دوسرا منظور کرلے)۔

۴۴۷۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی معاملہ کریں بیع کا تو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اور ساتھ رہیں یا ہر ایک دوسرے کو اختیار دیدے پس اگر اختیار دیدے تو بیع اسی شرط پر ہوگی اور بیع پوری ہو جائے گی (لیکن اختیار رہے گا بسبب شرط کے) اگر جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اور کسی نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع لازم ہو گئی۔

۴۴۷۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے اپنی بیع میں جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خیار ہو (یعنی اس میں شرط ہو اختیار کی تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار رہے گا)، نافع نے کہا حضرت عبداللہ جب کوئی چیز ایسی خریدتے جو ان کو پسند ہوتی تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے (خریدنے کے بعد تاکہ وہ فسخ نہ کر سکے)

۴۴۸۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۲۰۵۴- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي لَفْظِ هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر راویوں کا اختلاف ہے

۴۴۸۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۴- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک بائع اور مشتری کی بیع پوری نہیں ہوتی جب تک جدا نہ ہوں لیکن بیع خیار

۴۴۸۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع بالخیار رہے

۴۴۸۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اَوْ يَاْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے موافق پورا کرے اور تین بار اختیار کر لیں ف۔

۴۴۸۸- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَاْخُذْ اَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهِ اَوْ هَوِيَ۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے موافق پورا کرے اور تین بار اختیار کر لیں بیع کو ف۔

۲۰۵۵- وُجُوْبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِاَبْدَانِهِمَا

جب تک بائع اور مشتری دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں تب تک ان کو اختیار رہے

۴۴۸۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ اَنْ يَسْتَقِيْلَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خود خیار کے ساتھ ہو تو اس میں اختیار رہے گا جدا ہونے کے بعد بھی اور نہیں درست ہے ایک کو دوسرے سے جدا ہونا اس ڈر سے کہ وہ فسخ نہ کر دے ۔

۲۰۵۶- اَلْخَدِيْعَةُ فِي الْبَيْعِ

بیع میں ٹھگا جانا

۴۴۹۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میں ٹھگا جاتا ہوں بیع میں آپ نے فرمایا جب تو

ف یعنی ایجاب اور قبول کے بعد دونوں ایک دوسرے کو فسخ کا اختیار دیں لیکن ہر ایک بیع پر راضی ہوا اور اس کو نافذ کرے تو پھر اختیار نہ رہے گا

ف مگر شاید یہ ممانعت تنزیہی ہے اس لیے کہ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر جب کوئی بیع کرتے اور چاہتے کہ فسخ نہ ہو تو بیع کے بعد تھوڑی دور چلے جاتے پھر لوٹ آتے امام نووی نے کہا کہ اس حدیث میں دلیل ہے کہ مراد تفرق بالابدان ہے جیسے ابن عمر نے سمجھا جو راوی ہیں اس حدیث کے نہ تفرق بالاقوال جیسے امام ابو حنیفہ رح نے کہا ہے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا بعت فقل لا خلابة فكان الرجل اذا باع يقول لا خلابة۔

بیچے تو کہہ فریب نہیں ہے (اس لیے کہ یہ) ناواقف ہوں بیع میں تو مسلمان کو لازم ہے کہ وہ اپنے بھائی کا نقصان نہ کرے وہ جب بیچتا تو یہی کہتا اور لوگ اس پر رحم کرتے اور اس کا نقصان جائز نہ رکھتے

۲۴۹۱- اخبرنا یوسف بن حماد قال حدثنا عبد الاعلی عن سعید عن قتادة:

عن انس ان رجلا کان فی عقدته ضعف کان یبایع وان اھلہ اتوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا نبی اللہ احجر علیہ فدعاہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنهاه فقال یا نبی اللہ انی لا اصبر عن البیع قال اذا بعت فقل لا خلابة۔

حضرت انس سے روایت ہے ایک شخص کی عقل میں نقصان تھا وہ بیچا کرتا تھا اس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور شکایت کی آپ نے فرمایا جب تو بیچا کرے تو کہا کر فریب نہیں ہے۔

۲۰۵۷- المحفلة — جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کرکے اس کو بیچنا

۲۴۹۲- اخبرنا اسحق بن ابراهیم قال انبانا عبد الرزاق حدثنا معمر عن یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی ابو کثیر انه سمع:

ابا ھریرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا باع احدکم الشاة او اللقحة فلا یحفلها۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کی چھاتی میں دودھ اکٹھا نہ کرے۔

۲۰۵۸- النهی عن المصراة وھو ان یربط اخلاف الناقة او الشاة وتترک من الحلب یومین والثلاثة حتی یجتمع لها لبن فیزید مشتریها فی قیمتها لما یری من کثرة لبنها

مصراۃ کے بیچنے سے ممانعت

مصراۃ وہ جانور ہے جیسے بکری یا اونٹنی یا گائے یا بھینس دو تین دن تک اس کا دودھ نہ دوہے یہاں تک کہ اس کی چھاتی میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا دودھ بہت سمجھ کر اس کی قیمت بڑھا دے!

۲۴۹۳- اخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفیان عن ابی الزناد عن الاعرج:

عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تلقوا الرکبان للبیع ولا تصروا الابل والغنم من ابتاع من ذلک شیئا فھو بخیر النظرین فان شاء امسکھا وان شاء ان یردھا ردھا ومعھا صاع تمر۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو آگے جاکر قافلے سے (جو غلہ لے کر شہر میں آتا ہو اور اس کو شہر کا نرخ معلوم نہ ہو تو دھوکا دے کر اس سے سستا خرید لے پھر شہر میں مہنگا بیچے) اور مت دودھ بند کرو اونٹ اور بکری کا اگر کوئی ایسا جانور خرید لے (جس کا دودھ اکٹھا کیا گیا ہو) تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے رکھ کر چھوڑے چاہے پھیر دیوے اور ایک صاع کھجور دے دیوے اس دودھ کے بدلے میں جو خریدار نے استعمال کیا۔

۲۴۹۴- اخبرنا اسحق بن ابراهیم قال حدثنا عبد الله بن الحرث قال حدثنی داود بن قیس عن

ابنِ یسار:
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی مُصَرَّاةً فَاِنْ رَضِیَهَا اِذَا حَلَبَهَا فَلْیُمْسِکْهَا وَاِنْ کَرِهَهَا فَلْیَرُدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے اگر اسکو پسند آئے رکھ لے ورنہ پھیر دے اور ایک صاع کھجور پھیر دے

۴۴۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ:
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً اَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِیَارِ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ اِنْ شَاءَ اَنْ یُمْسِکَهَا اَمْسَکَهَا وَاِنْ شَاءَ اَنْ یَرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے تو اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر چاہے اس کو رکھے اور اگر چاہے اس کو پھیر دے اور ایک صاع کھجور کا نہ گیہوں کا پھیر دے (دودھ کی قیمت میں عرب میں گیہوں کی قیمت کھجور سے زیادہ ہے)۔

۲۰۵۹- اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ
نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو

۴۴۹۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ وَوَکِیْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ:
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ۔

حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ نفع ضمان کے ساتھ ہے ف

۲۰۶۰- بَیْعُ الْمُهَاجِرِ لِلْاَعْرَابِیِّ
جو شخص ایک شہر میں ہجرت کر کے آیا ہو (یعنی وہاں کا رہنے والا ہو گیا ہو) وہ باہر والے کا مال نہ بیچے۔

۴۴۹۷- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ شُعْبَةُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ:
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلَقِّیْ وَاَنْ یَبِیْعَ مُهَاجِرٌ لِلْاَعْرَابِیِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقی ف سے اور مہاجر کو دیہاتی کا مال

ف یہ حدیث ایک بڑا کلیہ ہے جس میں فقہاء نے بہت مسائل نکالے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ جس شخص پر مال کا تاوان ہو یعنی اگر تلف ہو جائے تو اسی کا نقصان ہو وہی اس کے نفع کا مستحق ہے (مثلاً ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے محنت کرائی اس کے بعد کوئی عیب معلوم ہوا اور غلام بائع کو پھیر دیا تو مزدوری کا پیسہ خریدار کا ہو گا اس لیے کہ اگر ہلاک ہو جاتا تو مشتری کا نقصان ہوتا بائع سے کچھ غرض نہ تھی

ف یعنی بنجاروں سے شہر کے باہر جا کر ملنے سے کہ ان کو دھوکا دیکر شہر کا نرخ سستا بتا کر مال خرید لیں

وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالتَّنَاجُشِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا۔

بیچنے سے اور تصریہ سے اور بخش سے اور اپنے بھائی کے مول پر مول کرنا جب ایک بھائی سے مول ٹھہر چکا اور بائع مستعد ہو گیا ہو اور اپنی سوکن کی طلاق کے لیے خاوند سے کہنا۔

۲۰۶۱- بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي
شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے

۴۴۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ۔

حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شہری کو باہر والے کا مال بیچنے سے اگرچہ اس کا باپ یا بھائی ہو۔

۴۴۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۵۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۵۰۱- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ:

جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے شہری باہر والے کا مال چھوڑ دو لوگوں کو یعنی آزاد کرو ان کو جیسا چاہیں جس کے ہاتھ چاہیں بیچیں اللہ روزی دیتا ہے ایک کو دوسرے سے۔

۴۵۰۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو تم آگے جا کر قافلے سے (جو غلہ وغیرہ لایا ہو مال خریدنے کو جب تک شہر میں نہ آوے) اور نہ بیچے کوئی تم میں سے دوسرے کے بیچنے پر (قصد سے اور عداوت سے تاکہ اس کا مال نہ بکے) اور مت نجش کرو اور نہ بیچے شہری دیہاتی کے لیے (یعنی اس کا دلال نہ بنے)

۴۵۰۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ:

ف۱ یعنی ایک گنوار غلہ لایا بیچنے کو اور وہ چاہتا ہے کہ آج کے نرخ پر بیچ ڈالے ایک شہری نے کہا یہ غلہ میرے پاس چھوڑ جا جب مہنگا ہو گا تو بیچ دوں گا اس سے منع کیا کیونکہ لوگوں کا اس میں نقصان ہے ف۲ یعنی جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کرنا اور اس کو نہ دوہنا تاکہ خریدار زیادہ دودھ سمجھ کر مہنگی قیمت کو خرید کرے ف۳ وہ یہ ہے کہ ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھگانے کے لیے مول بڑھاوے تاکہ وہ بیچارہ دھوکا کھاوے رف۴ اس حدیث کی تفسیر اوپر گزر چکی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّيْ وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نجش سے اور قافلے سے آگے جا کر ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے

۲۰۶۲۔ اَلتَّلَقِّيْ — قافلے سے آگے جا کر ملنا

۲۵۰۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّيْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تلقی سے یعنی آگے جا کر قافلے کی ملاقات سے، اس لیے کہ اس میں دھوکا ہے قافلے والوں کو ان کو شہر کا بھاؤ معلوم نہیں وہ اس کے ہاتھ سستا بیچ ڈالیں گے۔

۲۵۰۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ اُسَامَةَ اَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتّٰى يَدْخُلَ بِهَا السُّوْقَ فَاَقَرَّ بِهِ اَبُوْ اُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلے سے آگے جا کر ملاقات کرنے سے جب تک وہ بازار میں نہ آئے اور خود نرخ نہ دیکھ لیوے

۲۵۰۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهُ سِمْسَارًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلعم نے قافلوں کی ملاقات سے رستی کے باہر جا کر، اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیچنے سے طاؤس نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے ابن عباس سے پوچھا اس سے کیا مراد ہے کہ شہری نہ بیچے دیہاتی کے لیے انہوں نے کہا شہری دلال نہ بنے باہر

۲۵۰۷۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوْسِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو قافلے سے جو مال لے کر آوے اگر کوئی جا کر ملے اور مال خرید لے پھر مال والا بازار میں آوے (اور دیکھے کہ مجھے دھوکہ دیا گیا بازار میں اس مال کی قیمت زیادہ ہے) تو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو بیع فسخ کر ڈالے اور اپنا مال واپس لے لیوے۔

۲۰۶۳۔ سَوْمُ الرَّجُلِ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ — اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانا

۲۵۰۸۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعَنَّ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يُسَاوِمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے شہری شہر کا باہر والے کے لیے اور مت بخش کرو اور مت مول کرے کوئی اپنے بھائی کے مول پر جب اس

خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِيْ اِنَائِهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا۔

سے مول ٹھیر چکا ہو اور بائع بیچنے کو مستعد ہو گیا ہو) اور مت پیام دے اپنے بھائی کے پیام پر اور مت مانگے کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کو (یعنی اپنے خاوند سے نہ کہے کہ پہلی جورو کو طلاق دیدے) تاکہ انڈیل لیوے جو اس کے برتن میں ہے (یعنی اس خیال سے کہ اس کا حصہ بھی مجھے ملے گا) اور نکاح کرے وے جو اس کی قسمت میں اللہ نے لکھا ہے اس کو ملے گا

۲۰۶۴: بَيْعُ الرَّجُلِ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے

۴۵۰۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَبِعْ اَحَدُكُمْ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر۔

۴۵۱۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَبْتَاعَ اَوْ يَذَرَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا مت بیچے کوئی اپنے بھائی کے بیچنے پر جب تک کہ خریدار اس کا مال خرید لے یا چھوڑ دے (اگر چھوڑ کر آگے چلے تو وہ اپنا مال بیچ سکتا ہے لیکن جب تک دوسرے سے مول ہو رہا ہے تب تک دخل نہ دے۔

۲۰۶۵- اَلنَّجْشُ

نجش کا بیان

۴۵۱۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نجش سے۔

۴۵۱۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَزِيْدُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ الْاُخْرٰى لِتَكْتَفِئَ مَا فِيْ اِنَائِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری دیہاتی کے لیے اور مت نجش کرو اور نہ زیادہ کرو اپنے بھائی کے بیچنے پر (یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بھڑکاؤ کہ میں زیادہ دوں گا) اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کو تاکہ انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔

ف نجش کی تفسیر اوپر گزر چکی یعنی ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھگانے کے لیے مول بڑھا دے

۴۵۱۳- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا یَزِیْدُ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ وَلَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَکْفِیَ بِهٖ مَا فِیْ صَحْفَتِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری دیہاتی کے لئے اور مت نجش کرو اور نہ زیادہ کرو اپنے بھائی کے بیچنے پر یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بگاڑو کہ میں زیادہ دوں گا اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کرنا اندیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔

۲۰۶۶- اَلْبَیْعُ فِیْمَنْ یَزِیْدُ — نیلام (ہراج) کا بیان

۴۵۱۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ الْحَنَفِیِّ: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِیْمَنْ یَزِیْدُ۔

حضرت انس بن مالک رض روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیالہ اور کمل نیلام کیا (یعنی ہراج کیا)

۲۰۶۷- بَیْعُ الْمُلَامَسَةِ — بیع ملامسہ کا بیان ف

۴۵۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ وَاَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے (اس کا بیان آگے آتا ہے

۲۰۶۸- تَفْسِیْرُ ذٰلِكَ — اس کی تفسیر کا بیان

۴۵۱۶- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ: عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُلَامَسَةِ لَمْسِ الثَّوْبِ لَا یَنْظُرُ اِلَیْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَهِیَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهٗ اِلَی الرَّجُلِ بِالْبَیْعِ قَبْلَ اَنْ یُقَلِّبَهٗ اَوْ یَنْظُرَ اِلَیْهِ۔

حضرت ابوسعید خدری رض سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملامسہ سے وہ کیا ہے کپڑے کا چھونا اس کو دیکھنا نہیں کہ اندر سے کیسا ہے اور نہ منابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دیوے نہ اس کو الٹے نہ دیکھے

ف ملامسہ کے معنی ایک دوسرے کو چھونا یہ بیع ایام جاہلیت میں مروج تھی جب ایک دوسرے کا کپڑا چھو لیتے تو بیع لازم ہو جاتی نہ ایجاب و قبول کرتے نہ بیع فروخت شدہ چیز کو دیکھتے)

۲۰۶۹- بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ

بیع منابذہ کا بیان ف

۴۵۱۷- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملامسہ اور منابذہ سے بیع میں۔

۴۵۱۸- أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملامسہ اور منابذہ سے بیع ہیں۔

۲۰۷۰- تَفْسِيرُ ذَلِكَ

اس کی تفسیر کا بیان

۴۵۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى بْنِ بُهْلُولٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يَقُولُ سَمِعْتُ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلاَمَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلاَنِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ وَيَنْبِذَ الآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منابذہ سے اور ملامسہ سے ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمی رات کو دو کپڑوں پر معاملہ کریں ہر ایک آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا چھوئے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکے اور وہ اس کی طرف اسی پر بیع ہو

۴۵۲۰- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُلاَمَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ۔

حضرت ابوسعید خدری رض سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ سے اور ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے کو چھوئے اس کی طرف دیکھے نہیں اور منابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دے اور وہ اس کو الٹ کر نہ دیکھے

ف یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مشتری بائع کی طرف اور بائع مشتری کی طرف اپنا کپڑا پھینک دیتا تو بیع لازم ہو جاتی نہ ایجاب وقبول کرتے نہ مبیع کو (فروخت شدہ چیز) دیکھتے

۴۵۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ يَعْنِي الْبَيْعَ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرُهُ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے سے اور دو طرح کے بیچنے سے لیکن دو طرح کے بیچنے وہ ملامسہ اور منابذہ ہیں منابذہ یہ ہے کہ دوسرے سے کہے جب میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیع صحیح ہو گئی اور ملامسہ یہ کہ کپڑے کو چھو لیوے اپنے ہاتھ سے نہ اس کو کھولے نہ الٹے جب چھولے تو بیع لازم ہو گئی (اور دو طرح کے پہناوے کو بیان نہیں کیا وہ یہ ہے کہ کپڑا ایک مونڈھے پر ہو اور دوسرا مونڈھا کھلا رہے، دوسرے یہ کہ گوٹ مار کر بیٹھے اور کپڑا اس طرح باندھے کہ ستر کھلا رہے)۔

۴۵۲۲- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَهِيَ بُيُوعٌ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے پہناوے سے منع کیا دو بیعوں سے ایک منابذہ دوسری ملامسہ اور یہ دونوں بیعیں جاہلیت کے زمانے میں لوگ کرتے ہیں

۴۵۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُلَامَسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَبِيعُكَ ثَوْبِي بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ الْآخَرِ وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمْسًا وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَنْبِذُ مَا مَعِي وَتَنْبِذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ أَحَدُهُمَا مِنَ الْآخَرِ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَمْ مَعَ الْآخَرِ وَنَحْوًا مِنْ هَذَا الْوَصْفِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا دو بیعوں سے ایک منابذہ دوسرے ملامسہ سے آنحضور نے کہا ملامسہ یہ ہے کہ ایک مرد دوسرے مرد سے کہے میں یہ کپڑا تیرے کپڑے کے بدلے بیچتا ہوں اور دونوں ایک دوسرے کی کپڑے کو نہ دیکھیں بلکہ صرف چھو لیں اور منابذہ یہ ہے کہ ایک سے جو تیرے پاس ہے اس کو پھینک دے اور دوسرا کہے جو تیرے پاس ہے اس کو پھینک دے لیکن کسی کو معلوم نہ ہو کہ دوسرے کے پاس کتنا ہے جو اس کے مشابہ ہو

۲۰۷- بَيْعُ الْحَصَاةِ — کنکری کی بیع

۴۵۲۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

ف یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مول لینے والا کہے کہ میں تیری چیز پر جب کنکریاں ماروں اس وقت بیع صحیح ہو جائے گی یا کہے میں تیرے ہاتھ وہ اسباب بیچوں گا جس پر تیری کنکری لگے یا اتنی زمین بیچی جہاں تک تیری کنکری جائے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کنکری کی بیع سے اور دھوکے کی بیع سے (جیسے دریا کی مچھلی یا ہوا کے پرندے کو بیچنا)

۲۰۷۲۔ بَیْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ یَّبْدُوَ صَلَاحُهٗ

پھلوں کا بیچنا اُن کی پختگی معلوم ہونے سے پہلے

۴۵۲۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ:
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهٗ نَهَی الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِیَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو پھل کو درخت پر جب تک کہ اس کی پختگی نہ ہو جائے منع کیا بائع کو بیچنے سے (اس لیے کہ شاید پھل تباہ ہو جائے تو مشتری کا مال مفت لینا درست نہ ہوگا) اور مشتری کو خریدنے سے (تا مال اس کا ضائع نہ ہو)

۴۵۲۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ:
عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھل بیچنے سے جب تک اس کی بہتری کا حال معلوم نہ ہو (جب یقین ہو جائے کہ اب یہ پک کر اتریں گے اور خراب نہ ہوں گے اس وقت بیچے)

۴۵۲۷۔ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدٌ وَاَبُوْ سَلَمَةَ:
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهٗ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ مِثْلِهٖ سَوَاءً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو پھلوں کو جب تک ان کی پختگی کا حال معلوم نہ ہو اور مت بیچو پھلوں کے بدلے میں چھوہاروں کو (یعنی درخت پر کے پھلوں کا اندازہ کر کے اس کے برابر سوکھے پھلوں کے بدلے میں مت بیچو کیونکہ خوف ہے کمی اور بیشی کا) ابن شہاب نے کہا مجھ سے سالم نے بیان کیا اپنے باپ عبداللہ سے سن کر کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پھل کو اسی پھل کے بدلے میں بیچنے سے (اور دوسرے پھل کے بدلے میں درست ہے کیونکہ جب جنس مختلف ہوں تو سود کا احتمال جاتا رہا)

۴۵۲۸۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا یَقُوْلُ سَمِعْتُ:
عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا مت بیچو پھل کو جب تک ان کی بہتری کا حال نہ کھلے۔

۴۵۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ:
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے حضور صلعم نے منع کیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَأَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَأَنْ لَا يُبَاعَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

وسلم نے منع کیا مخابرہ[1] سے اور مزابنہ[2] سے اور محاقلہ[3] سے اور منع کیا پھلوں کے بیچنے سے جب تک ان کی پختگی کا حال معلوم نہ ہو اور منع کیا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفیوں کے بدلے میں اور رخصت دی عرایا[4] میں۔

۴۵۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا.

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مخابرہ اور مزابنہ اور محاقلہ سے اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور اجازت دی عرایا کی۔

۴۵۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو۔

۲۰۷۳- شِرَاءُ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا عَلَى أَنْ يَقْطَعَهَا وَلَا يَتْرُكَهَا إِلَى أَوَانِ إِدْرَاكِهَا

پھلوں کا خریدنا ان کی پختگی سے پہلے اس شرط پر کہ کاٹ لیں گے اور درخت پر نہ رکھیں گے

۴۵۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تُزْهِي قَالَ حَتَّى

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پھلوں کے بیچنے سے جب تک خوش رنگ نہ ہوں لوگوں نے کہا یا رسول اللہ خوش رنگ کیا؟ آپ نے فرمایا سرخ ہو جائیں

---

[1] یعنی زمین کو کرایہ پر دینا پیداوار کے ایک حصے پر یعنی ایک ٹکڑا کسی کو زمین دے اس لیے کہ جوتے بوئے اور جو اس میں سے پیدا ہو اس میں سے تہائی یا چوتھائی یا آدھا مجھ کو دینا اس سے منع کیا کیونکہ اجرت مجہول ہے اور شاید کچھ پیدا نہ ہو۔

[2] وہ یہ ہے کہ درخت پر کے پھلوں کا اندازہ کر کے اس کے برابر اترے ہوئے پھلوں کے بدلے میں بیچے۔ مثلاً درختوں پر کھجور کا اندازہ کیا کہ سو من کھجور اترے گی اور اس کو بیچا سو من کھجور کے بدلے میں اس سے منع کیا اس لیے کہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا اور وہ حرام ہے جب جنس ایک ہو۔

[3] وہ یہ ہے کہ گیہوں کا اندازہ کیا بالیوں میں کہ کتنے من نکلے گا پھر اتنے گیہوں کے بدلے میں بیچ ڈالے اور غلاوں کا بھی یہی علم ہے جب [illegible] اور کیونکہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا اور وہ ربوا ہے۔

[4] عرایا جمع ہے عریہ کی جو ایک قسم ہے مزابنہ کی لوگ اپنے باغوں میں ایک یا دو درخت مسکین کو دیتے پھر گھڑی گھڑی اس کے باغ میں آنے سے تنگ ہو کر اس کے درختوں کا اندازہ کر کے اس قدر خشک میوہ دے کر خرید لیتے [illegible] [illegible] تعداد پانچ وسق [illegible] سے زیادہ نہیں ہے

تُحْمَرَّ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ۔

یعنی پکنے کے قریب گدر ہو جائیں اور اب کوئی آفت کا احتمال نہ رہے پھر آپ نے فرمایا دیکھو اگر اللہ پھلوں کو روک دے (اور وہ نہ پکیں اور گر جائیں یا تباہ ہو جائیں) تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لے گا

۲۰۷۴- وَضْعُ الْجَوَائِحِ

آفت کا نقصان دینا

۲۵۳۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ: جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ تَمْرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنے بھائی کے ہاتھ کھجور بیچے پھر اس پر آفت آجاوے تو تجھ کو اس کے مال میں سے کچھ لینا درست نہیں آخر تو کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال لے گا؟ (تو ضرور ہے کہ اگر سب پھل خراب ہو گئے تو سارا روپیہ پھیر دے، نہیں تو جتنا نقصان ہو

۲۵۳۴- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پھل بیچے پھر اس میں آفت آوے وہ اپنے بھائی کا مال نہ لیوے آپ نے کچھ فرمایا ایسا ہی یعنی آخر کس بات میں تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال کھاوے۔

۲۵۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ: عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ الْجَوَائِحَ۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان دلوایا آفتوں کا۔

۲۵۳۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے پھل خریدے ان پر آفت آئی وہ بہت قرضدار ہو گیا آپ نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا آپ نے (اس کے قرض خواہوں سے) فرمایا اب یہ جو تم کو ملا بس اور کچھ نہیں ملے گا (یعنی اس قدر بھی غنیمت سمجھو چاہیے تو تھا کہ جب پھلوں پر آفت آئی تھی تو تم کو کچھ نہ ملتا)۔

۲۰۷۵- بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِينَ

کئی سال کا میوہ بیچنا

ف: یہ جاہلیت کا رواج تھا کہ باغ کا مالک دو یا تین برس کا میوہ کسی کے ہاتھ بیچتا اب میوہ پیدا ہو نہ ہو خراب ہو جائے خریدار کا مال اس کا نصیب۔

۴۵۳۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ حُمَیْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَتِیْكٍ قَالَ قُتَیْبَةُ عَتِیْكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِیْقٌ:

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ سِنِیْنَ.

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کئی برس کا میوہ بیچنے سے

۲۰۷۶- بَیْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بیچنا

۴۵۳۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی الْعَرَایَا.

حضرت عبداللہ بنؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنے سے اتری ہوئی کھجور کے بدلے میں ابن عمر نے کہا مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا

۴۵۳۹- اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ یُبَاعَ مَا فِیْ رُؤُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَیْلٍ مُسَمًّی اِنْ زَادَ فَلِیْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَیَّ.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر کی کھجور ایک معین ناپ کھجور کے بدلے میں بیچی جاوے اگر کھجور درخت کی زیادہ نکلے تو زیادہ خریدار کی ہے اور جو کم نکلے

۲۰۷۷- بَیْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِیْبِ

تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا

۴۵۴۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَیْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَیْلًا وَبَیْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِیْبِ كَیْلًا.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزابنہ سے اور مزابنہ درخت پر کھجور سوکھی کھجور کے بدلے میں بیچنا ناپ کر اور تازے انگور سوکھے انگور کے بدلہ میں بیچنا ناپ کر۔

۴۵۴۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ:

عَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِیْجٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے۔

۴۵۴۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ:

زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی الْعَرَایَا.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا میں اور اس کی تفسیر گزر چکی۔

۴۵۴۳- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ خَارِجَةُ:

ابن زید بن ثابت عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخص فی العرایا بالتمر والرطب۔

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرایا میں خشک اور تر کھجور دینے کی

۲۰۸۔ باب بیع العرایا بخرصھا تمرا

عرایا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا

۱۵۲ اخبرنا عبید اللہ بن سعید قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ قال اخبرنی نافع عن عبد اللہ، عن زید بن ثابت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخص فی بیع العریۃ بخرصھا

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عریہ کی بیع میں ساتھ خشک کھجور کے اندازکر کے

حدثنا عیسی بن حماد قال حدثنا اللیث عن یحیی بن سعید عن نافع عن ابن عمر قال حدثنی زید بن ثابت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخص فی بیع العریۃ بخرصھا تمرا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۰۹۔ بیع العرایا بالرطب

عرایا میں تر کھجور دینا

اخبرنا ابوداود قال حدثنا یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شھاب ان سالما اخبرہ انہ سمع عبد اللہ بن عمر یقول: ان زید بن ثابت اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخص فی بیع العرایا بالرطب وبالتمر ولم یرخص فی غیر ذلک۔

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرایا میں تر کھجور اور خشک کھجور دینے کی اور نہیں رخصت دی اس کے سوا کسی اور جگہ میں

۴۲۵۴ اخبرنا اسحق بن منصور ویعقوب بن ابراھیم واللفظ لہ عن عبد الرحمن عن مالک عن داود بن الحصین عن ابی سفیان عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رخص فی العرایا ان تباع بخرصھا فی خمسۃ اوسق او ما دون خمسۃ اوسق۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرایا میں، اندازہ کر کے بیچنے کی پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم میں۔

۴۲۵۵ اخبرنا عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا سفیان عن یحیی عن بشیر بن یسار، عن سھل بن ابی حثمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن بیع الثمر حتی یبدو صلاحہ ورخص فی العرایا ان تباع بخرصھا یاکلھا اھلھا رطبا۔

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھلوں کے بیچنے سے جب تک ان کی خرابی معلوم نہ ہو اور اجازت دی عرایا میں اندازہ کر کے بیچنے کی تاکہ اس کو لوگ بیچ کر رطب کھاویں

۴۲۵۶ اخبرنا الحسین بن عیسی قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنی الولید بن کثیر قال اخبرنی بشیر بن یسار: ان رافع بن خدیج وسھل بن ابی حثمۃ حدثاہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن المزابنۃ بیع الثمر بالتمر الا لاصحاب العرایا فانہ اذن لھم۔

حضرت رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے یعنی درخت پر کے پھلوں کو خشک پھلوں کے بدلے میں بیچنے سے مگر عرایا والوں کو اجازت دی اس لیے کہ وہ محتاج ہوتے ہیں ان کو

۴۲۵۷ اخبرنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا اللیث عن یحیی عن بشیر بن یسار:

عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے روایت ہے آپ نے اجازت دی عرایا کی بیع میں پھلوں کا اندازہ کر کے

۲۰۸۰۔ اِشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ

تر کھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا

۴۵۵۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ:

عَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا خشک کھجور کو تر کھجور کے بدلے میں بیچنا کیسا ہے؟ آپ نے جو لوگ پاس بیٹھے تھے ان سے پوچھا کیا تر کھجور سوکھ کر کم ہو جاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا ہاں

۴۵۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ:

عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ۔

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تر کھجور کو سوکھی کھجور کے بدلے میں بیچنا کیسا ہے آپ نے فرمایا تر کھجور سوکھ کر کم ہو جاتی ہے لوگوں نے کہا ہاں تب آپ نے منع فرمایا

۲۰۸۱۔ بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

ایک ڈھیر کھجور کے جس کا ناپ معلوم نہیں ناپی ہوئی کھجور کے بدلے میں بیچنا

۴۵۵۳۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھیر کھجور کا کے بیچنے سے جس کا ناپ معلوم نہ ہو اس کھجور کے بدلے جس کا ناپ معلوم ہے کیونکہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا

ف: یہاں پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ تر کھجور کھجور ہے یا نہیں اگر ہے تو برابر برابر بیع درست ہو جانا چاہیئے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے بیچو تمر کو بدلے میں تمر کے برابر برابر، اور جو تمر نہیں ہے تو پھر بیچنے میں کیا قباحت ٹھہری اگرچہ کم و بیش ہو، اس لیے کہ جنس بدل گئی جواب، یہ ہے کہ نہیں تر کھجور، کھجور ہے، اور اس خیال سے کہ برابری اس کی خشک کھجور کے ساتھ نہیں ہو سکتی اس کی بیع خشک کھجور کے بدلے میں منع ٹھہری، کیونکہ تولتے وقت برابر ہے مگر در حقیقت تر کھجور وزن میں کم ہے اور اس میں کمی کا اندازہ دشوار ہے۔

۲۰۸۲- بَیْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے میں بیچنا

۴۵۵۴- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ الطَّعَامِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچا جاوے ایک ڈھیر اناج کا ڈھیر کے بدلے میں اور نہ ناپے ہوئے اناج کے بدلے میں کیونکہ دونوں صورتوں میں احتمال ہے کمی اور بیشی کا البتہ اگر دونوں کو ناپ کر برابر برابر بیچے تو درست ہے۔

۲۰۸۳- بَیْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ

اناج کے بدلے کھیت کا بیچنا

۴۵۵۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَإِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے وہ یہ ہے کہ اپنے باغ کی کھجور کو جو درختوں پر ہو، کھجور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور جو انگور ہوں درختوں پر ان کو خشک انگور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور جو کھیت ہو اس کو اناج کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے ان سب سے منع کیا۔

۴۵۵۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مخابرہ اور مزابنہ اور محاقلہ سے ان سب کے معنی اوپر گزر چکے، اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفی کے بدلے میں

۲۰۸۴- بَیْعُ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ

بالی نہ بیچنا جب تک سفید نہ ہو

۴۵۵۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور کے بیچنے سے جب تک خوش رنگ نہ ہو اور بالی کے بیچنے سے جب تک سفید نہ ہو اور آفت کا ڈر نکل جاوے منع کیا بائع کو بیچنے سے اور خریدار کو خریدنے سے۔

۲۵۵۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ:

عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهُ بِالْوَرِقِ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ۔

حضرت ابو صالح نے ایک صحابی سے سنا وہ وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم صیحانی اور عذق (دونوں قسمیں ہیں کھجور کی) نہیں پاتے بیچ میل کھجور کے بدلے جب تک زیادہ نہ دیں آپ نے فرمایا بیچ میل کھجور کو پہلے چاندی کے عوض بیچ ڈال پھر اسکے بدلے صیحانی اور عذق خرید لے۔

۲۰۸۵- بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلًا

کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا

۲۵۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل کیا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجوریں جس کو جنیب کہتے ہیں لایا آپ نے فرمایا کیا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں قسم خدا کی اس کو ہم دو صاع کھجور دیکر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر بلکہ بیچ میل کھجور کو پہلے روپیوں کے بدلے بیچ پھر روپیہ دے کر جنیب خرید لے

۲۵۶۰- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانٍ وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هَذَا قَالُوا ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصِحُّ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا حَاجَتَكَ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ریان (ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) لائی گئی اور آپ کی کھجوریں بعل تھیں خشک یعنی گھٹیا قسم کی تھیں آپ نے پوچھا یہ کھجور کہاں سے آئی لوگوں نے کہا ہم نے اس کو خریدا ایک صاع اپنی کھجور دو صاع دے کر، آپ نے فرمایا یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجوروں کو بیچ (نقد قیمت پر) پھر جو ضرور ہو خرید لے۔

۲۵۶۱- حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا:

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم کو ملوں

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيْعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَ لَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ۔

کھجور ملتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم دو صاع اس میں سے دے کر ایک صاع خریدتے تھے یہ خبر آپ کو پہنچی آپ نے فرمایا دو صاع کھجور کے نہ بیچے جائیں بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو صاع گیہوں کے بدلے میں ایک صاع کے، اور نہ ایک درم بدلے میں دو درم کے۔

۴۵۶۲ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ:

أَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ملواں کھجور دو صاع دے کر ایک صاع لیتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو صاع کھجور کے مت دو ایک صاع کے بدلے میں اور نہ دو صاع گیہوں کے بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو درم بدلے میں ایک درہم کے۔

۴۵۶۳ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِيْ:

أَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ أَتٰى بِلَالٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ اشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبْهُ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجور لے کر آئے (وہ ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) آپ نے فرمایا یہ کیا ہے بلال نے کہا میں نے دو صاع دے کر اس کا ایک صاع لیا ہے آپ نے فرمایا ہائیں یہ تو بالکل سود ہے مت نزدیک جا اس کے۔

۴۵۶۴ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ سَمِعَ:

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا چاندی کے بدلے میں بیچنا سود ہے مگر جب نقدا نقد ہو (اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے) اسی طرح سونا بدلے میں سونے کے اور چاندی بدلے میں چاندی کے اور کھجور بدلے میں کھجور کے سود ہے مگر نقد اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے سود ہے مگر نقدا نقد اور جو بدلے میں جو کے سود ہے مگر نقدا نقد۔

۲۰۸۶۔ بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ

کھجور کی بیع کھجور کے بدلے میں

۴۵۶۵ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ:

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبٰى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور بدلے میں کھجور کے اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے اور جو بدلے میں جو کے اور نمک بدلے میں نمک کے نقدا نقد جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا مگر جب قسم بدل جائے (یعنی گیہوں بیچے بدلے میں کھجور کے مثلاً تو زیادہ اور کم لینا درست ہے)

۲۰۸۷- بَیْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنا

۴۵۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ:

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ أَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى۔

حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت اور معاویہ بن ابی سفیان دونوں اکٹھا ہوئے ایک مکان میں تب حدیث بیان کی عبادہ نے کہ منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو بیچنے سے بدلہ میں سونے کے اور چاندی کو بدلے میں چاندی کے اور گیہوں کو بدلے میں گیہوں کے اور جو کو بدلے میں جو کے اور کھجور کو بدلے میں کھجور کے (ایک راوی نے ان دونوں میں سے یعنی مسلم نے یا عبداللہ نے اتنا زیادہ کیا) اور نمک بدلے میں نمک کے، اور دوسرے راوی نے اس کو بیان نہیں کیا مگر برابر برابر نقدا نقد اور حکم ہوا ہم کو سونا بیچنے کا چاندی کے بدلے میں اور چاندی سونے کے بدلے میں اور گیہوں جو کے بدلے میں اور جو گیہوں کے بدلے میں جس طرح ہم چاہیں (یعنی کم و بیش یا برابر) ایک راوی نے اتنا اور کہا جس شخص نے زیادہ دیا، یا زیادہ لیا اس نے سود دیا یا لیا۔

۴۵۶۷- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي:

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ أَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

ف عُبَيْدٍ

۲۰۸۸- بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ — جو کے بدلے جو بیچنا

۴۵۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هَذَا الْحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَحِبْنَاهُ فَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا مگر اس میں اتنا زیادہ ہے کہ جب معاویہ نے یہ حدیث سنی تو کہا کیا حال ہے لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ حدیثیں نقل کرتے ہیں جو ہم نے نہیں سنیں اور ہم آپ کی صحبت میں رہے جب یہ بات عبادہ نے سنی تو پھر کھڑے ہوئے اور اسی حدیث کو بیان کیا اور کہا جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس کو بیان کریں گے اگرچہ معاویہ خفا ہوں

۴۵۶۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ أَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ أَلَا إِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ بدری تھے یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے اور آپؐ کے ساتھ بیعت کی تھی اس بات پر کہ ہم اللہ جل جلالہ کے کام میں نہیں ڈریں گے کسی برائی کرنے والے کی برائی سے عبادہ بن صامت کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو اور کہا اے لوگوں تم نے وہ بیعیں نکالیں جن کو میں نے جانتا آگاہ ہو بیچو سونے کو سونے

يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا تَصْلُحُ النَّسِيئَةُ أَلَا إِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ مُدًّا بِمُدٍّ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً أَلَا وَإِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدًّا بِمُدٍّ حَتَّى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى ۔

کے بدلے میں برابر برابر تول کر ڈلا ہو یا سکہ اور بیچو چاندی کو برابر چاندی کے تلا ہو یا سکہ اور کچھ حرج نہیں چاندی کو بیچنا سونے کے بدلے اور چاندی زیادہ ہو مگر نقدا نقد ضرور ہے اس میں میعاد درست نہیں (یعنی چاندی اگر سونے کے بدلے بیچے تو وزن میں برابر ہونا ضرور نہیں لیکن دست بدست ضرور ہے ایک اب دے اور ایک میعاد پر یہ درست نہیں) آگاہ ہو بیچو گیہوں کو گیہوں کے بدلے، اور بیچو جو کو جو کے بدلے برابر برابر ناپ کر اور اگر جو کو گیہوں کے بدلے بیچے تو زیادہ دینے میں قباحت نہیں مگر نقدا نقد ضرور ہے اور ادھار درست نہیں آگاہ ہو کھجور کو کھجور کے بدلے میں بیچو برابر ناپ کر یہاں تک کہ نمک کو بیان کیا اس بھی برابر ناپ کر بیچو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود کھایا یا کھلایا ۔

۴۵۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ :

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا بیچو سونے کے بدلے ڈلا اور سکہ برابر برابر چاندی چاندی کے بدلے سکہ ہو یا ڈلا برابر برابر تول کر نمک نمک کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے برابر برابر یکساں جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہوا ۔

۴۵۷۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ :

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا أَتَيْنَاكَ لِنَسْأَلَكَ عَنِ الصَّرْفِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ قَالَ فَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ زَادَ عَلَى ذَلِكَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ ۔

حضرت سلیمان بن علی سے روایت ہے ابو المتوکل (علی بن داؤد) لوگوں پر گزرے بازار میں بہت لوگ ان کی طرف گئے میں بھی ان میں تھا ہم نے کہا ہم تم سے صرف کو پوچھنے آئے ہیں (صرف کہتے ہیں چاندی سونے کی بیع کو بدلے میں چاندی سونے کے) انھوں نے کہا میں نے ابو سعید خدری سے سنا (ایک شخص بول اٹھا کہ تمہارے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں سوا ابو سعید کے کوئی نہیں ہے انھوں نے کہا کوئی نہیں ہے سوا ابو سعید کے) آپ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر بیچو جو شخص زیادہ دیوے یا زیادہ لیوے اس نے سود دیا یا لیا، دینے والا

۴۵۷۲- اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ قَالَ اِسْمٰعِیْلُ حَدَّثَنَا حَکِیْمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَاَنْبَاَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَکِیْمُ بْنُ جَابِرٍ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الذَّهَبُ الْکِفَّةُ بِالْکِفَّةِ وَلَمْ یَذْکُرْ یَعْقُوْبُ الْکِفَّةُ بِالْکِفَّةِ فَقَالَ مُعَاوِیَةُ اِنَّ هٰذَا لَا یَقُوْلُ شَیْئًا قَالَ عُبَادَةُ اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا اُبَالِیْ اَنْ لَا اَکُوْنَ بِاَرْضٍ یَکُوْنُ بِهَا مُعَاوِیَةُ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ذٰلِکَ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سونا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر معاویہ نے کہا یہ کچھ نہیں کہتی (یعنی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی) عبادہ نے کہا خدا کی قسم مجھے پرواہ نہیں اگر میں اس ملک میں نہ رہوں جہاں معاویہ ہوں میں گواہی دیتا ہوں بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ یہ فرماتے تھے

۲۰۸۹- بَیْعُ الدِّیْنَارِ بِالدِّیْنَارِ

اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا

۴۵۷۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَبِیْ تَمِیْمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّیْنَارُ بِالدِّیْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَیْنَهُمَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچو اشرفی کو بدلے میں اشرفی کے اور روپے کو بدلہ میں روپے کے برابر برابر تول کر کم زیادہ نہ ہو (اور جو ایک کی چاندی بہتر ہو یا ایک کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپیہ دے کر خریدے)۔

۲۰۹۰- بَیْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ

روپیہ روپیہ کے بدلے بیچنا

۴۵۷۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ قَیْسٍ الْمَکِّیِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ:

عُمَرُ الدِّیْنَارُ بِالدِّیْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَیْنَهُمَا هٰذَا عَهْدُ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْنَا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا بیچو اشرفی کو اشرفی کے بدلے اور روپے کو روپے کے بدلے برابر کم زیادہ نہ ہو یہ عہد ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم سے (یعنی حکم ہے آپ کا)۔

۴۵۷۵- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نُعْمٍ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰی۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچو سونے کو بدلے میں سونے کے تول کر برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں تول کر برابر برابر جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا

۲۰۹۱- بَیْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ

سونے کو سونے کے بدلے بیچنا

۴۵۷۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ،
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونے کو بدلے میں سونے کے مگر برابر برابر اور مت زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اور نہ بیچو چاندی کو چاندی کے بدلے مگر برابر برابر اور نہ بیچو کسی کو انہیں سے ، جو اُدھار ہو نقد کے بدلے میں۔

۴۵۷۷- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ،
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر برابر ہم وزن اور فرمایا مت بیچو اُدھار کو نقد کے بدلے اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو۔)

۴۵۷۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ،
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

حضرت عطاء ابن یسار سے روایت ہے معاویہ نے ایک برتن پانی پینے کا سونے یا چاندی کا بیچا اور اس کی تول سے زیادہ سونا یا چاندی لیا ابو الدرداءؓ نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے ہیں اس کے قسم کی بیع سے مگر برابر برابر۔

۲۰۹۲- بَيْعُ الْقِلَادَةِ فِيهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ — جڑاؤ ہار جس میں نگینے اور سونا ہو سونے کے بدلے میں بیچنا

۴۵۷۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ،
عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے خیبر کے روز ایک ہار خریدا سونے کا جس میں نگینے بھی تھے بارہ اشرفیوں کو جب میں نے اس کا سونا جدا کیا تو بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچا جاوے جب تک سونا جدا نہ کیا جاوے (اگر سونے کے بدلے بیچنا منظور ہو)

۲۵۸۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيْهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَاَرَدْتُ اَنْ اَبِيْعَهَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا۔

حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے روایت ہے میں نے خیبر کے دن ایک ہار پایا جس میں سونا تھا اور رنگ تھے میں نے اس کو بیچنا چاہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا پہلے جدا کرے اس کو (یعنی سونا علیحدہ کرے اور نگینے علیحدہ) پھر اس کو بیچ

۲۰۹۳- بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيْئَةً

چاندی کو سونے کے بدل بیچنا اُدھار

۲۵۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو:

عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيْكٌ لِيْ وَرِقًا بِنَسِيْئَةٍ فَجَاءَنِيْ فَاَخْبَرَنِيْ فَقُلْتُ هٰذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ بِعْتُهُ فِي السُّوْقِ وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ اَحَدٌ فَاَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَنَحْنُ نَبِيْعُ هٰذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ وَمَا كَانَ نَسِيْئَةً فَهُوَ رِبًا ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

حضرت ابوالمنہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے ایک شریک نے چاندی بیچی (سونے کے بدلے) ادھار پھر آکر مجھ سے بیان کیا میں نے کہا یہ درست نہیں، انھوں نے کہا خدا کی قسم میں نے سر بازار بیچی کسی نے نہیں کہا کہ بری بات ہے پھر میں براء بن عازب کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مدینے میں) تشریف لائے ہم یہ بیع کیا کرتے تھے آپ نے فرمایا اگر نقدا نقد ہو تو قباحت نہیں اور جو ادھار ہو تو سود ہے پھر مجھ سے کہا زید بن ارقم کے پاس جا، میں ان کے پاس گیا، ان سے پوچھا انھوں نے بھی یہی کہا۔

۲۵۸۲- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَاَلْتُ:

الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ اِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ وَاِنْ كَانَ نَسِيْئَةً فَلَا يَصْلُحُ۔

حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم سے روایت ہے ہم دونوں تجارت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم نے آپ سے پوچھا صرف کو (یعنی سونے یا چاندی کو سونے یا چاندی کے بدل بیچنا) آپ نے فرمایا اگر نقدا نقد ہو تو برائی نہیں اور جو اُدھار ہو تو درست نہیں۔

۲۵۸۳- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ:

اَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنِّيْ وَ

حضرت ابوالمنہال سے روایت ہے میں براء بن عازب سے صرف کو پوچھا انہوں نے کہا زید بن ارقم سے پوچھو وہ مجھ سے

أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَقَالَا جَمِيعًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا۔

بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں میں نے زید سے پوچھا انہوں نے کہا براء سے پوچھو وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں اور پھر دونوں نے کہا منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنے سے ۔

۲۰۹۴- بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا

۴۵۸۴- وَفِيمَا قُرِئَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر برابر برابر اور حکم ہوا ہم کو سونا خریدنے کا چاندی کے بدلے جس طرح ہم چاہیں زیادہ یا کم اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے بدلے جس طرح چاہیں۔

۴۵۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر نقد انقد برابر برابر اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر نقد انقد برابر برابر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونے کو چاندی کے بدلے جس طرح چاہو، اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح

۴۵۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں۔

۴۵۸۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تم جو یہ باتیں کرتے ہو کیا تم نے ان کو اللہ کی کتاب میں پایا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں نے اللہ کی کتاب میں پایا اور نہ

وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا لیکن اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں (اگرچہ برابر برابر بیچے)۔

۴۵۸۸- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں اونٹ بیچتا تھا نقیع میں تو بیچتا تھا اشرفیوں کے بدلے میں اور روپیہ سے لیتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا حفصہ ؓ کے گھر میں میں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں میں اونٹ بیچتا ہوں نقیع میں تو اشرفیوں کے بدلے بیچکر روپے لے لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں ہے اگر تو اسی روز کے نرخ سے لے جب تک تم دونوں جدا نہ ہو ایک کا دوسرے پر باقی چھوڑ کر یعنی اگر نقدا نقد ہوں تو قباحت نہیں ہے۔

۲۹۵- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا لینا

۴۵۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوِ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں سونا بیچتا تھا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا جب تو بیچے تو اپنے ساتھی سے جدا مت ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان ربے یعنی بے باقی رکھے۔

۴۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ۔

حضرت سعید بن جبیر مکروہ جانتے تھے روپیہ ٹھیرا کر اشرفیاں لینا اور اشرفیاں ٹھیرا کر روپیہ لینا

۴۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ برا نہیں جانتے تھے اشرفیاں ٹھیرا کر روپیہ لینا اور روپیہ ٹھیرا کر اشرفیاں لینا۔

۴۵۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الْهُذَيْلِ:

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيْرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا اِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

حضرت ابراہیم برا جانتے تھے اشرفیاں لینا روپیوں کے بدلے جب قرض آتے ہوں۔

۴۵۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ شِهَابٍ:

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاْسًا وَّاِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

حضرت سعید بن جبیر اس میں کوئی برا نہیں سمجھتے تھے

۴۵۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ نَافِعٍ:

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ۔

۲۰۹۶- اَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ — سونے کے بدلے چاندی لینا

۴۵۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ اَسْاَلُكَ اِنِّي اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ بِالدَّنَانِيْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا ٹھہریے میں آپ سے پوچھتا ہوں میں اونٹ بیچا کرتا ہوں بقیع میں اشرفیوں کے بدلے اور روپیہ لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں اگر تو اس روز کے نرخ سے لے لے جب تک جدا نہ ہو ایک دوسرے پر باقی چھوڑ کر۔

۲۰۹۷- اَلزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ — تول میں زیادہ دینا

۴۵۹۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ دَعَا بِمِيْزَانٍ فَوَزَنَ لِيْ وَزَادَنِيْ۔

حضرت جابر سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ایک ترازو منگوائی اس میں تول کر دیا اور زیادہ دیا میرے قرض سے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر قرض دار اپنی خوشی سے زیادہ دے تو بہتر ہے اور قرض خواہ کو اس کا لینا درست ہے)

۴۵۹۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَنِيْ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا قرض ادا کیا اور زیادہ دیا۔

۲۰۹۸- اَلرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ — جھکتا تولنا

۴۵۹۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ:

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَاشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ۔

حضرت سوید بن قیس سے روایت ہے میں اور مخرفہ عبدی کپڑا لے کر آئے ہجر سے (ایک بستی کا نام ہے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم منیٰ میں تھے وہاں ایک تولنے والا تھا آپ نے ایک پاجامہ خریدا اور تولنے والے سے فرمایا تول اور جھکتا تول۔

۴۵۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ:

أَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَأَرْجَحَ لِي۔

حضرت صفوان سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں نے ایک پاجامہ بیچا ہجرت سے پہلے تو آپ نے جھکتی ہوئی تول مجھ کو دی۔

۴۶۰۰- أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِكْيَالُ عَلٰى مِكْيَالِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ عَلٰى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ مدینہ والوں کی معتبر ہے اور تول مکے والوں کی

۲۰۹۹- بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفٰى — غلہ بیچنے کی ممانعت جب تک اس کو تول یا ناپ نہ لے

۴۶۰۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ یا تول نہ لے

۴۶۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے

۴۶۰۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ نہ لے

۴۶۰۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْثِلُهُ وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک قبضہ نہ کرلے۔

۴۶۰۵-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى الطَّعَامُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے جس چیز کے بیچنے سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبضے سے پہلے وہ اناج ہے فٌ۔

۴۶۰۶-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسَبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ۔

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے ابن عباس نے کہا میں سمجھتا ہوں ہر چیز مثل اناج کے ہے (کہ اس کی بیع قبضے سے پہلے درست نہیں)۔

۴۶۰۷-أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچ اناج کو جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کرلے۔

۴۶۰۸-أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۶۰۹-أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ:

حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے صدقے کا اناج خریدا اور قبضہ کرنے سے پہلے اس میں نفع کمایا (اس کو بیچ کر) پھر میں آپ کے پاس آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا نہ بیچ اس کو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے۔

فٌ اب شافعی اور محمد نے اس پر قیاس کرکے ہر چیز کی بیع قبضے سے پہلے منع کیا ہے اور امام مالک اور اہل حدیث کے نزدیک یہ ممانعت مخصوص ہے اناج سے۔

۲۱۰۰۔ النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتُرِيَ مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى

جو اناج ناپ کر خریدے اس کا بیچنا درست نہیں جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے؟

۴۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اناج کے بیچنے سے جس کو ناپ کر خریدا ہو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

۲۱۰۱۔ بَيْعُ مَا يُشْتَرٰى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ أَنْ يُنْقَلَ مِنْ مَكَانِهِ

جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدا ہو اس کا بیچنا اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے؟

۴۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلٰى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اناج خریدا کرتے پھر ایک شخص کو آپ بھیجتے جو ہم کو حکم کرتا اپنی جگہ سے اس کو اٹھانے کا (یعنی جہاں سے خریدا ہے) اور جگہ کہیں قبل بیچنے کے۔

۴۶۱۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى السُّوقِ جُزَافًا فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتّٰى يَنْقُلُوهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بازار کی بلندی پر غلہ خریدتے تھے ڈھیر کے ڈھیر تو آپ نے منع کیا ان کو اس کے بیچنے سے جب تک اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ نہ لے جائیں۔

۴۶۱۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرُّكْبَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ اناج خریدتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سواروں سے

فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوا فِي مَكَانِهِمُ الَّذِي ابْتَاعُوا فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ۔

آپ نے منع کیا ان کو اسی جگہ بیچنے سے جب تک اس کو بازار میں نہ لائیں۔

۴۶۱۴۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا لوگوں کو مار پڑتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس بات پر کہ وہ اناج کا ڈھیر خرید کر اس جگہ بیچیں جب تک اپنے گھر نہ لائیں۔

۲۱۰۲۔ اَلرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر ادھار اور بیچنے والا قیمت کے اطمینان کیلئے اسکی چیز گرو رکھ لے

۴۶۱۵۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا ادھار ایک مدت پر اور اپنی زرہ اس کے پاس گرو رکھ دی۔

۲۱۰۳۔ اَلرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

گھر میں رہ کر کوئی چیز گرو رکھنا

۴۶۱۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بدبودار چربی لے گئے اور آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ میں گرو رکھ دی تھی اور اپنے گھر کے لیے اس سے جو لیے تھے۔

۲۱۰۴۔ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس نہ ہو

۴۶۱۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے بیع قرض اور بیع[1] اور نہ دو شرطیں[2]

ف یعنی کسی کے ہاتھ کچھ بیچنا اور اس سے شرط کرنا کہ اسقدر روپیہ مجھ کو قرض دینا یا کسی کو قرض دینا اور اس کے ہاتھ کوئی چیز بیچنا اس کی قیمت سے زیادہ تاکہ قرض دینے والے کو فائدہ حاصل ہو جائے[2] نہ ایک شرط جیسے دوسری روایت میں ہے، مثلاً میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اس شرط سے کہ تو فلانی چیز میرے ہاتھ بیچے یا یہ چیز بیچتا ہوں تیرے ہاتھ اس شرط سے کہ اگر تو نقد

وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

کرنی بیع میں اور نہ بیع اس چیز کی جو تیرے پاس نہیں ہے (یعنی تیری ملک نہیں ہے یا تیرے قبضہ میں نہیں ہے مثلاً بھاگا ہوا غلام یا اُڑا ہوا جانور یا پرایا مال بیچنا۔

۴۶۱۸- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لازم ہوتی وہ بیع انسان پر جس کا وہ مالک نہ ہو (بلکہ اگر دوسرے کی ملک ہو تو اس کی اجازت پر موقوف رہے گی، اور جو کسی کی ملک میں نہ آئی ہو مثلاً پرندہ اُڑتا ہوا یا مچھلی تیرتی ہوئی تو اس کی بیع باطل ہے)۔

۴۶۱۹- حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

حضرت حکیم بن حزام ؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہوتی میں بازار سے خرید کر اس کے ہاتھ بیچتا ہوں، آپ نے فرمایا مت بیچ اس چیز کو جو تیرے پاس نہیں۔

۲۱۰۵- اَلسَّلَمُ فِي الطَّعَامِ

اناج میں بیع سلم کرنا (ف)

۴۶۲۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لَا وَابْنُ أَبْزَى قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی المجالد سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا سلف کو انہوں نے کہا ہم سلف کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں گیہوں اور جو اور کھجور میں ان لوگوں سے جن کے پاس معلوم نہیں یہ چیزیں ہوتیں یا نہیں

۲۱۰۶- اَلسَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ

سوکھے انگور میں سلم کرنا

۴۶۲۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا:

ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارَى أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ

حضرت ابن ابی المجالد سے روایت ہے بحث کی ابو بردہ اور عبداللہ بن شداد نے سلم میں تو مجھ کو بھیجا ابن ابی اوفیٰ کے پاس

ف: سلم اور سلف اس بیع کو کہتے ہیں کہ روپیہ نقد بائع کو دیا جائے اور چیز کے وصول کرنے کی ایک مدت مقرر کیا جائے مثلاً ایک شخص نے دوسرے شخص کو سو روپے دیئے کہ دو مہینے کے بعد مجھے اتنے نرخ سے اتنے گیہوں دینا یہی سلم ہے ہندی میں اس کو بدھنی کہتے ہیں دس روپے کو اور جو ادھار لے تو بیس روپے کو۔

فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

میں نے ان سے پوچھا انھوں نے کہا ہم سلم کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گیہوں اور جو اور سوکھے انگور اور کھجوروں میں ان لوگوں سے جن کے پاس یہ چیزیں ہم نہیں دیکھتے تھے پھر میں نے ابن ابزیٰ سے پوچھا انھوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

۲۱۰۷۔ السَّلَفُ فِي الثِّمَارِ — پھلوں میں سلف کرنا

۴۶۲۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے اور لوگ سلم کرتے تھے کھجور میں دو برس، تین برس کی مدت پر آپ نے منع کیا اور فرمایا جو کوئی شخص سلم کرے تو ناپ معین کرے (یا وزن معین کرے) اور مدت معین کرے۔

۲۱۰۸۔ اسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ — جانور میں سلم کرنا

۴۶۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سلف کی ایک نوجوان اونٹ میں (یعنی آپ نے ایک پھیرا اونٹ کا جو جوانی کے قریب ہو اس کو دینا کہا) پھر وہ شخص آیا اپنے اونٹ کا تقاضا کرتا ہوا آپ نے ایک شخص سے فرمایا جا اور اس کے لیے ایک پھیرا خرید وہ آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو نہیں ملا مگر الگ رباعی اونٹ بھر ریعنی ساتویں برس میں لگا ہوا، آپ نے فرمایا وہی اس کو دیدے بہتر مسلمان میں وہی ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے ریعنی قرض خواہ کو جو دینا اتا ہو اس سے زیادہ یا عمدہ مال دے۔

۴۶۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اونٹ آتا تھا وہ تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا دیدو پھر نہیں پایا لوگوں نے مگر زیادہ دانت کا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خِيَارَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

اس کے دانت سے (یعنی جس دانت کا اونٹ اسے دینا تھا وہ نہ ملا اس سے بہتر قیمت میں زیادہ ملا) وہ بولا آپ نے میرا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں۔

۴۶۲۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ هَانِيٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ:

عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ اَجَلْ لَا اَقْضِيْكَهَا اِلَّا نَجِيْبَةً فَقَضَانِيْ فَاَحْسَنَ قَضَائِيْ وَجَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنَّهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْهُ سِنًّا فَاَعْطُوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ سِنِّيْ فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً۔

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بچھیرا اونٹ کا دیا تھا میں اس کا تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا اچھا میں تجھے بختی (ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہوتا ہے) دوں گا آپ نے ادا کیا تو میرے مال سے اچھا مال دیا اور ایک گنوار اپنے اونٹ کا تقاضا کرتے آیا آپ نے فرمایا اسی دانت کا اونٹ اسے دے دو لوگوں نے ایک بڑا اونٹ اسے دے دیا وہ بولا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

۲۱۰۹- بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

جانور کے بدلے جانور کو ادھار بیچنا

۴۶۲۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَيَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً۔

حدیث صحیح

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جانور کو جانور کے بدلے بیچنے سے ادھار اور جو نقد بیچے تو درست ہے۔

۲۱۱۰- بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَفَاضِلًا

جانور کو جانور کے بدلے نقد کم و بیش بیچنا

۴۶۲۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک غلام آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے ڈھونڈھتا ہوا آیا آپ نے فرمایا اسے بیچ ڈال میرے ہاتھ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے خرید لیا بعد اس کے کسی سے بیعت نہ لی جب تک پوچھ

اَسْوَدَیْنِ ثُمَّ لَمْ یُبَایِعْ اَحَدًا بَعْدُ حَتّٰی یَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ۔

نہ لیا کہ تو غلام ہے یا آزاد ہے اگر آزاد ہوتا تو اس سے بیعت لیتے۔

۲۱۱۱۔ بَیْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنا

۴۶۲۸۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلَفُ فِیْ حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے بچے کے بچے میں سلم کرنا سود ہے۔

۴۶۲۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے۔

۴۶۳۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے

۲۱۱۲۔ تَفْسِیْرُ ذٰلِكَ

اس کی تفسیر کا بیان

۴۶۳۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَکَانَ بَیْعًا یَتَبَایَعُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِیَّةِ کَانَ الرَّجُلُ یَبْتَاعُ جَزُوْرًا اِلٰی اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِیْ فِیْ بَطْنِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے یہ ایک جاہلیت کی بیع تھی ایک شخص ایک اونٹ خریدتا اور پیسے دینے کا وعدہ کرتا جب تک اونٹنی جنے پھر اس کا بچہ جنے۔

۲۱۱۳۔ بَیْعُ السِّنِیْنَ

کئی برس کا میوہ بیچنا!

ف یعنی حرام ہے، مثلاً ایک شخص دوسرے کو پیسے دے کہ جب تیری اونٹنی کا بچہ پیدا ہو پھر اس بچے کا بچہ تو میرا ہے یہ باطل ہے اس لئے کہ اس میں صریح دھوکا ہے شاید اس اونٹنی کا بچہ نہ ہوا اور ہو تو شاید اس کے بچے کا بچہ نہ ہوا اور بعضوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانے میں لوگ بیع سلم کی میعاد بچے کے بچے سے کرتے یعنی ایک شخص پیسا لیتا اور مال دینے کی مدت یہ ٹھہراتا کہ میری اونٹنی جو پیٹ سے ہے جب جنے گی پھر وہ بچہ جب پیٹ سے ہوگا اور جنے گا اس وقت تیرا مال دوں گا چونکہ یہ میعاد مجہول ہے اس لئے اس سے منع کیا۔

۴۶۳۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے ف۔

۴۶۳۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَتِيْقٍ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى بَيْعِ السِّنِيْنَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے۔

۲۱۱۴- اَلْبَيْعُ اِلَى الْاَجَلِ الْمَعْلُوْمِ

ایک مدت مقرر کر کے ادھار بیچنا!

۴۶۳۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ وَكَانَ اِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيْهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُوْدِيِّ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ فَقُلْتُ لَوْ اَرْسَلْتَ اِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيْدُ مُحَمَّدٌ اِنَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يَذْهَبَ بِمَالِيْ اَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ اَنِّيْ مِنْ اَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ وَاٰدَاهُمْ لِلْاَمَانَةِ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو چادریں تھیں قطر کی (جو ایک بستی ہے بحرین میں) آپ جب بیٹھتے اور پسینہ آتا تو وہ کپڑے آپ پر بھاری ہو جاتے ایک یہودی کا کپڑا شام سے آیا میں نے کہا کاش آپ اس کے پاس کسی کو بھیجتے اور دو کپڑے خریدتے آسانی کے وعدے پر (یعنی جب آپ کے پاس روپیہ ہوگا تو دیں گے) آپ نے اس کے پاس کسی کو بھیجا وہ بولا میں محمد کا مطلب سمجھا وہ چاہتے ہیں میرا مال ہضم کرلیں یا میرے کپڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ امانت کو ادا کرنے والا ہوں۔

۲۱۱۵- سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ اَنْ يَبِيْعَ السِّلْعَةَ عَلٰى اَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا

سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا مثلاً کوئی شخص کسی کے ہاتھ ایک چیز بیچے اس شرط پر کہ وہ اس کے ہاتھ سلم کرے کسی مال میں

۴۶۳۵- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ وَرِبْحِ مَا لَمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیع اور سلف سے اور دو شرطیں بیع میں کرنے سے (مثلاً ایک کپڑا خریدا اس شرط پر کہ اس کو دھلا

ف یعنی کوئی شخص اپنے باغ کا میوہ دو یا تین برس کا کسی کے ہاتھ بیچے تو یہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں میوہ پیدا ہو یا نہ ہو۔

يَضْمَنْ - دنیا اور سلوا دنیا) اور راس چیز کے نفع سے جس کا تاوان اپنے ذمے پر نہ ہو (یعنی پرائے مال سے نفع اٹھانا مثلاً ایک جانور خریدا لیکن ابھی بائع کے پاس ہے اس کے کرائے کا خریدار دعوی کرے یہ نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ جانور جب تک خریدار کے قبضے میں نہیں آیا اس وقت تک اگر وہ تباہ ہوا یا مر جائے تو خریدار کا نقصان نہیں بلکہ بائع ہی کا نقصان ہے پس نفع بھی اسی کا ہوگا -

۲۱۱۶- شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ إِلٰى شَهْرٍ بِكَذَا أَوْ إِلٰى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

ایک بیع میں دو شرطیں لگانا مثلاً یوں کہے میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر ایک ماہ میں دام دے تو اتنے کو اور جو دو ماہ میں دے تو اتنے کو؟

۴۶۳۶- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتّٰى ذَكَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ -

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے سلف اور بیع اور نہ دو شرطیں بیع میں اور نہ نفع اس چیز کا جو قبضہ میں نہیں آئے -

۴۶۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَاحِدٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ -

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلف اور بیع سے اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے سے اور جو چیز اپنے پاس نہیں اس کے بیچنے سے اور جس چیز کا نقصان اپنے پر نہیں اس کا نفع لینے سے -

۲۱۱۷- بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيئَةً

ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا مثلاً یوں کہے یہ چیز میں تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر نقد دے تو سو روپیہ کو اور جو ادھار لے لو دو سو روپیہ کو

۴۶۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے ۔

۲۱۱۸- النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتّٰى تُعْلَمَ

بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو

۴۶۳۹- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَطَاءٍ ،

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ ـ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا محاقلت اور مزابنت اور مخابرت سے (ان سب کے معنی اوپر گزر چکے) اور استثنا سے مگر جب اس کی مقدار معلوم ہو (یعنی کل غلے یا میوے کی جس کو بیچنا ہے اس کا انداز معلوم ہو پھر جتنا نکالتا ہے وہ بھی معلوم ہو) ۔

۴۶۴۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَأَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا ـ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ مخابرہ اور معاومہ (یعنی کئی سال کا میوہ بیچنا) اور ثنیا سے اور اجازت دی عرایا کی

۲۱۱۹- اَلنَّخْلُ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي ثَمَرَهَا

کھجور کا درخت بیچے تو پھل کس کے ہیں ؟

۴۶۴۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ ـ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی درخت کھجور کا بیچے جس کو وہ پیوند کر چکا ہو تو پھل اسی کے ہیں مگر یہ کہ شرط کرلے خریدار کہ پھل میں لوں گا اور بائع راضی ہو جائیں تو اسی کو ملیں گے

فـ ثنیا کہتے ہیں استثنا کو یعنی ایک چیز کو بیع کرنا اور اس میں سے ایک نامعلوم مقدار مستثنیٰ کر لینا مثلاً کوئی باغ کا میوہ بیچے مگر کچھ میوہ نکال لینے کی شرط کرے یہ درست نہیں جب تک کہ اس کا انداز ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو ۔

۲۱۲۰- اَلْعَبْدُ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي مَالَهُ — غلام بکے اور مشتری اس کا مال لینے کی شرط کرے

۴۶۴۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھجور کا درخت تعبیر یعنی پیوند کرنے کے بعد تو اس کے پھل بائع کو ملیں گے مگر جب خریدار شرط کرے اسی طرح جو شخص غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

۲۱۲۱- اَلْبَيْعُ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ — بیع میں شرط لگانا

۴۶۴۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَعْيَا جَمَلِيْ فَاَرَدْتُ اَنْ اُسَيِّبَهُ فَلَحِقَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ فَقَالَ بِعْنِيْهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيْهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَرْسَلَ اِلَيَّ فَقَالَ اَتُرَانِيْ اِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں میرا اونٹ ماندہ ہو گیا میں نے چاہا اسکو آزاد کردوں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے آن کر ملے اور دعا کی اس اونٹ کے لیے اور اس کو مارا وہ ایسا چلا کہ ویسا کبھی بھی نہیں چلا تھا آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال ایک اوقیہ کو یعنی چالیس درہم کو میں نے کہا میں نہیں بیچتا آپ نے فرمایا بیچ ڈال میں نے ایک اوقیہ کو بیچ ڈالا اور شرط کر لی اس پر سوار ہونے کی مدینے تک جب ہم مدینے میں پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا اور قیمت نہ لی میں لوٹ کر چلا آپ نے بلا بھیجا اور فرمایا کہ تو سمجھتا ہے میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تھی اس لیے کہ تیرا اونٹ لے لوں اپنا اونٹ لے اور روپیہ بھی لے۔ ف

۴۶۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

ف اس حدیث میں ایک معجزہ ہے آپ کا ضعیف اور ماندہ اونٹ آپ کی دعا کی برکت سے تیز اور چالاک ہو گیا دوسرے حسن خلق ہے کہ چیز بھی پھیر دی اور دام بھی دے دیے تیسرے ایک مسئلہ فقہی ہے کہ بیع میں شرط کرنا جائز ہے اگرچہ اس میں نفع ہو بائع کا بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے واللہ اعلم۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَأُزْحِفَ الْجَمَلُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَشَطَ حَتَّى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرَى جَمَلَكَ إِلَّا قَدِ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ وَتَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لِي ائْتِ أَهْلَكَ عِشَاءً فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِي الْجَمَلَ فَلَامَنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک پانی کے اونٹ پر پھر بیان کیا حدیث کو بعد اس کے کہا اونٹ تھک گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ڈانٹا وہ تیز ہو گیا یہاں تک کہ سب لشکر کے آگے ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر میں سمجھتا ہوں تمہارا اونٹ تیز ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی برکت سے آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال میرے ہاتھ اور تو چڑھ اس پر مدینے میں پہنچنے تک میں نے آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا اگرچہ مجھ کو اونٹ کی بہت احتیاج تھی مگر مجھ کو شرم آئی آپ سے (کہ آپ فرماتے ہیں بیچنے کو اور میں نہ دوں) جب جہاد سے فراغت ہوئی اور ہم مدینے کے نزدیک پہنچے تو میں نے آپ سے اجازت چاہی آگے جانے کی میں نے کہا یا رسول اللہ میں نے کہا یا رسول میں نے نکاح کیا ہے ابھی آپ نے فرمایا بکر سے کیا ہے یا ثیب سے میں نے کہا ثیب سے (اور اس کی وجہ یہ ہے میرے باپ عبداللہ مارے گئے اور کنواری لڑکیاں چھوڑ گئے تو مجھ کو برا معلوم ہوا کہ ان کے پاس ایک کنواری لڑکی لاؤں (یعنی اپنی بیوی کو نکاح کر کے) اس لیے میں نے ثیبہ سے نکاح کیا کہ وہ ان کو تعلیم کرے اور ادب سکھائے آپ نے اجازت دی اور فرمایا اپنی بیوی کے پاس رات کو جائیں جب گیا تو اپنے ماموں سے بیان کیا اونٹ بیچنے کا حال انہوں نے مجھے ملامت کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صبح کو میں اونٹ لے کر گیا آپ نے اونٹ کی قیمت دی اور اونٹ بھی پھیر دیا اور ایک حصہ سب لوگوں کے برابر دیا (غنیمت کے مال میں سے)۔

۴۶۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ فَقَالَ مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ قُلْتُ أَعْيَا بَعِيرِي فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ فَإِنْ كُنْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ارْكَبْهُ فَإِذَا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا آپ نے فرمایا کیا وجہ ہے جو تو اخیر میں رہتا ہے سب لوگوں کے پیچھے میں نے کہا میرا اونٹ ماندہ ہو گیا ہے آپ نے اس کی دم پکڑ کر اس کو ڈانٹا دیا پھر وہ ایسا ہو گیا ہے کہ میں سب لوگوں سے آگے تھا جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا اونٹ کیا ہوا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال میں نے کہا نہیں آپ یوں ہی لے لیجیے آپ نے فرمایا نہیں بیچ ڈال میں نے اس کو خریدا ایک اوقیہ

فَأْتِنَا بِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهُ أُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا قُلْتُ هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُفَارِقْنِي فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسِي فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوا مِنَّا مَا أَخَذُوا۔

(چالیس درہم) کے بدلے تو اس پر سوار رہ جب مدینے میں پہنچے تو ہمارے پاس لانا جب میں مدینے میں آیا تو اونٹ آپ کے پاس لے گیا آپ نے بلال سے فرمایا اے بلال ایک اوقیہ چاندی ان کو تول کر دیدے اور ایک قیراط (ایک وزن ہے) زیادہ دے میں نے کہا یہ وہ چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو زیادہ دی ہے وہ کبھی مجھ سے جدا نہ ہو میں نے اس کو ایک تھیلی میں رکھا وہ ہمیشہ میرے پاس رہا یہاں تک کہ حرہ کے روز (جو ۶۳ھ ہجری ذالحجہ کے مہینے میں تھا یزید کا لشکر مدینے پر چڑھ کر آیا اور حرہ کالی زمین کو کہتے ہیں جو مدینے کے پاس ہے شام والے آئے اور وہ ہم سے لے گئے جو لے گئے (یعنی لوٹ لے گئے اور بہت مدینے والے شہید ہوئے۔

۴۶۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سُوءٍ فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سُوءٍ يَا لَهْفَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُنِيهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَدْ أَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ هَيَّأْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي فَخِفْتُ أَنْ يَرُدَّهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا میں ایک پانی بھرنے کے اونٹ پر سوار تھا ایک برا اونٹ میں نے کہا ہمارے لئے ہمیشہ ہی برا اونٹ پانی کا رہتا ہے ہائے افسوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو بیچتا ہے اے جابر میں نے کہا وہ یوں ہی آپ کا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ بخش دے اس کو رحم کر اس پر میں نے اس کو لے لیا اتنے دام پر اور میں نے تجھے اجازت دی اس پر چڑھنے کی مدینے تک جب میں مدینے میں آیا تو اس کو تیار کر کے لے گیا آپ نے فرمایا اے بلال اس کو قیمت دیدے جب میں لوٹ کر چلا تو آپ نے پھر بلایا میں ڈرا کہیں آپ پھیر نہ دیں آپ نے فرمایا وہ اونٹ بھی تیرا ہے لے جا۔

۴۶۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اور میں ایک اونٹ پر جو پانی کا تھا سوار تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کو بیچے گا اتنے کو اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اس کو بیچے گا اتنے کو اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اتنے کو بیچے گا اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں آپ کا ہے اسے

أَبُو نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ ـ

بنی اللہ کے ابونضرہ نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا خدا بخشے ایک کلمہ ہے جس کو مسلمان کہتے تھے ایسا کر ایسا کر اللہ تجھے بخشے ۔

۲۱۲۲- الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہو گی !!

۴۶۴۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلاَءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا ـ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے بریرہ کو خریدا اس کے لوگوں نے شرط کر لی کہ ترکہ اس کا ہم لیں گے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ ترکہ اسی کو ملتا ہے جو روپیہ دے (یعنی خرید کرے) پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اختیار دیا اپنے خاوند کی طرف سے (یعنی چاہے خاوند کے پاس رہ خواہ اس سے جدا ہو جا کیونکہ آزاد ہونے پر لونڈی کو اختیار ہوتا ہے کہ اس خاوند کے پاس رہے جس سے نکاح لونڈی پن میں ہوا تھا یا نہ رہے اس نے اپنے تئیں اختیار کیا (یعنی خاوند سے جدا ہونا چاہا) اس کا خاوند آزاد تھا۔

۴۶۴۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلاَءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ ـ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے قصد کیا بریرہ کے خریدنے کا آزاد کرنے کے لئے لیکن اس کے مالکوں نے شرط کر لی کہ ولا (یعنی اس کا ترکہ) ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا خرید کر لے اور آزاد کر اس کو کیونکہ ولا اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا لوگوں نے کہا یہ گوشت صدقے کا ہے جو بریرہ کو ملا تھا آپ نے فرمایا اس کے لئے وہ صدقہ ہے ہمارے لئے تحفہ ہے (بریرہ کی طرف سے اور اختیار ملا اس کو (جب وہ آزاد ہوئی اپنے خاوند کے پاس رہنے سے)۔

۴۶۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تَعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے قصد کیا ایک لونڈی خرید کے آزاد کرنے کا اس کے لوگوں نے کہا ہم تمہارے ہاتھ بیچتے ہیں اس شرط سے کہ ولاء ہم کو ملے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا یہ شرط نہ روکے تم کو خرید نے سے کیونکہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے دہس بیع صحیح ہے اور شرط ان کی باطل ہے۔

۲۱۲۳۔ بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ

غنیمت کے مال کو بیچنا تقسیم ہونے سے پہلے

۴۶۵۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت کا مال بیچنے سے جب تک تقسیم نہ ہو اور حاملہ عورتوں کے ساتھ (جو جہاد میں قید ہو کر آئیں) جماع کرنے سے جب تک جنیں نہیں اور ہر دانت والے درندے کے گوشت سے (جیسے شیر بھیڑیا چیتا وغیرہ)

۲۱۲۴۔ بَيْعُ الْمُشَاعِ

مال مشترک کو بیچنا

۴۶۵۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے زمین ہو یا باغ ایک شریک کو درست نہیں کہ اپنا حصہ بیچے جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اگر بیچے تو دوسرا شریک اس کے لینے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک اجازت نہ دے۔

۲۱۲۵۔ التَّسْهِيلُ فِي تَرْكِ الْإِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ

بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں

۴۶۵۳۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ

ف قرآن میں حکم ہے وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ یعنی جب تم بیچو تو گواہ کر لو معلوم ہوا یہ حکم بطریق استحباب کے ہے تاکہ آئندہ خرخشہ نہ ہو نہ بطور وجوب کے

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُونَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَيَسُومُونَهُ بِالْفَرَسِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ مِنْهُ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ أَنِّي قَدْ بِعْتُكَهُ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ ۔

حضرت عمارہ بن خزیمہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا خزیمہ بن ثابت سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھوڑا ایک گنوار سے خریدا اور اس کو ساتھ لے گئے اس لیے کہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے تو جلدی چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیر میں چلا گنوار اور لوگوں نے گنوار سے پوچھنا شروع کیا اور گھوڑا چکانے لگے ان کو معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں یہاں تک کہ بعضوں نے آپ کی خرید سے دام بڑھا دیئے اس وقت گنوار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اگر تم اس گھوڑے کو خریدتے ہو تو خیر نہیں تو میں (دوسرے کے ہاتھ) بیچ ڈالتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آواز سن کر کھڑے رہ گئے اور فرمایا واہ تو بیچ نہیں چکا میرے ہاتھ میں خرید نہیں چکا تجھ سے گنوار بولا خدا کی قسم میں نے تمہارے ہاتھ نہیں بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھ سے خرید کر چکا ہوں لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو گئے اور گنوار کی طرف بھی اور دونوں میں تکرار ہو رہی تھی گنوار کہنے لگا اچھا گواہ لاؤ اس بات کا کہ میں تمہارے ہاتھ بیچ چکا ہوں خزیمہ بن ثابت نے کہا میں گواہی دیتا ہوں تو بیچ چکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ سے پوچھا تم کیوں گواہی دیتے ہو انہوں نے کہا میں آپ کو جان چکا ہوں کہ آپ سچے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ کی گواہی دو گواہوں کے برابر کی ف

ف یہ خصوصیت تھی خزیمہ کی اور کسی کے لیے یہ حکم نہیں ہو سکتا اگر کوئی اعتراض کرے کہ خزیمہ نے بیچتے نہیں دیکھا تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا ان کو یقین تھا اس وجہ سے آپ کے موافق گواہی دی پھر ایسی گواہی پر اور وہ بھی ایک شخص کے گنوار کا گھوڑا آپ نے کیونکر لیا اگر لیا تو یہ قوانین عدالت کے برخلاف ہے جواب اس کا یہ ہے کہ آپ نے گھوڑا انہیں لیا یہاں تک کہ گنوار نے اقرار کیا بیچنے کا چنانچہ رزین کی روایت میں ہے کہ جب خزیمہ نے گواہی دی تو گنوار نے کہا یا اللہ کے رسول ہیں ابو ہریرہ نے کہا یہی تیری جہالت ہے کہ تو اپنے نبی کو نہیں پہچانتا سچ کہا اللہ نے گنوار سخت ہیں کفر میں اور نفاق میں اور لائق ہیں اللہ کے احکام نہ جاننے کے اس وقت گنوار نے اقرار کیا کہ بے شک میں بیچ چکا ہوں ۔

۲۱۲۶- اِخْتِلَافُ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ — بائع اور خریدار کا قیمت میں اختلاف

۴۶۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتْرُكَا۔

حضرت عبداللہ بن سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بیچنے والا اور خریدار اختلاف کریں قیمت میں بیچنے والا زیادہ بتائے اور خریدار کم کہے، اور دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو جو بیچنے والا کہے اسی کا اعتبار ہوگا بشرطیکہ قسم کھاوے، اور خریدار کو اسی قیمت پر لینا ہوگا یا اگر نہ لے تو چھوڑ دے اختیار ہے۔

۴۶۵۵- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ: عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ ثُمَّ يُخَيَّرُ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت عبدالملک بن عبید سے روایت ہے ہم ابو عبیدہ بن عبداللہ کے پاس گئے وہاں دو آدمی آئے جنہوں نے اسباب بیچا تھا ایک بولا میں نے تو اتنے کو لیا ہے دوسرا بولا میں نے تو اتنے کو بیچا ہے۔ ابوعبیدہ نے کہا ابن مسعود کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا آپ نے حکم کیا بائع کو حلف اٹھانے کا پھر اختیار دیا خریدار کو چاہے اتنے داموں کو (جو بائع نے حلف سے بیان کئے) اسباب لے لے چاہے چھوڑ دے۔

۲۱۲۷- مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ — یہود اور نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا!

۴۶۵۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا۔

عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گرو کردی۔

۴۶۵۷- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور آپ کی زرہ گرو تھی

بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ لِأَهْلِهِ -

ایک یہودی کے پاس دو تہائی صاع پر جو کے بوتلے، تھے اپنے گھر والوں کے لئے۔

۲۱۲۸- بَيْعُ الْمُدَبَّرِ

مدبر کی بیع کا بیان !

۴۶۵۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ -

حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عذرہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے ایک غلام کو آزاد کر دیا مرنے کے بعد یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اس کے مالک سے) کیا تیرے پاس اس کے سوا اور مال ہے وہ بولا نہیں آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو مجھ سے یہ سن کر نعیم بن عبد اللہ نے اسکو خریدا آٹھ سو درہم کو اور وہ درہم لا کر آپ کو دیدیئے آپ نے اس کے مالک کو دیدیئے اور فرمایا پہلے اپنے اوپر صرف کر صدقہ دے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے عزیزوں کو دے پھر اگر عزیزوں سے بچے تو اس طرح یعنی سامنے اور داہنی اور بائیں طرف اشارہ کیا (یعنی ہر طرف

۴۶۵۹- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُوْ مَذْكُوْرٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِيْ رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهٰهُنَا وَهٰهُنَا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مرد انصاری نے جس کا نام ابو مذکور تھا اپنے غلام کو جس کا نام یعقوب تھا اپنے مرنے کے بعد آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کون خرید تا ہے اس غلام کو نعیم بن عبد اللہ نے اس کو خریدا آٹھ سو درہم کو اس مرد انصاری کو دے اور فرمایا تم میں سے جب کوئی محتاج ہو تو پہلے اپنی ذات سے شروع کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے بیوی بچوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے رشتہ داروں یا ناتے والوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو ادھر ادھر فقیروں پر صرف کرے۔

۴۶۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ أَبِيْ خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

فائدہ۔ مطبع سعیدی کراچی میں یہاں پر متن میں ثلثی صاعا ہے جس کے مطابق ہی مترجم صاحب کا ترجمہ ہے مگر مطبع بیروت اور مکتبہ سلفیہ لاہور وغیرہ نسخوں میں ثلاثین صاعا ہے جس کا ترجمہ تیس صاع ہے (عبد الصمد ریالوی)۔

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر کو بیچا۔

۲۱۲۹- بَیْعُ الْمُکَاتَبِ

مکاتب کو بیچنا

۴۶۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ عُرْوَۃَ،

عَنْ عَائِشَۃَ اَخْبَرَتْہُ اَنَّ بَرِیْرَۃَ جَاءَتْ عَائِشَۃَ تَسْتَعِیْنُہَا فِیْ کِتَابَتِہَا شَیْئًا فَقَالَتْ لَہَا عَائِشَۃُ ارْجِعِیْ اِلٰی اَہْلِکِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اَقْضِیَ عَنْکِ کِتَابَتَکِ وَیَکُوْنَ وَلَاؤُکِ لِیْ فَعَلْتُ فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ بَرِیْرَۃُ لِاَہْلِہَا فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَیْکِ فَلْتَفْعَلْ وَیَکُوْنَ لَنَا وَلَاؤُکِ فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِیْ وَاَعْتِقِیْ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ یَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَیْسَتْ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَمَنِ اشْتَرَطَ شَیْئًا لَیْسَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَلَیْسَ لَہٗ وَاِنِ اشْتَرَطَ مِائَۃَ شَرْطٍ وَشَرْطُ اللّٰہِ اَحَقُّ وَاَوْثَقُ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے بریرہ حضرت عائشہ کے پاس آئی اپنی کتابت میں مدد چاہنے کو (یعنی بدل کتابت ادا کرنے میں مدد دیں) حضرت عائشہ نے کہا جا اپنے لوگوں سے کہہ اگر ان کو منظور ہو تو میں تیری کتابت کا روپیہ ادا کر دوں اور تیرا ترکہ میں لوں گی اس نے اپنے لوگوں سے بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر حضرت عائشہ کو منظور ہو تو لِلّٰہ تیرے ساتھ سلوک کریں تیرا ترکہ تو ہم لیں گے حضرت عائشہ نے یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے ان سے فرمایا تم خرید کر لو اور آزاد کر دو ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اس قسم کی شرطیں کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ پوری نہ ہو گی اگرچہ سو شرطیں کرے اللہ کی شرط لائق ہے قبول کرنے کے اور بھروسہ کے۔

۲۱۳۰- اَلْمُکَاتَبُ یُبَاعُ قَبْلَ اَنْ یَّقْضِیَ مِنْ کِتَابَتِہٖ شَیْئًا

مکاتب نے اگر اپنی بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے

۴۶۶۲- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَہْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ رِجَالٌ مِّنْ اَہْلِ الْعِلْمِ مِنْہُمْ یُوْنُسُ وَاللَّیْثُ اَنَّ ابْنَ شِہَابٍ اَخْبَرَہُمْ عَنْ عُرْوَۃَ،

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّہَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِیْرَۃُ اِلَیَّ فَقَالَتْ یَا عَائِشَۃُ اِنِّیْ کَاتَبْتُ اَہْلِیْ عَلٰی تِسْعِ اَوَاقٍ فِیْ کُلِّ عَامٍ اُوْقِیَّۃٌ فَاَعِیْنِیْنِیْ وَلَمْ تَکُنْ قَضَتْ مِنْ کِتَابَتِہَا شَیْئًا فَقَالَتْ لَہَا عَائِشَۃُ وَنَفِسَتْ فِیْہَا ارْجِعِیْ اِلٰی اَہْلِکِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اُعْطِیَہُمْ ذٰلِکَ جَمِیْعًا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بریرہ میرے پاس آئی اور بولی اے عائشہ میں نے اپنے لوگوں سے کتابت کی نو اوقیے پر ہر سال ایک اوقیہ تو تم میری مدد کرو اور اس نے اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا تھا حضرت عائشہ کو رغبت ہوئی بریرہ

ف بعض نسخوں میں سبعۃ اواق ہے اور بعض تسع اواق ہے۔ ترجمہ پہلے کے مطابق ہے۔ دوسرے کا معنی نو اوقیے ہے۔ عبد الصمد ریالوی۔

وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ ذَلِكَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

کی طرف انہوں نے کہا تو اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ چاہیں تو میں یہ سب (یعنی ساتوں اوقیے) ان کو دیدوں گی لیکن ولاء تیری میں لوں گی بریرہ اپنے لوگوں کے پاس گئی اور ان سے یہ بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر عائشہ چاہیں تو لِلّٰہ تجھ سے سلوک کریں لیکن ولاء ہم لیں گے حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تو ان کے کہنے سے بریرہ کا لینا مت چھوڑ خرید لے اور آزاد کر دے ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور تعریف کی اللہ جل جلالہٗ کی بعد اس کے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا ایسی شرطیں کرتے رہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں ہوں اللہ کا حکم زیادہ لائق ہے قبول کرنے کے اور شرط اللہ کی مضبوط ہے ولاء اس کو

۲۱۳۱۔ بَيْعُ الْوَلَاءِ — ولاء کا بیچنا

۴۶۶۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے

۴۶۶۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے۔

۴۶۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے

ف۱ کیونکہ ولاء ایک حق ہے جس کی وجہ سے اگر آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا یا اس کے وارث وارث ہوتے ہیں پھر معلوم نہیں کہ غلام یا لونڈی کچھ مال چھوڑ کر مرے یا نہ چھوڑے اس لئے اس کی بیع جائز نہ ہو گی۔

۲۱۳۲- بَيْعُ الْمَاءِ — پانی کا بیچنا

۴۶۶۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پانی کے بیچنے سے۔

۴۶۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ:

مَرَّةً ابْنَ عَبْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ أَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوفِ أَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا أَرَدْتُ۔

حضرت مرہؓ بن عبد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے پانی کے بیچنے سے۔

۲۱۳۱- بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ — بچے ہوئے پانی کا بیچنا

۴۶۶۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ:

عَنْ إِيَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَاءِ الْوَهْطِ فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو۔

حضرت ایاس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بچے ہوئے پانی کے بیچنے سے اور اور قیم نے وہطا ایک گاؤں ہے طائف کی طرف) کا پانی بیچا بچا ہوا تو برا جانا اس کو عبداللہ بن عمرو نے

۴۶۶۹- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ:

أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ۔

حضرت ایاس بن عبد سے روایت ہے مت بیچو بچا ہوا پانی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مت بیچو بچا ہوا پانی۔

۲۱۳۴- بَيْعُ الْخَمْرِ — شراب کا بیچنا

ف یعنی اگر کسی کا کنواں یا حوض یا چشمہ ہو تو پانی پینے یا جانوروں کے پلانے کے لئے بیچنا درست نہیں بلکہ اجازت دیوے کہ جس کا جی چاہے پیئے یا جانوروں کو پلائے۔ بعضوں کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے اور بعضوں کے نزدیک تحریمی اور جو کھیت سینچنے کے لئے پانی بیچے تو قباحت نہیں۔ ع ۵ یہ مرہ بن عبد نہیں ہے صحیح ایاس بن عبد مزنی ہے اور مرۃً قال کا مفعول فیہ ہے (عبدالصمد سیالکوٹی)

۴۶۷۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ ؛

عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِیِّ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا یُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَهْدٰی رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاوِیَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَهَا فَسَارَّ وَلَمْ اَفْهَمْ مَا سَارَّ کَمَا اَرَدْتُ فَسَاَلْتُ اِنْسَانًا اِلٰی جَنْبِهٖ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهٗ قَالَ اَمَرْتُهٗ اَنْ یَبِیْعَهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِیْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَیْعَهَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَیْنِ حَتّٰی ذَهَبَ مَا فِیْهِمَا۔

حضرت ابن وعلہ مصری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا انگور کے شیرے کا حال ابن عباس نے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشکیں شراب کی تحفہ لایا آپ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ نے شراب کو حرام کردیا ہے پھر اس نے آہستہ سے ایک شخص کے کان میں کچھ کہا میں نہیں سمجھا کیا کہا میں نے ایک اور آدمی سے جو اس کے پاس بیٹھا تھا پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کان میں کیا کہا وہ بولا میں نے اس سے کہا بیچ ڈال آپ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے اسی نے اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے تب اس نے دونوں مشکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہہ گئی۔

۴۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ اٰیَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَی النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِی الْخَمْرِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب سود کی آیتیں اتریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو پڑھ کر سنائیں پھر شراب میں تجارت کو حرام کیا۔

۲۱۳۵ بَابُ بَیْعِ الْکَلْبِ — کتے کا بیچنا

۴۶۷۲۔ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ ؛

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْکَاهِنِ۔

حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور رنڈی کی خرچی سے اور نجومی کی کمائی سے۔

۴۶۷۳۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَشْیَاءَ حَرَّمَهَا وَثَمَنُ الْکَلْبِ۔

حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی چیزوں کو حرام کیا اس میں سے کتے کی قیمت بھی حرام کی

ف یعنی یہ سب مال حرام ہیں ان کا استعمال درست نہیں۔

۲۱۳۶- مَا اسْتُثْنِیَ
کون سا کتا بیچنا درست ہے

۴۲۶۷- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ اِلَّا کَلْبَ صَیْدٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا مُنْکَرٌ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے اور بلی کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی قیمت سے (امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔ ف)

۲۱۳۷- بَیْعُ الْخِنْزِیْرِ
سور کا بیچنا

۴۲۶۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَکَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ حَرَّمَ بَیْعَ الْخَمْرِ وَالْمَیْتَةِ وَالْخِنْزِیْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ شُحُوْمَ الْمَیْتَةِ فَاِنَّهُ یُطْلٰی بِهَا السُّفُنُ وَیُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَیَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِکَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهَا جَمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَکَلُوْا ثَمَنَهُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس سال مکہ فتح ہوا آپ فرماتے تھے مکے میں بے شک اللہ کے رسول نے حرام کیا شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مردے کی چربی سے کشتیاں چکنی کی جاتی ہیں اور کھالیں اور لوگ اس کو جلا کر روشنی کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر آپ نے فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام کیا تو انہوں نے اس کو پگھلایا پھر بیچ کر اس کی قیمت کھائی

۲۱۳۸- بَیْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ
اونٹ کے جفتی کو بیچنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھا لے کی اجرت لینا!!

۴۲۶۹- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَاءِ وَبَیْعِ الْاَرْضِ لِلْحَرْثِ یَبِیْعُ الرَّجُلُ اَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَعَنْ ذٰلِکَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کو دانے کی اجرت لینے سے اور پانی کے بیچنے سے اور زمین بیچنے سے کھیتی کے لئے یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کو بیچے دوسرے کے ہاتھ (کہ وہ اس میں زراعت کرے اور ایک حصہ بھی لے) ان باتوں سے آپ نے منع کیا۔

ف: یعنی خلاف ہے معتبر لوگوں کی روایت کے اس میں شکاری کتے کا استثنا مذکور نہیں ہے

۴۶۷۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرکودانے کی اجرت لینے سے۔ف۱

۴۶۷۸- اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحٰرِثِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصَّعِقِ اَحَدُ بَنِيْ كِلَابٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّا نُكْرَمُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص بنی صعق میں سے جو ایک شاخ ہے بنی کلاب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور نرکودانے کی اجرت لینے کو پوچھا آپ نے منع فرمایا اس کو وہ بولا ہم کو تحفے کے طور پر کچھ ملتا ہے۔ف۲

۴۶۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی کمائی اور نرکودانے کی اجرت اور کتے کی قیمت سے۔

۴۶۸۰- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرکودانے کی مزدوری سے۔

۴۶۸۱- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ

عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابوحازم سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے اور نر کے کودانے کی مزدوری لینے سے۔

۲۱۳۹- اَلرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوْجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهٖ

ایک شخص ایک چیز خریدے پھر اسکی قیمت دینے سے پہلے مفلس ہو جائے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو تو بیچنے والا اسکا زیادہ حقدار ہے خریدار سے اور قرضخواہوں سے

ف۱ بلکہ بغیر اجرت کے نرکو دینا چاہیے البتہ اگر خوشی سے مادیان والا کچھ دیوے تو قباحت نہیں۔

ف۲ یعنی ہم شرط نہیں کرتے مادیان والا اپنی خوشی سے کچھ نذر کرتا ہے ترمذی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے اجازت دی اس کو تحفے کے طور پر جو ملے اس کو لینے کی۔

۴۶۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرِئٍ اَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ اَوْلٰى بِهِ مِنْ غَيْرِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک شخص اپنا بیچا ہوا اسباب اس کے پاس پائے جوں کا توں تو وہ زیادہ حق دار ہے اس کے لینے کا اور وں سے۔

۴۶۸۳- اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِيثِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُعْدِمُ اِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ وَعَرَفَهُ اَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نادار ہو جائے اور اس کے پاس کسی کی چیز جوں کی توں ملے وہ اس کو پہچانے تو وہ اسی کی ہے جس نے اس کو بیچا تھا۔

۴۶۸۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ایک شخص کے پھلوں پر جو اس نے خریدے تھے آفت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور وہ بہت قرض دار ہو گیا تب آپ نے فرمایا صدقہ دو اس کو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا نہ ہوا آپ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا اب لے لو جو موجود ہے اور کچھ تم کو نہیں ملے گا

۲۱۴۰- اَلرَّجُلُ يَبِيعُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ

ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے

۴۶۸۵- اَخْبَرَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّهُ اِذَا وَجَدَهَا

حضرت اسید بن حضیر بن سماک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا اگر کوئی اپنی چیز ایسے

فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ـ

شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر چاہے تو اتنی قیمت دے کر جتنے کو اس نے لیا ہے اس چیز کو لے لے اور چاہے تو چور کا پیچھا کرے اور یہی حکم دیا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے ف

۴۶۸۶ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ،

أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ إِلَيَّ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرُ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ وَلَا أُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيمَا وُلِّيتُ عَلَيْكُمَا فَأَنْفِذْ لِمَا أَمَرْتُكَ بِهِ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَا أَقْضِي بِهِ مَا وُلِّيتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ ـ

حضرت اُسید بن حضیر سے روایت ہے وہ حاکم تھے یمامہ کے (جو ایک ملک ہے حجاز کے پورب کی طرف) مروان نے ان کو لکھا کہ معاویہ نے مجھ کو لکھا ہے جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جہاں اس کو پائے اسید نے کہا مروان نے یہ مجھ کو لکھا میں نے مروان کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے جب وہ شخص جس نے اس چیز کو چور سے خریدا ہے معتبر ہو (یعنی اس پر چوری کا گمان نہ ہو) تو چیز کے مالک کو اختیار ہے چاہے قیمت دے کر (یعنی جتنی قیمت کو اس نے چور سے لیا) وہ چیز لے لے چاہے چور کا پیچھا کرے پھر اسی کے موافق ابوبکر اور عمر اور عثمان نے فیصلہ کیا مروان نے میرے خط کو معاویہ کے پاس بھیج دیا معاویہ نے مروان کو لکھا تو اور اسید میرے اوپر حکم نہیں کر سکتے لیکن میں تم دونوں پر حکم کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے تم کو مقرر کیا تھا پھر جو میرا حکم ہے اس کے موافق عمل کر مروان نے معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا میں نے کہا میں اس کے موافق حکم کروں گا جو معاویہ کہتے ہیں جب تک ان کی طرف سے حاکم رہوں گا۔ ف

۴۶۸۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

ف اور بعضوں کا مذہب یہ ہے کہ مالک مال اپنی چیز لے لے اور جس شخص کے پاس وہ چیز نکلے اس کو حکم ہوگا کہ وہ اپنے بائع سے دام وصول کرے پھر وہ اپنے بائع سے یہاں تک کہ چور پکڑا جائے اور دلیل ان کی دوسری حدیث ہے

ف اس لئے کہ اطاعت خلیفہ اور بادشاہ اسلام کی واجب ہے اور قاضی کو حق نہیں پہنچتا کہ خلاف امر سلطانی کے فیصلہ کرے مگر جب سلطان کا حکم خلاف شرع کے ہو تو قاضی کو قضا کا عہدہ چھوڑ دینا چاہیئے اور سلطان کو سمجھانا چاہیئے اگر سلطان نہ مانے تو سب مسلمان مل کر اس کو تخت سے اتار دیں اور دوسرے کو بٹھا دیں۔

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ اَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ اِذَا وَجَدَهُ وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی چیز کا حق دار ہے جب اس کو پاوے اور جس کے پاس چیز نکلے وہ اپنے بائع کا پیچھا کرے (شاید معاویہ نے اسی حدیث پر عمل کیا ہے)

۴۶۸۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ ؛

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں یعنی ایک ولی ایک سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے، تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور جس نے دو شخصوں کے ہاتھ ایک چیز کو بیچا تو جس کے ہاتھ پہلے بیچا اسی کو وہ چیز ملے گی۔

۲۱۴۱- اَلْاِسْتِقْرَاضُ

قرض لینے کا بیان

۴۶۸۹- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ اِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ۔

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درم قرض لئے پھر آپ کے پاس مال آئے آپ نے ادا کر دیئے اور فرمایا برکت دے اللہ تیرے گھر اور تیرے مال میں قرض کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی اپنے قرض خواہ کا شکریہ کرے اور اس کو ادا کرے۔

۲۱۴۲- اَلتَّغْلِيْظُ فِي الدَّيْنِ

قرض داری کی برائی

۴۶۹۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ مَوْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ ؛

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهُ عَلٰى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَاَلْتُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نُزِّلَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ اُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ دَيْنُهُ۔

حضرت محمد بن جحش سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ کتنی سختی اتری ہے ہم لوگ چپ ہو رہے اور گھبرا گئے جب دوسرا دن ہوا تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ سختی کیسی ہے جو اتری آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو جنت میں نہ جائے گا جب تک اپنے قرض کو ادا نہ کرے

۴۶۹۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ،

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهَهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكَ إِلَّا بِخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ نے فرمایا کیا اس جگہ فلانے قبیلہ میں سے کوئی ہے تین بار آپ نے یہی فرمایا جب ایک شخص کھڑا ہوا آپ نے فرمایا تو نے پہلے دوبارہ میں مجھے کیوں جواب نہیں دیا میں نے تجھے نہیں پکارا مگر بہتری سے فلاں شخص رُکا ہوا ہے (جنت میں جانے سے یا اپنے یاروں کی صحبت سے) بسبب قرض داری کے۔

۲۱۴۳- التَّسْهِيلُ فِيهِ — قرضداری میں آسانی!

۴۶۹۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلَامُوهَا وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَا أَتْرُكُ الدَّيْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيلِي وَصَفِيِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا۔

حضرت عمران بن حذیفہ سے روایت ہے میمونہ بہت قرض لیا کرتیں لوگوں نے ان سے اس باب میں گفتگو کی اور ان کو ملامت کی اور رنج کیا اور وہ بولیں میں قرض لینا نہ چھوڑوں گی میں نے اپنے پیارے اور برگزیدہ پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور اللہ جانتا ہے کہ وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ دنیا میں اس کا قرض ادا کرا دے گا۔

۴۶۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ:

عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَانَتْ فَقِيلَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ام المؤمنین میمونہ سے روایت ہے وہ قرض لیتی تھیں لوگوں نے ان سے کہا اے ماں مسلمانوں کی تم قرض لیتی ہو حالانکہ تمہارے پاس جائداد اس کے ادا کرنے کو نہیں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔

۲۱۴۴- مَطْلُ الْغَنِيِّ — مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے

۴۶۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَبِعَ اَحَدُکُمْ عَلٰی مَلِیٍّ فَلْیَتْبَعْ وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِیِّ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مالدار پر اتراؤ کیا جاوے (یعنی قرض دار اپنے قرض کا اتارا ایک مالدار شخص پر کر دے جس کو حوالہ کہتے ہیں) تو چاہیے کہ اس کا پیچھا کرے (یعنی جس پر اتراؤ کر دیا ہے اور قرض دار پر سختی نہ کرے) اور مالدار کا قرض ادا نہ کرنا ظلم ہے (یعنی اگر مفلس ہوا اور قرضہ ادا نہ کرے تو گناہ نہیں اس لئے کہ مجبور ہے لیکن روپیہ ہونے پر کسی کا قرض نہ دے تو بڑا گناہ ہے)

۴۶۹۵-اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ اَبِیْ دُلَیْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهٗ وَعُقُوْبَتَهٗ۔

حضرت شرید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے) اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے)۔

۴۶۹۶-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ اَبِیْ دُلَیْلَةَ الطَّائِفِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَیْمُوْنِ بْنِ مُسَیْكَةَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ خَیْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهٗ وَعُقُوْبَتَهٗ۔

حضرت شرید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال دار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے) اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے)۔

۲۱۴۵- اَلْحَوَالَةُ
قرض کا اتارنا!

۴۶۹۷-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِیِّ ظُلْمٌ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُکُمْ عَلٰی مَلِیٍّ فَلْیَتْبَعْ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کرنا مالدار کا قرض ادا کرنے میں ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو حوالہ دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرض دار کا پیچھا چھوڑ دے۔

۲۱۴۶-اَلْكَفَالَةُ بِالدَّیْنِ
قرض کی ضمانت کرنا!

۴۶۹۸-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک انصاری کو

الْأَنْصَارِ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ۔

کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نماز پڑھنے کے لیے آپ نے فرمایا اس پر تو قرض ہے ابو قتادہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کا ضامن ہوں آپ نے فرمایا پورا قرض ادا کرو گے ابو قتادہ نے کہا پورا۔

۲۱۴۷۔ التَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ
اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت

۴۶۹۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو قرض اچھی طرح سے ادا کرتے ہیں۔

۲۱۴۸۔ حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقِ فِي الْمُطَالَبَةِ
خوش معاملگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت

۴۷۰۰۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالَى أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کوئی نیکی نہیں کی تھی لیکن لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا پھر اپنے آدمی سے کہتا جہاں آسانی سے ملے وہاں سے وصول کرے اور جہاں دشواری ہو (یعنی قرضدار مفلس ہو بیچارہ تنگ) تو چھوڑ دے اور درگزر کر شاید اللہ تعالیٰ ہمارے قصوروں سے بھی درگزر کرے جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو نے کبھی کوئی نیکی کی ہے وہ بولا نہیں مگر میرا ایک غلام تھا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا جب اس کو تقاضا کے لئے بھیجتا تو کہہ دیتا جو آسانی سے ملے لے لے اور جہاں دشواری ہو چھوڑ دے اور معاف کر دے شاید اللہ بھی ہم کو معاف کرے اللہ جل جلالہ نے فرمایا میں نے تجھ معاف کیا۔

۴۷۰۱۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا اور جب

إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔

کسی کو مفلس دیکھتا تو اپنے جوان سے کہتا معاف کر اس کو شاید اللہ تعالیٰ معاف کرے ہم کو جب وہ اللہ کے پاس گیا تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

۴۷۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جنت میں داخل کر دیا ایک شخص کو جو نرمی کرتا خریدتے اور بیچتے اور ادا کرتے اور وصول کرتے وقت۔

۲۱۴۹۔ الشَّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ

شرکت بغیر مال کے

۴۷۰۳۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں اور عمار اور سعد شریک ہوئے بدر کے روز تو سعد دو قیدی کر لائے اور میں اور عمار دونوں کچھ نہ لائے۔

۴۷۰۴۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُتِمَّ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ ایک غلام میں سے آزاد کر دے (مثلاً غلام میں دو آدمی نصفا نصف کے شریک ہوں ایک شریک اپنا حصہ آزاد کر دے) تو دوسرے کو حصہ بھی (جو دوسرے شریک کا ہے) اس کے مال سے پورا کیا جائے گا اگر اس کے پاس مال ہو وفا...

۲۱۵۰۔ الشَّرِكَةُ فِي الرَّقِيقِ

غلام لونڈی میں شرکت !!

۴۷۰۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام لونڈی میں آزاد کرے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی دوسرے حصے کی قیمت کو کافی ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا اس کے مال میں سے۔

ف یعنی آزاد کرنے والا مالدار ہے تو غلام پورا آزاد ہو جائے گا اور دوسرے شریک کے حصے کے دام دینے پڑیں گے اور جو مفلس ہو تو آدھا غلام آزاد ہو گا اور غلام کو اختیار ہے کہ محنت مزدوری کر کے دوسرے شریک کے حصے کے دام ادا کرے اور پورا آزاد ہو جائے۔

۲۱۵۱-الشَّرِکَةُ فِی النَّخِیلِ

درخت میں شرکت

۴۷۰۶-اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّکُمْ کَانَتْ لَهُ اَرْضٌ اَوْ نَخْلٌ فَلَا یَبِعْهَا حَتّٰی یَعْرِضَهَا عَلٰی شَرِیْکِهٖ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو ان کو نہ بیچے جب تک اپنے شریک سے نہ پوچھ لے کیونکہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ زیادہ حقدار ہے اوروں سے۔

۲۱۵۲-الشَّرِکَةُ فِی الرِّبَاعِ

زمین میں شرکت

۴۷۰۷-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِی کُلِّ شَرِکَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا یَحِلُّ لَهُ اَنْ یَبِیْعَهُ حَتّٰی یُؤْذِنَ شَرِیْکَهُ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَکَ وَاِنْ بَاعَ وَلَمْ یُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا ہر مال مشترک میں جو تقسیم نہ ہوا ہو زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ بیچنا درست نہیں جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اس شریک کو اختیار ہے چاہے لے (تو لے لے) اور چاہے نہ لے (تب دوسرا غیر شخص لے لیگا) اور جو ایک شریک اپنا حصہ بیچے اور دوسرے شریک کو خبر نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے (یعنی اس کو شفعے کا حق ہے وہ اتنے دام جتنے کو شریک نے بیچا ہے دے کر غیر شخص سے چھین سکتا ہے

۲۱۵۳-ذِکْرُ الشُّفْعَةِ وَاَحْکَامِهَا

شفعے کا بیان ؑ

۴۷۰۸-اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ۔

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حق رکھتا ہے اپنے پڑوس کا۔

☆ ☆ ☆ ☆

ف شفعہ ایک حق ہے جس کی وجہ سے انسان ایک زمین کا مالک ہو سکتا ہے جبراً اب اختلاف ہے کہ شفعہ کا حق کس کو پہنچتا ہے بعضوں کے نزدیک صرف شریک کو پہنچتا ہے اور بعضوں کے نزدیک ہمسائے کو بھی یہ حق ہے۔

۴۷۷۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِي لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شِرْكَةٌ وَلَا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجِوَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ۔

حضرت شرید سے روایت ہے ایک شخص بولا یا رسول اللہ میری زمین ہے جس میں کسی کو شرکت نہیں نہ حصہ ہے مگر ہمسائگی کا حق ہے آپ نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حقدار ہے اپنے پڑوس کا (ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمسائے کو حق شفعہ ہے)۔

۴۷۷۱۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ۔

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے جب حد بندی ہو جائے اور راہ معین ہو جائے پھر شفعہ نہیں ہے۔

۴۷۷۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا اور ہمسایہ کے حق کا۔

آخِرُ كِتَابِ الْبُيُوعِ

تمام ہوئی کتاب البیوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کِتَابُ الْقَسَامَةِ — کتاب قسامت کی

۲۱۵۴- ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ — جاہلیت کے زمانے میں جو قسامت مروج تھی اسکا بیان

۴۷۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَعُقِلَتِ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پہلی قسامت جو جاہلیت کے زمانہ میں تھی یہ ہوئی کہ بنی ہاشم میں سے ایک شخص نے نوکری کی قریش کے ایک شخص کی یعنی قریش کی ایک شاخ میں سے وہ تھا وہ اس کے ساتھ گیا اونٹوں میں وہاں ایک اور شخص ملا بنی ہاشم میں سے جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی وہ بولا میری مدد کر ایک رسی سے تاکہ باندھ دوں میں اپنے برتن کو ایسا نہ ہو کہ اونٹ چل نکلے (اور برتن گر پڑے) اس نے (یعنی جو نوکر ہوا تھا) ایک رسی دے دی برتن باندھنے کو جب سب لوگ اترے اور اونٹ باندھے گئے تو ایک اونٹ خالی رہا (اس کے باندھنے کو رسی نہ تھی) جس نے نوکر رکھا تھا وہ بولا یہ اونٹ کیسا ہے باندھا کیوں نہیں گیا نوکر بولا اس کی رسی نہیں ہے وہ بولا رسی کہاں گئی نوکر بولا مجھے ایک شخص ملا بنی ہاشم میں سے اس کے

ف: قسامت کہتے ہیں قسم کو اصطلاح میں قسامت یہ ہے کہ مقتول کی قوم میں سے اس کے پچاس آدمی قسم کھا دیں کہ فلاں شخص نے اس کو مارا ہے اور جو اس کے وارث پچاس سے کم ہوں تو جتنے ہوں انہی کو پچاس بار قسمیں دی جائیں یا جن پر قتل کی تہمت ہو قسم کھائیں کہ ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ مَا أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنَ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِذَا شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا آلَ هَاشِمٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا قَالَ مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَاتَ فَنَزَلْتُ فَدَفَنْتُهُ فَقَالَ كَانَ ذَا أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكَثَ حِينًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَّ الَّذِي كَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ قَالَ يَا آلَ قُرَيْشٍ قَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ قَالَ هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فُلَانٌ أَنْ أُبَلِّغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ اخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا خَطَأً وَإِنْ شِئْتَ يَحْلِفُ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ أَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا نَحْلِفُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَالِبٍ أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنَ الْخَمْسِينَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِينَهُ فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلًا أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنَ الْإِبِلِ يُصِيبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ فَهَذَانِ بَعِيرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلَا تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا حَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا

برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی اس نے فریاد کی اور کہا میری مدد کر ایک رسی دے کر جس سے میں اپنا برتن باندھوں ایسا نہ ہو اونٹ چل نکلے تو میں نے باندھنے کی رسی اسے دے دی یہ سنتے ہی اس نے ایک لاٹھی نوکر کو ماری اسی میں اس کی موت تھی (وہ قریب مرنے کے ہو گیا) وہاں ایک شخص نکلا یمن کے لوگوں میں سے تو اس نے (یعنی نوکر نے) اس سے پوچھا کیا تو اس موسم میں مکے جائے گا وہ بولا نہیں جاؤں گا اور شاید جاؤں نوکر بولا میری طرف سے تو ایک پیغام پہنچا دے گا جس وقت تو پہنچے وہ بولا ہاں تب نوکر نے کہا جب تو موسم میں جائے تو پکار اے قریش کے لوگو! جب وہ جواب دیں تو پکار اے ہاشم کی اولاد جب وہ جواب دیں تو ابوطالب کو پوچھ پھر ان سے کہہ دے کہ فلاں شخص نے (اس کا نام لیا جس نے اسے نوکر رکھا تھا) مجھے ایک رسی کے لیے مار ڈالا پھر وہ نوکر مر گیا جب وہ شخص جس نے نوکر رکھا تھا مکے میں آیا تو ابوطالب نے اس سے پوچھا ہمارا آدمی کہاں گیا وہ بولا بیمار ہوا میں نے اس کی اچھی طرح خدمت کی پھر مر گیا تو میں راہ میں اترا اور اس کو دفن کیا ابوطالب نے کہا اس کے واسطے یہی لائق تھا تجھ کو (یعنی تجھ سے یہی توقع تھی جو تو نے کیا اس کے لیے یعنی خبرگیری اور اچھی طرح دفن کیا) پھر چند روز ابوطالب ٹھہرے رہے اتنے میں وہ یمن کا شخص آ پہنچا جس کو اس نے وصیت کی تھی پیام پہنچانے کے لیے اور عین موسم پر آیا اس نے پکارا اے قریش کے لوگو! لوگوں نے کہا یہ قریش کے لوگ ہیں پھر اس نے پکارا اے ہاشم کی اولاد لوگوں نے کہا یہ ہاشم کے بیٹے ہیں اس نے کہا ابوطالب کہاں ہیں کہا ابوطالب یہ ہیں تب اس نے (ابوطالب سے) کہا فلاں شخص نے میرے ہاتھ یہ پیام بھیجا تھا کہ فلاں شخص نے اسے مار ڈالا ایک رسی کے لیے یہ سن کر ابوطالب اس شخص کے پاس آئے اور کہا تین باتوں میں سے ایک بات تو کر اگر

قَالَ الْقَوْلُ كَمَا قَالَ الثَّمَانِيَةِ وَالْاَرْبَعِيْنَ عَيْنٌ تَطْرِفُ ۔ تیرا جی چاہے تو سو اونٹ دے دیت کے کیونکہ تو نے ہمارے آدمی کو چوک سے مارا (یعنی تیرا قصد قتل کا نہ تھا) اور جو تیرا جی چاہے تو تیری قوم میں سے پچاس آدمی قسم کھا دیں۔ اس بات پر کہ تو اس کو نہیں مارا اگر تو ان دونوں باتوں سے انکار کرے تو ہم تجھ کو اس کے بدلے قتل کریں گے اس نے اپنی قوم سے بیان کیا انہوں نے کہا ہم قسم کھا دیں گے پھر ایک عورت آئی ابو طالب کے پاس جو اس کی قوم میں بیاہی ہوئی تھی اور بنی ہاشم میں سے تھی اس کا ایک لڑکا تھا وہ بولی اے ابو طالب میں چاہتی ہوں کہ اس لڑکے کو منظور کر لے پچاس آدمیوں میں سے ایک کے بدلے اور اس کو قسم نہ دلا ابو طالب نے منظور کیا پھر ایک شخص ان میں سے آیا اور کہنے لگا اے ابو طالب تم پچاس آدمیوں کی قسم دلانا چاہتے ہو سو اونٹوں کے بدلے تو ہر ایک شخص کے حصے دو دو اونٹ آگئے یہ دو اونٹ لو اور منظور کرو مجھ پر قسم مت ڈالو جب تم زبردستی قسمیں دو گے ابو طالب نے منظور کر لیا اور اڑتالیس آدمی آئے انہوں نے قسم کھائی ابن عباس نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ایک سال نہیں گزرا کہ ان اڑتالیس میں سے ایک آنکھ بھی نہ رہی جو دیکھتی ہو (یعنی سب مرگئے)

۲۱۵۵۔ اَلْقَسَامَةُ — قسامت کا بیان

۴۷۱۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ۔

ایک صحابی سے روایت ہے جو انصار میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسامت کو باقی رکھا جیسے جاہلیت میں تھی۔

۴۷۱۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ،

عَنْ اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضٰى بِهَا بَيْنَ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي قَتِيْلٍ ادَّعَوْهُ عَلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ سے روایت ہے کہ قسامت جاہلیت میں جاری تھی پھر قائم رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور حکم کیا قسامت کا انصار کے مقدمے میں جب ان میں سے چند لوگ دعویٰ کرتے تھے ایک خون کا خیبر کے یہودیوں پر۔

۴۷۱۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ،

عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ اَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے قسامت جاہلیت میں رائج تھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي وُجِدَ مَقْتُولًا فِي جُبِّ الْيَهُودِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ الْيَهُودُ قَتَلُوا صَاحِبَنَا۔

اسکو باقی رکھا اس انصاری کے مقدمے میں جس کی لاش یہود کے کنوئیں میں ملی تھی اور انصار نے کہا تھا کہ یہود نے ہمارے آدمی کو مار ڈالا۔

۲۱۵۶۔ تَبْدِئَةُ أَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ

پہلے مقتول کے وارثوں کو قسم دینا قسامت میں اگر وہ قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے قتل کا وہ دیت ادا کریں اور جو قسم نہ کھائیں تو جن پر گمان ہے وہ قسم کھائیں گر قسم کھالیں گے تو بری ہونگے نہیں

۴۷۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ،

أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَخُوهُ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہلؓ اور محیصہؓ دونوں خیبر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیئے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ نے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیبر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کرو (اس کو پہلے بات کرنے دے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت دیں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرلو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں گے تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یارسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہوگئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۴۷۱۷: اخبرنا محمد بن سلمة قال انبانا ابن القاسم قال حدثني مالك عن ابي ليلى بن عبد الله بن عبد الرحمن بن سهل،

عن سهل بن ابي حثمة انه اخبره رجال من كبراء قومه ان عبد الله بن سهل ومحيصة خرجا الى خيبر من جهد اصابهم فاتى محيصة فاخبر ان عبد الله بن سهل قد قتل وطرح في فقير او عين فاتى يهود وقال انتم والله قتلتموه قالوا والله ما قتلناه فاقبل حتى قدم على قومه فذكر لهم ثم اقبل هو واخوه حويصة وهو اكبر منه وعبد الرحمن بن سهل فذهب محيصة ليتكلم وهو الذي كان بخيبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمحيصة كبر كبر يريد السن فتكلم حويصة ثم تكلم محيصة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما ان يدوا صاحبكم واما ان يؤذنوا بحرب فكتب اليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك فكتبوا انا والله ما قتلناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لحويصة ومحيصة وعبد الرحمن اتحلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال فتحلف لكم يهود قالوا ليسوا مسلمين فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده فبعث اليهم بمائة ناقة حتى ادخلت عليهم الدار قال سهل لقد ركضتني منها ناقة حمراء۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں خیبر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیئے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ نے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیبر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کر (اس کو پہلے بات کرنے دے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت دیویں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے گا لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرلو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہوگئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۲۱۵۷: ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه — راویوں کا اختلاف اس حدیث کی روایت میں!

۴۷۱۸: اخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن يحيى عن بشير بن يسار،

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَتّٰى اِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِيْ بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ اِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ اَقْبَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ اَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ اَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَتَسْتَحِقُّوْنَ صَاحِبَكُمْ اَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوْا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا وَكَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ عَقْلَهُ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود ساتھ نکلے جب خیبر میں پہنچے تو وہاں کسی مقام پر جدا ہو گئے محیصہ نے عبداللہ بن سہل کو دیکھا مارے ہوئے پڑے ہیں انہوں نے ان کو دفن کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل جو سب لوگوں میں کم سن تھے تو عبدالرحمن اپنے ساتھی سے پہلے بات کرنے لگے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ سن میں بڑے ہوں ان کی بڑائی کرو وہ چپ رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے بات کی پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا جہاں عبداللہ بن سہل قتل ہوئے تھے آپ نے فرمایا کیا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے ساتھی کا خون پاتے ہو یا اپنے قاتل کو پاتے ہو انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں گے حالانکہ ہم موجود نہ تھے تب آپ نے فرمایا اچھا یہود پچاس قسمیں کھا کر تم کو الگ کریں گے انہوں نے کہا ہم کافروں کی قسمیں کیونکر مانیں گے آخر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھا تو اپنے پاس سے اس کی دیت دی۔

۴۷۱۹: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ؛

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ اَتَيَا خَيْبَرَ فِيْ حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ اَخُوْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِيْ اَمْرِ اَخِيْهِ وَهُوَ اَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ لِيَبْدَاِ الْاَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِيْ اَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُوْنَ مِنْكُمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِاَيْمَانِ

سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ محیصہ اور عبداللہ بن سہل خیبر میں آئے کسی کام کے لیے پھر کھجوروں کے درختوں میں جدا ہو گئے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے سہل نے کہا میں ان کے ایک تھان میں گیا تو انہی اونٹوں میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں دیئے تھے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِيْ نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ ـ

۴۷۲۰ـ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُمَا اَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِيْ دَمِهِ قَتِيْلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ اَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَحْلِفُوْنَ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مِنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ اَوْ قَاتِلِكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ تُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَاْخُذُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ ـ

سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید خیبر میں آئے اور ان دنوں وہاں صلح تھی پھر دونوں جدا ہوئے اپنے کاموں کے لیے اس کے بعد محیصہ عبداللہ بن سہل کے پاس آئے دیکھا تو وہ اپنے خون میں لوٹ رہے ہیں قتل ہو کر پھر دفن کیا ان کو اور مدینے میں آئے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

۴۷۲۱ـ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ اِلٰى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِيْ حَوَائِجِهِمَا فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِيْ دَمِهِ قَتِيْلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُوْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ فَقَالَ أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ۔

۴۷۲۲: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ ابْنُ يَسَارٍ،

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُشَيْرٌ قَالَ لِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا۔

ترجمہ اوپر سے ظاہر ہے

۴۷۲۳: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ،

عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ

حضرت بشیر بن یسار اور سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے

قَالَ وُجِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فَجَاءَ أَخُوهُ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ وَهُمَا عَمَّا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي قَلِيبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَتَّهِمُونَ قَالُوا نَتَّهِمُ الْيَهُودَ قَالَ أَفَتُقْسِمُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ قَالُوا وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُودُ بِخَمْسِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ «أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ»۔

عبداللہ بن سہل ملے مرے ہوئے (یعنی قتل کیے ہوئے) تو ان کے بھائی اور دونوں چچا حویصہ اور محیصہ جو عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر ان دونوں نے کہا یارسول اللہ ہم نے عبداللہ بن سہل کو پایا مرا ہوا ان کو قتل کر کے ڈال دیا تھا ایک کنوئیں میں یہودیوں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس پر گمان کرتے ہو انہوں نے کہا ہمارا گمان یہود پر ہے آپؐ نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہود نے اس کو مار ڈالا انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں اس بات پر جس کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا آپؐ نے فرمایا تو یہودی بری ہو جائیں گے پچاس قسمیں کھا کر ہم نے اس کو نہیں مارا انہوں نے کہا ہم ان کی قسموں پر کیونکر راضی ہوں گے وہ تو مشرک ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت دی۔

۴۷۲۴- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ۔

حضرت بشیر بن یسارؓ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود دونوں نکلے خیبر کو اور اپنے اپنے کاموں کے لیے جدا ہوئے عبداللہ بن سہل مارے گئے محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی اس لیے کہ وہ (حقیقی) بھائی تھے عبداللہ بن سہل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر تب حویصہ اور محیصہ نے بات کی اور عبداللہ بن سہل کا حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے صاحب یا قاتل کے خون کے حقدار ہوتے ہو۔ امام مالک نے کہا یحییٰ نے کہا بشیر بن یسار نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی۔

۴۷۲۵-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عُبَیْدٍ الطَّائِیُّ عَنْ بُشَیْرِ بْنِ یَسَارٍ زَعَمَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ یُقَالُ لَہٗ سَہْلُ بْنُ اَبِیْ حَثْمَۃَ اَخْبَرَہٗ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ قَوْمِہٖ انْطَلَقُوْا اِلٰی خَیْبَرَ فَتَفَرَّقُوْا فِیْہَا فَوَجَدُوْا اَحَدَہُمْ قَتِیْلًا فَقَالُوْا لِلَّذِیْنَ وَجَدُوْہُ عِنْدَہُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوْا مَا قَتَلْنَاہُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوْا اِلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰہِ انْطَلَقْنَا اِلٰی خَیْبَرَ فَوَجَدْنَا اَحَدَنَا قَتِیْلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْکُبْرَ الْکُبْرَ فَقَالَ لَہُمْ تَاْتُوْنَ بِالْبَیِّنَۃِ عَلٰی مَنْ قَتَلَ قَالُوْا مَا لَنَا بَیِّنَۃٌ قَالَ فَیَحْلِفُوْنَ لَکُمْ قَالُوْا لَا نَرْضٰی بِاَیْمَانِ الْیَہُوْدِ فَکَرِہَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّبْطَلَ دَمُہٗ فَوَدَاہُ مِائَۃً مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَۃِ خَالَفَہُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ۔

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا ان سے بیان کیا ان کی قوم کے کئی آدمی خیبر کو گئے وہاں جدا جدا ہو گئے پھر ایک کو ان میں سے دیکھا قتل کیا گیا ہے انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو وہاں رہتے تھے جہاں وہ قتل کیا گیا تھا تم نے ہمارے ساتھی کو مارا ہے انہوں نے کہا ہم نے اس کو نہیں مارا نہ اس کے قاتل کو جانتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے نبی اللہ کے ہم خیبر کو گئے تھے وہاں ہم نے اپنے ساتھی کو پایا قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑائی کا خیال کرو بڑائی کا خیال کر آپ نے فرمایا تم گواہ لا سکتے ہو کس نے مارا انہوں نے کہا ہمارے پاس گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو وہ حلف کریں گے انہوں نے کہا ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہ ہوں گے آپ کو برا معلوم ہوا کہ خون اسکا ضائع ہو تو آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سو اونٹ دیت دے

۴۷۲۶-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ ابْنَ مُحَیِّصَۃَ الْاَصْغَرَ اَصْبَحَ قَتِیْلًا عَلٰی اَبْوَابِ خَیْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقِمْ شَاہِدَیْنِ عَلٰی مَنْ قَتَلَہٗ اَدْفَعْہُ اِلَیْکُمْ بِرُمَّتِہٖ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنْ اَیْنَ اُصِیْبُ شَاہِدَیْنِ وَاِنَّمَا اَصْبَحَ قَتِیْلًا عَلٰی اَبْوَابِہِمْ قَالَ فَتَحْلِفُ خَمْسِیْنَ قَسَامَۃً قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَکَیْفَ اَحْلِفُ عَلٰی مَا لَا اَعْلَمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَحْلِفُ مِنْہُمْ خَمْسِیْنَ قَسَامَۃً فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ نَسْتَحْلِفُہُمْ وَہُمُ الْیَہُوْدُ فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دِیَتَہٗ عَلَیْہِمْ وَاَعَانَہُمْ بِنِصْفِہَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے محیصہ کا چھوٹا بیٹا مارا گیا خیبر کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا دو گواہ قائم کر اس شخص پر جس نے مارا میں حوالے کر دوں گا اس کی رسی سمیت تجھ کو وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو گواہ کہاں سے لاؤں وہ تو مارا ہوا ملا ان کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا اچھا پچاس قسمیں کھائے گا قسامت کی وہ بولا میں کیونکر قسم کھاؤں اس بات پر جس کو نہیں جانتا آپ نے فرمایا اچھا وہ پچاس قسمیں کھائیں گے قسامت کی وہ بولا یا رسول اللہ ہم ان سے کیونکر قسم لیں وہ تو یہود ہیں (کافر ہیں) آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور آدھی دیت اپنے پاس سے دے کر ان کی مدد کی۔

۲۱۵۸- بَابُ الْقَوَدِ قصاص کا بیان

۴۷۲۷- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالتَّارِكُ دِيْنَهُ الْمُفَارِقُ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک جان کے بدلے جان میں (یعنی وہ کسی کو عمداً قتل کرے تو اس کے قصاص میں قتل کیا جاوے) دوسرے اگر اس کا نکاح ہو چکا اور پھر زنا کرے (تو سنگسار کیا جائے) تیسرے اگر اپنے دین یعنی اسلام سے پھر جائے (تو اس کو سمجھادیں گے اور پھر اسلام پر لائیں گے اگر نہ مانے قتل کیا جائے گا)۔

۴۷۲۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَمَا اِنَّهُ اِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو خونی کو پکڑ کر لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو حوالے کیا مقتول کے وارث کو (تاکہ مار ڈالے اس کو) خونی بولا یا رسول اللہ میں نے مار ڈالنے کی نیت سے اس کو نہیں مارا آپ نے فرمایا مقتول کے وارث سے دیکھ اگر وہ سچا ہے پھر تو اس کو مار ڈالے گا تو تو جہنم میں جائے گا اس نے چھوڑ دیا اس کو وہ بندھا ہوا تھا ایک رسی سے وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا اس روز سے اس کو رسی والا کہنے لگا۔

۴۷۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ،

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جِيْءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِيْ قَتَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ قَالَ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ اَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ اَمَا

حضرت علقمہ بن وائل حضرمی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ خونی جس نے خون کیا تھا اس کو مقتول کا وارث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا آپ نے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا (قتل کر) جب وہ چلا تو آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کرے گا تو وہ سمیٹ لے گا تیرا گناہ اور تیرے صاحب کا گناہ (جو مارا گیا ہے) اس نے

اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ فَاَرْسَلَهُ قَالَ فَرَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا۔

۳۱۵۹۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيْهِ

علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

۴۷۳۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَمْزَةُ اَبُوْ عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ:

عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جِيْءَ بِالْقَاتِلِ يَقُوْدُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فِيْ نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلّٰى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَمَا اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِهِ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے انہوں نے سُنا وائل بن حجر سے کہا کہ میں موجود تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب مقتول کا وارث قاتل کو کھینچتا ہوا لایا ایک رسی سے باندھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث سے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپؐ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے چلا پیٹھ موڑ کر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا خیر لے جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اس وقت اگر اس کو معاف کرے گا تو وہ اپنا گناہ اور اپنے صاحب (یعنی مقتول کا گناہ) سمیٹ لے گا اس نے معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا وہ یعنی خونی اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

۴۷۳۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ:

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ يَحْيَى وَهُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ۔

حضرت علقمہ پہلی حدیث کی طرح مروی ہے۔

۴۷۳۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ:

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ فِيْ عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا وَاَخِيْ كَانَ فِيْ جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَاْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے اس نے روایت کیا اپنے باپ سے کہا میں بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اتنے میں ایک شخص آیا اس کی گردن میں رسی پڑی تھی (ایک اور شخص اس کو لایا) وہ بولا یارسول اللہ یہ شخص اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے

اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ أُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ فَخَرَجَ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ فَنَادَيْنَاهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ إِنْ قَتَلْتُهُ كُنْتُ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ اعْفُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا۔

اتنے میں اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پہ ماری وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا اور کہا اے نبی اللہ کے یہ اور میرا بھائی دونوں ایک کنوئیں میں تھے اس کو کھود رہے تھے اتنے میں اس نے کدال اٹھائی، اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مر گیا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا اچھا جا اگر تو اس کو مار ڈالے گا تو تو بھی اس کے مثل ہوگا یعنی تجھے کچھ ثواب نہ ملے گا بلکہ جیسے اس نے خون کیا تھا تو بھی اس کا خون کر کے اس کے برابر ہوگا) وہ اس کو لے کر گیا جب دور نکل گیا تو ہم نے پکارا کیا تو نہیں سنتا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں وہ بولا آپ نے فرمایا ہے اگر تو اس کو قتل کرے گا اس کے [illegible]گا وہ بولا ہاں میں اس کو معاف کیے دیتا ہوں پھر وہ خونی نکلا اپنی رسی کھینچتا ہوا یہاں تک کہ چھپ گیا ہماری نگاہ سے۔

۴۷۳۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ هَذَا أَخِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي إِلَّا فَأْسِي وَكِسَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى بِالنِّسْعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَأَدْرَكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا وَيْلَكَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا ایک شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو نے اس کو مارا ہے وہ بولا یا رسول اللہ اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا اتنے میں وہ بولا ہاں میں نے مارا ہے آپ نے فرمایا کیونکر مارا وہ بولا میں اور اس کا بھائی دونوں لکڑیاں چن رہے تھے ایک درخت کے تلے اتنے میں اس نے مجھے گالی دی مجھے غصہ آیا میں نے کلہاڑی اس کے سر پر ماری (وہ مر گیا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس مال ہے جو تو اپنی جان کے بدلے دیوے وہ بولا یا رسول اللہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے سوا اس کمبل اور کلہاڑی کے آپ نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تیری قوم تجھے خرید کر لے گی (یعنی دیت دے کر) وہ بولا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل ہوں مال سے (یعنی میری

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَهَلْ أَخَذْتُهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ قَالَ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ۔

جان کی ان کو اتنی پرواہ نہیں ہے کہ مال دیویں) یہ سُن کر آپ نے رسی اس شخص کی طرف (یعنی وارث کی طرف پھینک دی) اور فرمایا لے جا اس کو یعنی جو تیرا جی چاہے سو کر) جب وہ بیٹھ موڑ کر چلا آپ نے فرمایا اگر اس کو مارے گا تو یہ بھی اسی کا سا ہو گا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا خرابی ہو۔ تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر تو اس کو مارے گا اسی کا سا ہو گا وہ لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ لوگوں نے مجھے ایسا کہا آپ فرماتے ہیں اگر میں اس کو ماروں گا تو اسی کا سا ہوں گا اور میں تو آپ ہی کے حکم سے لیے لے گیا ہوں آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ وہ تیرا اور تیرے صاحب (یعنی مقتول) کا گناہ سمیٹ لے وہ بولا کیوں نہیں چاہتا آپ نے فرمایا یہی ہو گا وہ بولا تو یہی سہی (میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں)

۴۷۳۴۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ نَحْوَهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۷۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَالِمٍ،

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ۔

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے ان کے باپ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا آپ نے خونی کو دے دیا مقتول کے وارث کو مار ڈالنے کے لیے پھر آپ نے وارث کے ساتھیوں سے فرمایا خونی اور اس کا مارنے والا دونوں جہنم میں جائیں گے (خونی تو اپنے خون کی وجہ سے اور اس کا مارنے والا اور گناہوں کی وجہ سے یا اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے خلاف کرتا ہے کیونکہ آپ نے معاف کر دینے کو فرمایا تھا) ایک شخص گیا اور اس نے وارث کو خبر کی جب اس کو معلوم ہوا کہ آپ ایسا فرماتے ہیں تو اس نے خونی کو چھوڑ دیا۔ وائل نے کہا میں نے خونی کو دیکھا وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا جب وارث نے اس کو چھوڑ دیا کہ چلا جاوے۔ اسمٰعیل نے کہا میں نے یہ روایت حبیب سے بیان کی انہوں نے کہا مجھ سے سعید بن اشوع نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاف کرنے کا حکم دیا تھا۔

۴۷۳۶۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَاَبٰى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَذَهَبَ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ فَمَرَّ بِيَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنے عزیز کے قاتل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا جا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی طرح ہوگا وہ گیا ایک شخص نے اس سے مل کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی مثل ہوگا یہ سن کر اس نے خونی کو چھوڑ دیا وہ میرے سامنے سے گزرا اپنی رسی کھینچتے ہوئے ۔

۴۷۳۷ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ؛

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَتَلَ اَخِيْ قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ اَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللّٰهَ وَاعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَكَ وَلِاَخِيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَخَلّٰى عَنْهُ قَالَ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ قَالَ فَاَعْنَفَهُ اَمَا اِنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ يَا رَبِّ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا آپ نے فرمایا جا تو اس کو مار ڈال جس طرح اس نے تیرے بھائی کو مار ڈالا ایک شخص نے کہا ڈر خدا سے اور معاف کر دے اس کو اس میں تجھے زیادہ ثواب ہوگا اور بہتر ہوگا تیرے لیے اور تیرے بھائی کے لیے قیامت کے روز یہ سن کر اس نے خونی کو چھوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی آپ نے اس سے پوچھا اس نے بیان کیا جو اس نے کہا تھا آپ نے فرمایا آزاد کر دیا یہ بہتر ہوا تیرے لیے اس کام سے جو وہ تیرے ساتھ کرنے والا تھا قیامت کے روز وہ کہتا اے پروردگار پوچھ اس سے کس قصور میں اس نے مجھے قتل کیا ۔

۲۱۶۰۔ تَاْوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عِكْرِمَةَ فِيْ ذٰلِكَ

اس آیت کی تفسیر اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف

۴۷۳۸ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قریظہ

وَكَانَ النَّضِيرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ وَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنَ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ـ

اور نضیر (دو قومیں تھیں یہود کی) ان دونوں میں نضیر کا درجہ زیادہ تھا جب کوئی شخص قریظہ میں سے نضیر کے کسی شخص کو مارتا تو قتل کیا جاتا اور جب نضیر کا کوئی آدمی قریظہ کے کسی آدمی کو مارتا تو سو وسق کھجور (دیت) دینی پڑتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوئے تو نضیر کے ایک آدمی نے قریظہ کے ایک آدمی کو مار ڈالا قریظہ نے کہا اس مارنے والے کو ہمارے حوالے کرو ہم اس کو قتل کریں گے نضیر نے کہا ہم میں اور تم میں یہ پیغمبر فیصلہ کریں گے آپ کے پاس آئے اس وقت یہ آیت اتری یعنی اگر کافروں میں فیصلہ کرے تو انصاف سے فیصلہ کر انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلے جان لی جائے پھر آیت اتری کیا جاہلیت کا رواج پسند کرتے ہیں۔

۴۷۴۳ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ الَّتِي قَالَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ إِلَى الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ وَذٰلِكَ أَنَّ قَتْلَى النَّضِيرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُؤَدُّونَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانُوا يُؤَدُّونَ نِصْفَ الدِّيَةِ فَتَحَاكَمُوا فِي ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ذٰلِكَ فِيهِمْ فَحَمَلَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَقِّ فِي ذٰلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً ـ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے یہ جو آیتیں سورہ مائدہ میں اتریں فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اور أَعْرِضْ عَنْهُمْ مُقْسِطِيْن تک نضیر اور قریظہ کی دیت کے باب میں اتریں اس لیے کہ نضیر کو بزرگی تھی جب ان میں سے کوئی مارا جاتا تو پوری دیت پاتے اور بنی قریظہ میں سے اگر کوئی مارا جاتا تو آدھی دیت پاتے پھر ان لوگوں نے رجوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں اتاریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حق پر لائے اور دیت برابر کر دی۔

۲۱۶۱- بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْأَحْرَارِ وَالْمَمَالِيكِ فِي النَّفْسِ

آزاد اور غلام میں قصاص کا بیان !

۴۷۴۴ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ ؛

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہیں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کیا آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات

النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا اِلَّا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هٰذَا فَاَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَاِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُوْنَ تَكَافَؤُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْ عَهْدٍ بِعَهْدِهِ مَنْ اَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلٰى نَفْسِهِ اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

بتلائی ہے جو اوروں کو نہیں بتلائی انہوں نے کہا نہیں مگر جو میری اس کتاب میں ہے پھر ایک کتاب نکالی اپنی تلوار کے نیام سے اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں (کچھ فرق نہیں شریف اور رذیل کا نہ غلام اور آزاد کا) اور وہ مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیر قوموں پر (یعنی کل مسلمان متفق ہیں غیروں کے خلاف پر جیسے ایک ہاتھ کے اجزا ایک دوسرے کے ساتھ متفق ہوتے ہیں حرکت اور سکون میں) اور ان میں سے ادنیٰ مسلمان بھی کل کی طرف سے ذمہ لے سکتا ہے (یعنی اگر ایک مسلمان بھی کسی کافر کو امن دے تو گویا کل مسلمانوں نے امن دیا اب اس پر دست درازی نہیں ہو سکتی) آگاہ ہو مسلمان نہ مارا جائے کافر کے بدلہ میں (خواہ کافر ذمی ہو یا حربی) اور نہ ذمی کو ماریں جب تک وہ ذمی ہے (ذمی اس کافر کو کہتے ہیں جس کو مسلمانوں نے اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی ہو جزیہ مقرر کر کے اب اس کو مارنا یا اس کا مال لوٹنا درست نہیں) جو شخص نئی بات نکالے (دین میں) تو اسی پر اس کا وبال ہے اور جو شخص جگہ دے نئی بات نکالنے والے کو اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

۴۷۴۱۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ،

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ تَكَافَؤُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۱۶۲۔ اَلْقَوَدُ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلٰى — اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے بدلے قتل کیا جاوے

۴۷۴۲۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ اَخْصَاهُ اَخْصَيْنَاهُ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو شخص ناک کاٹے یا اور کوئی عضو، اپنے غلام کا تو ہم بھی کاٹیں گے اسکا اور جو کوئی خصی کرے اپنے غلام کو (یعنی خصیے نکال ڈالے تاکہ عورت کی حاجت اس کو نہ ہو) ہم بھی خصی کریں گے اس کو۔

۴۷۴۳۔ اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

۴۷۴۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ ؛

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا مگر ان دونوں روایتوں میں خصی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

۲۱۶۳۔ قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ

عورت کو عورت کے بدلے مارنا

۴۷۴۵۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيِ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے ان کو تلاش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کیا فیصلہ کیا ہے تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہا میں دو عورتوں کی کوٹھریوں کے بیچ میں رہتا تھا ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ مر گئی اس کے پیٹ میں بچہ بھی مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم کیا اور عورت کو عورت کے بدلے مار ڈالنے کا۔

۲۱۶۴۔ اَلْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ

مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا

۴۷۴۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ ؛

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو مار ڈالا اس کے چاندی کے زیور کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس یہودی کو مار ڈالنے کا لڑکی کے قصاص میں۔

۴۷۴۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا مِنْ جَارِيَةٍ ثُمَّ رَضَخَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ فَجَعَلُوا يَتَّبِعُونَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے زیور لے لیا چاندی کا ایک عورت کا پھر اس کا سر توڑ دیا دو پتھروں سے لوگوں نے اس عورت کو پایا اس میں ذرا جان تھی اس کو لیے لیے پھرے لوگوں کو بتاتے ہوئے کیا اس نے [illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ ۔

یہ ہے اُنحراس نے ایک کو کہا ہاں اس نے مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا سر کچلا جائے دو پتھروں کے بیچ ہیں ۔

۴۷۴۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا يَزِيْدُ ابْنُ هٰرُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ ؛

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا اَوْضَاحٌ فَاَخَذَهَا يَهُوْدِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَاَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ فَاُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَالَتْ بِرَاْسِهَا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالَ حَتّٰى سَمَّى الْيَهُوْدِيَّ قَالَتْ بِرَاْسِهَا نَعَمْ فَاُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک لڑکی چاندی کا زیور پہنے نکلی اس کو ایک یہودی نے پکڑا اور اس کا سر کچل دیا اور زیور اتار لیا پھر لوگوں نے اس لڑکی کو پایا کچھ جان اس میں باقی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے آپ نے اس سے پوچھا تجھے کس نے مارا فلانے نے وہ بولی نہیں قسم خدا کی یہاں تک کہ آپ نے نام لیا اس یہودی کا جب اس نے سر ہلا کر بتلایا ہاں وہ پکڑا گیا اس نے اقرار کیا آپ نے حکم کیا اس کا سر کچلا گیا دو پتھروں کے بیچ ہیں ۔

۲۱۶۷۔ سُقُوْطُ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ — کافر کے بدلے مسلمان نہ مارا جائے

۴۷۴۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛

عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ اِلَّا فِيْ اِحْدٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصَلَّبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے مسلمان کا مار ڈالنا مگر تین صورتوں میں ایک تو یہ کہ محصن (یعنی اسکا نکاح ہو چکا ہو) ہو کر زنا کرے دوسرے کسی مسلمان کا قصداً مار ڈالے تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے پھر اللہ اور اس کے رسول سے لڑے وہ قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے ۔

۴۷۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ؛

اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُوْلُ سَاَلْنَا عَلِيًّا فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَا وَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِيْ كِتَابِهٖ اَوْ مَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قُلْتُ

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے ہم نے حضرت علیؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ وسلم کی کوئی اور باتیں ہیں تمہارے پاس سوا قرآن کے وہ بولے نہیں قسم اس کی جس نے دانے کو چیر کر اگایا اور جان کو پیدا کیا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی اپنے بندے کو سمجھ دیوے اپنی کتاب کی یا جو اس کاغذ میں ہے

وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ۔

میں نے کہا اس میں کیا ہے انہوں نے کہا اس میں دیت کے احکام ہیں اور قیدی کو چھوڑانے کا بیان ہے اور یہ ذکر ہے کہ مسلمان کافر کے بدلے نہ مارا جائے۔

۴۷۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔

حضرت ابوحسان سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتلائی جو لوگوں سے نہ کہی ہو مگر جو میری تلوار کے نیام میں ایک کتاب ہے لوگوں نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نے وہ کتاب نکالی اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور امان دے سکتا ہے ادنیٰ مسلمان اور وہ مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیروں پر اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے اور نہ ذمی جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

۴۷۵۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْتَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنَّ فِي قِرَابِ سَيْفِي صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت مالک بن حارث اشتر سے روایت ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے جو سنتے ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات تم کو بتلائی ہو تو بیان کرو حضرت علیؓ نے کہا کوئی بات خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں بتلائی جو اوروں کو نہ بتلائی ہو مگر میری تلوار کے غلاف میں ایک کتاب ہے اس کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور ادنیٰ مسلمان ذمہ لے سکتا ہے (کسی کافر کی امان کا) اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے نہ وہ کافر جس سے اقرار ہوا جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

۲۱۶۶- تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے!

۴۷۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے کسی ذمی کو (یعنی

اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔

اس کافر کو جس سے عہد اور اقرار ہوا ہو (بغیر کسی وجہ کے (یا وقت کے ف) تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کرے گا۔

۴۷۵۴۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ۔

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے بغیر اس کے خون حلال ہونے کے حرام کر دے گا اللہ اس پر جنت کو اور اس کی خوشبو کو بھی۔

۴۷۵۵۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ،

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا۔

حضرت قاسم بن مخیمرہ سے روایت ہے اس نے سنا ایک صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو ستر برس کی راہ سے آتی ہے۔

۴۷۵۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس برس کی راہ سے آتی ہے۔

۲۱۶۷۔ سُقُوطُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيكِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب خون سے کم قصور کریں (یعنی زخم پہنچائیں یا کوئی عضو کاٹ ڈالیں)

۴۷۵۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک غلام تھا مفلس لوگوں کا اس نے مالداروں کے ایک غلام کا کان کاٹ ڈالا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف۔ یعنی اگر کوئی وجہ ہو مثلاً وہ ذمی کافر ایسی بات کرے جس سے اس کا عہد ٹوٹ جائے یا عہد کا زمانہ گزر جائے تو اس کا قتل درست ہے۔

يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا۔

کے پاس آئے آپ نے ان کو کچھ نہیں دلایا (اس لیے کہ اس کے مالک مفلس تھے اور جو مالدار ہوتے تو دیت دینی پڑتی)

۲۱۶۸۔ اَلْقِصَاصُ فِی السِّنِّ
دانت میں قصاص ہے!

۴۷۵۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْقِصَاصِ فِی السِّنِّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت میں قصاص کا حکم دیا اور فرمایا اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے قصاص کا۔

۴۷۵۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے گا اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو شخص کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا کاٹیں گے ہم اس کا۔

۴۷۶۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَصٰى عَبْدَهٗ خَصَيْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خصی کرے اپنے غلام کو ہم اس کو خصی کریں گے اور جو شخص ناک کان یا کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا ہم اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

۴۷۶۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُخْتَ الرُّبَيِّعِ اُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ اِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوْا اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقِصَاصَ اَلْقِصَاصَ فَقَالَتْ اُمُّ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا اَبَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا اُمَّ الرُّبَيِّعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا اَبَدًا فَمَا زَالَتْ حَتّٰى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع ام حارثہؓ کی بہن نے ایک آدمی کو زخمی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا پیش ہوا آپؐ نے فرمایا بدلہ لیا جائے گا ام الربیع بولی یا رسول اللہ کیا اس سے بدلہ لیا جائے گا قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ اے ام الربیع اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا وہ بولی نہیں قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا۔ وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ ان لوگوں نے دیت لینا منظور کر لیا تب آپؐ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیتا ہے۔

۲۱۶۹- اَلْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ — دانت کے قصاص کا بیان

۴۷۶۲- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ اَنَسٌ اَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَقَضٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَخُوهَا اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ اَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ وَكَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ سَاَلُوا اَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالْاَرْشَ فَلَمَّا حَلَفَ اَخُوهَا وَهُوَ عَمُّ اَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيدُ يَوْمَ اُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ۔

حضرت حمید سے روایت ہے انس بن مالک نے کہا ان کی پھوپھی نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم کیا ان کے بھائی انس بن النضر (انس بن مالک کے چچا) بولے کیا فلانی عورت (یعنی اپنی بہن) کا دانت توڑا جائے گا نہیں قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا اور پہلے ان لوگوں نے اس لڑکی کے وارثوں سے کہہ رکھا تھا کہ معاف کر دو یا دیت لو (لیکن وہ نہیں مانتے تھے) جب ان کے بھائی انس بن النضر نے جو انس بن مالک کے چچا تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے احد کے روز لڑائی میں (قسم کھالی اس کے وارث معاف کرنے پر راضی ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بندے اللہ کے ایسے ہیں اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیوے۔

۴۷۶۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا اِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْاَرْشُ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ قَالَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا اس کے وارثوں نے معافی چاہی لیکن لڑکی کے وارثوں نے انکار کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم کیا انس بن النضر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا کبھی نہیں توڑا جائے گا آپ نے فرمایا اے انس اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا پھر وہ لوگ راضی ہو گئے انہوں نے معاف کر دیا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعضے بندے ایسے ہیں اگر اس کے بھروسے پر قسم کھالیں تو اللہ ان کو سچا کر دے۔

۲۱۷۰- اَلْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ — کاٹ کھانے میں قصاص! عمران بن حصین کی روایت میں راویوں کا اختلاف

۴۷۶۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ اَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدٰى عَلَيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِيْ تَأْمُرُنِيْ اَنْ اٰمُرَهُ اَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ اِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ اِلَيْهِ يَدَكَ حَتّٰى يَقْضَمَهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا اِنْ شِئْتَ۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دانتوں سے دوسرے کا ہاتھ پکڑا اس نے اپنا ہاتھ زور سے کھینچا اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا کئی دانت ٹوٹ گئے اس نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تو مجھ سے کیا کہتا ہے کیا یہ کہتا ہے کہ میں اس کو حکم کروں وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں دیوے پھر تو اس کو چبا دے جیسے جانور چباتا ہے اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ اسے دے چبانے کو پھر نکال لے اگر چاہے۔

۴۷۶۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ اٰخَرَ عَلٰى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ اَرَدْتَ اَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ اَخِيْكَ كَمَا تَقْضَمُ الْفَحْلُ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا بازو کاٹا اس نے ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا آپ نے جس کا دانت اکھڑا تھا اس کو کچھ نہ دلایا اور فرمایا تو چاہتا تھا کہ اپنے بھائی کا گوشت چبا ڈالے جیسے جانور چباتا ہے۔

۴۷۶۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلٰى رَجُلًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيْهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے یعلیٰ ایک شخص سے لڑا پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے گھسیٹا دوسرے کا دانت نکل پڑا پھر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے لڑتے ہوئے آپ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح (پھر دیت مانگتا ہے) اس کو دیت کبھی نہ ملے گی۔

۴۷۶۷۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ يَعْلٰى قَالَ فِي الَّذِيْ عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۷۶۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ اَوْفٰى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اَرَدْتَ اَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ اَخِيْكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ فَاَبْطَلَهَا۔

۲۱۷۱۔ بَابُ الرَّجُلِ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ

ایک شخص اپنے تئیں بچاوے اور اس میں دوسرے کا نقصان ہو تو بچانے والے پر کچھ تاوان نہ ہوگا!

۴۷۶۹۔ اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ اَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيْهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَاَبْطَلَهَا۔

حضرت یعلی بن منیہ ؓ ایک شخص سے لڑے پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑایا اس میں دوسرے کا دانت اکھڑ گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جوان اونٹ کی طرح اور اس کو دیت نہیں دلائی (اس لیے کہ ہاتھ چھوڑانے والے نے اپنا ہاتھ بچایا تو اس پر دانت ٹوٹنے کا تاوان نہ ہوگا۔

۴۷۷۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَاَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَاخْتَصَمَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَاَطَلَّهَا اَيْ اَبْطَلَهَا۔

یعلی بن منیہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی تمیم میں سے دوسرے سے لڑائی کی اخیر تک۔

۲۱۷۲۔ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث میں عطاء کے اوپر راویوں کا اختلاف

۴۷۷۱۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلَى ابْنَيْ اُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا

حضرت سلمہ اور یعلی بن امیہ سے روایت ہے ہم دونوں

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَقَاتَلَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ فَقَالَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعَضِيضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَطْلُبُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تبوک کی لڑائی میں اور ہمارے ساتھ ایک شخص تھا اس نے ایک مسلمان سے لڑائی کی اس کا ہاتھ دانتوں سے پکڑا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا پھر جس کا دانت نکل پڑا تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا دیت مانگنے کو آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کی طرف جا کر اس کو کاٹتا ہے جیسے جانور پھر دیت مانگنے آتا ہے کبھی اس کو دیت نہ ملے گی آپ نے دیت باطل کر دی۔

۴۷۷۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهَا۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس کا دانت نکل پڑا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کو لغو کر دیا (یعنی دیت نہ دلائی)

۴۷۷۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى أَنَّهُ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَدَعُهَا يَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

حضرت یعلیؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو نوکر رکھا وہ دوسرے سے لڑا اور اس کا ہاتھ دانت سے کاٹا اس کا دانت نکل پڑا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فریاد کی آپ نے فرمایا کیا اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا کہ وہ جانور کی طرح چبا ڈالتا (یعنی اس نے اچھا کیا ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا تو اس کا قصور ہے)

۴۷۷۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا فَقَاتَلَ أَجِيرِي رَجُلًا فَعَضَّ الْآخَرَ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَهْدَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں وہاں میں نے ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اور اس کا ہاتھ کاٹا اس کا دانت نکل پڑا تب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے اس کو لغو کر دیا۔

۴۷۷۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ أَوْثَقَ عَمَلٍ لِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا جیش العسرۃ میں (جیش العسرۃ کہتے ہیں غزوہ تبوک کو عسرۃ کہتے ہیں سختی کو تبوک کی لڑائی میں مسلمانوں پر بڑی سختی تھی گرمی کا موسم تھا سواری اور کھانا بھی نہ تھا) اور یہ کام میرے دل میں سب سے بڑا تھا (یعنی میں اپنے سب نیک کاموں میں اس جہاد کو بڑا جانتا تھا) میرا ایک نوکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا اس کی انگلی کاٹی اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کا دانت نکل کر گر پڑا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کا دانت لغو کر دیا اور فرمایا کیا وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا اور تو اس کو چبا ڈالتا۔

۴۷۷۶ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

یہ روایت بھی ایسی ہی ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس شخص سے جس کا دانت ٹوٹا تھا) تجھے دیت نہیں ملے گی۔

۴۷۷۷ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ آخَرُ ذِرَاعَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

حضرت صفوان بن یعلی بن منیہ (منیہ یعلی کے دادا یا ماں کا نام ہے اور امیہ ان کے باپ کا نام اس لیے کبھی ان کو یعلی بن امیہ بولتے ہیں اور کبھی یعلی بن منیہ) سے روایت ہے یعلی بن منیہ کے ایک نوکر نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا کیونکہ کاٹنے والے کا دانت گر پڑا تھا آپ نے اس کو لغو کر دیا اور فرمایا کیا تیرے منہ میں چھوڑ دیتا اور تو اس کو جانور کی طرح چبا ڈالتا۔

۴۷۷۸ - أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا أَوْجَعَهُ نَتَرَهَا فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ

حضرت صفوان بن یعلیؓ سے روایت ہے ان کے باپ نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک کی لڑائی میں اور ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اس کا ہاتھ کاٹا اس کے درد ہونے لگا تو ہاتھ کھینچا اور دانت گرا لایا پھر

اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَعَضُّ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ کَمَا یَعَضُّ الْفَحْلُ فَاَبْطَلَ ثَنِیَّتَهٗ۔

یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر اس کا دانت لغو کر دیا۔

۲۱۷۳۔ اَلْقَوَدُ فِی الطَّعْنَةِ

کچوکے میں قصاص

۴۷۷۹۔ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَیَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ،

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ شَیْئًا اَقْبَلَ رَجُلٌ فَاَکَبَّ عَلَیْهِ فَطَعَنَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُوْنٍ کَانَ مَعَهٗ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لکڑی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچو کا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ بدلا لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ فٖ

۴۷۸۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ الرِّبَاطِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ اَنْبَاَنَا اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیٰی یُحَدِّثُ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ،

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ شَیْئًا اِذْ اَکَبَّ عَلَیْهِ رَجُلٌ فَطَعَنَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُوْنٍ کَانَ مَعَهٗ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لکڑی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچو کا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ بدلا لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

۲۱۷۴۔ اَلْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ

تھپڑ مارنے کا بدلہ

۴۷۸۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی اَنَّهٗ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ،

ف ۱:۔ عدل و انصاف اسی کا نام ہے ہر چند آپ نے کچو کا دیا تھا ادب سکھانے کو اس کا بدلہ ضروری نہ تھا مگر لوگ یہ کہتے کہ آپ نے اپنے نفس پر عدل کے قاعدے پر عمل نہیں کیا اس واسطے آپ نے اپنے درجے کا اور مرتبے کا کچھ خیال نہ کیا اور بدلہ لینے کی اجازت دی۔

ابن عباس ان رجلا وقع فی اب کان له فی الجاهلية فلطمه العباس فجاء قومه فقالوا ليلطمنه كما لطمه فلبسوا السلاح فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فصعد المنبر فقال ايها الناس اي اهل الارض تعلمون اكرم على الله عز وجل فقالوا انت فقال ان العباس مني وانا منه لا تسبوا اموتانا فتوذوا احياءنا فجاء القوم فقالوا يا رسول الله نعوذ بالله من غضبك استغفر لنا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ان کے جاہلیت کے کسی باپ دادے کو برا کہا عباس نے (برا مانا) اس کو طمانچہ مارا اس کی قوم آئی اور کہنے لگی وہ عباس کو طمانچہ مارے گی جیسے انہوں نے طمانچہ مارا اور ہتھیار لگا لیے یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تم جانتے ہو کہ زمین پر رہنے والوں میں سے اللہ کے نزدیک کس کی عزت زیادہ ہے انہوں نے کہا آپ کی آپؐ نے فرمایا تو عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں ہمارے مرے ہوئے باپ دادوں کو برا مت کہو تاکہ ہمارے زندوں کو رنج ہو یہ سن کر وہ قوم آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی آپ کے غصے سے دعا کیجئے ہمارے لیے مغفرت کی ۔

۲۱۷۵- القود من الجبذة

پکڑ کر کھینچنے کا قصاص

۴۷۸۲- اخبرنی محمد بن علی بن ميمون قال حدثني القعنبي قال حدثني محمد بن هلال عن ابيه ؛

عن ابي هريرة قال كنا نقعد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فاذا قام قمنا فقام يوما وقمنا معه حتى لما بلغ وسط المسجد ادركه رجل فجبذ بردائه من ورائه وكان رداؤه خشنا فحمر رقبته فقال يا محمد احمل لي على بعيري هذين فانك لا تحمل من مالك ولا من مال ابيك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا واستغفر الله لا احمل لك حتى تقيدني مما جبذت برقبتي فقال الاعرابي لا والله لا اقيدك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك ثلاث مرات كل ذلك يقول لا والله لا اقيدك فلما سمعنا قول الاعرابي اقبلنا اليه سراعا فالتفت الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عزمت على من سمع كلامي ان لا يبرح مقامه حتى اذن له فقال رسول

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے جب آپ کھڑے ہوتے تو آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ایک روز آپ کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب مسجد کے بیچ میں پہنچے تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور پیچھے سے چادر پکڑ کر آپ کو کھینچا اور وہ چادر سخت تھی آپ کی گردن لال ہو گئی (اس چادر کے کھردرے پن سے) اور بولا اے محمدؐ میرے ان دونوں اونٹوں کو لاد دیجئے (یعنی غلہ دیجئے) اس لیے کہ تم اپنے مال میں سے نہیں دیتے نہ اپنے باپ کے مال میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میں استغفار کرتا ہوں اللہ سے کبھی میں تجھے نہیں دوں گا جب تک تو اس گردن کھینچنے کا بدلہ نہ دے وہ گنوار بولا قسم خدا کی میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا اور وہ گنوار یہی بولتا رہا کہ میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا جب ہم نے گنوار کی یہ بات

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ احْمِلْ لَهُ عَلٰى بَعِيْرٍ شَعِيْرًا وَعَلٰى بَعِيْرٍ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرِفُوْا۔

سنی تو دوڑ کر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپؐ نے فرمایا میں قسم دیتا ہوں اس کو جو میری بات سنے کوئی اپنی جگہ سے نہ جائے جب تک میں اجازت نہ دوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہا اس کے ایک اونٹ پر جو لاد دے اور ایک اونٹ پر کھجور بعد اس کے آپ نے لوگوں سے کہا جلو فٹ

۲۱۷۶۔ اَلْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِيْنِ — بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جائے گا

۴۷۸۳۔ اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ ؛

عَنْ اَبِيْ فِرَاسٍ اَنَّ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهٖ ۔

حضرت ابوفراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ بدلہ دلاتے تھے اپنی ذات سے ۔

۲۱۷۷۔ اَلسُّلْطَانُ يُصَابُ عَلٰى يَدِهٖ — بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آئے

۴۷۸۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ؛

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَّهٗ رَجُلٌ فِيْ صَدَقَتِهٖ فَضَرَبَهٗ اَبُوْ جَهْمٍ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا بِهٖ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوْا بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَتَوْنِيْ يُرِيْدُوْنَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوْا قَالُوْا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُوْنَ بِهِمْ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُفُّوْا فَكَفُّوْا ثُمَّ دَعَاهُمْ قَالَ اَرَضِيْتُمْ قَالُوْا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہم بن حذیفہ کو بھیجا صدقہ وصول کرنے کے لیے ایک شخص لڑا ان سے صدقہ دینے میں ابوجہم نے اس کو مارا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے لوگ بھی آئے بولے قصاص دیجئے یا رسول اللہ آپؐ نے فرمایا تم اتنا اتنا مال لے لو وہ لوگ راضی نہیں ہوئے آپ نے فرمایا اچھا اتنا لو تب وہ راضی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خطبہ پڑھوں گا لوگوں کے سامنے اور ان کو خبر دوں گا تمہارے راضی ہو جانے سے انہوں نے کہا اچھا جب آپ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا یہ لوگ میرے پاس آئے قصاص مانگنے کو میں نے ان سے اتنا مال دینے کو کہا وہ راضی ہو گئے تب وہ لوگ بولے ہم راضی نہیں ہوئے مہاجرین نے ان کو سزا دینے

ف ۱۔ اس حدیث سے آپ کے حسن اخلاق کا حال معلوم ہوا باوجود اس کے ہر طرح کی قدرت رکھتے تھے آپ نے مطلق غصہ نہ کیا اور گنوار کا مطلب پورا کیا یہ خلق دلیل ہے آپ کی نبوت کی صلی اللہ علیہ وسلم۔

نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ۔

کا قصد کیا آپ نے فرمایا ٹھہرو وہ ٹھہر گئے پھر آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور فرمایا تم راضی نہیں ہوئے انہوں نے کہا ہاں راضی ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا تو میں خطبہ پڑھتا ہوں اور لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر کرتا ہوں انہوں نے کہا اچھا پھر آپؐ نے خطبہ پڑھا اور ان سے پوچھا تم راضی ہو گئے انہوں نے کہا ہاں!

۲۱۷۸۔ اَلْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ — سوا تلوار کے اور چیز سے قصاص لینا

۴۷۸۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْضَاحًا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو دیکھا کنگن پہنے ہوئے اس نے اس کو مار ڈالا پتھر سے (اور کنگن اتار لیے) پھر لوگ اس لڑکی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور اس میں ذرا سی جان باقی تھی آپ نے اس سے پوچھا کیا تجھے فلاں نے مارا ہے اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے دوسرے کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے اس یہودی کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو بلوایا اور حکم کیا اور قتل کیا دو پتھروں سے۔

۴۷۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ،

عَنْ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقُتِلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا۔

حضرت قیسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکڑی بھیجی خثعم کی ایک قوم کی طرف (وہ کافروں کے ملک میں ٹھہرے) انہوں نے پناہ لی (دشمنوں سے) سجدہ کر کے (یعنی سب سجدے میں چلے گئے اس خیال سے کہ کافر چھوڑ دیں گے) لیکن کافروں نے ان کو مار ڈالا آپؐ نے حکم کیا ان کافروں کو آدھی دیت دینے کا (کیونکہ مسلمانوں کا بھی قصور تھا کہ وہ کیوں کافروں کے ملک میں ٹھہرے) پھر آپ نے فرمایا مسلمان اگر مشرک کے ساتھ ہو تو میں اس مسلمان کا جوابدار نہیں (اگر وہ مارا جائے) بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو مسلمان اور کافر اتنی دور رہیں کہ ایک کو دوسرے کی آگ نظر نہ آئے۔

۲۱۷۹- تَاوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ

اس آیت کی تفسیر فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ

۴۷۸۷- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى اِلٰى قَوْلِهِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ اَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوْفٍ يَقُوْلُ يَتَّبِعُ هٰذَا بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ وَيُؤَدِّي هٰذَا بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا لیکن دیت دینے کا حکم نہ تھا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ یعنی فرض کیا گیا تم پر بدلا ان لوگوں پر جو مارے جاویں آزاد بدلے آزاد کے غلام بدلے غلام کے عورت بدلے عورت کے پھر جس کو معاف ہوا اس کے بھائی کی طرف سے کچھ ایک تو معاف کرنے والا دستور پر چلے اور جس کو معاف ہوا وہ اچھی طرح دیت ادا کرے۔ عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں مقتول کا وارث دیت قبول کر لے اور معاف کرنے والا دستور پر چلے (یعنی پھر قاتل پر زیادتی نہ کرے) اور قاتل اچھی طرح دیت ادا کرے یہ تخفیف ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے اور رحمت ہے اس لیے کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں بدلے ہی کا حکم تھا دیت کا حکم نہ تھا۔

۴۷۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو:

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ تَخْفِيْفًا عَلٰى مَا كَانَ عَلٰى بَنِي اِسْرَائِيْلَ۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے یہ جو فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرض کیا گیا تم پر بدلہ مارے گیوں میں اخیر تک بنی اسرائیل میں قصاص تھا لیکن دیت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے دیت کا حکم اتارا اور اس امت کے لیے تخفیف کی بنی اسرائیل سے۔

۲۱۸۰- اَلْاَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

قصاص سے معاف کر دینے کا حکم!

۴۷۸۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ قِصَاصٍ فَاَمَرَ فِیْہِ بِالْعَفْوِ۔

- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قصاص کا مقدمہ آیا آپ نے حکم دیا معاف کر دینے کا مگر یہ حکم وجوبی نہ تھا بلکہ ترغیب دی آپ نے عفو کی۔

۴۷۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَہْدِیٍّ وَبَہْزُ بْنُ اَسَدٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بَکْرٍ الْمُزَنِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ مَیْمُوْنَۃَ وَلَا اَعْلَمُہٗ اِلَّا،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ مَا اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ شَیْءٍ فِیْہِ قِصَاصٌ اِلَّا اَمَرَ فِیْہِ بِالْعَفْوِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قصاص کا مقدمہ آتا تو آپ معافی کا حکم دیتے (یعنی معافی کی فضیلت بیان کرتے اور مقتول کے وارثوں کو خون معاف کرنے کی ترغیب دیتے)

۲۱۸۱- هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ اِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ عَنِ الْقَوَدِ

کیا قاتل سے دیت لی جائے جب مقتول کا وارث خون معاف کر دے

۴۷۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْہِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَہُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَمَاعَۃَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ،

اَبُوْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَہٗ قَتِیْلٌ فَہُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّقَادَ وَاِمَّا اَنْ یُّفْدٰی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص قتل کیا جائے تو اس کے وارث کو اختیار ہے یا بدلہ لے یا فدیہ لے ف

۴۷۹۲- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ مَزْیَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا،

اَبُوْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَہٗ قَتِیْلٌ فَہُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّقَادَ وَاِمَّا اَنْ یُّفْدٰی۔

حضرت ابو ہریرہ سے ایسی دوسری روایت ہے۔

۴۷۹۳- اَخْبَرَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی ہُوَ ابْنُ حَمْزَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ،

اَبُوْ سَلَمَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ لَہٗ قَتِیْلٌ مُرْسَلٌ۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے

ف:- یعنی دیت لے خون معاف کرنے سے دیت کا ساقط ہونا ضروری نہیں۔

۲۱۸۲۔ عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ — عورتوں کا خون معاف کرنا

۴۷۹۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ ح وَاَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِيْنَ اَنْ يَنْحَجِزُوا الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَاِنْ كَانَتِ امْرَاَةً۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے ان وارثوں کو جو نزدیک کا ناتا رکھتے ہیں پھر جو ان سے نزدیک ہیں اگرچہ عورت ہی ہو۔

۲۱۸۳۔ بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ — جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

۴۷۹۵۔ اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا اَوْ رِمِّيَّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَاٍ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے (مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مرا) تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت دلائی جاتی ہے اور جو قصداً مارا جائے (اگرچہ کسی آلہ سے ہو تلوار ہو یا بندوق پتھر یا لکڑی) تو اس میں قصاص لازم ہوگا ف۱۔ اب جو قصاص کو روکے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہوگا ف۲۔

۴۷۹۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ اَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں

ف۱:۔ کیونکہ یہ قتل عمد ہوگا اور ابو حنیفہؒ کے نزدیک قتل عمد یہ ہے کہ ہتھیار سے مارا جائے جیسے تلوار یا بندوق سے اور جو پتھر سے یا لکڑی سے مارے تو وہ قتل عمد نہیں اس کو شبہ عمد کہتے ہیں۔

ف۲:۔ کیونکہ وہ خلاف کرتا ہے اللہ کے حکم کا اور بگاڑتا ہے دنیا کے انتظام کو۔

وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا -

اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مرا تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت لائی ہے اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہو گا اب جو قصاص کو روکے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہو گا۔

۲۱۸۴- كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ

شبہ عمد کی دیت کیا ہے اور اس حدیث میں ایوب پر اختلاف

۴۷۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ :

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے خطا سے یعنی شبہ عمد کے طور پر کوڑے یا لکڑی سے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے گابھن ہوں ف

۴۷۹۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ،

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ -

حضرت قاسم بن ربیعہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے۔

۲۱۸۵- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى خَالِدٍ الْحَذَّاءِ

۴۷۹۹- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ :

ف :- اس حدیث سے ابوحنیفہؒ نے استدلال کیا ہے کہ اگر لٹھ یا پتھر سے مارے قصداً تو وہ عمد نہیں ہے بلکہ شبہ عمد ہے اور اس کو خطائے عمد اور خطا شبہ العمد بھی کہتے ہیں مگر یہ استدلال صحیح نہیں اس لیے کہ مراد حدیث میں وہ کوڑا یا لکڑی ہے جس سے انسان کو مرنے کا خوف نہ ہو یعنی باریک لکڑی یا ہلکا کوڑا پھر اگر کوئی شخص اس سے اتفاقاً مر جائے تو اس کو عمد نہیں کہہ سکتے کیونکہ قاتل کی نیت ظاہر ہے کہ مار ڈالنے کی نہ تھی اگر مار ڈالنے کی ہوتی تو موٹے لٹھ یا بڑے پتھر سے یا ہتھیار سے مارتا اور جب موٹے لٹھ یا پتھر سے مارا قصداً تو وہ قتل عمد ہو گا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِیْلَ الْخَطَاِ شِبْہِ الْعَمْدِ مَا کَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَۃٌ مِنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہَا اَوْلَادُھَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیْعَۃَ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ فَقَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِیْلَ الْخَطَاِ شِبْہِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا اَوِ الْحَجَرِ مِائَۃٌ مِنَ الْاِبِلِ فِیْہَا اَرْبَعُوْنَ ثَنِیَّۃً اِلٰی بَازِلِ عَامِہَا کُلُّہُنَّ خَلِفَۃٌ۔

ایک شخص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے خطبہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح ہوا تو فرمایا آگاہ ہو جو شخص مارا جائے خطا عمد سے کوڑے یا لکڑی یا پتھر سے اس میں سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے ثنی ہوں بازل تک یعنی چھ برس سے نو برس تک کے ہوں اور سب بوجھ لادنے کے لائق ہوں۔

۴۸۰۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِیْلَ الْخَطَاِ قَتِیْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِیْہِ مِائَۃٌ مِنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَۃٌ اَرْبَعُوْنَ مِنْہَا فِیْ بُطُوْنِہَا اَوْلَادُھَا۔

حضرت عقبہ بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل خطا میں یعنی جو کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے سو اونٹ ہیں دیت مغلظ چالیس ان میں سے گابھن ہوں [ف۱]

۴۸۰۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیْعَۃَ عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَکَّۃَ یَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا اِنَّ کُلَّ قَتِیْلِ خَطَاِ الْعَمْدِ اَوْ شِبْہِ الْعَمْدِ قَتِیْلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْہَا اَرْبَعُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہَا اَوْلَادُھَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیْعَۃَ،

عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ

ترجمہ اوپر گزرا

ف۱:۔ دیت یا مغلظ ہے یعنی سخت وہ یہی ہے کہ سو اونٹوں میں چالیس اونٹنیاں ہوں چھ چھ برس کی حاملہ اور یا مخففہ یعنی ہلکی اس میں یہ قید نہیں سو اونٹ ہوں یا پانچ طرح کے یا ہزار دینار ہوں یا دس ہزار درم۔

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَأِ الْعَمْدِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ

عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَأِ الْعَمْدِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْعَمْدِ الْخَطَأِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ فِيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور اس پر ثنا کی اور فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور فوجوں کو اکیلے آپ ہی بھگا دیا آگاہ ہو کر جو خطائے عمد سے مارا جائے کوڑے یا لکڑی سے جو عمد کے مشابہ ہے اس میں سو اونٹ ہیں دیت مغلظ ہے چالیس ان میں سے حاملہ ہوں ان کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں

۴۸۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطَأُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِيْ بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةُ بَنِي لَبُونٍ ذُكُورٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاةِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِضِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْقِلَ عَلَى الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُونَ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خطا سے مارا جائے اس کی دیت سو اونٹ ہیں تیس اونٹنیاں ہوں دو برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں تین برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں چار برس کی اور دس اونٹ ہوں تین تین برس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قیمت لگاتے تھے گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور قیمت لگاتے تھے اونٹ والوں پر جب اونٹ مہنگے ہوتے تو قیمت بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے ہوتے تو قیمت بھی کم ہوتی جس طرح کا وقت ہوتا تو قیمت ان اونٹوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچی یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے والوں پر دو سو گائیں دینے کا اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دینے کا اور حکم کیا آپ نے کہ دیت کا مال بانٹا جائے گا مقتول کے وارثوں کو موافق فرائض اللہ کے جو ذوی الفروض سے بچے گا وہ عصبے کو ملے گا اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت دیں عورت کی طرف سے اس کے عصبات جو ہوں اور عورت کی دیت سے ان کو نہ ملے گا مگر جو اس کے وارثوں سے بچ رہے (یعنی ذوی الفروض) اور جو عورت ماری جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کو ملے گی اور وہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں گے (اگر چاہیں)

۱۸۶ ذِكْرُ أَسْنَانِ دِيَةِ الْخَطَإِ

قتل خطا کی دیت کا بیان

۴۸۰۸ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ

حضرت خشف بن مالک سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا خطا کی دیت میں بیس اونٹنیاں دوسرے

وَعِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرًا وَعِشْرِيْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَعِشْرِيْنَ حِقَّةً۔

برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹ دوسرے برس میں لگے ہوئے اور بیس اونٹنیاں تیسرے برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں پانچویں برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں چوتھے برس میں لگی ہوئی دینے کا۔

۲۱۸۷۔ ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

چاندی کی دیت کا بیان

۴۸۰۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا وَذَكَرَ قَوْلَهُ اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِيْ اَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ دَاوُدَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت بارہ ہزار درم مقرر کی اور فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے ان کو مالدار کر دیا اپنے فضل سے دیت لینے میں

۴۸۱۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُوْلُ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِاثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا يَعْنِيْ فِي الدِّيَةِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ ہزار درم کا حکم کیا دیت میں۔

۲۱۸۸۔ عَقْلُ الْمَرْاَةِ

عورت کی دیت کا بیان

۴۸۱۱۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ الْمَرْاَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتّٰى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کی دیت مرد کے برابر ہے ایک تہائی دیت تک (پھر اس سے زیادہ میں عورت کی دیت مرد کی دیت کے نصف ہے)۔

۲۱۸۹۔ كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ

کافر کی دیت کا بیان

۴۸۱۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا،

ف:۔ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر اور خشف بن مالک مجہول ہے اس کا حال معلوم نہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر ذمی کی (یعنی یہودی یا نصرانی کی) دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے۔

۴۸۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی دیت مسلمانؐ کے نصف ہے۔

۲۱۹۰۔ دِيَةُ الْمُكَاتَبِ — مکاتب کی دیت کا بیان

۴۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب اگر قتل کیا جائے تو جس قدر حصہ بدل کتابت کا ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد کے برابر دینی ہو گی ف۔

۴۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُودَى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب میں جس قدر وہ آزاد ہو گیا آزاد کے برابر دیت دینے کا۔

۴۸۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُودَى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا مکاتب میں کہ اس کی دیت دی جائے جس قدر وہ بدل کتابت میں سے دے چکا ہے موافق آزاد کے اور باقی میں موافق غلام کے۔

ف:۔ اور باقی میں مثل غلام کے مثلاً مکاتب نے بدل کتابت میں سے نصف ادا کر دیا تھا اور نصف باقی تھا تو نصف دیت آزاد کی اور نصف قیمت غلام کی دیت میں دینی ہو گی۔

۴۸۱۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النَّقَّاشِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ اَنْبَانَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ اَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ يُعْتَقُ بِقَدْرِ مَا اَدّٰى وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتب آزاد ہو گا جس قدر اس نے ادا کیا اور اس پر حد قائم ہوگی جس قدر وہ آزاد ہوا اور اس کے مال میں وارثوں کو ترکہ ملے گا جس قدر وہ آزاد ہوا۔

۴۸۱۸۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَنْ يُودٰى مَا اَدّٰى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا لَا دِيَةَ الْمَمْلُوكِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مکاتب قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم کیا جس قدر وہ آزاد ہوا ہے اتنی کی دیت آزاد کے برابر دی جائے اور جتنا باقی ہے اس کی دیت غلام کے مثل (یعنی اس کی قیمت دی جائے۔

۱۹۱۔ بَابُ دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْاَةِ عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت؟

۴۸۱۹۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ امْرَاَةً خَذَفَتِ امْرَاَةً فَاَسْقَطَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً وَنَهٰى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ اَرْسَلَهُ اَبُو نُعَيْمٍ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے دوسری عورت کے پتھر مارا اس کا حمل گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کی دیت میں پچاس بکریاں دلائیں اور اس دن سے منع کیا پتھر مارنے سے۔

۴۸۲۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي؛

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ اَنَّ امْرَاَةً خَذَفَتِ امْرَاَةً فَاَسْقَطَتِ الْمَخْذُوفَةُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةٍ مِنَ الْغُرَّةِ وَنَهٰى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي اَنْ يَكُونَ اَرَادَ مِائَةً مِنَ الْغُرَّةِ وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ۔

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے پتھر مارا دوسری عورت کے اس کا حمل گر گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کے بچے کی دیت میں پانچ سو بکریاں دلائیں اور منع کیا اس دن سے پتھر مارنے کو (امام نسائی نے کہا یہ وہم ہے راوی کا اور صحیح سو بکریاں ہیں)

۴۸۲۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ اَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ شَكَّ كَهْمَسٌ ـ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے دیکھا ایک شخص کو خذف (خذف کہتے ہیں انگلی سے پتھر مارنے کو یا لکڑی میں پتھر رکھ کر مارنے کو) کرتے ہوئے تو منع کیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع کرتے تھے یا بُرا جانتے تھے اس کو۔

۴۸۲۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو ؛

عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِيْنِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ غُرَّةً قَالَ طَاوُسٌ اِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ ـ

حضرت طاؤس سے روایت حضرت عمرؓ نے مشورہ لیا لوگوں سے پیٹ کے بچے میں (یعنی اس کی دیت کیا ہے) تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور بولے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک غرہ (ایک لونڈی یا غلام) کا حکم کیا طاؤس نے کہا ایک گھوڑا بھی غرہ ہے۔

۴۸۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَزَوْجِهَا وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک عورت کے پیٹ کے بچے میں جو گر پڑا تھا اور وہ عورت بنی لحیان میں تھی ایک غرہ یعنی غلام یا لونڈی دلانے کا پھر جس عورت پر حکم ہوا غلام یا لونڈی دینے کا وہ مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ اس عورت کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاوند کو ملے اور دیت اس کے قوم والے ادا کریں۔

۴۸۲۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِيْ بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کے قبیلے میں سے دو عورتیں لڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مر گئی اور اس کا بچہ بھی جو پیٹ میں تھا مر گیا پھر ان لوگوں نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا بچے کی دیت مارنے والی عورت کے کنبے سے دلائی اور وہ دیت اس عورت کے لڑکے کو ملی جو مر گئی تھی اور جو وارث اس کے تھے یہ سن کر حمل بن مالک بن نابغہ کھڑا ہوا

بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ أُغَرَّمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هٰذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ ـ

اور بولا یا رسول اللہ میں کیونکر تاوان دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ بولا نہ چلایا یہ خون تو لغو ہے آپ نے فرمایا یہ کاہنوں کا بھائی ہے (جو قافیہ دار کلام کہتا ہے) اور قرآن کے خلاف بکتا ہے اس لیے کہ اس نے سجع سے بات کی۔

۴۸۲۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰى فَطَرَحَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيْدَةٍ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کی دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک نے دوسری کو پتھر سے مارا اس کا بچہ گر پڑا۔ آپ نے ایک غرہ دینے کا حکم کیا یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا۔

۴۸۲۶- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي الْجَنِيْنِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيْدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قَضٰى عَلَيْهِ كَيْفَ أُغَرَّمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا نَطَقَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هٰذَا مِنَ الْكُهَّانِ ـ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے حکم کیا ایک غرہ غلام یا لونڈی دینے کا پھر آپ نے جس پر حکم کیا وہ بولا میں کیونکر تاوان دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ چلایا نہ بات کی ایسے کا خون تو لغو ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کاہنوں میں سے ہے۔

۴۸۲۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ وَهُوَ ابْنُ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ ؛

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً ضَرَبَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلٰى فَأُتِيَ فِيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ پیٹ سے تھی مر گئی پھر مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف :- کاہن بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں تا کہ لوگوں کے دلوں میں تاثیر ہو اس حدیث سے مسجع کلام کی ممانعت نہیں نکلی کیونکہ سجع خود قرآن میں موجود ہے بلکہ سجع کی ممانعت وہاں ہے جہاں کوئی ایک ناحق بات کو اپنی فصاحت کے زور سے حق کرنا چاہے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةً فَقَالَ عَصَبَتُهَا أَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ هٰذَا يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ ـ

پاس آیا آپ نے مارنے والی کے کنبے سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غرّہ کا حکم کیا (غرہ کہتے ہیں لونڈی یا غلام کو) اس کے کنبے والے بولے ہم کیونکر دیت دیں اس کی جس نے کھایا نہ پیا نہ چلایا نہ رویا اس نے تو اپنا خون کھو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سجع کرتا ہے گنواروں کی طرح۔

۲۱۹۲- صِفَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَعَلَى مَنْ دِيَةُ الْأَجِنَّةِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ

شبہ عمد کا بیان اور اس کا کہ دیت پیٹ کے بچے کی کس پر اور راویوں کا اختلاف مغیرہ کی حدیث میں!

۲۸۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ،

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۲۸۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ،

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ فَقَالَ

ترجمہ اوپر گزرا

اس میں ہے کیا سجع سے بولتا ہے جاہلیت کے زمانے میں سجع کرتے تھے۔

الاعرابی تغرمنی من لا اکل ولا شرب ولا صاح فاستهل فمثل ذلك يطل فقال سجع كسجع الجاهلية وقضى لما في بطنها بغرة ۔

۴۸۳۰۔ اخبرنا علی بن سعید بن مسروق قال حدثنا یحیی بن ابی زائدۃ عن اسرائیل عن منصور عن ابراهيم عن عبيد ابن نضيلة،

عن المغيرة بن شعبة قال ضربت امرأة من بني لحيان ضرتها بعمود الفسطاط فقتلتها وكان بالمقتولة حمل فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على عصبة القاتلة بالدية ولما في بطنها بغرة۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۴۸۳۱۔ اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد الله عن شعبة عن منصور عن ابراهيم عن عبيد بن نضيلة،

عن المغيرة بن شعبة ان امرأتين كانتا تحت رجل من هذيل فرمت احداهما الاخرى بعمود فسطاط فاسقطت فاختصما الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا كيف ندي من لا صاح ولا استهل ولا شرب ولا اكل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اسجع كسجع الاعراب فقضى بالغرة على عاقلة المرأة ۔

ترجمہ جیسے اوپر گزرا

۴۸۳۲۔ اخبرنا محمود بن غیلان قال حدثنا ابوداود قال حدثنا شعبة عن منصور قال سمعت ابراهيم عن عبيد بن نضيلة،

عن المغيرة بن شعبة ان رجلا من هذيل كان له امراتان فرمت احداهما الاخرى بعمود الفسطاط فاسقطت فقيل ارايت من لا اكل ولا شرب ولا صاح فاستهل فقال اسجع كسجع الاعراب فقضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم بغرة عبد او امة وجعلت على

ترجمہ جیسے اوپر گزرا

عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ اَرْسَلَهُ الْاَعْمَشُ ـ

۴۸۳۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْاَعْمَشِ ،

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ وَهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِيْ بَطْنِهَا غُرَّةً وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلٰى عَصَبَتِهَا فَقَالُوْا نَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ هُوَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ ـ

ترجمہ ابراہیم سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کیا سجع بولتا ہے گنواروں کی طرح حکم یہی ہے جو میں کہتا ہوں یعنی اس کے موافق کرنا ہوگا۔

۴۸۳۴ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ جَارَتَانِ كَانَ بَيْنَهُمَا صَخَبٌ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَاَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَضٰى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا اِنَّهَا قَدْ اَسْقَطَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ فَقَالَ اَبُو الْقَاتِلَةِ اِنَّهُ كَاذِبٌ اِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتِهَا اِنَّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ اِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةُ وَالْاُخْرٰى اُمُّ غُطَيْفٍ ـ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دو عورتیں پڑوسی تھیں ان میں تکرار ہوئی ایک نے دوسری کو پتھر مارا اس کے پیٹ سے ایک لڑکا گرا جس کے بال اُگ آئے تھے مرا ہوا اور ماں بھی مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کا حکم کیا مارنے والی کے کنبے پر اس کا چچا بولا یا رسول اللہ لڑکا بھی تو گرا اس کے بال نکل آئے تھے (یعنی اس کی بھی دیت دلاؤ) مارنے والی کا باپ بولا جھوٹا ہے قسم خدا کی نہ وہ پکارا نہ پیا نہ کھایا ایسے کا خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سجع کرتا ہے جاہلیت کے زمانے کی طرح اور کاہنوں کی طرح بے شک لڑکے کے بدلے ایک غرہ دینا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ایک عورت کا نام ملیکہ تھا اور دوسری کا نام ام غطیف تھا۔

۴۸۳۵ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ ،

جَابِرًا يَقُوْلُ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ بَطْنٍ عُقُوْلَهُ وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى اَنْ يَتَوَلّٰى مُسْلِمًا بِغَيْرِ اِذْنِهِ ـ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہر قوم پر اس کی دیت ہے (یعنی اگر کوئی ان میں سے ایسا قصور کرے گا جس کی دیت کنبے والوں پر ہو تو ان کو دیت دینی ہوگی) اور نہیں حلال ہے کسی شخص کو ولاء کرنا بغیر اجازت اپنے مالک کے فائدہ اگلے صفحہ پر

۴۸۳۶- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفّٰی قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ یُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا علاج کرے اور طب کا علم نہ جانتا ہو تو وہ ضامن ہے (یعنی اگر کوئی اس کی دوا سے مر جائے تو اس کی دیت دینی ہوگی اور حاکم کو چاہیے کہ ایسے شخص کو علاج سے روکے اور جو وہ نہ مانے تو اس کو سزا دے)

۴۸۳۷- اَخْبَرَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ مِثْلَهٗ سَوَاءً۔

دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے۔

۲۱۹۳- هَلْ یُؤْخَذُ اَحَدٌ بِجَرِیْرَةِ غَیْرِهٖ

کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جائے گا؟

۴۸۳۸- اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبْجَرَ عَنْ اِیَادِ بْنِ لَقِیْطٍ؛

عَنْ اَبِیْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِیْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا مَعَكَ قَالَ ابْنِیْ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ اَمَا اِنَّكَ لَا تَجْنِیْ عَلَیْهِ وَلَا یَجْنِیْ عَلَیْكَ۔

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنے باپ کے ساتھ آپ نے پوچھا میرے باپ سے میرے ساتھ یہ کون ہے وہ بولا میرا بیٹا ہے آپ گواہ رہیے آپ نے فرمایا تیرا قصور اس پر نہیں اور اس کا قصور تجھ پر نہیں (جیسے جاہلیت کا دستور تھا کہ باپ کے بدلے بیٹا اور بیٹے کے بدلے باپ پکڑا جاوے۔ اب اسلام نے اس لغو امر کو میٹ دیا ہر ایک اپنے قصور کا جواب دہ ہے البتہ دیت جو کنبے والوں پر آتی ہے اس سے یہ غرض ہے کہ کنبے والے اپنے اپنے بدمعاشوں کا خیال رکھیں اور ان کو خون و فساد سے روکتے رہیں)۔

۴۸۳۹- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ هِلَالٍ؛

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْیَرْبُوْعِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فِیْ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ یَرْبُوْعٍ قَتَلُوْا فُلَانًا فِی الْجَاهِلِیَّةِ

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے چند لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے اتنے میں وہ لوگ بولے یہ ثعلبہ بن یربوع کی اولاد میں جنہوں نے جاہلیت کے زمانے میں فلاں شخص

ف: یعنی جو غلام آزاد ہو اس کا ترکہ اور وارث قریب نہ ہو تو مولیٰ کو ملتا ہے اور جو وہ قصور کرے تو دیت بھی مولیٰ کو دینی ہوتی ہے اب کسی شخص کو درست نہیں کہ اس غلام سے عقد ولاء کرے یعنی اس کا ترکہ اپنے لیے کرے اور دیت کی ذمہ داری کرے جب تک اس کا مالک اجازت نہ دے۔

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ أَلَا لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلَى الْأُخْرَى ـ

کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا آگاہ رہو ایک شخص کے قصور میں دوسرا پکڑا نہیں جاتا۔

۴۸۴۰ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ:

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ انْتَهَى قَوْمٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى ـ

حضرت ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے کہ لوگ بنی ثعلبہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ خطبہ پڑھتے تھے ایک شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بنو ثعلبہ کے لوگ ہیں انہوں نے فلا نے شخص کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ نے فرمایا ایک شخص کے قصور میں دوسرا نہ پکڑا جائے گا۔

۴۸۴۱ـ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى ـ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۴۲ـ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ ـ

ترجمہ جیسے اوپر گزرا شعبہ نے کہا ایک دوسرے پر قصور نہیں کرتا یعنی کسی کو دوسرے کے قصور میں نہ پکڑیں گے۔

۴۸۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ الَّذِيْنَ اَصَابُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْنِيْ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى نَفْسٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۴- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَامَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ فُلَانٍ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۵- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ:

عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بِثَارِنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ۔

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے فلاں شخص کو جاہلیت میں مارا تھا تو ہمارا بدلہ دلا دیجئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی آپ فرماتے تھے ماں کے قصور کا مواخذہ لڑکے سے نہ کیا جائے گا دوبارہ یہی فرمایا۔

۲۱۹۴- اَلْعَيْنُ الْعَوْرَاءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

اگر آنکھ سے نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی اکھاڑے

۴۸۲۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا جو آنکھ اندھی ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی دیت کی تہائی

بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ إِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ إِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا

دینی ہوگی اسی طرح جو ہاتھ شل ہوگیا ہو اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی تہائی دیت دینی ہوگی اسی طرح جو دانت کالا پڑ گیا ہو اس کے نکالنے میں تہائی دیت دینی ہوگی۔

۲۱۹۵۔ عَقْلُ الْأَسْنَانِ — دانتوں کی دیت کا بیان

۴۸۴۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانتوں میں پانچ اونٹ ہیں (یعنی ہر دانت کے بدلے پانچ اونٹ دینے ہوں گے۔

۴۸۴۸۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دانت برابر ہیں ہر ایک میں پانچ اونٹ ہیں۔

۲۱۹۶۔ بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ — انگلیوں کی دیت کا بیان

۴۸۴۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

(یعنی ہر انگلی میں دس اونٹ دینے ہوں گے جو پوری دیت کا دسواں حصہ ہے)

۴۸۵۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں ہر ایک میں دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الْإِبِلِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انگلیاں سب برابر ہیں ہر ایک میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۲- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے انہوں نے پایا اس کتاب کو جو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس تھی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکھوا دیا تھا ان کے لیے اس میں لکھا تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا

۴۸۵۴- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ الْإِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا۔

۴۸۵۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

ابن عباسؓ نے کہا انگلیاں کاٹنے میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبہ پڑھا اس میں فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۷- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَابْنُ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے میں فرمایا آپ اپنی پیٹھ کعبہ سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر ہیں۔

۲۱۹۷- اَلْمُوَاضِحُ
ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں

۴۸۵۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ اَلْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِیْ خُطْبَتِهٖ وَفِی الْمُوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبے میں فرمایا ہر ایک زخم میں جو ہڈی کھول دے پانچ اونٹ ہیں۔

۲۱۹۸- ذِکْرُ حَدِیْثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِی الْعُقُوْلِ وَاخْتِلَافُ النَّاقِلِیْنَ لَهٗ
عمرو بن حزم کی حدیث کا بیان دیت میں اور راویوں کا اختلاف

۴۸۵۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ

عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰی اَهْلِ الْیَمَنِ كِتَابًا فِیْهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّیَاتُ وَبَعَثَ بِهٖ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلٰی اَهْلِ الْیَمَنِ هٰذِهٖ نُسْخَتُهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی شُرَحْبِیْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَنُعَیْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَالْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَیْلِ ذِیْ رُعَیْنٍ وَمُعَافِرَ وَهَمْدَانَ اَمَّا بَعْدُ وَكَانَ فِی كِتَابِهٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَیِّنَةٍ فَاِنَّهٗ قَوَدٌ اِلَّا اَنْ یَرْضٰی اَوْلِیَاءُ الْمَقْتُوْلِ وَاَنَّ فِی النَّفْسِ الدِّیَةَ مِائَةً مِنَ الْاِبِلِ وَفِی الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّیَةُ وَفِی اللِّسَانِ الدِّیَةُ وَفِی الشَّفَتَیْنِ الدِّیَةُ وَفِی الْبَیْضَتَیْنِ الدِّیَةُ وَفِی الذَّكَرِ الدِّیَةُ وَفِی الصُّلْبِ الدِّیَةُ وَفِی الْعَیْنَیْنِ الدِّیَةُ وَفِی الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّیَةِ وَفِی الْمَاْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّیَةِ وَفِی الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّیَةِ وَفِی

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کتاب لکھی یمن والوں کو اس میں فرض اور سنت اور دیت کا حال لکھا وہ کتاب آپ نے عمرو بن حزمؓ کے ساتھ بھیجی وہ پڑھی گئی یمن والوں پر اس میں لکھا تھا محمد کی طرف سے جو اللہ کے نبی ہیں رحمت ہو اللہ کی ان پر اور سلام شرحبیل بن عبدکلال اور نعیم بن عبدکلال اور حارث بن عبدکلال کو معلوم ہو جو رئیس ہیں قبیلہ ذی رعین اور معافر اور ہمدان کے اس میں یہ بھی لکھا تھا جو شخص مسلمان کو بے وجہ مار ڈالے اور گواہوں سے اس پر خون ثابت ہو (یا وہ اقرار کرے) تو بدلہ لیا جائے گا مگر جب مقتول کے وارث بدلہ معاف کر دیں معلوم ہو کہ جان کی دیت سو اونٹ ہیں اور ناک کی جب پوری کاٹی جائے پوری دیت ہے (یعنی سو اونٹ) اسی طرح زبان کی اور ہونٹوں کی اور فوطوں کی اور ذکر کی اور پیٹھ کی اور دونوں آنکھوں کی پوری دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی دیت ہے لیکن دونوں پیروں میں پوری دیت ہے اور

الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ۔

جو زخم دماغ کے مغز تک پہنچے اس میں آدھی دیت (اور ایک نسخے میں تہائی دیت ہے) اور جو زخم پیٹ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہر ایک انگلی میں ہاتھ یا پاؤں کی دس اونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹ ہیں اور جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں اور مرد قتل کیا جائے عورت کے بدلے اور سونیوالوں پر ہزار دینار ہیں۔

۴۸۶۰- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ ایک آنکھ میں آدھی دیت ہے اور ایک ہاتھ میں آدھی دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی دیت ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت قریب ہے صواب کے اور اس کی اسناد میں سلیمان بن ارقم ہے جو متروک الحدیث ہے

۴۸۶۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ثُمَّ كَتَبَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کو پڑھا جو آپ نے لکھی تھی عمرو بن حزم کے لیے جب ان کو مقرر کیا تھا نجران والوں پر وہ کتاب ابوبکر بن حزم کے پاس تھی اس میں لکھا تھا یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو اس کے بعد کئی آیتیں لکھیں اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ تک پھر لکھا یہ کتاب زخموں کی جان

هٰذَا الْكِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ نَحْوَهُ ـ

میں سو اونٹ ہیں اسی طرح جیسے اُوپر گزرا۔

۴۸۶۲ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ جَاءَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا بَيَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ فَتَلَا مِنْهَا آيَاتٍ ثُمَّ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ ـ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو پھر کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

۴۸۶۳ـ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ ـ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر سے روایت ہے ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو پھر کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

۴۸۶۴ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ؛

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى بَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْقَمَ عَيْنَهٗ خُصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيْدَةٍ اَوْ عُوْدٍ لِيَفْقَاَ عَيْنَهٗ فَلَمَّا اَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَاْتُ عَيْنَكَ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا تو دراز میں آنکھ لگا کر جھانکنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا تو ایک لکڑی یا لوہا لے کر اس کی آنکھ پھوڑنے کا قصد کیا اس نے جب یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹا لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنی آنکھ یہیں رکھتا تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

۴۸۶۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ:

اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَأْسَهٗ فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے سوراخ میں سے جھانکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے میں اور آپؐ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے آپ سر کھجاتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھ کو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ لکڑی گھونپ دیتا کان اس لیے بنایا گیا ہے کہ آنکھ سے جھانکنے کی حاجت نہ رہے (یعنی تو مجھے پکارتا تو میں سن لیتا اور جو میں جواب دیتا وہ تو سن لیتا۔ پھر جھانکنے کی کیا حاجت تھی۔

۲۱۹۹-

بَابُ مَنِ اقْتَصَّ وَاَخَذَ حَقَّهٗ دُوْنَ السُّلْطَانِ
جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے

۴۸۶۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِيْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَفَقَؤُوْا عَيْنَهٗ فَلَا دِيَةَ لَهٗ وَلَا قِصَاصَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھانکے کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے پھر گھر والا اس کی آنکھ پھوڑ دے تو جھانکنے والا نہ دیت لے سکے گا نہ بدلہ۔

۴۸۶۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک آدمی تیری بغیر اجازت

فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى جُنَاحٌ ۔

کے تجھ کو جھانکے پھر تو پتھر مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے تو تجھ پر کچھ حرج نہیں یا کچھ گناہ نہیں ۔

۴۸۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَأَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ إِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَدْرَؤُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں مروان کا بیٹا ان کے سامنے سے نکلنے لگا انہوں نے منع کیا اس نے نہ مانا ابوسعید نے اس کو مارا وہ روتا ہوا مروان کے پاس گیا مروان نے ابوسعید سے کہا تو نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ابوسعید نے کہا میں نے اس کو نہیں مارا بلکہ شیطان کو مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے ف

۲۲۰۰- مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبَى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا

بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ میں نہیں ہیں لیکن مجتبیٰ میں بڑھائی گئیں ! اس آیت کی تفسیر ! وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخر تک

۴۸۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے عبدالرحمٰن بن

ف : ۔ اس لیے کہ جان بوجھ کر اچھی بات نہیں سنتا پھر اگر وہ اس کو مارے اور سامنے سے جانے والا مر جائے تو قصاص نہ ہوگا اور دیت میں اختلاف ہے ۔ ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ بعض کاموں میں اپنے آپ بدلہ لے سکتا ہے حاکم تک فریاد کرنا ضروری نہیں ۔

ابْنُ اَبْزٰی اَنْ اَسْاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَیْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِیْ اَهْلِ الشِّرْكِ۔

ابزیٰ نے مجھ کو حکم کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ آیتیں پوچھنے لگا۔ایک تو وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ میں نے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔دوسری یہ آیت وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری ہے۔

۴۷۸۰۔اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ فِیْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَدَخَلْتُ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ نَزَلَتْ فِیْ اٰخِرِ مَا اُنْزِلَتْ وَمَا نَسَخَهَا شَیْءٌ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کوفے والوں نے اختلاف کیا اس آیت میں وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا میں (کہ یہ منسوخ ہے یا محکم) میں ابن عباس کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت تو اخیر میں اتری ہے اس کو کس نے منسوخ کیا۔

۴۷۸۱۔اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ اَبِیْ بَزَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے ابن عباسؓ سے کہا جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس

ف:۔پہلی آیت سورہ نساء میں ہے اور دوسری سورہ فرقان میں۔پہلی آیت کا مضمون یہ ہے جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس کا بدلہ یہ ہے کہ مارنے والا جہنم میں جائے گا ہمیشہ وہیں رہے گا اور اللہ کا غصہ ہے اس پر اور لعنت اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جو کوئی عمداً قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور وہ کافروں کی طرح ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔دوسری آیت کا مضمون یہ ہے کہ جو کوئی اس جان کو مارے جس کو اللہ نے مارنا حرام کیا ہے اس کو قیامت کے روز دونا عذاب ہوگا اور ہمیشہ ذلت سے اس میں رہے گا مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اس کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی تو دونوں آیتیں ظاہر میں ایک دوسری کے مخالف ٹھہریں ابن عباسؓ نے اس مخالفت کو رفع کیا یوں کہ پہلی آیت منسوخ نہیں اس لیے کہ وہ مدینہ میں اتری اور دوسری آیت یا منسوخ ہے یا وہ مشرکوں کی شان میں ہے یعنی جو کافر ناحق خون کرے پھر ایمان لاوے تو اس کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آیت میں صاف لفظ تَابَ وَاٰمَنَ موجود ہے تو اب مخالفت نہ ہوئی پہلی آیت اس مسلمان کے حق میں ہے جو مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اور دوسری آیت کافر کے حق میں ہے جو کفر کی حالت میں مسلمان کا یا کافر کا خون کرے پھر ایمان لاوے پہلے شخص کی توبہ قبول نہیں اور دوسرے کی قبول ہے۔

وَقَدْ أُتِيَ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔

توبہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا نہیں میں نے سورہ فرقان کی یہ آیت پڑھی وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ اخیر تک انہوں نے کہا یہ آیت مکے میں اتری اور اس کو منسوخ کر دیا اس آیت نے جو مدینے میں اتری وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

۴۸۷۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ،

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَجِيْءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا يَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا۔

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا اگر کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر مارے پھر توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اور راہ پر آجائے (تو کیا اس کی توبہ قبول ہے) ابن عباس نے کہا اس کی توبہ کہاں سے قبول ہوگی میں نے تمہارے نبی سے سنا اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام فرماتے تھے (قیامت کے روز) مقتول قاتل کو پکڑ کر لائے گا اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا (اے خداوند) پوچھ اس سے اس نے مجھے کیوں مارا پھر ابن عباس نے کہا یہ حکم اللہ نے اتارا اور اس کو منسوخ نہیں کیا۔

۴۸۷۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ،

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ ناحق خون کرنا۔ جھوٹ بولنا۔

۴۸۷۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں۔ اللہ کے برابر دوسرے کو سمجھنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ خون کرنا۔ جھوٹی قسم کھانا۔

۴۸۷۵۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ نہیں زنا کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں شراب پیتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں چوری کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں خون کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو۔

اٰخِرُ كِتَابِ الْقَسَامَةِ

تمام ہوئی کتاب قسامت کی!

كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

کتاب چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیان میں

۱-۲۲۔ تَعْظِيْمُ السَّرِقَةِ

چوری کتنا بڑا گناہ ہے

۴۸۷۶۔ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهَا اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایماندار نہیں رہتا (یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ ایمان علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں) ف

۴۸۷۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایمان میں نیک عمل ضروری ہیں اور جو شخص مسلمانی کا دعویٰ کرے لیکن اسلام کو برے کاموں سے بدنام کرے یا مسلمانوں کو تباہ کرے کافروں سے مل جاوے وہ مسلمان نہیں۔

وَ قَالَ اَحْمَدُ فِیْ حَدِیْثِهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَزْنِی الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَسْرِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوْضَةٌ بَعْدُ۔

علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایمان نہیں رہتا (یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں)

۴۸۷۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى الْمَرْوَزِیُّ اَبُوْ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ حَمْزَةَ عَنْ یَزِیْدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَا یَزْنِی الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِیْتُهَا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب کوئی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور جب چوری کرتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور جب شراب پیتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور چوتھی ایک بات اور بیان کی جس کو راوی کہتا ہے میں بھول گیا جب یہ کام کیے تو اس نے اسلام کو اپنی گردن سے نکال ڈالا لیکن پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کر دے گا۔

۴۸۷۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ یَسْرِقُ الْبَیْضَةَ فَتُقْطَعُ یَدُهٗ وَیَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ یَدُهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ چور پر (کمبخت) انڈا چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یعنی ذرا سے مال کے لیے ہاتھ کٹنا قبول کرتا ہے۔

۲۲۲۔ بَابُ اِمْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ
چور کو قبولوانے کے لیے مارنا یا قید کرنا

۴۸۸۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِیْ اَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَازِیُّ ،

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ اَنَّهٗ رُفِعَ اِلَیْهِ نَفَرٌ مِنَ الْكَلَاعِیِّیْنَ اَنَّ حَاكَةً سَرَقُوْا مَتَاعًا فَحَبَسَهُمْ اَیَّامًا ثُمَّ خَلّٰى سَبِیْلَهُمْ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا خَلَّیْتَ سَبِیْلَ

حضرت نعمان بن بشیرؓ کے پاس کلاعی کے لوگ آئے اور بولے کہ جولاہوں نے ہمارا اسباب چرایا ہے نعمان نے ان جولاہوں کو کچھ دنوں قید رکھا پھر چھوڑ دیا

هٰؤُلَاءِ بِلَا امْتِحَانٍ وَلَا ضَرْبٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ أَضْرِبْهُمْ فَإِنْ أَخْرَجَ اللّٰهُ مَتَاعَكُمْ فَذَاكَ وَإِلَّا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُوْرِكُمْ مِثْلَهُ قَالُوْا هٰذَا حُكْمُكَ قَالَ هٰذَا حُكْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

وہ کلاعی لوگ نعمان کے پاس آئے اور کہنے لگے تم نے جولاہوں کو چھوڑ دیا نہ ان کا امتحان لیا نہ مارا نعمان نے کہا تم کیا چاہتے ہو کہو تو میں ان کو ماروں لیکن اگر تمہارا اسباب ان کے پاس نکل آیا تو بہتر ورنہ اسی قدر میں تمہاری پیٹھ پر ماروں گا انہوں نے کہا کیا یہ تمہارا حکم ہے نعمان نے کہا یہ اللہ کا حکم ہے اور اس کے رسول کا۔

۴۸۸۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ نَاسًا فِي تُهْمَةٍ۔

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا اس نے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو گمان پر قید کیا۔

۴۸۸۲- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى سَبِيْلَهُ۔

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قید کیا گمان پر پھر اس کو چھوڑ دیا۔

۲۲۰۳- تَلْقِيْنُ السَّارِقِ — چور کو تعلیم کرنا

۴۸۸۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوْجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى قَالَ اذْهَبُوْا بِهِ فَاقْطَعُوْهُ ثُمَّ جِيْئُوْا بِهِ فَقَطَعُوْهُ ثُمَّ جَاءُوْا بِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوامیہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا جو اقرار کرتا تھا لیکن اس کے پاس مال نہ ملا آپ نے اس سے فرمایا میں تو نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو وہ بولا نہیں میں نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو لے جاؤ اور ہاتھ کاٹو پھر لاؤ لوگ اس کو لے گئے اور اس کا ہاتھ کاٹا پھر لے کر آئے آپ نے فرمایا کہہ میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں وہ بولا میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا

ف:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر مجرم پر گمان ہو لیکن ضابطے کا ثبوت نہ ہو تو اس کو چند روز تک قید رکھنا درست ہے۔ یہاں تک کہ جرم ثابت ہو تو سزا دی جائے اور جو ثابت نہ ہو تو چھوڑ دیا جائے لیکن مار پیٹ کرنا درست نہیں۔

۲۲۰۴- اَلرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ الْإِمَامَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

ہوں آپ نے دعا کی یا اللہ معاف کر دے اس کو ف

جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کرے اور اس حدیث میں عطار پر اختلاف

۴۸۸۴- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ أَبَا وَهْبٍ أَفَلَا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ان کی چادر چرائی وہ چور کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے حکم دیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا تب صفوان نے کہا یا رسول میں نے قصور معاف کیا آپ نے فرمایا اے ابو وہب ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں معاف کر دیا پھر آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب حد کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو حد معاف نہیں ہو سکتی)۔

۴۸۸۵- اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقِّعٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

ف: یہ جو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو اس لیے فرمایا کہ وہ اپنے اوپر رحم کرے اور اپنے گناہ کو ظاہر نہ کرے اور اللہ سے توبہ کرے ہر ایک حد کا یہی حکم ہے کیونکہ حد حق اللہ کا ہے حق العبد نہیں جس میں تعلیم منع ہو۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حد قائم کرنے سے اور لوگوں کو عبرت مقصود ہے لیکن گناہ کا مواخذہ رہنا ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔

۴۸۸۶- أخبرنا محمد بن حاتم بن نعيم قال أنبأنا حبان قال حدثنا عبد الله عن الأوزاعي قال حدثني عطاء بن أبي رباح أن رجلا سرق ثوبا فأتي به رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر بقطعه فقال الرجل يا رسول الله هو له قال فهلا قبل الآن۔

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے ایک شخص نے کپڑا چرایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا جس کا کپڑا اٹھا وہ بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کپڑا میں نے اسی کو دے ڈالا (اب ہاتھ نہ کاٹیے آپ نے فرمایا اس سے پہلے کیوں نہیں کیا۔

۲۲۰۵- ما يكون حرزا وما لا يكون — کونسا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کون سا غیر محفوظ ف۱

۴۸۸۷- أخبرني هلال بن العلاء قال حدثنا حسين قال حدثنا زهير قال حدثنا عبد الملك هو ابن أبي بشير قال حدثني عكرمة:

عن صفوان بن أمية أنه طاف بالبيت وصلى ثم لف رداء له من برد فوضعه تحت رأسه فنام فأتاه لص فاستله من تحت رأسه فأخذه فأتى به النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن هذا سرق ردائي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسرقت رداء هذا قال نعم قال اذهبا به فاقطعا يده قال صفوان ما كنت أريد أن تقطع يده في ردائي فقال له فلو ما قبل هذا خالفه أشعث بن سوار۔

حضرت صفوان بن امیہؓ سے روایت ہے انہوں نے طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نماز پڑھی پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے تلے رکھی اور سو گئے چور آیا اور چادر ان کے سر کے تلے سے کھینچی ان کی آنکھ کھل گئی (انہوں نے چور کو پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے میری چادر چرائی آپ نے چور سے پوچھا تو نے چادر چرائی وہ بولا ہاں آپ نے دو آدمیوں سے کہا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو تب صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری نیت یہ نہیں تھی کہ ایک چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ کام پہلے کرنے کا تھا (یعنی میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا تو خیر مگر اب نہیں ہو سکتا)

۴۸۸۸- أخبرنا محمد بن هشام يعني ابن أبي خيرة قال حدثنا الفضل يعني ابن العلاء الكوفي قال حدثنا أشعث عن عكرمة:

عن ابن عباس قال كان صفوان نائما في المسجد ورداؤه تحته فسرق فقام وقد ذهب الرجل فأدركه فأخذه فجاء به إلى النبي صلى الله

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے صفوان مسجد میں سو رہے تھے اور چادر ان کے تلے تھی کوئی چور لے گیا صفوان جب اٹھے تو چور چلا گیا تھا آگر وہ دوڑے اور اس کو پکڑا اور رسول اللہ

ف۱۔ چور اسی کو کہیں گے جب محفوظ مال چرا وے اگر کوئی شخص سڑک پر پڑی چیز اٹھا لے تو وہ چوری نہیں ہے نہ اس میں ہاتھ کاٹیں گے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَلَغَ رِدَائِي أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ ضَعِيفٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ میری چادر اس لائق نہیں کہ اس کے بدلے ایک کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ پہلے کیوں نہیں خیال کیا۔ امام نسائی نے کہا اس روایت کی اسناد میں اشعث ضعیف ہے۔

۴۸۸۹- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُهَا ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا قَالَ فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ۔

حضرت صفوان بن امیہ سے روایت ہے میں مسجد میں سو رہا تھا ایک چادر پر جس کی قیمت تیس درم تھی ایک شخص آیا اور چادر اچک کر لے گیا پھر وہ پکڑا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ تیس درم کے لیے آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں میں چادر اس کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں اور قیمت اس پر ادھار کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس آنے سے پیشتر تو نے ایسا کیوں نہیں کیا۔

۴۸۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سُرِقَتْ خَمِيصَتُهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ اللِّصَّ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ صَفْوَانُ أَتَقْطَعُهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتَهُ۔

حضرت صفوان بن امیہؓ سے روایت ہے ان کی ایک چادر چوری ہو گئی سر کے تلے سے اور وہ سو رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پھر چور پکڑا گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں آپؐ نے فرمایا پھر میرے پاس لانے سے پہلے تو نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

۴۸۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ قَبْلَ أَنْ تَأْتُونِي بِهِ فَمَا أَتَانِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہو گئی۔

۴۸۹۲- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس پس حد لازم ہو گئی۔

۴۸۹۳- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت قبیلہ مخزوم کی اسباب لوگوں کا مانگ کر لیتی تھی پھر مکر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹنے کا۔

۴۸۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا عَلَى أَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

ترجمہ وہی ہے اس میں ہے کہ اسباب مانگتی تھی اپنی پڑوسی عورتوں کی زبانی۔

۴۸۹۵- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُمْسِكُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَرُدَّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ایک عورت لوگوں سے زیور مانگتی پھر اس کو رکھ چھوڑتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توبہ کرنی چاہیے اس عورت کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور پھیر دینا چاہیے جو اس نے لیا ہے پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھ اے بلال (رضی اللہ عنہ) اور پکڑ اس کا ہاتھ اور کاٹ ڈال۔

۴۸۹۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ:

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذَلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ أَمْسَكَتْهُ

حضرت نافع سے روایت ہے ایک عورت زیور مانگتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس نے زیور مانگا اور اس کو رکھ چھوڑا رسول اللہ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ وَلْتُؤَدِّيْ مَا عِنْدَهَا مِرَارًا فَلَمْ تَفْعَلْ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہ کرے یہ عورت اور ادا کرے جو اس کے پاس ہے کئی بار ایسا ہی فرمایا لیکن اس عورت نے نہ مانا آخر آپ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۸۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بنی مخزوم کی عورت نے چوری کی پھر ام المؤمنین ام سلمہؓ کے پاس پہنچی تاکہ وہ بچالیں سزا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر فاطمہ محمدؐ کی بیٹی ایسا کرتیں تو ان کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا آخر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۸۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ،

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ اسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلٰى لِسَانِ أُنَاسٍ فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے بنی مخزوم کی ایک عورت نے زیور مانگا بعض آدمیوں کی زبان سے (یعنی ان کے ذریعے سے) پھر مکر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۸۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِيْ عَاصِمٍ،

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ۔

حضرت سعید بن المسیب سے ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۰۶۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ

اس حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

۴۹۰۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَتْ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا وَتَجْحَدُهُ فَرُفِعَتْ إِلٰى رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلِّمَ فِيْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قِيْلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ أَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى

حضرت سفیان سے روایت ہے ایک عورت مخزوم کی اسباب مانگتی تھی پھر مکر جاتی تھی یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا اور گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا اگر فاطمہؓ ہوتیں تو ان کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

۴۹۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةَ فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوهُ وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک عورت نے چوری کی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عرض کر سکتا ہے اس کی سفارش کرے) سوا اسامہ کے آخر انہوں نے اسامہ سے کہا اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا اے اسامہ بنی اسرائیل اسی طرح تباہ ہوئے ان میں جب کوئی عزت دار آدمی حد کا کام کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور حد قائم نہ کرتے اور جب کوئی ذلیل آدمی یہ کام کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی بھی یہ کام کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹتا۔

۴۹۰۲۔ أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ قَالُوا مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا لوگ بولے ہم کو یہ امید نہ تھی آپ سے آپ نے فرمایا اگر فاطمہ ہوتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کٹواتا۔

۴۹۰۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هٰذَا كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ الدُّونُ قَطَعُوهُ وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

مگر اس میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا کون آپ سے بات کرے مگر آپ کے پیارے اسامہ (اسامہ زید بن حارث کے بیٹے تھے اور زید آپ کے متبنی تھے آپ اسامہ کو زید کی وجہ سے بہت چاہتے تھے۔

۴۹۰۴- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ ثَمَنَهُ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَى أَهْلُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ إِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَئِذٍ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے بعض لوگوں کی زبانی جن کو لوگ پہچانتے تھے لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے زیور مانگا پھر اس کو بیچا اور قیمت لے لی آخر وہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اس کے عزیزوں نے اسامہ بن زید سے سفارش چاہی اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسامہ بات کر رہے تھے پھر آپ نے فرمایا اے اسامہ کیا تو سفارش کرتا ہے ایک حد میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا استغفار کیجئے میرے لیے یا رسول اللہ پھر اسی شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کو لائق ہے پھر کہا حمد اور نعت ثنا کے بعد معلوم ہو تم سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اس وجہ سے کہ جب ان میں کوئی عزت دار چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب غریب چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کٹواتا پھر آپ نے حکم دیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا۔

۴۹۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے قریش کے لوگوں کو مخزومی عورت کے کام سے رنج ہوا (کیونکہ وہ ان کی قوم کی تھی) انہوں نے کہا اس کے مقدمے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کہے لوگوں نے کہا کون اتنی جرأت کر سکتا ہے آپ کے سامنے مگر اسامہ جو آپ کے پیارے ہیں اخیر تک۔

وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ۔

۴۹۰۶۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُهُ فِيْهَا قَالُوْا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ وَقَالَ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ الْوَضِيْعُ قَطَعُوْهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا ۔

ترجمہ وہی ہے اس میں یہ ہے کہ جب اسامہ نے آپ سے کہا تو آپ نے اس کو جھڑک دیا

۴۹۰۷۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا قَالُوْا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ۔

۴۹۰۸۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ ؛

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيْهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب مکہ فتح ہوا اس عورت کو آپ کے پاس لے کر آئے اسامہ نے اس کے باب میں آپ سے گفتگو کی جب اسامہ نے بات کی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا کیا تو سفارش کرتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا۔

ایک حد میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا یا رسول اللہ میرے واسطے دعا کیجئے جب شام ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کے لائق ہے پھر فرمایا بعد اس کے لوگ تم سے پہلے تباہ ہو گئے وہ کیا کرتے تھے جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور کوئی غریب چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے پھر فرمایا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا ڈالوں

۴۹۰۹ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عروہ بن زبیر سے مرسلاً روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب غزوہ فتح ہوا اس کے لوگ گھبرا کر اسامہ بن زید کے پاس آئے سفارش کرنے کو (اخیر تک) اتنا زیادہ ہے کہ پھر آپ نے حکم کیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے خوب توبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا وہ عورت میرے پاس آیا کرتی اس کے بعد اور میں اس کے کام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتی۔

۲۲۰۷۔ اَلتَّرْغِيْبُ فِيْ اِقَامَةِ الْحَدِّ — حد قائم کرنے کی فضیلت

۴۹۱۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عِيْسَى بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْاَرْضِ خَيْرٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَنْ يُمْطَرُوْا ثَلَاثِيْنَ صَبَاحًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک حد کا جاری ہونا زمین والوں کے لیے بہتر ہے تیس دن تک پانی پڑنے سے (اس واسطے کہ جب حد جاری ہو گی تو ملک میں انتظام ہوگا امن و امان ہوگا بدمعاش اور مفسد ڈریں گے خلق اللہ کو راحت ہو گی گناہ کم ہوں گے پھر پانی بھی اللہ ضرور برسائے گا)۔

۴۹۱۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ قَالَ قَالَ:

اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِقَامَةُ حَدٍّ بِاَرْضٍ خَيْرٌ لِاَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا حد قائم کرنا ایک ملک میں بہتر ہے اس ملک والوں کے لیے چالیس رات پانی برسنے سے۔

۲۲۰۸۔ اَلْقَدْرُ الَّذِيْ اِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ — کتنے کی مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے

۴۹۱۲۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ سَمِعْتُ:

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مِجَنٍّ قِيْمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کے چرانے میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۴۹۱۳۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ:

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت تین درم تھی (امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے)

۴۹۱۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِيْ مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جو تین درم کی تھی۔

۴۹۱۵- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اُمَیَّةَ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهٗ:

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ یَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے ڈھال چرائی تھی صُفّۃ النساء (ایک مقام ہے مسجد نبوی میں) میں سے اس کی قیمت تین درم تھی۔

۴۹۱۶- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَیُّوْبَ وَاِسْمٰعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ وَعُبَیْدِ اللّٰهِ وَمُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۹۱۷- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَنَفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے (اور ٹھیک یہ ہے کہ ابو بکرؓ نے ہاتھ کاٹا)۔

۴۹۱۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَطَعَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُهٗ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ هٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابو بکر صدیقؓ نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۴۹۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ اَبِیْ دَاؤدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ:

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُوْلُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلٰی عَهْدِ اَبِیْ بَكْرٍ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقُطِعَ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے میں نے انسؓ سے سنا کہتے تھے ایک شخص نے ڈھال چرائی ابو بکر صدیق کے زمانے میں اس قیمت لگائی گئی پانچ درم پھر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۲۲۰۹- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الزُّهْرِیِّ — زہری پر راویوں کا اختلاف

۴۹۲۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا چوتھائی دینار میں (اس وقت دینار کی قیمت بارہ درہم تھی تو چوتھائی دینار کے تین درہم ہوئے)۔

۴۹۲۱۔ أَنْبَأَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِيْنَارٍ أَوْ نِصْفِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا جاوے مگر ڈھال کی قیمت میں یعنی تہائی دینار یا آدھا دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار میں۔

۴۹۲۳۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار میں۔

۴۹۲۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۹۲۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۲۸- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ ،
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۲۹- اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ ،
عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ ،
عَائِشَةَ تَقُوْلُ يُقْطَعُ فِيْ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔
قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيْثِ يَحْيَى۔

۴۹۳۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَرُزَيْقٍ صَاحِبِ اَيْلَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا عَمْرَةَ ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۳- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيْتُ الْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ ان سب روایات کا ایک ہی ہے اخیر روایت میں یہ ہے کہ حضرت عائشہؓ نے کہا بہت عرصہ نہیں گزرا میں بھولی نہیں چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا جاوے گا یا زیادہ میں۔

۲۲۱۰۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

راویوں کا اختلاف اس حدیث میں

۴۹۳۴۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ اِلَّا فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْاَوَّلِ۔

۴۹۳۶۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ:

عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ اَلْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۷۔ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبْعُ دِيْنَارٍ۔

۴۹۳۸۔ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

ف: ۔ ان سب روایتوں میں ذرا ذرا لفظوں کا اختلاف ہے معنی ایک ہی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ میں یا چور کا ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار تھی۔

حدثه عن عمرة ؛

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقطع اليد في ربع دينار فصاعدا ۔

۴۹۳۹- أخبرنا حميد بن مسعدة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حسين عن يحيى بن أبي كثير عن محمد بن عبد الرحمن ثم ذكر كلمة معناها عن عمرة ؛

عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطع اليد إلا في ربع دينار ۔

۴۹۴۰- أخبرنا أبو بكر محمد بن إسماعيل الطبراني قال حدثنا عبد الرحمن بن بحر أبو علي قال حدثنا مبارك ابن سعيد عن يحيى بن أبي كثير قال حدثني عكرمة أن امرأة أخبرته ؛

عن عائشة أم المؤمنين أخبرتها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تقطع اليد في المجن ۔

۴۹۴۱- حدثنا عبيد الله بن سعد بن إبراهيم بن سعد قال حدثنا عمي قال حدثنا أبي عن ابن إسحق يزيد بن أبي حبيب أن بكير بن عبد الله بن الأشج حدثه أن سليمان بن يسار حدثه أن عمرة ابنة عبد الرحمن حدثته أنها سمعت ؛

عائشة تقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطع يد السارق فيما دون المجن قيل لعائشة ما ثمن المجن قالت ربع دينار ۔

۴۹۴۲- أخبرني أحمد بن عمرو بن السرح قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني مخرمة عن أبيه عن سليمان بن يسار عن عمرة ؛

عن عائشة أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع يد السارق إلا في ربع دينار فصاعدا ۔

۴۹۴۳- أخبرني هرون بن عبد الله قال حدثنا قدامة بن محمد قال أنبأنا مخرمة عن أبيه قال سمعت عثمان بن أبي الوليد مولى الأخنسيين يقول سمعت عروة بن الزبير يقول كانت ؛

عائشة تحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع اليد إلا في

الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ ـ

۴۹۴۴- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ ؛

عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ وَزَعَمَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْمِجَنُّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ ـ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نہ کاٹا جاوے ہاتھ مگر ڈھال کی چوری ہیں یا اس کی قیمت کے برابر دوسری چیز ہیں ہیں عروہ نے کہا ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے اور عمرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ ہیں۔

۴۹۴۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ ؛

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ قَالَ هَمَّامٌ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ الدَّانَاجَ فَحَدَّثَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ ـ

حضرت سلیمان بن یسار نے کہا نہ کاٹا جائے ہاتھ کا پنجہ مگر پنجے ہیں (یعنی پانچ درہم کی مالیت ہیں)

۴۹۴۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ ـ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر ڈھال کی چوری ہیں جو قیمت دار ہے۔

۴۹۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيسَى عَنِ الشَّعْبِيِّ ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ ـ

حضرت عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کٹوایا پانچ درم کی مالیت میں۔

۴۹۴۸- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطَاءٍ ؛

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ يَقْطَعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّارِقَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ ـ

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہیں کٹوایا چور کا مگر ڈھال کی قیمت ہیں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۴۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَقِيْمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ -

۴۹۵۰- اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِىْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَقِيْمَةُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ -

۴۹۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ عَنْ عَلِىِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ،

عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ -

۴۹۵۲- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَىٍّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ،

عَنْ اَيْمَنَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا اَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ -

حضرت ایمن سے روایت ہے چور کا ہاتھ جائے گا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار تھی یا دس درہم (ابو حنیفہ کی دلیل یہی روایت ہے)

۴۹۵۳- اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ،

عَنْ اَيْمَنَ بْنِ اُمِّ اَيْمَنَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ -

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۵۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ،

عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِىْ اَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ -

حضرت ایمن سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے ڈھال سے کم قیمت میں۔

۴۹۵۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّىْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِىْ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ،

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُوْلُ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ ـ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے تھے ڈھال کی قیمت ان دنوں دس درم تھی۔

۴۹۵۶- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ ـ

حضرت ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت دس درم تھی۔

۴۹۵۷- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ؛

۴۹۵۸- اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ؛

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَدْنٰى مَا يُقْطَعُ فِيْهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَيْمَنُ الَّذِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيْثِهِ مَا اَحْسَبُ اَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيْثٌ اٰخَرُ يَدُلُّ عَلٰى مَا قُلْنَاهُ ـ

حضرت عطاء نے کہا کم سے کم جس میں ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت ہے اور وہ ان دنوں دس درم تھی۔ امام نسائی نے کہا ایمن جس سے ہم نے پہلے حدیث نقل کی ہے وہ صحابی معلوم نہیں ہوتا اور اس سے ایک اور حدیث مروی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ صحابی نہیں ہے[ف]

۴۹۵۹- حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَاَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ هُوَ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ؛

عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ خَالِدٌ فِيْ حَدِيْثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَاَتَمَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوْعَهُنَّ وَسُجُوْدَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِيْ وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَاُ فِيْهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ـ

حضرت ایمن سے روایت ہے جو مولیٰ تھا ابن الزبیر کا یا زبیر کا اس نے سنا تبیع سے اس نے سنا کعب سے انہوں نے کہا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے (عبدالرحمٰن نے کہا یعنی عشا کی) پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور ان کو پورا کرے (سوار نے کہا یعنی رکوع اور سجود ان میں پورا پورا کرے) اور جو پڑھے اس کو سمجھے تو وہ ایسی ہوں گی جیسے شب قدر میں

ف:- ابن حجر نے تقریب میں لکھا کہ ایمن بن حزیم جس کی کنیت ابوعطیہ ہے اس کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے۔ عجلی نے کہا کہ وہ تابعی ہے ثقہ ہے اس صورت میں ایمن کی سب روایات جو اوپر مذکور ہوئیں مرسل ہوں گی۔

عبادت کی فضیلت

۴۹۶۰۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُخَلَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَیْمَنَ مَوْلَی ابْنِ عُمَرَ عَنْ تُبَیْعٍ:

عَنْ کَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَہٗ ثُمَّ شَھِدَ صَلٰوۃَ الْعَتَمَۃِ فِیْ جَمَاعَۃٍ ثُمَّ صَلّٰی اِلَیْھَا اَرْبَعًا مِثْلَھَا یَقْرَاُ فِیْھَا وَیُتِمُّ رُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا کَانَ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ۔

ترجمہ وہی جواوپر گزرا

۴۹۶۱۔ اَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اِدْرِیْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ کَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشَرَۃَ دَرَاھِمَ۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دس درہم تھی۔

۲۲۱۱۔ الثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ یُسْرَقُ — درخت پر لگا ہوا میوہ کوئی چرالے

۴۹۶۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْاَخْنَسِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ کَمْ تُقْطَعُ الْیَدُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْیَدُ فِیْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَاِذَا ضَمَّہُ الْجَرِیْنُ قُطِعَتْ فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلَا تُقْطَعُ فِیْ حَرِیْسَۃِ الْجَبَلِ فَاِذَا اٰوَی الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کتنے مال میں ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے اس میوہ میں جو لٹکتا ہو درخت پر لیکن جب کھریان میں رکھا جائے اور اتنا کوئی چرا دے جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے اسی طرح جو جانور پہاڑ پر (یا میدان میں) چرتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن جب وہ اپنے رہنے کی جگہ میں ہوں اور کوئی چرا دے ان کو اور قیمت ان کی ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو ہاتھ کاٹا جائے۔

ف: یہ روایت اور اس کے بعد کی روایت اس باب سے متعلق نہیں ہے مگر مصنف اس کو اس بات کے ثابت کرنے کے لیے لائے ہیں کہ ایمن صحابی معلوم نہیں ہوتا اس کی دلیل یہ ہے کہ اس روایت کو ایمن نے تبیع سے سنا جو خود تابعی ہے پھر ظاہر ہی معلوم ہوتا ہے کہ ایمن بھی تابعی ہے۔

۲۲۱۲۔ کم تُمُرٌ یُسْرَقُ بَعْدَ اَنْ یُؤْوِیَهُ الْجَرِیْنُ

میوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریان میں ہو اور اس کو کوئی چرا دے

۴۹۶۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَا اَصَابَ مِنْ ذِیْ حَاجَةٍ غَیْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَیْءَ عَلَیْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَیْءٍ مِنْهُ فَعَلَیْهِ غَرَامَةُ مِثْلَیْهِ وَالْعُقُوْبَةُ وَمَنْ سَرَقَ شَیْئًا مِنْهُ بَعْدَ اَنْ یُؤْوِیَهُ الْجَرِیْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَیْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَعَلَیْهِ غَرَامَةُ مِثْلَیْهِ وَالْعُقُوْبَةُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا درخت پر لٹکا ہوا میوہ چورانا آپ نے فرمایا جو شخص حاجت رکھتا ہو مثلاً بہت بھوکا ہو اور کچھ کھانے پینے کو نہ ملے اور وہ ایسا میوہ لے بشرطیکہ اس کو چھپا کر اپنے کپڑے میں نہ باندھے تو اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے اور جو ایسا میوہ لے کر نکل آئے تو وہ اس کا دونا تاوان دے اور سزا الگ ہو گی اور جو شخص میوہ ٹوٹنے کے بعد چورا دے اور اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور جو ڈھال کی قیمت سے کم چورا دے تو دونا اس کا تاوان دے اور سزا الگ ہو گی۔

۴۹۶۴۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَیْنَةَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ تَرٰی فِیْ حَرِیْسَةِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِیَ وَمِثْلُهَا وَالنَّکَالُ وَلَیْسَ فِیْ شَیْءٍ مِنَ الْمَاشِیَةِ قَطْعٌ اِلَّا فِیْمَا اٰوَاهُ الْمُرَاحُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِیْهِ قَطْعُ الْیَدِ وَمَا لَمْ یَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِیْهِ غَرَامَةُ مِثْلَیْهِ وَجَلَدَاتُ نَکَالٍ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ تَرٰی فِی الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّکَالُ وَلَیْسَ فِیْ شَیْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ اِلَّا فِیْمَا اٰوَاهُ الْجَرِیْنُ فَمَا اُخِذَ مِنَ الْجَرِیْنِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِیْهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ یَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِیْهِ غَرَامَةُ مِثْلَیْهِ وَجَلَدَاتُ نَکَالٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص مزینہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ پہاڑ پر جو جانور چرتے ہوں ان کے باب میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اگر کوئی ایسا جانور چرا دے تو وہ جانور پھیرے اور اس کی مثل ایک جانور اور دے اور سزا الگ پائے اور جانور کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مگر جو باڑہ کے اندر ہو اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اس میں ہاتھ کاٹا جائے۔ اور جو ڈھال کی قیمت سے کم ہو تو دو جانور ویسے دے اور کوڑے سزا کے کھائے اس نے کہا یا رسول اللہ جو میوہ درخت پر لٹکتا ہو اس میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اسی قدر میوہ اور ادا کرے اور وہ بھی پھیرے اور سزا اٹھائے اور میوے کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر جو کھریان میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر کوئی اتنا چرائے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور جو کم چورا دے تو دونا تاوان دے اور سزا کے کوڑے کھائے۔

۲۲۱۳۔ بَابُ مَالَا قَطْعَ فِيْهِ — جن چیزوں کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا

۴۹۶۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹا جائے پھلوں کے چرانے میں نہ کھجور کے گھابے میں (جو اندر سے سفید سفید نکلتا ہے) ف

۴۹۶۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۷۔ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۸۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۹۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ف: اسی روایت کو صاحب کتاب نے کئی اسناد سے نقل کیا ہے ہم ان سب روایتوں کو لکھے دیتے ہیں لیکن ترجمہ علیحدہ علیحدہ نہیں لکھتے کیونکہ ترجمہ سب کا یہی ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

٤٩٧٠- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

٤٩٧١- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

٤٩٧٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ:

عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ۔

٤٩٧٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ أَبُو مَيْمُونٍ لَا أَعْرِفُهُ۔

٤٩٧٤- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۷۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِهٖ حَدَّثَهٗ عَنْ عَمَّةٍ لَّهٗ،
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۷۶۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ،
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ عَلٰی خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَمْ یَسْمَعْهُ سُفْیَانُ مِنْ اَبِی الزُّبَیْرِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت میں خیانت کرے یا علانیہ لوٹ کرے جائے یا اوچک لے جائے اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا کیونکہ یہ چوری نہیں ہے مگر اور سزائیں ہوں گی۔

۴۹۷۷۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ،
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلٰی خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ وَلَمْ یَسْمَعْهُ اَیْضًا ابْنُ جُرَیْجٍ مِنْ اَبِی الزُّبَیْرِ۔

۴۹۷۸۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَبُو الزُّبَیْرِ،
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ۔

۴۹۷۹۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَبُو الزُّبَیْرِ قَالَ،
جَابِرٌ لَیْسَ عَلَی الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَوٰی هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی وَابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِیْعَةَ وَمَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِیْدٍ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ اَبِیْ صَفْوَانَ وَكَانَ خَیْرَ اَهْلِ زَمَانِهٖ فَلَمْ یَقُلْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ وَلَا اَحْسَبُهٗ سَمِعَهٗ مِنْ اَبِی الزُّبَیْرِ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

۴۹۸۰- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى مُخْتَلِسٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ -

۴۹۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيْفٌ -

سب راوی اسی ترجمہ کو روایت کرتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا خائن پر (یعنی جو امانت خیانت کرے) قطع نہیں ہے۔ امام نسائی نے کہا اشعث بن سوار ضعیف ہے)۔

۲۲۱۳- بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ
ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاؤں کاٹنا

۴۹۸۲- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ اَنْبَانَا يُوْسُفُ

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اُقْتُلُوْهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْا يَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا ثُمَّ سَرَقَ اَيْضًا الْخَامِسَةَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ بِهٰذَا حِيْنَ قَالَ اُقْتُلُوْهُ ثُمَّ دَفَعَهُ اِلٰى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ لِيَقْتُلُوْهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ يُحِبُّ الْاِمَارَةَ فَقَالَ اَمِّرُوْنِي عَلَيْكُمْ فَاَمَّرُوْهُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ اِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوْهُ حَتّٰى قَتَلُوْهُ -

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو (اس لیے کہ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ ہاتھ کاٹنے سے یہ چوری نہ چھوڑے گا) لوگوں نے کہا یارسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو پھر لوگوں نے کہا یارسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹو (خیر اس کا ہاتھ کاٹا گیا) پھر اس نے چوری کی ابوبکرؓ کے زمانے میں یہاں تک کہ اس کے چاروں ہاتھ پاؤں کٹ گئے پھر اس نے پانچویں بار چوری کی ابوبکرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حال خوب جانتے تھے اسی لیے آپ نے فرمایا تھا کہ اس کو مار ڈالو پھر ابوبکرؓ نے اس کو حوالے کیا قریش کے جوان لوگوں کے مار ڈالنے کے لیے ان لوگوں میں عبداللہ بن زبیر بھی تھے وہ سرداری کو بہت چاہتے تھے انہوں نے کہا باقی لوگوں سے تم مجھ کو اپنا سردار کر لو انہوں نے سردار کر لیا پھر عبداللہ بن زبیر جب اس کو مارتے تو سب لوگ مارتے یہاں تک کہ مار ڈالا اس کو۔

۲۲۱۵۔ بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ — چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا!

۴۹۸۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ فَاُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ ثُمَّ اُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَاُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ قَالَ اقْتُلُوْهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ اِلٰى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقٰى عَلٰى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَشَّرَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتِ الْاِبِلُ ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَلْقَيْنَاهُ فِيْ بِئْرٍ ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک چور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (داہنا ہاتھ) کاٹ ڈالو اس کا پھر دوسری بار وہ لایا گیا (اسی چوری کی علت میں) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (بایاں پاؤں) کاٹو اس کا پھر تیسری بار لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (بایاں ہاتھ) کاٹو اس کا پھر چوتھی بار لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (اچھا داہنا پاؤں) کاٹو اس کا پھر پانچویں بار لایا گیا (کیا کمبخت بے حیا تھا کسی طرح مانتا ہی نہ تھا) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو جابر نے کہا ہم نے اس کو مربد نعم (ایک مقام ہے) کی طرف لے چلے اور اٹھایا اس کو وہ چت لیٹ گیا پھر بھاگا اپنے کٹے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں سے اونٹ اس کو دیکھ کر بھڑک گئے پھر اس کو اٹھایا پھر اس نے ایسا ہی کیا پھر اٹھایا پھر تیسری بار آخر ہم نے اسکو پتھروں سے مار ڈالا پھر ایک کنوئیں میں ڈال دیا اور اوپر سے پتھر لادے۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور مصعب بن ثابت قوی نہیں ہے حدیث میں۔

۲۲۱۶۔ اَلْقَطْعُ فِي السَّفَرِ — سفر میں ہاتھ کاٹنا

۴۹۸۴۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَيْوَةُ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ،

بُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْأَيْدِي فِي السَّفَرِ۔

حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹے جائیں سفر میں (اس لیے کہ سفر میں چور کے ہاتھ کا علاج کون کرے گا اور کون اس کی خبر لے گا یا ایسا نہ ہو کہ چور خفا ہو کر کافروں میں چلا جائے اور ان میں مل جائے۔

۴۹۸۵۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو بیچ ڈال اس کو اگرچہ بیس درم کو بکے۔ امام نسائی نے کہا عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

۲۲۱۷۔ حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

مرد کب جوان ہوتا ہے اور مرد اور عورت پر کس سن میں حد قائم کی جائے!

۴۹۸۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ؛

عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْيِيَ وَلَمْ يُقْتَلْ۔

حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں بنی قریظہ کے قیدیوں میں تھا لوگ ان کو دیکھتے تھے اگر ان کے ناف کے تلے بال نکلے ہوتے تو ان کو قتل کر ڈالتے اور جس کے بال نہ نکلے ہوتے اس کو چھوڑ دیتے (معلوم ہوا کہ بلوغ کی نشانی یہی ہے مرد اور عورت دونوں میں)۔

۲۲۱۸۔ تَعْلِيقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ

چور کی گردن میں اسکے ہاتھ کاٹ کر لٹکا دینا

۴۹۸۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ؛

عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سُنَّةٌ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ۔

حضرت ابن محیریز رحمہ اللہ سے روایت ہے میں نے فضالہ بن عبید سے پوچھا چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا کیسا ہے انہوں نے کہا سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے گلے میں لٹکایا۔

۴۹۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ؛

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ

عبدالرحمن بن محیریز رحمہ اللہ سے روایت ہے میں نے فضالہ بن عبید سے کہا کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے

مِنَ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ نَعَمْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ وَعَلَّقَهُ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَّاجُ ابْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ۔

انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور گلے میں لٹکا دیا (امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں حجاج بن ارطاۃ ہے جس کی حدیث حجت نہیں ہو سکتی۔

۴۹۸۹۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چور پر حد قائم کی جائے پھر چوری کے مال کا تاوان اس پر لازم نہ ہوگا (لیکن اگر مال چوری کا اس کے پاس موجود ہو تو مالک کو دلائیں گے)

كِتَابُ الْإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ — کتاب ایمان اور اسکے ارکان کے بیان میں

۲۲۱۹۔ ذِكْرُ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ — سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے

۴۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ (اس لیے کوئی عمل بغیر ایمان کے فائدہ نہیں دیتا تو ایمان سب سے زیادہ ضروری اور مقدم ٹھہرا۔

۴۹۹۱۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ فَقَالَ

حضرت عبداللہ بن حبشیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کام افضل ہے انہوں

ف: مصنف نے ایمان کے باب کو سب کے اخیر میں رکھا اس لیے کہ اعمال کا درجہ کم ہے اور ایمان کا زیادہ پھر جو افضل تھا اس پر کتاب کو ختم کرنا مناسب ہوا۔

اِیْمَانٌ لَا شَکَّ فِیْهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُوْلَ فِیْهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُوْرَةٌ۔

نے کہا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو (یعنی مال غنیمت میں سے) اور حج جو مبرور ہو (جس کے بعد پھر گناہ نہ کرے۔

۲۲۲۰۔ طَعْمُ الْاِیْمَانِ ایمان کا مزہ

۴۹۹۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیْبٍ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِیْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ وَطَعْمَهُ اَنْ یَّكُوْنَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ یُّحِبَّ فِی اللّٰهِ وَاَنْ یُّبْغِضَ فِی اللّٰهِ وَاَنْ تُوْقَدَ نَارٌ عَظِیْمَةٌ فَیَقَعُ فِیْهَا اَحَبُّ اِلَیْهِ مِنْ اَنْ یُّشْرِكَ بِاللّٰهِ شَیْئًا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا۔ ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے دوسرے یہ کہ دوستی کرے اللہ کے واسطے (یعنی نیک بندوں سے) اور دشمنی کرے اللہ کے واسطے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے) تیسرے یہ کہ اگر بڑی آگ سلگائی جائے تو اس میں گرنا قبول کرے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرےف۔

۲۲۲۱۔ حَلَاوَةُ الْاِیْمَانِ ایمان کی مٹھاس!

۴۹۹۳۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ،

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِیْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ مَنْ اَحَبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ اَنْ یَّرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مالک ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا ایک تو جس سے دوستی رکھے تو اللہ کے لیے دوستی رکھے اور دوسرے اللہ اور اس کے رسول کو سب سے زیادہ چاہے اور تیسرے یہ کہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر پھر کافر ہونا قبول نہ کرے جب اللہ نے اس کو نجات دی کفر سے۔

ف: ۔ یہ تینوں باتیں درحقیقت ایک ہی بات ہے یعنی اللہ سے سچی محبت ہو سب سے زیادہ اپنے اللہ کو دل اور جان اور زبان سے پیار کرے پھر جس کو اللہ سے ایسی محبت ہو گی وہی مومن ہے وہ کبھی کافروں کا شریک نہ ہو گا مسلمانوں کے ساتھ برائی نہ کرے گا مر جانا آسان سمجھے گا مگر اپنے پیارے محبوب اللہ کے برابر کسی کو نہ کرے گا۔

۲۲۲۲- حلاوة الاسلام

اسلام کی مٹھاس

۴۹۹۴- اخبرنا علی بن حجر قال حدثنا اسمعیل عن حمید عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاث من کن فیہ وجد بھن حلاوة الاسلام من کان اللہ ورسولہ احب الیہ مما سواھما ومن احب المرء لا یحبہ الا للہ ومن یکرہ ان یرجع الی الکفر کما یکرہ ان یلقی فی النار۔

حضرت انس بن مالکؓ سے ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری۔

۲۲۲۳- باب نعت الاسلام

اسلام کسے کہتے ہیں

۴۹۹۵- اخبرنا اسحق بن ابراھیم قال انبانا النضر بن شمیل قال انبانا کھمس بن الحسن قال حدثنا عبداللہ بن بریدة عن یحیی بن یعمر ان عبداللہ بن عمر قال حدثنی عمر بن الخطاب قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم اذ طلع علینا رجل شدید بیاض الثیاب شدید سواد الشعر لا یری علیہ اثر السفر ولا یعرفہ منا احد حتی جلس الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسند رکبتیہ الی رکبتیہ ووضع کفیہ علی فخذیہ ثم قال یا محمد اخبرنی عن الاسلام قال ان تشھد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتقیم الصلاة وتؤتی الزکاة وتصوم رمضان وتحج البیت ان استطعت الیہ سبیلا قال صدقت فعجبنا الیہ یسالہ ویصدقہ ثم قال اخبرنی عن الایمان قال ان تؤمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الآخر والقدر کلہ خیرہ وشرہ قال صدقت قال فاخبرنی عن الاحسان قال ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک قال فاخبرنی عن الساعة قال ما المسئول عنھا باعلم

امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آگیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے بال بہت کالے تھے معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا بھی نہ تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے لگا کر اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (یعنی ادب سے بیٹھا جیسے شاگرد استاد کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر کہنے لگا اے محمد بتلاؤ مجھ کو اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی لائق نہیں عبادت کے سوا اللہ کے اور بے شک محمد اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھنا زکوٰة دینا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ کا حج کرنا اگر طاقت ہو (یعنی کھانا پینا راہ خرچ ہونا) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی پوچھتا ہے (تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کو معلوم نہیں) پھر کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا (جیسے اس کو معلوم ہے) پھر بولا بتلاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر یعنی اس کی ذات اور صفات پر) اور اس

بِرًّا مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ أَمْرَ دِينِكُمْ۔

کے فرشتوں پر (کہ وہ اس کے پاک بندے ہیں جیسا اللہ کا حکم ہوتا ہے بجا لاتے ہیں ان میں بڑی طاقت خدا نے دی ہے) اور اس کی کتابوں پر (جیسے قرآن شریف توراۃ شریف انجیل مقدس زبور شریف سوا اس کے اور صحیفے جو اللہ نے اپنے پیغمبروں پر اتارے وہ سب حق ہیں اللہ کی طرف سے ہیں اللہ کے کلام ہیں) اور اس کے پیغمبروں پر (جیسے حضرت آدم حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد علیہم السلام اور سوا ان کے جتنے پیغمبر اللہ کے دنیا میں گزرے ہیں بعضوں کا حال ہم کو معلوم نہیں وہ سب اللہ کے بھیجے ہوئے تھے جو حکم انہوں نے دئے اللہ کی طرف سے دئے اور وہ سب سچے تھے) اور قیامت پر (یعنی عذاب ثواب کے دن پر جس دن اللہ اپنے سب بندوں کو دوبارہ جلا دے گا نیکوں کو ان کی نیکی کا بدلہ اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دے گا) اور تقدیر پر (کہ برا بھلا سب اللہ کی طرف سے ہے۔ یعنی برے اور بھلے سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اس کو خوب معلوم تھا کہ یہ شخص برا ہو گا یہ اچھا ہو گا کوئی کام بندوں اس کے حکم اور ارادے کے نہیں ہوتا لیکن وہ اچھوں سے خوش ہوتا ہے اور بروں سے ناخوش اور اس نے ہم کو اختیار دیا ہے کہ ہم اچھا کام کریں تو ثواب پاویں برا کریں تو اپنے تئیں خراب کریں گے) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا بتلاؤ احسان کیا ہے (یہ وہ درجہ ہے جو اسلام اور ایمان کے بعد اللہ مقرب بندوں کو حاصل ہوتا ہے) آپ نے فرمایا اللہ کی یوجا کرنا گویا تو اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر یہ درجہ نہ ہو تو خیر اس طرح ہو کہ اللہ تجھ کو دیکھ رہا ہے پھر وہ بولا مجھے بتلاؤ قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا (یعنی یہ بات کسی کو معلوم نہیں ہے سوا اللہ کے) وہ بولا اچھا اس کی نشانیاں بتاؤ آپ نے فرمایا ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے گی دوسرے یہ کہ ننگے پاؤں ننگے بدن جو پھرتے ہیں مفلس بکریاں چرانے والے وہ بڑے بڑے محل بنائیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تین دن ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عمر تم جانتے ہو وہ پوچھنے والا کون تھا میں نے کہا اللہ کو اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ نے فرمایا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے تم کو دین کے کام سکھانے آئے تھے۔

ف: ۔ حدیث میں رَبَّتَهَا ہے جو مونث ہے یعنی لونڈی اپنے مالک کو جنے گی مراد مالک اور مالکہ دونوں ہیں اور تخصیص مالکہ کی اس لیے ہے کہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ جاہل ہوتی ہیں یا جب بیٹی اپنی ماں کی مالک ہو گی تو بیٹا ضرور ہو گا یا نفس مقدر کر لیں جو مونث ہے عربی زبان میں محدثین نے اس کی تفسیر میں کئی باتیں لکھی ہیں۔ ایک یہ کہ لونڈیوں کی اولاد ہو گی اور اسلام بہت پھیلے گا کافروں کی عورتیں لونڈیاں بن کر مسلمانوں کے پاس رہیں گی دوسرے یہ کہ لوگ اپنی ام ولد لونڈیوں کو بیچنے لگیں گے اور وہ بکتی بکتی کبھی بیٹے کے پاس بھی آ جائے گی تیسرے یہ کہ اولاد اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے گی تو گویا ماں لونڈی ٹھہری اور بیٹا بیٹی مالک۔ حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہی تفسیر میرے نزدیک ٹھیک ہے۔

۲۲۲۴۔ صِفَةُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ
ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان

۴۹۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ فَيَجِيءُ الْغَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتَّى يَسْأَلَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْغَرِيبُ إِذَا أَتَاهُ فَبَنَيْنَا لَهُ دُكَّانًا مِنْ طِينٍ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ أَحْسَنُ النَّاسِ وَجْهًا وَأَطْيَبُ النَّاسِ رِيحًا كَأَنَّ ثِيَابَهُ لَمْ يَمَسَّهَا دَنَسٌ حَتَّى سَلَّمَ فِي طَرَفِ الْبِسَاطِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ أَدْنُو يَا مُحَمَّدُ قَالَ ادْنُهْ فَمَا زَالَ يَقُولُ أَدْنُو مِرَارًا وَيَقُولُ لَهُ ادْنُ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ إِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ أَنْكَرْنَاهُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَنَكَسَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا وَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوذرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے بیچ میں بیٹھتے پھر جو شخص نیا آتا وہ آپ کو نہ پہچان سکتا جب تک پوچھتا نہیں اس لیے ہم نے آپ سے چاہا کر بیٹھنے کے لیے ایک جگہ بنائی جائے کہ نیا شخص آتے ہی آپ کو پہچان لے پھر ہم نے آپ کے لیے ایک اونچا چبوترہ بنایا مٹی سے آپ اس پر بیٹھتے ایک روز ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی جگہ بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا جس کا منہ سب لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے بدن کی خوشبو سب سے بہتر تھی اور کپڑوں میں اس کے ذرا بھی میل نہ تھا اس نے فرش کے کنارے سے سلام کیا اور کہا السلام علیک یا محمد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بولا میں نزدیک آؤں اے محمد آپ نے فرمایا آ پھر وہ کئی بار برابر کہتا رہا میں نزدیک آؤں آپ فرماتے آ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور کہا اے محمد مجھ کو بتاؤ اسلام کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو پوجا کرے اللہ کی اور نہ شریک کرے اللہ کے ساتھ کسی کو اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیوے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اور روزے رکھے رمضان کے اس نے کہا جب میں یہ باتیں کروں تو مسلمان ہو جاؤں گا آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا جب ہم نے یہ سنا کہ وہ کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا تو ہم کو برا معلوم ہوا اس لیے کہ جان بوجھ کر کیوں پوچھتا ہے پھر کہنے لگا اے محمد بتاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور یقین کرنا تقدیر پر وہ بولا جب میں ایسا کروں تو مومن ہو جاؤں گا رسول اللہ

تَدَابِرِ وَلٰكِنْ لَهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهُمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَبَشِيرًا مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهُ لَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ احسان کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ کو تو اس طرح سے پوجے جیسے اسے دیکھ رہا ہے اگر اس طرح سے نہ ہو تو اس طرح سے ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ قیامت کب ہوگی یہ سن کر آپ نے سر جھکا لیا اور کچھ جواب نہ دیا اس نے پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا اور سر اٹھایا پھر فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا البتہ قیامت کی نشانیاں ہیں جب تو مجہول جانور چرانے والوں کو دیکھے بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے اور ننگے پاؤں اور ننگے بدن جو لوگ پھرتے ہیں ان کو زمین کا بادشاہ دیکھے اور عورت کو دیکھے وہ اپنے مالک کو جنتی ہے تو سمجھ لے کہ قیامت نزدیک ہے اور پانچ چیزیں ہیں جن کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے پھر یہ آیت پڑھی إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ خبیر تک پھر آپ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس کی جس نے محمد کو سچا بنا کر بھیجا راہ دکھانے والا اور خوش خبری دینے والا میں اس شخص کو تم سے زیادہ نہیں پہچانتا تھا اور بے شک یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی صورت میں اترے تھے[ف۱]

۲۲۲۵۔ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلٰكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا

اس آیت کی تفسیر[ف۲] قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا اخیر تک

ف۱:۔ دحیہ کلبی ایک صحابی تھے خوبصورت حضرت جبرئیل انہی کی صورت بن کر اترتے لیکن حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہ فقرہ وہم ہے راوی کا اس لیے کہ اگر دحیہ کلبی کی صورت ہوتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیسے کہتے ہم میں سے کوئی اس کو نہیں پہچانتا۔

ف۲:۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے اور ایک دوسری آیت ہے فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہے مگر ٹھیک یہ ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص جو مومن ہے وہ ضرور مسلم ہے اور جو مسلم ہے اس کو مومن ہونا ضرور نہیں اسلام کے معنی تابعدار ہو جانا اور ایمان کے معنی تابعداری کے ساتھ دل سے یقین کرنا بعض لوگ زور زبردستی سے بھی مسلمان بن جاتے ہیں ان کو مسلم کہیں گے مومن نہ کہیں گے۔

۴۹۹۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَھُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَاَخْبَرَنِی الزُّھْرِیُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَعْطَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ یُعْطِ رَجُلًا مِّنْھُمْ شَیْئًا قَالَ سَعْدٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَیْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَیْئًا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمٌ حَتّٰی اَعَادَھَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاُعْطِیْ رِجَالًا وَاَدَعُ مَنْ ھُوَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْھُمْ لَا اُعْطِیْهِ شَیْئًا مَخَافَةَ اَنْ یُّکَبُّوْا فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضے لوگوں کو روپیہ دیا اور بعضوں کو نہ دیا سعد نے کہا یارسول اللہ آپ نے فلانے کو دیا اور فلانے کو دیا اور فلانے کو کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مومن ہے آپ نے فرمایا کیا وہ مسلم ہے سعد نے تین بار یہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ ہر بار فرماتے تھے کیا وہ مسلم ہے پھر آپ نے فرمایا میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعضوں کو نہیں دیتا حالانکہ جن کو میں نہیں دیتا ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے مگر میں جن کو دیتا ہوں تو اس ڈر سے دیتا ہوں کہیں وہ جہنم میں اوندھے نہ گرائے جائیں ف۔

۴۹۹۸۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِیْ مُطِیْعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسْمًا فَاَعْطٰی نَاسًا وَمَنَعَ اٰخَرِیْنَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَیْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا وَھُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِھَابٍ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو بعضوں کو دیا اور بعضوں کو نہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلاں فلاں لوگوں کو دیا اور فلانے کو نہ دیا وہ بھی تو مومن ہے آپ نے فرمایا مومن نہ کہہ مسلمان کہہ ابن شہاب نے اس آیت کو پڑھا قالت الاعراب آمنا یعنی کہا گنواروں نے ایمان لائے ہم کہو تم ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے۔

۴۹۹۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ یُّنَادِیَ اَیَّامَ التَّشْرِیْقِ اَنَّهٗ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَھِیَ اَیَّامُ اَکْلٍ وَّشُرْبٍ۔

حضرت بشر بن سحیمؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا ایام تشریق (ذالحجہ سے تیرھویں تک) میں پکارنے کا جنت میں نہ جائے گا مگر مومن اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

ف ۔ بعض لوگ نومسلم تھے ڈر سے یا دباؤ یا مال کے طمع سے مسلمان ہو گئے تھے ابھی ان کے دلوں میں ایمان خوب رچا نہ تھا۔ اس لیے آپ نے ان کو مال دینا مقدم سمجھا اگر نہ دیں تو وہ شاید پھر کافر ہو جائیں اور جو لوگ پکے ایمان دار تھے ان کو پہلے دینا ضروری نہ سمجھا۔ اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ مومن اور مسلم میں فرق ہے۔

۲۲۲۶۔ صِفَةُ الْمُؤْمِنِ — مومن کی صفات کا بیان

۵۰۰۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَکِیْمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهٖ وَیَدِهٖ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰی دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اطمینان رکھیں اپنے جان اور مال کا۔

۲۲۲۷۔ صِفَةُ الْمُسْلِمِ — مسلمان کی صفت!

۵۰۰۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ عَامِرٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَیَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَی اللّٰهُ عَنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں (یعنی زبان سے کسی کو برا نہ کہے اور ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ دے) اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتیں چھوڑ دے۔

۵۰۰۲۔ اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَیْمُوْنِ بْنِ سِیَاهٍ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَکَلَ ذَبِیْحَتَنَا فَذٰلِکُمُ الْمُسْلِمُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے جیسی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھے اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائے وہ مسلمان ہے۔

۲۲۲۸۔ حُسْنُ اِسْلَامِ الْمَرْءِ — جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو

۵۰۰۳۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلّٰی بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ،

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ اِسْلَامُهٗ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اچھی طرح

ف:۔ ہجرت کے معنے چھوڑ دینا اور مہاجر اسی سے نکلا ہے یعنی وہ شخص جو اپنے وطن کو اللہ کی رضامندی کے لیے چھوڑ دے مثلاً کفر کے ملک سے نکل کر اسلام کے ملک میں چلا آئے اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صرف وطن چھوڑنے سے مہاجر نہیں ہو سکتا جب تک گناہوں کو نہ چھوڑے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا اِلَّا اَنْ يَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا۔

سے مسلمان ہوتا ہے تو اللہ اس کی ہر نیکی کو لکھ لیتا ہے جو اس نے کی تھی (اسلام سے پہلے) اور ہر برائی اس کی میٹ دیتا ہے جو اس نے کی تھی پھر اسلام کے بعد سے نیا حساب یوں ہوتا ہے کہ ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں سات سو نیکیاں تک لکھی جاتی ہیں اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی لکھی جاتی ہے مگر جب اللہ اس کو معاف کر دے تو وہ برائی بھی نہیں لکھی جاتی۔

۲۲۲۹- اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ — بہتر اسلام کیا ہے

۵۰۰۴- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ:

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے کہا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے آپ نے فرمایا جس سے اور مسلمان بچیں اس کی زبان اور ہاتھ سے۔

۲۲۳۰- اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ — اچھا اسلام کیا ہے

۵۰۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام اچھا ہے آپ نے فرمایا کھانا کھلانا (محتاجوں کو اور دوستوں کو) اور سلام کرنا ہر شخص کو خواہ اس کو پہچانتا ہو یا نہ ہو۔

۲۲۳۱- عَلٰى كَمْ بُنِيَ الْاِسْلَامُ — اسلام کے تھم کیا ہیں!

۵۰۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ اَلَا تَغْزُوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے ان سے کہا تم جہاد نہیں کرتے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اسلام کے پانچ تھم ہیں جن پر اسلام ٹھہرا ہوا ہے) پہلے گواہی دینا اس

وَصِيَامِ رَمَضَانَ۔ بات کی کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے۔ دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں روزے رکھنا رمضان کے۔

۲۲۳۲۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْاِسْلَامِ — اسلام کے اوپر بیعت کرنا

۵۰۰۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا بیعت کرلو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نہ چوری کرو نہ زنا کرو پھر یہ آیت پڑھی جو شخص تم میں سے پورا کرے اپنے اقرار کو (یعنی یہ کام نہ کرے) تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ملے گا اور جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے پھر اللہ دنیا میں اس کو چھپائے تو آخرت میں وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے اور چاہے بخش دے۔

۲۲۳۳۔ عَلَى مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ — کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے

۵۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا خدا کے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے ہیں جب وہ یہ گواہی دیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں (نماز میں) اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائیں اور ہمارے جیسی نماز پڑھیں تو ان کی جان اور مال ہم پر حرام ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے (یعنی وہ کسی کی جان لیں یا مال لیں تو ان کی بھی جان اور مال لیں) اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں پر حق ہے وہ ان پر بھی ہے۔

۲۲۳۴۔ ذِكْرُ شُعَبِ الْاِيمَانِ — ایمان کی شاخوں کا بیان

۵۰۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ف ۱: یعنی نفع اور نقصان سزا سب میں وہ مسلمانوں کے مثل ہوں گے۔

ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پرکئی شاخیں ہیں اور حیا شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۱۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ شُعْبَةً أَفْضَلُهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَوْضَعُهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پرکئی شاخیں ہیں سب سے افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے کم راہ سے تکلیف دینے والی چیز جیسے کانٹا پتھر نجاست) کو ہٹانا ہے اور شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۱۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرم ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۲۲۳۵۔ تَفَاضُلُ أَهْلِ الْإِيْمَانِ — ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا

۵۰۱۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيْمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار نے ایمان بھر لیا ہڈیوں تک (یعنی ہر رگ و پا میں ان کے ایمان سما گیا ہے۔

۵۰۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ:

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے اگر

ف: کیونکہ حیا اور شرم بھی انسان کو برے کام کرنے سے روکتے ہیں جتنے حکیم ہیں سب حیا کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ ایک عمدہ صفت ہے۔

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ ۔

اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے برا کہے اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ کم سے کم ایمان ہے۔ (لیکن اگر دل سے بھی نفرت نہ کرے تو سمجھ لے کہ ذرا بھی ایمان اس کے دل میں باقی نہیں رہا۔

۵۰۱۴۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ:

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تم میں سے بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے تو وہ بری ہوا اور جو اتنی طاقت نہ رکھے اور زبان سے اس کو دور کرے وہ بھی بری ہوا اور جو شخص اتنی طاقت نہ رکھے وہ دل سے برا جانے وہ بھی بری ہوا اور یہ کم درجہ ہے ایمان کا۔

۲۲۳۶۔ زِيَادَةُ الْإِيمَانِ

ایمان کا گھٹنا بڑھنا

۵۰۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک کا جھگڑا دنیا میں کسی حق کے لیے اس سے زیادہ نہیں ہے جو مسلمان جھگڑا کریں گے اپنے پروردگار سے ان بھائیوں کے لیے جو جہنم میں

ف: ایمان کہتے ہیں دل سے یقین کرنے کو اور زبان سے اقرار کرنے کو اور ہاتھ پاؤں سے عمل کو اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اس وجہ سے ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے اور مرجیہ کا قول یہ ہے کہ ایمان عبادت ہے صرف زبان کے اقرار سے اور اعمال ایمان میں داخل نہیں ہیں۔ اس وجہ سے ان کے نزدیک ایمان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی۔ اور بعض لوگوں نے ایمان کے معنی صرف دل سے یقین کرنا کہا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یقین میں کمی بیشی نہیں ہوتی حالانکہ اگر غور سے دیکھیں تو یقین ایک صفت نفسانی ہے جیسے خوشی اور رنج اور غصہ وغیرہ اور تمام صفات نفسانی میں کمی اور بیشی ہوتی ہے پھر یقین میں کیونکر نہ ہو گی بہت آیتیں اور حدیثیں اس امر پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ ایمان گھٹتا بڑھتا ہے اور یہی مذہب ہے ائمہ اہل سنت کا جیسے سفیان ثوری اور مالک بن انس اور اوزاعی وغیرہم کا۔

قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا قَالَ وَيَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ حَتَّى يَقُولَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ إِلَى عَظِيمًا ـ

گئے ہوں گے یہ مسلمان کہیں گے اے پروردگار ہمارے تو نے ہمارے ان بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور حج کرتے تھے آگ میں ڈال دیا پروردگار فرمادے گا اچھا جاؤ اور جن کو تم پہچانتے ہو نکالو وہ جہنم میں ان کے پاس آئیں گے اور ان کی صورتیں دیکھ کر ان کو پہچان لیں گے ان میں سے بعضوں کو آگ نے پکڑا ہوگا پنڈلیوں کے نصف تک اور بعضوں کو ٹخنوں تک پھر ان کو نکالیں گے اور کہیں گے اے پروردگار ہمارے جن کے نکالنے کا تو نے ہم کو حکم کیا ان کو ہم نے نکالا پھر پروردگار فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں ایک دینار برابر ایمان ہو پھر فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں آدھے دینار کے برابر ایمان ہو یہاں تک کہ فرمادے گا اس کو بھی نکالو جس کے دل میں ایک رتی برابر بھی ایمان ہو ابوسعید نے کہا اب جس کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت پڑھے إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ اخیر تک جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ شرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم گناہ ہوں جس کے چاہے گا بخش دے گا۔

۵۰۱۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالَ فَمَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ ـ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں اور وہ سب کرتے پہنے ہیں کسی کا کرتہ چھاتی تک ہے کسی کا اس سے نیچا ہے اور میں نے عمر کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتے کو سمیٹے رہے ہیں (اس قدر نیچا ہے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے آپ نے فرمایا دین (یعنی عمر کا دین اور ایمان سب سے قوی ہے اس میں کسی عاقل کو شک نہ ہوگا بشرطیکہ تعصب نہ کرے کہ امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے اسلام کو بے حد قوت اور شوکت حاصل ہوئی جو کسی خلیفہ سے نہیں ہوئی۔

۵۰۱۷- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِىْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ اَىُّ اٰيَةٍ قَالَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِىْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْيَوْمَ الَّذِىْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ عَرَفَاتٍ فِىْ يَوْمِ جُمُعَةٍ۔

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک شخص یہودیوں میں سے حضرت امیرالمومنین عمرؓ کے پاس آیا اور بولا کہ ایک آیت ہے تمہارے قرآن میں جس کو تم پڑھتے ہو اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت اترتی تو جس روز اتری ہم اس دن کو عید کر لیتے حضرت عمرؓ نے کہا کونسی آیت وہ بولا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا یعنی آج کے دن پورا کر دیا میں نے دین تمہارا اور پورا کر دیا اپنی نعمت کو تم پر اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کے دین کو حضرت عمرؓ نے کہا میں جانتا ہوں اس مقام کو جہاں یہ آیت اتری ہے اور جس دن اتری ہے یہ آیت اتری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عرفات میں جمعے کے روز۔ف

۲۲۳۷- عَلَامَةُ الْاِيْمَانِ ایمان کی نشانی کیا ہے

۵۰۱۸- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اس کو میری محبت اپنی اولاد اور ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو

۵۰۱۹- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ح وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے (ایماندار) نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو اپنے گھر اور جائداد اور لوگوں سے زیادہ نہ چاہے (یعنی دین کے کام میں کسی کی پرواہ نہ کرے اپنا دین بڑھانے کے واسطے یا اپنے دین اور مذہب کو قوت دینے کے لیے کیسا ہی نقصان ہو گوارا کرلے جان جائے مال جائے گھر

ف: - اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ دین اور ایمان میں کمی اور بیشی ہوتی ہے ورنہ پورا کرنے کے کیا معنے ہوں گے۔ حضرت عمرؓ نے یہودی کو بتایا کہ ہماری قوم میں بھی وہ دن عید کا ہے اور نویں تاریخ ذالحج کی عرفات پر بڑا اجماع ہوتا ہے۔

بارلٹ جائے حاکم ناراض ہو جائے پر خدا اور رسول کے خلاف نہ کرے اس وقت اس کو سچا مومن کہیں گے ورنہ نام کا ہی مسلمان ہے)

۵۰۲۰- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے ایماندار نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو اپنی اولاد اور ماں باپ سے زیادہ نہ چاہے۔

۵۰۲۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ:

اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيْثِهِ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی (یعنی دوسرے مسلمان) کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے یعنی جیسے اپنی بھلائی چاہتا ہے ویسے ہی اور بھائی مسلمانوں کی بھی چاہے (اس سے زیادہ قومی ہمدردی کے لیے اور کوئی کیا کہے گا۔)

۵۰۲۲- اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے لیے جتنی بھلائی چاہتا ہے اتنی ہی اپنے بھائی مسلمان کے لیے چاہے۔

۵۰۲۳- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَدِيٍّ:

عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ اَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت زر سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ تیری محبت نہیں رکھے گا مگر مومن اور تجھ سے دشمنی نہیں رکھے گا مگر منافق (جو ظاہر میں مسلمان ہو پر دل میں ایمان کا نشان نہ ہو ممکن نہیں کہ کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھے اور جن لوگوں سے آپ محبت رکھتے تھے ان سے دشمنی رکھے)۔

۵۰۲۴- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ:

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ حُبُّ الْاَنْصَارِ اٰیَۃُ الْاِیْمَانِ وَبُغْضُ الْاَنْصَارِ اٰیَۃُ النِّفَاقِ۔

علیہ وسلم نے فرمایا انصار (یعنی وہ لوگ جو مدینہ کے رہنے والے تھے اور جنھوں نے آپ کی مدد کی جب آپ مکہ کو چھوڑ کر مدینہ میں آ رہے تھے) سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے دشمنی رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

۲۲۳۸۔ عَلَامَۃُ الْمُنَافِقِ — منافق کی نشانی

۵۰۲۵۔ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُرَّۃَ عَنْ مَسْرُوْقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَۃٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ کَانَ مُنَافِقًا اَوْ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِنَ الْاَرْبَعِ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَھَا اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا عَاھَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جس شخص میں چاروں ہوں گی وہ تو منافق ہے (ہرگز مومن نہیں) اور اگر ایک خصلت ہے تو وہ ایک خصلت نفاق کی ہے جب تک اس کو چھوڑے نہیں (مومن کامل نہ ہوگا) جب بات کہے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اقرار کرے تو توڑ ڈالے اور جب کسی سے لڑے تو گالیاں بکنے لگے۔

۵۰۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُھَیْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ عَنْ اَبِیْہِ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰیَۃُ النِّفَاقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ ایک تو جب بات کرے جھوٹ۔ دوسرے جب وعدہ کرے خلاف تیسرے جب اسکے پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے

۵۰۲۷۔ اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ عَھِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضَنِیْ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا کہ جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہو گا۔

۵۰۲۸۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ،

عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ فَھُوَ مُنَافِقٌ اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ فَمَنْ کَانَتْ فِیْہِ وَاحِدَۃٌ مِنْھُنَّ لَمْ تَزَلْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِنَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا تین باتیں جس میں ہوں گی وہ تو منافق ہے جب بات بولے تو جھوٹ جب امانت اس کے پاس آئے تو خیانت کرے جب وعدہ کرے تو خلاف اور جس میں ان میں سے ایک خصلت

النِّفَاقِ حَتّٰی یَتْرُکَهَا۔

ہو گی تو وہ نفاق کی ایک خصلت اس میں رہے گی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے۔

۲۲۳۹۔ قِیَامُ رَمَضَانَ

رمضان میں عبادت کرنا

۵۰۲۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَۃُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۲۲۴۰۔ قِیَامُ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

شب قدر میں عبادت کرنا

۵۰۳۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِیْ:

اَبُوْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے

۲۲۴۱- الزَّكَاةُ — زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا

۵۰۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نجد والوں میں سے بال بکھرے ہوئے آواز میں اس کے گنگناہٹ سنی جاتی تھی لیکن بات سمجھ میں نہ آتی تھی وہ نزدیک ہوا تب معلوم ہوا کہ اسلام کو پوچھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں رات اور دن میں وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر تو نفل پڑھنا چاہے پھر آپ نے رمضان کے روزے اس کو بتائے وہ بولا اس کے سوا اور کوئی روزہ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زکوٰۃ کو بیان کیا وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل دینا چاہے پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا اور کہتا تھا نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ کم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچ بولتا ہے تو اس نے نجات پائی (عذاب سے)

۲۲۴۲- الْجِهَادُ — جہاد (کافروں سے لڑنا دین کیلئے) بھی ایمان میں داخل ہے

۵۰۳۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ وَإِمَّا وَفَاةٍ أَوْ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ ضامن ہے اس شخص کے لیے جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے ایمان کے خیال سے اور خدا کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے (نہ مال و زر کے طمع سے) اس بات کا کہ اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا جس طرح سے ہو خواہ وہ مارا جائے یا مر جائے اپنی موت سے یا پھر لائے گا اپنے وطن کو جہاں سے نکلا تھا ثواب اور مال غنیمت کما کے کر۔

۵۰۳۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ ؛

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِيْ وَاِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ فَهُوَ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اُرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ضامن ہے اس شخص کا جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے اور اس پر یقین رکھ کر اور اس کے پیغمبر پر یقین رکھ کر اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا یا اس کے ملک کو لوٹا لائے گا ثواب اور غنیمت دے کر۔

۲۲۴۳- اَدَاءُ الْخُمُسِ

غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا کے لیے دینا!

۵۰۳۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا هٰذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيْعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَاْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُوْ اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَاَنْ تُؤَدُّوْا اِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ربیعہ کا یہ قبیلہ ہے اور ہم آپ تک نہیں آسکتے مگر حرام مہینے میں (یعنی رجب اور ذیقعدہ اور ذالحجہ اور محرم میں اس لیے کہ بیچ میں مضر قبیلے کے کفار تھے جو راہ میں لوٹتے اور ستاتے۔ مگر ان حرام مہینوں میں لوٹ پوٹ موقوف کرتے) تو آپ ہم کو حکم دیجئے کسی بات کا جس پر ہم عمل کریں اور جو لوگ ہمارے پیچھے ہیں ان کو بھی سناویں آپ نے فرمایا تم کو حکم دیتا ہوں چار باتوں کا۔ اور منع کرتا ہوں چار باتوں سے جن چار باتوں کا حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں ایمان لانا اللہ پر پھر اس کی تفسیر بیان کی ایک تو گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے جو تم غنیمت کماؤ اس میں سے پانچواں حصہ مجھے دو اور منع کرتا ہوں میں تم کو کدو کے تونبی اور لاکھی برتنوں اور رال لگے ہوئے برتنوں سے جس کو مقیر اور مزفت کہتے ہیں [ف۱]

ف۱:- اور بعض روایتوں میں نقیر ہے وہ بھی ایک برتن ہے درخت کی جڑ کا۔ ان باسنوں کے استعمال سے منع کیا اس لیے کہ لوگ ان میں شراب رکھا کرتے تو ان میں نبیذ بنانے سے بھی منع کیا اب اختلاف ہے کہ یہ ممانعت باقی ہے یا منسوخ ہو گئی جمہور علما کہتے ہیں کہ یہ ممانعت اوائل اسلام میں آپ نے احتیاطاً کی تھی پھر جاتی رہی)

۲۲۴۴- شُهُوْدُ الْجَنَائِزِ — جنازے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے

۵۰۳۷- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى يُوْضَعَ فِيْ قَبْرِهٖ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے پیچھے جائے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے پھر اس پر نماز پڑھے بعد اس کے ٹھہرا رہے یہاں تک کہ وہ قبر میں رکھا جائے اس کو دو قیراط ثواب کے ملیں گے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے اس کو ایک قیراط ثواب کا ملے گا۔

۲۲۴۵- اَلْحَيَاءُ — شرم کا بیان

۵۰۳۸- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَّاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَّعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیا کے باب میں (یعنی حیا سے منع کرتا تھا) آپ نے فرمایا جانے دے حیا تو ایمان میں داخل ہے۔

۲۲۴۶- اَلدِّيْنُ يُسْرٌ — دین آسان ہے

۵۰۳۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدٍ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسْرٌ وَّلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَيَسِّرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین آسان ہے اور جو کوئی دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب ہوگا (یعنی دین اس کو تھکا دے گا اور عاجز کر دے گا) تو ٹھیک راہ پر چلو یا اگر ٹھیک راہ نہ ہو سکے تو اس سے قریب رہو اور لوگوں کو خوش رکھو اور ان کو آسانی دو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ رات میں چلنے سے ف

ف: یعنی جیسے مسافر اگر سارے دن اور ساری رات چلے تو تھک کر ماندہ ہو جائے گا اسی طرح جو کوئی رات دن عبادت کرے وہ بھی تھک جائے گا بلکہ احتمال ہے کہ دل میں نفرت پیدا ہو اور عبادت بالکل چھوٹ جائے اس

۲۲۴۷۔ اَحَبُّ الدِّيْنِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ — اللہ کو کیسا دین پسند ہے

۵۰۴۰۔ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَاَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَكَانَ اَحَبُّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت تھی آپ نے فرمایا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ فلانی عورت ہے جو رات کو سوتی نہیں بیان کرنے لگیں اس کی عبادت کا حال آپ نے فرمایا الیسامت کرو اتنا کام کرو جتنی تم کو طاقت ہے قسم اللہ کی اللہ ثواب دینے سے نہیں تھکے گا۔ بلکہ تم عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے آپ کو وہ دین بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے (یعنی وہ عبادت جو اعتدال سے ہو اور ہمیشہ نبھے چار روز کرنا پھر چھوڑ دینا اس سے کیا فائدہ ہے۔

۲۲۴۸۔ اَلْفِرَارُ بِالدِّيْنِ مِنَ الْفِتَنِ — دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا!

۵۰۴۱۔ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ مُسْلِمٍ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهِ مِنَ الْفِتَنِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے وہ زمانہ جب بہتر مال مسلمان کا بکریاں ہوں گی جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں میں چلا جائے گا اور پانی پڑنے کی جگہ میں رہے گا اپنے دین کو لے کر بھاگے گا فتنوں سے۔

۲۲۴۹۔ مَثَلُ الْمُنَافِقِ — منافق کی مثال

۵۰۴۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ؛

(بقیہ فائدہ) واسطے صبح اور شام اور رات کو عبادت کو لیا کرو مقصود نماز ہے فجر کی صبح سے اور شام سے ظہر اور عصر کی اور رات سے مغرب اور عشا کی یہ پانچ نمازیں ہمیشہ پڑھنا بہتر ہیں اس سے کہ چند روز تک سارے دن رات عبادت کرے پھر بالکل چھوڑ دے۔

ف:۔ یعنی شہروں اور بستیوں میں ایسی گمراہی پھیلے گی کہ دین کا بچانا دشوار ہو جائے گا آخر جو دیندار ہو گا وہ جنگل میں جا رہے گا۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ فِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً وَفِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً لَا تَدْرِيْ اَيَّهَا تَتْبَعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بکری دو گلوں کے بیچ میں آ جائے کبھی اس گلے میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں وہ نہیں جانتی کس کے ساتھ ہوں ف۱۔

۲۲۵۰۔ مَثَلُ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُنَافِقٍ

مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں!

۵۰۴۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيْحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيْحَ لَهَا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابوموسیٰ اشعری نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال اس مومن کی جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ترنج اس کا مزہ بھی بہتر ہے اور خوشبو بھی بہتر ہے اور مثال اس مومن کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے کھجور اس کا مزہ عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور مثال منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے جیسے مروہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن مزہ کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا جیسے اندرائن کا پھل مزہ بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں ف۲۔

۲۲۵۱۔ عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ

مومن کی نشانی

۵۰۴۴۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ بات نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

ف۱: یہی حال منافق کا ہے کبھی مسلمانوں میں ملتا ہے کبھی کافروں میں ایک طرف اس کو قرار نہیں۔

ف۲: یعنی مومن قرآن خوان میں دو صفتیں ہیں ایک باطنی اعتقاد دلی اس کو میٹھا مزہ فرمایا دوسرے ظاہری جس کا اثر دوسروں کو پہنچتا ہے اس کو خوشبو کے ساتھ مثال دی یعنی مومن قرآن خوان کا ظاہر اور باطن دونوں بہتر ہیں اور جو مومن کہ قرآن خواں نہیں اس کا باطن ایمان کے سبب سے اچھا مگر ایمان کا ظاہری اثر نہیں اور منافق قرآن خوان میں ظاہری اثر ہے مگر باطنی نہیں کہ اس کا اعتقاد درست نہیں اور جو منافق کہ قرآن خوان نہیں نہ ظاہر اس کا اچھا نہ باطن۔

قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي ابْنَ الْكُنَّارِ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الَّذِي يَرْوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَقَطَ الْوَاوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو الرَّبَالِيِّ الْمَشْهُورِ بِالرِّوَايَةِ عَنِ الْبَصْرِيِّينَ وَهُوَ ثِقَةٌ ذَكَرَهُ فِي هٰذَا الْخَبَرِ فِي حَدِيثِ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ فِي بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَعْلَمُ رَوَى حَدِيثَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَرْفُوعَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِزِيَادَةِ قَوْلِهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ الْبَصْرِيَّ وَهُوَ فِي هٰذَا الْجُزْءِ فِي بَابِ مَا يُقَاتِلُ النَّاسَ ؛

كِتَابُ الزِّينَةِ

کتاب آرائش کے بیان میں

پیدائشی سنتیں

۲۲۵۲ مِنَ السُّنَنِ الْفِطْرَةِ

۵۰۲۵ ـ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ ـ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں پیدائشی سنت ہیں (یعنی ہمیشہ سے چلی آتی ہیں سب پیغمبروں نے اس کا حکم کیا) مونچھیں کترانا۔ ناخن اتارنا۔ پوروں اور جوڑوں کا دھونا (اس لیے اکثر وہاں میل جمتا ہے) داڑھی کا چھوڑ دینا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ بغل نکالنا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ پیشاب کے بعد استنجا کرنا۔ مصعب بن شیبہؒ نے کہا میں دسویں بات بھول گیا شاید کلی کرنا ہو گا۔

۵۰۲۶ ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ؛

عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا يَذْكُرُ عَشْرَةً مِنَ الْفِطْرَةِ السِّوَاكَ وَقَصَّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمَ الْأَظْفَارِ وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقَ وَأَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ ـ

حضرت سلیمان تیمی سے روایت ہے طلق دس باتیں بیان کرتے تھے فطری سنتیں مسواک کرنا۔ مونچھیں کترانا ناخون اتارنا۔ جوڑوں کا دھونا زیر ناف کے بال مونڈنا ناک میں پانی ڈالنا اور مجھے شک ہے کہ کلی کرنا بھی کہا۔

۵۰۲۷ ـ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ؛

عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیْبٍ قَالَ عَشْرَۃٌ مِنَ السُّنَّۃِ السِّوَاکُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَۃُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَتَوْفِیْرُ اللِّحْیَۃِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَالْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَغَسْلُ الدُّبُرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِیْثُ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ وَجَعْفَرِ بْنِ اِیَاسٍ اَشْبَہُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِیْثِ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَۃَ وَمُصْعَبٌ مُنْکَرُ الْحَدِیْثِ۔

حضرت ابوبشیر سے روایت ہے (جن کا نام جعفر بن ایاس ہے) انہوں نے سنا طلق بن حبیب سے وہ کہتے تھے دس باتیں سنت ہیں مسواک کرنا اور مونچھیں کترانا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور داڑھی بھر کر چھوڑ دینا اور ناخن کترانا۔ اور بغل کے بال اکھاڑنا اور ختنہ کرنا اور زیرناف کے بال مونڈنا اور پاخانے کی جگہ کو دھونا۔ (امام نسائی نے کہا سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت ٹھیک ہے مصعب بن شیبہ کی روایت سے وہ منکر الحدیث ہے۔

۵۰۴۸۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ الْمَقْبُرِیِّ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَۃِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَنَتْفُ الضَّبْعِ وَتَقْلِیْمُ الظُّفْرِ وَتَقْصِیْرُ الشَّارِبِ وَقَفَہُ مَالِکٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ سنتیں قدیمی ہیں ایک ختنہ کرنا دوسرے زیرناف کے بال مونڈنا تیسرے بغل کے بال اکھیڑنا۔ چوتھے ناخون کاٹنا۔ پانچویں مونچھیں کترانا۔ امام مالک نے اس حدیث کو موقوف روایت کیا جیسے آگے آتی ہے۔

۵۰۴۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَۃِ تَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَالْخِتَانُ۔

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا پانچ باتیں پرانی پیدائشی سنت ہیں ایک تو ناخون کاٹنا۔ دوسرے مونچھیں کترانا تیسرے بغل کے بال لینا۔ چوتھے زیرناف کے بال مونڈنا۔ پانچویں ختنہ کرنا۔

۲۲۵۳۔ اِحْفَاءُ الشَّارِبِ — مونچھیں کترانا

۵۰۵۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَۃَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللِّحٰی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ دو داڑھیوں کو۔

۵۰۵۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَلْقَمَۃَ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْفُوا اللِّحٰی وَاَحْفُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ

الشَّوَارِبَ۔ دو داڑھیوں کو۔

۵۰۵۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ یُوْسُفَ بْنَ صُهَیْبٍ یُحَدِّثُ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ یَسَارٍ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ لَمْ یَاْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَیْسَ مِنَّا۔

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص مونچھیں نہ لے (یعنی نہ کترے بلکہ ہونٹوں سے بڑھا دے) وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمانوں کی وضع پر نہیں ہے۔)

۲۲۵۴۔ اَلرُّخْصَةُ فِیْ حَلْقِ الرَّاْسِ — سر منڈانے کی اجازت؟

۵۰۵۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی صَبِیًّا حَلَقَ بَعْضَ رَاْسِهٖ وَتَرَكَ بَعْضَهٗ فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ احْلِقُوْهُ كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْهُ كُلَّهٗ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا سر کچھ منڈا تھا کچھ نہیں منڈا تھا آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا سارا سر مونڈو یا سارے سر پر بال رکھو۔

۲۲۵۵۔ اَلنَّهْیُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا — عورت کو سر منڈانے کی ممانعت

۵۰۵۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَی الْحَرَشِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ:

عَنْ عَلِیٍّ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورت کو سر منڈانے سے۔

۲۲۵۶۔ اَلنَّهْیُ عَنِ الْقَزَعِ — قزع کی ممانعت (قزع کہتے ہیں سر کے بال کچھ منڈانا اور کچھ رکھنا کو)

۵۰۵۵۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا مجھ کو اللہ نے قزع سے۔

۵۰۵۶۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِیْثُ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے (قزع کہتے ہیں ابر کو جو پھٹا ہوا ہو جب سر کے بال کچھ منڈے ہوں کچھ نہ منڈے تو وہ مانند

وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ۔

اس ابرکے ہوتا ہے۔

۲۲۵۷۔ اَلْاَخْذُ مِنَ الشَّعْرِ

سر کے بال کترانا

۵۰۵۷۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخُو قَبِيصَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعْرٌ فَقَالَ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي لَمْ أَعْنِكَ وَهٰذَا أَحْسَنُ۔

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر پر بال تھے آپ نے فرمایا نحوست ہے میں سمجھا مجھے آپ کہتے ہیں میں نے بال کتروا ڈالے پھر آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا اور یہ اچھا ہے (یعنی بال کترانا)

۵۰۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بیچ بیچ کے تھے نہ بہت گھونگر نہ بہت سیدھے کانوں اور کاندھوں کے بیچ میں

۵۰۵۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ،

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت حمید بن عبد الرحمن سے روایت ہے میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ کی صحبت میں چار برس تک رہا تھا جیسے ابو ہریرہؓ رہے تھے وہ بولا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ہر روز کنگھی کرنے سے فا

۲۲۵۸۔ اَلتَّرَجُّلُ غِبًّا

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا !!!

۵۰۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا۔

حضرت عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک دن چھوڑ کر۔

ف: یہ ممانعت تنزیہی ہے اور مقصود اس سے یہ ہے کہ مسلمان کا یہ کام نہیں کہ عورتوں کی طرح ہر روز بناؤ سنگار میں مصروف رہے بلکہ مسلمان کے لیے جو کام ضروری ہیں ان میں توجہ کرے۔

۵۰۶۱-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا۔

حضرت حسن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کنگھی کرنے سے مگر ایک دن آڑ۔

۵۰۶۲-اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ یُوْنُسَ،

عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالَا اَلتَّرَجُّلُ غِبٌّ۔

حسن اور محمد نے کہا کنگھی ایک دن آڑ کرنا چاہیے۔

۵۰۶۳-اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ کَہْمَسٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ کَانَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامِلًا بِمِصْرَ فَاَتَاہُ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِہٖ فَاِذَا ھُوَ شَعِثُ الرَّاْسِ مُشْعَانٌّ قَالَ مَالِیْ اَرَاکَ مُشْعَانًّا وَّاَنْتَ اَمِیْرٌ قَالَ کَانَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھَانَا عَنِ الْاِرْفَاہِ قُلْنَا وَمَا الْاِرْفَاہُ قَالَ التَّرَجُّلُ کُلَّ یَوْمٍ۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے مصر میں عامل تھا (یعنی حاکم تھا مصر کا) اس کا ایک دوست اس کے پاس آیا دیکھا تو وہ سر پریشان ہے اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں وہ بولا کیا وجہ ہے جو تمہارے بال پریشان ہیں اور تم امیر ہو اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہم کو ارفاہ سے ہم نے کہا ارفاہ کیا ہے اس نے کہا ہر روز کنگھی کرنا ف۔

۲۲۵۹-اَلتَّیَامُنُ فِی التَّرَجُّلِ
کنگھی داہنی طرف پہلے کرنا!

۵۰۶۴-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ التَّیَامُنَ یَاْخُذُ بِیَمِیْنِہٖ وَیُعْطِیْ بِیَمِیْنِہٖ وَیُحِبُّ التَّیَمُّنَ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِہٖ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے داہنی طرف سے شروع کرنے کو لیتے تھے داہنے ہاتھ سے دیتے تھے داہنے ہاتھ سے ہر کام میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

ف:- یا اسی قسم کی جو اور باتیں ہوں جن کی وجہ سے انسان عیش وعشرت کا عادی ہو جائے۔ جو شخص رات دن عیش میں پڑ جاتا ہے وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے اس سے نہ دنیا کے کام ہوتے ہیں نہ دین کے اسی لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جفاکشی اور محنت کی عادت رکھے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ جو قوم زیادہ عیش میں پڑ جاتی ہے وہ رفتہ رفتہ خراب اور برباد ہو جاتی ہے اور محنتی اور جفاکش قوم اس کو مغلوب کر دیتی ہے اس لیے کہ محنتی قوم کے لوگ ہاتھ پاؤں سے جسمانی کام اور دماغ سے عقلی کاموں میں ترقی کرتے جاتے ہیں اور عیش میں پڑی ہوئی قوم نہ ہاتھ پاؤں سے کام کرتے ہیں نہ دماغ سے محنت لے کر علم حاصل کرتے ہیں پھر وہ ضرور خراب ہوں گے۔

۲۲۶۰- اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ بال رکھنا سر پر!

۵۰۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَی عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ،

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے کسی کو خوبصورت زیادہ نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب آپ سرخ جوڑا پہنے تھے اور بال آپ کے مونڈھوں تک تھے۔

۵۰۶۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں کے نصف تک تھے (یعنی کانوں کی لو سے کچھ کم)۔

۵۰۶۷- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي،

الْبَرَاءُ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَاَيْتُ لَهُ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِيْبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء سے روایت ہے میں نے کسی شخص کو سرخ جوڑے میں اتنا بھلا نہیں دیکھا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

۲۲۶۱- الذُّؤَابَةُ چوٹی رکھنا

۵۰۶۸- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ،

عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَلٰى قِرَاءَةِ مَنْ تَاْمُرُوْنِّيْ اَقْرَاُ لَقَدْ قَرَاْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَّسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ۔

ہبیرہ بن مریم سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا تم کس کی قرأت پر مجھے کہتے ہو قرآن پڑھنے کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر پر کئی سورتیں پڑھ چکا تھا جب زید بن حارثہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتے تھے (یعنی زید حضرت کے متبنیٰ اس وقت بچے تھے مطلب یہ ہے کہ میں سب سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہوں)

۵۰۶۹- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ،

عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ كَيْفَ تَاْمُرُوْنِّيْ اَقْرَاُ عَلٰى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے ہم کو خطبہ سنایا اور کہا تم مجھے حکم کرتے ہو

مَاقَرَأْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ لَہٗ ذُؤَابَتَانِ۔

زید بن ثابت کی قرارت پر قرآن پڑھنے کا بعد اس بات کے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن چکا ہوں ستر پر کئی سورتیں اس وقت زید لڑکوں کے ساتھ پھرتے تھے ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

۵۰۷۰۔اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اُدْنُ مِنِّيْ فَدَنَا مِنْہُ فَوَضَعَ يَدَہٗ عَلٰى ذُؤَابَتِهٖ ثُمَّ اَجْرٰى يَدَہٗ وَسَمَّتَ عَلَيْہِ وَدَعَا لَہٗ۔

حضرت زیاد بن الحصین سے روایت ہے انہوں نے سُنا اپنے باپ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت علیؓ مدینے میں تشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے علی میرے پاس آؤ وہ نزدیک گئے آپ نے ان کے بالوں کی ایک لٹ پر ہاتھ رکھا پھر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا اور دعا کی ان کے لیے۔

۲۲۶۲۔تَطْوِيْلُ الْجُمَّةِ بالوں کو لمبا کرنا

۵۰۷۱۔اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ وَلِيْ جُمَّةٌ قَالَ ذُبَابٌ وَظَنَنْتُ اَنَّہٗ يَعْنِيْنِيْ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ۔

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر پر لمبے بال تھے آپ نے فرمایا نحوست ہے میں سمجھا مجھے کہتے ہیں میں گیا اور سر کے بال کترائے آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا لیکن یہ اچھا کیا تو نے۔

۲۲۶۳۔عَقْدُ اللِّحْيَةِ داڑھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا

۵۰۷۲۔اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَہٗ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ اَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَہٗ اَنَّہٗ سَمِعَ،

رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِيْ فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّہٗ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَہٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيْءٌ مِنْہُ۔

حضرت رویفع بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے رویفع شاید تیری زندگی بہت دنوں تک ہو تیرے بعد تو لوگوں سے کہہ دینا کہ جس شخص نے داڑھی میں گرہیں دیں (یعنی اس کو موڑا اور گھونگر کیا چھوٹا کرنے کیلئے) یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالا (تاکہ اس کو نظر نہ لگے) یا استنجا کیا جانور کی لید یا ہڈی سے تو محمد اس سے [illegible]

۲۲۶۴۔ اَلنَّهْيُ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ — سفید بال اوکھیڑنے کی ممانعت

۵۰۷۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سفید بال اوکھیڑنے سے۔

۲۲۶۵۔ اَلْاِذْنُ بِالْخِضَابِ — خضاب کرنے کی اجازت

۵۰۷۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ، اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ح وَاَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْهُمْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں کرتے تو تم ان کے خلاف کرو (اس لیے کہ اچھی بات پر عمل کرنے کے لیے کافروں کا خلاف کرنا بہتر ہے مسلمان کو ہمیشہ اس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے کہ جو بات بہتر اور حکمت کے موافق ہو اس کو اختیار کرے اگر وہ کافروں کے خلاف ہو تو بہتر ہے۔

۵۰۷۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

۵۰۷۶۔ اَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوْا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۰۷۷۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْهُمْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۰۷۸۔ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْیَهُوْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنگ بدلو بڑھاپے کا یعنی خضاب کرو اور مت مشابہت کرو یہود کی (وہ خضاب نہیں کرتے)

۵۰۷۹۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَیْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کُنَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْیَهُوْدِ وَکِلَاهُمَا غَیْرُ مَحْفُوْظٍ۔

حضرت زبیرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے (امام نسائی نے کہا دونوں روائتیں محفوظ نہیں ہیں۔

۲۲۶۔ اَلنَّهْیُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ
کالا خضاب کرنے کی ممانعت

۵۰۸۰۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِیُّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ قَوْمٌ یَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ اٰخِرَ الزَّمَانِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَرِیْحُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو کالا خضاب کریں گے کبوتروں کے پوٹوں کی طرح نہیں سونگھیں گے جنت کی خوشبو تک۔

۵۰۸۱۔ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِیَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ وَرَاْسُهُ وَلِحْیَتُهُ کَالثَّغَامَةِ بَیَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوْا هٰذَا بِشَیْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو ابو قحافہ کو لے کر آئے (جو حضرت ابوبکر صدیق کے باپ تھے نام ان کا عثمان بن عامر تھا) ان کا سر اور ان کی داڑھی دونوں ثغامہ (ایک گھانس ہے جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں) کے مانند تھی سفیدی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس رنگ کو بدلو کسی اور رنگ سے لیکن سیاہی سے پرہیز کرو۔

۲۲۶۷۔ اَلْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ مہندی اور وسمے کا خضاب!

۵۰۸۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ غَيْلَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى،

عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب چیزوں میں بہتر جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے (اگر ان دونوں کے ملانے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے اور وہ منع ہے تو جدا جدا استعمال کرنا چاہیے)

۵۰۸۳۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ،

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْاَجْلَحِ فَلَقِيتُ الْاَجْلَحَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ،

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ،

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۶۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ:

عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَيْتُ اَنَا وَاَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهٗ بِالْحِنَّاءِ۔

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور میرے باپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے اپنی داڑھی میں مہندی لگائی تھی۔

۵۰۸۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ:

عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُهٗ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهٗ بِالصُّفْرَةِ۔

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اپنی داڑھی میں زردی لگائی تھی۔

۲۲۶۸- اَلْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ — زردی سے خضاب کرنے کا بیان

۵۰۹۰- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالْخَلُوْقِ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوْقِ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا لِحْيَتَهٗ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصِّبْغِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْهَا وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى عِمَامَتَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ۔

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی رنگتے تھے زرد خلوق سے خلوق ایک خوشبو ہے جو مرکب ہے کئی چیزوں سے اس میں ورس ہوتی ہے اور زعفران بھی میں نے کہا اے ابا عبدالرحمٰن تم اپنی داڑھی زرد کرتے ہو خلوق سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی داڑھی زرد کرتے تھے اس سے اور کوئی رنگ آپ کو اس سے زیادہ پسند نہ تھا آپ اپنے سب کپڑے اس میں رنگتے یہاں تک کہ عمامہ بھی۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے پہلی روایت سے۔

۵۰۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ سَاَلَهٗ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ اِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِيْ صُدْغَيْهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے قتادہ نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا تھا انہوں نے کہا انہیں خضاب کی حاجت نہ تھی اس روایت سے معلوم ہوا کہ آپ نے

خضاب ہمیشہ نہیں کیا بلکہ کبھی کیا۔

۵۰۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ یَخْضِبُ اِنَّمَا کَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَۃِ یَسِیْرًا وَفِی الصُّدْغَیْنِ یَسِیْرًا وَفِی الرَّاْسِ یَسِیْرًا۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خضاب نہیں کرتے تھے آپ کی سفیدی تھوڑی سی نیچے کے ہونٹ کے بالوں میں تھی اور تھوڑی سے کنپٹیوں کی طرف اور تھوڑی سی سر میں۔

۵۰۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّکَیْنَ یُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَۃَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَکْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ اَلصُّفْرَۃَ یَعْنِی الْخَلُوْقَ وَتَغْیِیْرَ الشَّیْبِ وَجَرَّ الْاِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْکِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّیْنَۃِ لِغَیْرِ مَحَلِّهَا وَالرُّقٰی اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَتَعْلِیْقَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَیْرِ مَحَلِّهٖ وَاِفْسَادَ الصَّبِیِّ غَیْرَ مُحَرِّمِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برا جانتے تھے دس باتوں کو ایک زردی لگانا خلوق دوسرے بڑھاپے کا رنگ بدلنا تیسرے ازار لٹکانا، ٹخنوں کے نیچے) چوتھے سونے کی انگوٹھی پہننا پانچویں چوسر کھیلنا (شطرنج) چھٹے بے موقع خوبصورتی بتلانا (یعنی عورت کو غیر مردوں کے سامنے، ساتویں منتر پڑھنا سوا معوذات کے (یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے) آٹھویں تعویذوں کا لٹکانا نویں نطفے کو بے موقع بہانا (جیسے ہاتھ سے جلق لگا کر یا اور کسی طرح) دسویں لڑکے کو بگاڑنا (یعنی اس کو ضعیف اور ناتواں کر دینا اس طرح کہ اس کی ماں جو دودھ پلاتی ہو اس سے جماع کرنا) مگر حرام نہیں کرتے ان باتوں کو فیا

۲۲۶۹- اَلْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ عورتوں کو رنگ کرنا

۵۰۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِیْعُ بْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَتْنَا صَفِیَّۃُ بِنْتُ عِصْمَۃَ

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ امْرَاَۃً مَدَّتْ یَدَهَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِکِتَابٍ فَقَبَضَ یَدَهٗ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَدَدْتُ یَدِیْ اِلَیْکَ بِکِتَابٍ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنا ہاتھ لمبا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک کتاب دینے کو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا وہ بولی

ف:۔ یعنی ان باتوں کو برا جانتے تھے لیکن حرام نہیں فرمایا بعضوں نے کہا کہ مراد اخیر بات ہے کیونکہ بعض باتیں ان میں حرام ہیں جیسے سونے کی انگوٹھی پہننا اور بعضوں نے کہا کہ مراد سب باتیں ہیں ان میں سے کوئی حرام نہیں مگر مکروہ ہیں۔

فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَدْرِ أَيَدُ امْرَأَةٍ هِيَ أَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ۔

یا رسول اللہ میں نے آپ کو کتاب دی اور آپ نے نہ لی آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں ہو کہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا وہ بولی عورت کا ہاتھ ہے آپ نے فرمایا اگر تو عورت ہوتی تو اپنے ناخونوں کو رنگتی مہندی سے

۲۲۷۰۔ كَرَاهِيَةُ رِيحِ الْحِنَّاءِ

مہندی کی بو ناپسند ہونا

۵۰۹۵۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ:

عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُهُ كَانَ حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے پوچھا کہ مہندی کا رنگ کیسا ہے انہوں نے کہا کچھ قباحت نہیں مگر اس کو برا جانتی ہوں اس لیے کہ میرے پیارے اس کی بو سے نفرت کرتے تھے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۲۷۱۔ النَّتْفُ

سفید بال اکھیڑنا

۵۰۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ:

عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ

حضرت ابوالحصین ہیثم بن شفی سے روایت ہے میں اور میرا ایک ساتھی جس کا نام ابو عامر تھا قبیلہ معافر سے نکلے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے اور ہمارے واعظ ایک شخص تھے ازد کے (ازد ایک قبیلہ ہے) جن کا نام ابو ریحانہ تھا اور وہ صحابی تھے تو مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا پھر میں پہنچا اور اس کے پاس بیٹھا وہ بولا تم نے ابو ریحانہ کا وعظ نہیں سنا میں نے کہا نہیں وہ بولا میں نے سنا کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے ایک دانتوں کا برابر کرنا دوسرے گودنا تیسرے بال اکھیڑنا (یعنی سفید بال) چوتھے ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ سونا ننگے ہو کر یا ایک کپڑے میں پانچویں عورت کا عورت کے ساتھ اسی طرح سونا چھٹے کپڑے

الاعاجم وعن النُّهبٰی وعن رکوب النمور ولبوس الخواتیم الا لذی سلطان۔

کے نیچے کی طرف ریشم لگانا عجمیوں کی طرح ساتوں مونڈھوں پر ریشم لگانا عجمیوں کی طرح آٹھویں لوٹنا نویں چیتوں کی کھال پر سواری کرنا (یعنی اس کا زین بنا کر) دسویں انگوٹھی پہننا مگر حکومت رکھتا ہو ف۱

۲۲۷۲ وصل الشعر بالخرق — بالوں کو جوڑنا

۵۰۹۷- اخبرنا محمد بن عبد الاعلی قال حدثنا خالد عن هشام قال حدثنا قتادة عن سعید بن المسیب عن ان معاویة قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن الزور۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بالوں کو جوڑنے سے (یعنی اور بال لے کر اس کا جوڑا بنا کر اپنے بالوں میں شریک کرنا۔

۵۰۹۸- اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح قال انبانا ابن وهب قال اخبرنی مخرمة بن بکیر عن ابیه عن سعید المقبری قال رایت معاویة بن ابی سفیان علی المنبر ومعه فی یده کبة من کبب النساء من شعر فقال ما بال المسلمات یصنعن مثل هذا انی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ایما امراة زادت فی راسها شعرا لیس منه فانه زور تزید فیه۔

حضرت سعید مقبری سے روایت ہے میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو دیکھا منبر پر ان کے ہاتھ میں عورتوں کا ایک جوڑا تھا بالوں کا انہوں نے کہا کیا حال ہے مسلمان عورتوں کا ایسا کام کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو عورت اپنے سر میں بال زیادہ کرے وہ ایک فریب کرتی ہے۔

۲۲۷۳- الواصلة — جو عورت بالوں کو جوڑے

۵۰۹۹- اخبرنی محمد بن اسمعیل بن ابراهیم قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا شعبة عن هشام بن عروة عن امراته فاطمة عن اسماء بنت ابی بکر ان رسول الله

اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف۱:- اس کو ضرورت کے لیے درست ہے کیونکہ مہر کرنے کی ہر دم حاجت پڑتی ہے حلیمی نے کہا انگوٹھی کا پہننا صرف آرائش کے لیے منع ہے بیہقی نے کہا یہ نہی تنزیہی ہے ابن القطان نے اس حدیث کو ضعیف کہا اور کہا ہیثم بن شفی کا حال معلوم نہیں لیکن ابن الموفق نے کہا وہ مشہور ہے اور ابن حبان نے اس کو ثقات میں لکھا اور ابن حجر نے کہا اس کی اسناد میں ایک شخص متہم ہے یعنی جس سے ہیثم نے سنا تو حدیث صحیح نہ ہوئی۔ (زہر الربی)

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں۔

۱۲۲۷۔ اَلْمُسْتَوْصِلَةُ — جس کے بال جوڑے جاویں

۵۱۰۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ اَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي هِشَامٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں اور گودنے والی پر اور جس کا گودا جاوے۔

۵۱۰۱۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي هِشَامٍ:

عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۰۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۱۰۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ:

عَنْ مَسْرُوقٍ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ اِنِّي امْرَاَةٌ زَعْرَاءُ اَيَصْلُحُ اَنْ اَصِلَ فِي شَعْرِي فَقَالَ لَا قَالَتْ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

حضرت مسروقؒ سے روایت ہے ایک عورت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئی اور کہنے لگی میرے سر پر بال بہت کم ہیں کیا میں بال جوڑ دوں انہوں نے کہا نہیں عورت نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی ایسا پاتا ہوں پھر بیان کیا اخیر حدیث تک۔

۲۲۷۵- اَلْمُتَنَمِّصَاتُ

جو عورتیں منہ کے روئیں اکھیڑیں (خوبصورتی کے لیے جیسے اکثر ایران کی عورتیں کرتی ہیں)

۵۱۰۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنا گودنے والی پر اور جس کا گودا جائے اور بال اکھیڑنے والی پر (پیشانی کے یا منہ کے) اور جو دانتوں کے بیچ سے کھولیں خوبصورتی کے لیے اللہ کی پیدائش بدلنے والیاں۔

۵۱۰۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ:

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

۵۱۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صُمْعَةَ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ:

عَائِشَةَ تَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے سے اور گودوانے سے اور جوڑنے سے اور جوڑانے سے بالوں کے اور اکھیڑنے اور اکھڑوانے سے بالوں کے۔

۲۲۷۶- اَلْمُوْتَشِمَاتُ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِيْ هٰذَا

گودانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف

۵۱۰۷- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحٰرِثِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اٰكِلُ الرِّبَا وَمُوْكِلُهٗ وَكَاتِبُهٗ اِذَا عَلِمُوْا ذٰلِكَ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوْتَشِمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا سود کھانے والا اور کھلانے والا اور سود کا حساب لکھنے والا جب وہ جانتے ہوں (کہ سود لینا حرام ہے) اور گودنے والی اور گودانے والی خوبصورتی کے لیے اور صدقہ کو روکنے والا اور جو بعد ہجرت کے اسلام سے پھر جائے ان سب لوگوں پر لعنت ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے قیامت تک۔

۵۱۰۸- اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حُصَیْنٌ وَّمُغِیْرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحٰرِثِ،

عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ اَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَّعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے اور کھلانے والے پر اور سود کے لکھنے والے پر اور صدقے کو روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے چلا کر رونے سے مردے پر۔

۵۱۰۹- اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ،

عَنِ الْحٰرِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَشَاهِدَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ قَالَ اِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ یَقُلْ لَعَنَ۔

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہ پر اور لکھنے والے پر اور گودنے والی پر اور گود لنے والی پر ایک شخص نے کہا اگر بیماری کے لیے ہو آپ نے فرمایا تو خیر، اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے اور صدقہ روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے نوحہ سے لیکن لعنت نہیں کی۔

۵۱۱۰- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ یَعْنِیْ ابْنَ خَلِیْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ،

عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَشَاهِدَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ وَنَهٰی عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ یَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَ۔

ترجمہ وہی اوپر گزرا مگر اس میں حلالے اور صدقے کا ذکر نہیں۔

۵۱۱۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُتِیَ عُمَرُ بِامْرَاَةٍ تَشِمُ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ سَمِعَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَا سَمِعْتُهٗ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهٗ قُلْتُ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو گود نا کرتی تھی انہوں نے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی تم میں سے کسی نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں) میں اٹھا اور کہا اے امیر المؤمنین میں نے سنا ہے انہوں نے کہا کیا سنا ہے میں نے کہا آپ فرماتے تھے نہ گودو نہ گدواؤ۔

۲۲۷۷- اَلْمُتَفَلِّجَاتُ — دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں ف

ف:۔ تاکہ خوبصورت معلوم ہوں یا باریک کرنے والیاں رگڑ کر۔

۵۱۱۲- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی الْمَرْوَزِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ حَمْزَۃَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنِ الْعُرْیَانِ بْنِ الْہَیْثَمِ عَنْ قَبِیْصَۃَ بْنِ جَابِرٍ،

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ اللَّاتِیْ یُغَیِّرْنَ خَلْقَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ لعنت کرتے تھے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنا گدانے والیوں پر جو بدلتی ہیں اللہ جل جلالہ کی خلقت کو۔

۵۱۱۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنِ الْعُرْیَانِ بْنِ الْہَیْثَمِ عَنْ قَبِیْصَۃَ بْنِ جَابِرٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ اللَّاتِیْ یُغَیِّرْنَ خَلْقَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۱۴- اَخْبَرَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ شَقِیْقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ عُمَیْرٍ عَنِ الْعُرْیَانِ بْنِ الْہَیْثَمِ عَنْ قَبِیْصَۃَ بْنِ جَابِرٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِیْ یُغَیِّرْنَ خَلْقَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۷۸- تَحْرِیْمُ الْوَشْرِ — دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے

۵۱۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ حَیْوَۃَ بْنِ شُرَیْحٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَیَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِیُّ،

عَنْ اَبِی الْحُصَیْنِ الْحِمْیَرِیِّ اَنَّہٗ کَانَ ہُوَ وَصَاحِبٌ لَّہٗ یَلْزَمَانِ اَبَا رَیْحَانَۃَ یَتَعَلَّمَانِ مِنْہُ خَیْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِیْ یَوْمًا فَاَخْبَرَنِیْ صَاحِبِیْ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا رَیْحَانَۃَ یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ۔

حضرت ابوالحصین حمیری اور ان کے ایک ساتھی ابوریحانہ کے ساتھ رہتے اور ان سے نیک باتیں سیکھتے ایک روز ابوالحصینؓ نے کہا میرا ساتھی ابوریحانہ کے پاس تھا اس نے بیان کیا ابوریحانہ سے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا دانتوں کو باریک کرنا رگڑ کر اور گودنے کو اور بال اکھیڑنے کو۔

۵۱۱۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ اَبِی الْحُصَیْنِ الْحِمْیَرِیِّ:

عَنْ اَبِیْ رَیْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ۔

ترجمہ دونوں روایتوں کا

حضرت ابوریحانہ نے کہا ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا دانتوں کو رگڑ کر برابر کرنے سے اور گودنے سے۔

۵۱۱۷- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ اَبِی الْحُصَیْنِ الْحِمْیَرِیِّ:

عَنْ اَبِیْ رَیْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ۔

۲۲۷۹- اَلْکُحْلُ — سرمہ لگانے کا بیان!

۵۱۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ خَیْرِ اَکْحَالِکُمُ الْاِثْمِدَ اِنَّهُ یَجْلُو الْبَصَرَ وَیُنْبِتُ الشَّعْرَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ لَیِّنُ الْحَدِیْثِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر سرمہ تمہارا اثمد ہے (جو ایک پتھر ہوتا ہے) وہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اگاتا ہے بالوں کو۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے جس کی حدیث ضعیف ہے۔

۲۲۸۰- اَلدُّهْنُ — تیل لگانے کا بیان!

۵۱۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَیْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ اِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ یُرَ مِنْهُ وَاِذَا لَمْ یَدَّهِنْ رُئِیَ مِنْهُ۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بالوں کی سفیدی سے انہوں نے کہا جب آپ تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو معلوم ہوتی۔

۲۲۸۱- اَلزَّعْفَرَانُ — زعفران کا رنگ

۵۱۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مَیْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ یَصْبُغُ ثِیَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِیْلَ لَهُ فَقَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصْبُغُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے لوگوں نے کہا یہ کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنگتے تھے۔

۲۲۸۲- اَلْعَنْبَرُ
عنبر لگانے کا بیان

۵۱۲۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ الْمُزَلِّقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَاشِمِيُّ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ قَالَتْ نَعَمْ بِذِكَارَةِ الطِّيْبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ۔

حضرت محمد بن علی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مردانہ خوشبو مشک اور عنبر

۲۲۸۳- اَلْفَصْلُ بَيْنَ طِيْبِ الرِّجَالِ وَطِيْبِ النِّسَاءِ
مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق

۵۱۲۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

۵۱۲۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

۲۲۸۴- اَطْيَبُ الطِّيْبِ
سب سے بہتر خوشبو کیا ہے

۵۱۲۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ،

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْهُ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھری آپ نے فرمایا یہ سب

وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيْبِ۔ سے عمدہ خوشبو ہے

۲۲۸۵- اَلتَّزَعْفُرُ وَالْخَلُوْقُ زعفران لگانا اور خلوق لگانا

۵۱۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ ؛

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوْقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشبو لتھیڑے ہوئے (یعنی خلوق) آپؐ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپؐ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپؐ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ عَلَى إِثْرِهِ يُحَدِّثُ ؛

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

حضرت یعلی بن مرہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے نکلے اور خلوق لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تیری عورت ہے انہوں نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا دھو دھو پھر نہ لگا[ف]

۵۱۲۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَمْرٍو ؛

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ۔

حضرت یعلی بن مرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے آپؐ نے فرمایا جا دھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ ؛

عَنْ يَعْلَى نَحْوَهُ خَالَفَهُ سُفْيَانُ رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى۔

ف :- اس حدیث سے زعفران اور خلوق لگانے کی ممانعت ہوئی اس مرد کے لیے جو بیوی نہ رکھتا ہو اور بیوی والے کے لیے بھی منع ہے لیکن بعض حدیثوں سے جواز ثابت ہوتا ہے بعضوں نے کہا جواز کی حدیثیں منسوخ ہیں لیکن یہ دعویٰ ہے بغیر دلیل کے۔

۵۱۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبْصَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ قَالَ يَا يَعْلَى لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ-

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا اور میرے بدن پر دھبا تھا خلوق کا آپ نے فرمایا اے یعلی کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا دھو اس کو پھر نہ لگا پھر دھو اس کو پھر نہ لگا پھر دھو اس کو پھر نہ لگا یعلی نے کہا میں نے دھویا پھر نہ لگایا پھر دھویا پھر نہ لگایا پھر دھویا پھر نہ لگایا۔

۵۱۳۰- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّبِيحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى يَعْنِي مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصٍ،

عَنْ يَعْلَى قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ أَيْ يَعْلَى هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ-

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرا اور خوشبو لگائے ہوئے تھا آپ نے فرمایا اے یعلی کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا جا دھو پھر دھو پھر نہ لگا یعلی نے کہا میں گیا اور دھویا پھر دھویا پھر دھویا پھر نہ لگایا۔

۲۲۸۶- مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ

عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے!

۵۱۳۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ،

عَنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ-

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت عطر لگائے پھر جائے لوگوں کے پاس اس لیے کہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ زانیہ ہے۔

۲۲۸۷- اغْتِسَالُ الْمَرْأَةِ مِنَ الطِّيبِ

عورت کو خوشبو دفع کرنا اگر تمام بدن میں ہو یا دھوکر اگر کسی ایک جگہ میں ہو!

۵۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ ـ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت مسجد کو جانے لگے اور اس کو خوشبو لگی ہو تو غسل کر ڈالے خوشبو سے جیسے غسل کرتی ہے جنابت سے

۲۲۸۸۔ اَلنَّهْيُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبَخُورِ

جب عورت خوشبو لگائے ہو تو جماعت میں نہ آئے!!!

۵۱۳۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے ہو وہ ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آئے

۵۱۳۴۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا ـ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم میں سے کوئی عورت عشا کی جماعت میں آنا چاہے تو خوشبو نہ لگائے ۔

۵۱۳۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى وَجَرِيرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ ـ

۵۱۳۶۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ إِذَا خَرَجَتْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ خوشبو نہ لگائے جب عشاء کی نماز کو نکلے۔

۵۱۳۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا۔

۵۱۳۹۔ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۴۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ جب خوشبو لگانے تو دھواں لیتے عود کا اس میں اور کوئی خوشبو نہ ملاتے اور کبھی کافور عود کے ساتھ ملا لیتے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح خوشبو لگائی۔

۲۲۸۹۔ اَلْکَرَاھِیَۃُ لِلنِّسَآءِ فِیْ اِظْھَارِ الْحُلِیِّ وَالذَّھَبِ

عورتوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا کیسا ہے!

۵۱۴۱۔ اَخْبَرَنَا وَھْبُ بْنُ بَیَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ اَبَا عُشَّانَۃَ ھُوَ الْمُعَافِرِیُّ حَدَّثَہٗ اَنَّہٗ سَمِعَ:

عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ یُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْنَعُ اَھْلَہُ الْحِلْیَۃَ وَالْحَرِیْرَ وَیَقُوْلُ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْیَۃَ الْجَنَّۃِ وَحَرِیْرَھَا فَلَا تَلْبَسُوْھَا فِی الدُّنْیَا۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے اپنی بیویوں کو زیور اور ریشم پہننے سے اور فرماتے تھے اگر تم چاہتی ہو جنت کا زیور اور اس کا ریشم تو مت پہنو اس کو دنیا میں۔

۵۱۴۲۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنِ امْرَاَتِہٖ:

عَنْ اُخْتِ حُذَیْفَۃَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَکُنَّ فِی الْفِضَّۃِ مَا تَحَلَّیْنَ اَمَا اِنَّہٗ لَیْسَ مِنِ امْرَاَۃٍ تَحَلَّتْ ذَھَبًا تُظْھِرُہٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِہٖ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا اے عورتو! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں دیکھو جو عورت تم میں سے سونے کا زیور پہن کر دکھلا دے (اجنبی مردوں کو یا فخر اور تکبر سے) تو اس کو عذاب ہو گا۔

۵۱۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا یُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنِ امْرَاَتِہٖ:

عَنْ اُخْتِ حُذَیْفَۃَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَکُنَّ فِی الْفِضَّۃِ مَا تَحَلَّیْنَ اَمَا اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْکُنَّ امْرَاَۃٌ تَحَلّٰی ذَھَبًا تُظْھِرُہٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِہٖ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

(خطابی نے کہا یہ اور جو اس کی مثل حدیثیں ہیں ان کی تاویل علماء نے دو طرح سے کی ہے۔ ایک تو یہ کہ حکم ابتدا میں تھا پھر منسوخ ہوا اور عورتوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا درست ہوا دوسرے یہ کہ مراد ممانعت سے یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے)

۵۱۴۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ ھِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ عَمْرٍو:

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ حَدَّثَتْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا امْرَاَۃٍ تَحَلَّتْ یَعْنِیْ بِقِلَادَۃٍ مِنْ ذَھَبٍ جُعِلَ فِیْ عُنُقِھَا مِثْلُھَا مِنَ النَّارِ وَاَیُّمَا امْرَاَۃٍ جَعَلَتْ فِیْ اُذُنِھَا خُرْصًا مِنْ ذَھَبٍ

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنے اس کے گلے میں ویسا ہی ہار آگ کا ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے اللہ تعالی

جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ خُرْصًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ویسی ہی بالی آگ کی اس کو قیامت کے دن پہنائے گا۔

۵۱۴۵- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ:

أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ فَقَالَ كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسِّلْسِلَةُ فِي يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَيَغُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَأَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا وَقَالَ مَرَّةً عَبْدًا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَأَعْتَقَتْهُ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْجَى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولا (غلام آزاد) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ فاطمہ بیٹی ہبیرہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں بڑے بڑے موٹے چھلے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ پر مارنا شروع کیا وہ فاطمہ زہرا کے پاس گئی جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان سے گلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فاطمہ زہرا نے یہ سن کر اپنے گلے کا ہار نکالا جو سونے کا تھا اور کہا یہ مجھے تحفہ دیا ہے ابوالحسن (یعنی حضرت علیؓ) نے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہ ہار فاطمہ زہرا کے ہاتھ میں تھا آپ نے فرمایا اے فاطمہ کیا تو پسند کرتی ہے کہ لوگ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے ہاتھ میں ایک زنجیر ہے آگ کی پھر آپ چلے گئے اور بیٹھے نہیں فاطمہؓ نے وہ زنجیر بازار بھیج دی اور اس کو بکوا کر ایک غلام خریدا پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی آپ نے فرمایا شکر ہے خدا کا جس نے نجات دی فاطمہ کو جہنم کی آگ سے۔

۵۱۴۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ:

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ نَحْوَهُ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہبیرہ کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں پھر ویسا ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا۔

۵۱۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ شَاهِيْنَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَ اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي الْجَهْمِ عَنْ اَبِي زَيْدٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ قَالَ مَا يَمْنَعُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرَهُ بِزَعْفَرَانٍ اَوْ بِعَبِيْرٍ اللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میرے پاس دو کنگن ہیں سونے کے آپ نے فرمایا دو کنگن ہیں آگ کے وہ بولی یا رسول اللہ ایک طوق ہے سونے کا آپ نے فرمایا طوق ہے آگ کا وہ بولی یا رسول اللہ دو بالیاں ہیں سونے کی آپ نے فرمایا دو بالیاں ہیں آگ کی راوی نے کہا اس عورت کے پاس دو کنگن تھے سونے کے اس نے اتار کر پھینک دیے اور بولی یا رسول اللہ اگر عورت اپنا بناؤ نہ کرے خاوند کے سامنے تو بھاری ہو جاتی ہے اس پر آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتی کہ دو بالیاں چاندی کی بنائے پھر اس کو زرد کر لے زعفران یا عبیر سے۔

۵۱۴۸- اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا لَوْ نَزَعْتِ هٰذَا وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا غَيْرُ مَحْفُوْظٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان کو پائے زیب پہنے ہوئے سونے کی آپ نے فرمایا میں تجھ کو بتلاتا ہوں اس سے بہتر تو اس کو اتار ڈال اور چاندی کی پازیب بنا لے پھر اس کو زعفران سے رنگ لے یہ بہتر ہے (امام نسائی نے کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔

۲۲۹۰- تَحْرِيْمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ — مردوں پر سونا حرام ہے

۵۱۴۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ اَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ واخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور امتی۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی کپڑا لیا اپنے داہنے ہاتھ میں اور سونا لیا بائیں ہاتھ میں پھر فرمایا یہ دونوں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر۔

۵۱۵۰- اخبرنا عیسی بن حماد قال انبانا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابن ابی الصعبۃ عن رجل من ھمدان یقال لہ ابو صالح عن ابن زریر انہ سمع علی بن ابی طالب یقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ واخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور امتی۔

۵۱۵۱- اخبرنا محمد بن حاتم قال حدثنا حبان قال انبانا عبد اللہ عن لیث بن سعد قال حدثنی یزید بن ابی حبیب عن ابن ابی الصعبۃ عن رجل من ھمدان یقال لہ افلح عن ابن زریر انہ سمع علیا یقول ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ واخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور امتی قال ابو عبد الرحمن وحدیث ابن المبارک اولی بالصواب الا قولہ افلح فان ابا افلح اشبہ واللہ تعالی اعلم۔

۵۱۵۲- اخبرنا عمرو بن علی قال حدثنا یزید بن ھرون قال انبانا محمد بن اسحق عن یزید بن ابی حبیب عن عبد العزیز بن ابی الصعبۃ عن ابی افلح الھمدانی عن عبد اللہ بن زریر الغافقی قال سمعت علیا یقول اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذھبا بیمینہ وحریرا بشمالہ فقال ھذا حرام علی ذکور امتی۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۵۳- اخبرنا علی بن الحسین الدرھمی قال حدثنا عبد الاعلی عن سعید عن ایوب عن نافع عن سعید بن ابی ھند عن ابی موسی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال احل الذھب والحریر لاناث امتی وحرم علی ذکورھا۔

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال ہے سونا اور ریشمی کپڑا میری امت کی عورتوں کو اور حرام ہے مردوں کو۔

۵۱۵۴- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حَبِیْبٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ:

عَنْ مُعَاوِیَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَیْمُوْنٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے (یعنی کوفت کے کام یا بادلی کے یا کخواب کے)۔

۵۱۵۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَیْمُوْنٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ:

عَنْ مُعَاوِیَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُکُوْبِ الْمَیَاثِرِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے۔

۵۱۵۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَبِیْ شَیْخٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِیَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ۔

حضرت ابوشیخ سے روایت ہے اس نے سنا معاویہ سے ان کے پاس کئی اصحاب بیٹھے تھے معاویہ نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں۔

۵۱۵۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَسْبَاطٌ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ مَطَرٍ:

عَنْ اَبِیْ شَیْخٍ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِیَةَ فِیْ بَعْضِ حَجَّاتِهٖ اِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهُ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَلَی اخْتِلَافٍ بَیْنَ اَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ:

حضرت ابوالشیخ سے روایت ہے ہم معاویہ کے ساتھ تھے ایک حج میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو اکٹھا کیا اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں یا اللہ۔

۵۱۵۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ یَحْیٰی حَدَّثَنِیْ اَبُوْ شَیْخٍ الْهُنَائِیُّ:

عَنْ اَبِیْ حِمَّانَ اَنَّ مُعَاوِیَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ اُنْشِدُکُمُ اللّٰهَ اَنَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ

حضرت ابوحمان سے روایت ہے معاویہ نے جس سال حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو جمع کیا مکے میں کعبے کے اندر پھر ان سے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے انہوں نے کہا ہاں

شَدَّادٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ۔
معاویہ نے کہا میں بھی گواہ ہوں اس بات کا۔

۵۱۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ۔

عَنْ حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلَافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ۔

۵۱۶۰۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي،

حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ۔

۵۱۶۱۔ أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي،

حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ۔

۵۱۶۲۔ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي،

ابْنُ حِمَّانَ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الذہب
قالوا نعم قال وانا اشہد۔

۵۱۶۳۔ اخبرنا محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم البرقی قال حدثنا عبداللہ بن یوسف قال حدثنا یحیی بن حمزۃ قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنی یحیی قال حدثنی حمان قال حج معاویۃ فدعا نفرا من الانصار فی الکعبۃ فقال انشدکم باللہ الم تسمعوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الذہب قالوا اللہم نعم قال وانا اشہد قال ابوعبدالرحمن عمارۃ احفظ من یحیی و حدیثہ اولی بالصواب۔

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۱۶۴۔ اخبرنا اسحق بن ابراہیم قال انبانا النضر بن شمیل قال حدثنا بیہس بن فہدان قال حدثنا ابو شیخ الہنائی قال سمعت معاویۃ وحولہ ناس من المہاجرین والانصار فقال لہم اتعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن لبس الحریر فقالوا اللہم نعم قال ونہی عن لبس الذہب الا مقطعا قالوا نعم خالفہ علی بن غراب رواہ عن بیہس عن ابی شیخ عن ابن عمر۔

حضرت ابوالشیخ ہنائی سے روایت ہے ہیں نے سنا معاویہ سے ان کے گرد کئی آدمی بیٹھے تھے۔ مہاجرین اور انصار ہیں سے انہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ریشمی کپڑا پہننے سے انہوں نے کہا ہاں اور منع کیا سونے کے پہننے سے مگر اس کو ریزہ ریزہ کر کے۔

۵۱۶۵۔ اخبرنی زیاد بن ایوب قال حدثنا علی بن غراب قال حدثنا بیہس بن فہدان قال انبانا ابو شیخ قال سمعت ابن عمر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبس الذہب الا مقطعا قال ابوعبدالرحمن حدیث النضر اشبہ بالصواب واللہ تعالی اعلم۔

حضرت ابوالشیخ سے روایت ہے ہیں نے عبداللہ بن عمر سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے۔

۲۲۹۱۔ من اصیب انفہ ہل یتخذ انفا من ذہب

جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ سونے کی ناک بنا لے!!

۵۱۶۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ؛

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ اَنَّهُ اُصِيْبَ اَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَّخِذَ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ۔

حضرت عرفجہ بن سعدؓ کی ناک جاتی رہی کلاب کے روز جاہلیت کے زمانے میں (ایک بڑی لڑائی ہوئی تھی اس کو کلاب کہتے ہیں) انہوں نے چاندی کی ناک بنالی تھی وہ بدبودار ہوگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا سونے کی ناک بنانے کا۔

۵۱۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ؛

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدَّهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَنَّهُ رَاٰى جَدَّهُ قَالَ اُصِيْبَ اَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ؛

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۹۲- اَلرُّخْصَةُ فِيْ خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ

سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے کی اجازت!!

۵۱۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيْرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ مَالِيْ اَرٰى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَاٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے صہیب کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو کہا کیا وجہ ہے میں تم کو دیکھتا ہوں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے انہوں نے کہا اس کو تو انہوں نے دیکھا جو تم سے بہتر تھے اور عیب نہیں کیا حضرت عمرؓ نے کہا وہ کون تھے صہیب نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

۲۲۹۳- خَاتَمُ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی کا بیان

۵۱۶۹- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی سب لوگوں نے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ الذَّھَبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ کُنْتُ اَلْبَسُ ھٰذَا الْخَاتَمَ وَاِنِّیْ لَنْ اَلْبَسَہٗ اَبَدًا فَنَبَذَہٗ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَھُمْ۔

سونے کی انگوٹھیاں پہنیں پھر آپ نے فرمایا میں پہنتا تھا اس انگوٹھی کو مگر اب کبھی نہ پہنوں گا۔ پھر آپؐ نے اس کو اتار کر پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

۵۱۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ

عَنْ ھُبَیْرَۃَ بْنِ یَرِیْمَ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ نَھَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ الْحُمْرِ وَعَنِ الْجِعَۃِ

حضرت ہبیرہ بن یریم سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے سے اور سرخ گدیلوں پر بیٹھنے سے اور گیہوں اور جو کی شراب پینے سے۔

۵۱۷۱- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ عَنْ زَکَرِیَّا عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ ھُبَیْرَۃَ

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ الْحُمْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے (جو ریشم کے ہوں)

۵۱۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَھُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ ھُبَیْرَۃَ سَمِعْتُ

عَلِیًّا یَقُوْلُ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَۃِ الذَّھَبِ وَعَنِ الْمِیْثَرَۃِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الثِّیَابِ الْقَسِّیَّۃِ وَعَنِ الْجِعَۃِ شَرَابٌ یُصْنَعُ مِنَ الشَّعِیْرِ وَالْحِنْطَۃِ وَذَکَرَ مِنْ شِدَّتِہٖ خَالَفَہٗ عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ رَوَاہُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَۃَ عَنْ عَلِیٍّ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے اور ریشمی کپڑوں کے پہننے سے اور جعہ کے پینے سے (راوی نے کہا جعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جو اور گیہوں سے بنایا جاتا ہے اور بیان کیا اس کی تیزی کا حال۔

۵۱۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَۃَ بْنِ صُوْحَانَ

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَۃِ الذَّھَبِ وَالْقَسِّیِّ وَالْمِیْثَرَۃِ وَالْجِعَۃِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْ قَبْلَہٗ اَشْبَہُ بِالصَّوَابِ۔

امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلا اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پر چڑھنے سے اور جعہ کے پینے سے امام نسائی نے کہا پہلی روایت ٹھیک ہے۔

۵۱۷۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوْحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِيْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

حضرت صعصعہ بن صوحان سے روایت ہے ہیں نے حضرت علیؓ سے کہا ہم کو منع کرو جس سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا منع کیا مجھ کو آپ نے تو نبے اور لاکھی برتن سے اور سونے کے چھلے اور حریر اور ریشمی کپڑے سے اور لال زین سے۔

۵۱۷۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ ابْنُ صُوْحَانَ اِلٰى عَلِيٍّ فَقَالَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْجِعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

مگر اتنا زیادہ ہے کہ منع کیا کھجور کے برتن میں نبیذ ڈالنے سے اور جو اور گیہوں کی شراب پینے سے۔

۵۱۷۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ،

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوْحَانَ لِعَلِيٍّ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ حِلَقِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ وَعَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ اِسْرَائِيْلَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے!

۵۱۷۷- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ

عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ۔

کو میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا منع کیا مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور کسم کے رنگ سے جو چکیلا سرخ ہو اور رکوع یا سجدے میں قرآن پڑھنے سے ۔

۵۱۷۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا ۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سرخ رنگ اور کسم کے رنگ کے کپڑے کے پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے ۔

۵۱۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ؛

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے ۔

۵۱۸۰۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ؛

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَأَنْ لَا أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ ۔

۵۱۸۱۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى عَلِيٍّ ؛

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ ۔

۵۱۸۲- أخبرني أبو بكر بن علي قال حدثنا إبراهيم بن الحجاج قال حدثنا حماد بن سلمة عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن حنين مولى ابن عباس:

أن عليا قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس القسي والمعصفر وعن التختم بالذهب۔

۵۱۸۳- أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا بشر وهو ابن المفضل قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن حنين مولى علي:

عن علي رضي الله عنه قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أربع عن التختم بالذهب وعن لبس القسي وعن قراءة القرآن وأنا راكع وعن لبس المعصفر ووافقه أيوب إلا أنه لم يذكر المولى۔

۵۱۸۴- أخبرنا الحسين بن منصور بن جعفر النيسابوري قال حدثنا حفص بن عبد الرحمن البلخي قال حدثنا سعيد عن أيوب عن نافع عن مولى للعباس:

أن عليا قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس المعصفر وعن القسي وعن التختم بالذهب وأن أقرأ وأنا راكع۔

۲۳۹۴- الاختلاف على يحيى بن أبي كثير فيه

یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

۵۱۸۵- أخبرني هارون بن عبد الله قال حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث قال حدثنا حرب وهو ابن شداد عن يحيى قال حدثني عمرو بن سعيد الفدكي أن نافعا أخبره قال حدثني ابن حنين:

أن عليا حدثه قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثياب المعصفر وعن خاتم الذهب وعن لبس القسي وأن أقرأ وأنا راكع خالفه الليث بن سعد۔

۵۱۸۶- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن نافع عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين عن بعض موالي العباس:

عن علي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المعصفر والثياب القسية وعن

اَنْ یَّقْرَاَ وَھُوَ رَاکِعٌ۔

۵۱۸۷- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ یَحْیٰی۔

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ۔

حَدِیْثُ عُبَیْدَۃَ — عبیدہ کی حدیث

۵۱۸۸- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَیْدَۃَ۔

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّیِّ وَالْحَرِیْرِ وَخَاتَمِ الذَّھَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ رَاکِعًا وَقَالَ مَرَّۃً وَالْمِیْثَرَۃِ الْحَمْرَاءِ۔

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۱۸۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا ھِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَیْدَۃَ۔

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نُھِیَ عَنْ مَیَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّیِّ وَخَاتَمِ الذَّھَبِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا سرخ زینوں سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی سے۔

۵۱۹۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ عُبَیْدَۃَ قَالَ نَھٰی عَنْ مَیَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ وَخَوَاتِیْمِ الذَّھَبِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا مگر اس میں ریشمی کپڑے کا ذکر نہیں۔

۲۲۹۵- حَدِیْثُ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ وَالْاِخْتِلَافُ عَلٰی قَتَادَۃَ — حدیث ابو ہریرہ میں قتادہ پر اختلاف

۵۱۹۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ عَنِ الْحَجَّاجِ ھُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَھِیْکٍ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّھَبِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

۵۱۹۲- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِیُّ الْبَصْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّیْثِیُّ قَالَ اَشْھَدُ عَلٰی۔

عِمْرَانَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ۔

حضرت عمرانؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور سبز یا سرخ برتنوں میں پانی پینے سے جو لاکھی ہوتے ہیں اس لیے کہ اس زمانے میں وہ شراب کے برتن تھے۔

۵۱۹۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ حَدَّثَهُ:

أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نجران کا رہنے والا رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے پاس آیا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ کی اور فرمایا تو آیا میرے پاس ہاتھ میں انگارہ لے کر۔

۵۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ،

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْصَرَةٌ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَلَا تَطْرَحُ هٰذَا الَّذِي فِي إِصْبَعِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا بِهٰذَا أَمَرْتُكَ إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَبِيعَهُ فَتَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ وَهٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی یا شاخ آپ نے اس سے مارا اس کی انگلی پر وہ شخص بولا میں نے کیا کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نکال ڈال اس کو اپنی انگلی سے یہ سن کر اس شخص نے انگوٹھی کو نکالا اور پھینک دیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا تو پوچھا انگوٹھی کیا ہوئی وہ بولا میں نے پھینک دی آپ نے فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو بیچ اور قیمت اس کی اپنے کام میں صرف کر۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۵۱۹۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ

حضرت ابو ثعلبہ خشنی کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی دیکھی سونے کی آپ ایک چھڑی سے اس کو مارنے لگے جب آپ غافل ہوئے تو ابو ثعلبہؓ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ قَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ مُرْسَلًا۔

نے اس کو نکال کر پھینک دیا آپ نے فرمایا ہم نے تجھے تکلیف دی اور تیرا نقصان کیا۔

۵۱۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ۔

۵۱۹۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ۔

۵۱۹۸- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۹۹- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ:

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالْمُرْسَلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ۔

حضرت ابن شہاب نے اس حدیث کو مرسلاً روایت کیا۔ امام نسائی نے کہا مرسل ٹھیک ہے۔

۲۲۹۶- مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ

انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیئے

۵۲۰۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ اَبُوْ طَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَالِيْ اَرٰى عَلَيْكَ حِلْيَةَ اَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ مَالِيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ اَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تو دوزخیوں کا زیور پہنے ہے اس نے اتار کر پھینک دیا پھر آیا اور پیتل کی انگوٹھی پہنا تھا آپ نے فرمایا میں تجھ سے بتوں کی بو پاتا ہوں اس لیے کہ بت پیتل کے بنتے ہیں اس نے اتار کر پھینک دی اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کی بناؤں آپ نے فرمایا چاندی کی لیکن ایک مثقال سے کم رہے (مثقال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہے)۔

۲۲۹۶۔ صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کیسی تھی

۵۲۰۱۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی تھی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کیونکہ وہ حبش میں ہوتا ہے) اور اس میں نقش تھا محمد رسول اللہ ف

۵۲۰۲۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَتَخَتَّمُ بِهِ فِيْ يَمِيْنِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی آپ اس کو داہنے ہاتھ میں پہنتے اس کا نگینہ حبشی تھا اور نگینہ آپ ہتھیلی کی طرف رکھتے۔

ف: دوسری روایت میں ہے کہ اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا شاید دو انگوٹھیاں ہوں اور شاید حبشی سے یہ مراد ہو کہ اس کا بنانے والا حبشی ہو یا حبش سے آئی ہو اور عقیق جیسے یمن میں ہوتا ہے ویسے ہی حبش میں بھی ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ عقیق یمن میں ہوتا ہے اور حبشی سے یہ مراد ہے کہ وہ عقیق کالے رنگ کا تھا۔

۵۲۰۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِیٍّ الْحِمْصِیُّ وَکَانَ اَبُوْہُ خَالِدٌ عَلٰی قَضَاءِ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَۃُ وَھُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ الْعَوْصِیُّ عَنِ الْحَسَنِ وَھُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَیْدِ الطَّوِیْلِ ؛

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّۃٍ وَکَانَ فَصُّہٗ مِنْہُ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

۵۲۰۴۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَیَّۃُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَیْدًا ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ خَاتَمُہٗ مِنْ وَرِقٍ فَصُّہٗ مِنْہُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۰۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ عَنْ حُمَیْدٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ خَاتَمُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّۃٍ فَصُّہٗ مِنْہُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۰۶۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ بِشْرٍ وَھُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ ؛

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّکْتُبَ اِلَی الرُّوْمِ فَقَالُوْا اِنَّھُمْ لَا یَقْرَءُوْنَ کِتَابًا اِلَّا مَخْتُوْمًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّۃٍ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِہٖ فِیْ یَدِہٖ وَنُقِشَ فِیْہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ نہیں پڑھتے اس کتاب کو جس پر مہر نہ ہو (لکھنے والے کی)، تب آپ نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۰۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّۃُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَۃَ ؛

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَۃِ حَتّٰی مَضٰی شَطْرُ اللَّیْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی بِنَا کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ خَاتَمِہٖ فِیْ یَدِہٖ مِنْ فِضَّۃٍ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدھی رات تک پھر باہر نکلے اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ میں گویا آپ کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جو آپ کے ہاتھ میں تھی چاندی کی۔

۲۲۹۸۔ مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْیَدِ وَذِکْرُ حَدِیْثِ عَلِیٍّ وَعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَعْفَرٍ

کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے

۵۲۰۸: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَرِيكٌ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ۔

حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۰۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِينِهِ۔

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۹۹: لُبْسُ خَاتَمِ حَدِيدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ

لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی چڑھی ہو!

۵۲۱۰: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيبِ:

عَنْ جَدِّهِ مُعَيْقِيبٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ قَالَ وَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدِي فَكَانَ مُعَيْقِيبٌ عَلَى خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی اس پر چاندی لپیٹی ہوئی تھی کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں ہوتی تو معیقیبؓ آپ کی انگوٹھی پر مقرر تھے (یعنی اس کی حفاظت کے لیے)

۲۳۰۰: لُبْسُ خَاتَمِ صُفْرٍ

کانسی کی انگوٹھی پہننا!

۵۲۱۱: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ ثَغْرِ تِقَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي النَّجِيبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَجُبَّةُ حَرِيرٍ فَأَلْقَاهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ آنِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ لَقَدْ جِئْتُ إِذًا بِجَمْرٍ كَثِيرٍ قَالَ إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے ایک شخص بحرین سے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے سلام کیا آپ نے جواب نہ دیا اس کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی سونے کی اور ایک جبہ پہنے تھا ریشم کا وہ دونوں اتار ڈالے پھر آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا وہ بولا یا رسول اللہ ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا آپ نے دیکھا نہیں میری طرف آپ نے فرمایا تیرے

لَیْسَ بِاَجْزَاَ عَنَّا مِنْ حِجَارَۃِ الْحَرَّۃِ وَلٰکِنَّہٗ مَتَاعُ الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا قَالَ فَمَا اَتَخَتَّمُ قَالَ حَلْقَۃً مِنْ حَدِیْدٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ صُفْرٍ۔

ہاتھ میں اس وقت ایک انگارہ تھا وہ بولا تو میں بہت سے انگارے لایا ہوں آپ نے فرمایا جو تو لایا ہے وہ ہمارے لیے حرّہ (ایک مقام ہے مدینے کے پاس) کے پتھروں سے زیادہ مفید نہیں ہے (یعنی سونے کے ڈلے اور زمین کے پتھر دونوں برابر ہیں) البتہ دنیا کی پونجی ہے پھر وہ بولا میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں آپ نے فرمایا لوہے کا ایک چھلہ بنالے یا چاندی کا یا کانسی

۵۲۱۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ صُھَیْبٍ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَۃً مِنْ فِضَّۃٍ فَقَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَصُوْغَ عَلَیْہِ فَلْیَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوْا عَلٰی نَقْشِہٖ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ نے ایک چاندی کا چھلا بنا یا تھا تو فرمایا جس کا جی چاہے وہ ایسا چھلا بنوالے مگر جو اس پر کھدا ہے وہ نہ کھدائے (اس لیے کہ اس پر محمد رسول اللہ کھدا تھا اور وہ آپ کی مہر تھی جو پروانوں اور خطوں پر کی جاتی پھر دوسرا ویسی ہی مہر اگر کھدواتا تو خرابی ہوتی۔

۵۲۱۳۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَیْمَانُ بْنُ سَیْفٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ھٰرُوْنُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ صُھَیْبٍ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَنَقَشَ عَلَیْہِ نَقْشًا قَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِیْہِ نَقْشًا فَلَا یَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰی نَقْشِہٖ ثُمَّ قَالَ اَنَسٌ فَکَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِہٖ فِیْ یَدِہٖ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا پھر فرمایا ہم نے انگوٹھی بنائی ہے اور کندہ کرایا ہے اب کوئی دوسرا ویسا کندہ نہ کرائے انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کی چمک گویا آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

۲۳۰۱۔ قَوْلُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقُشُوْا عَلٰی خَوَاتِیْمِکُمْ عَرَبِیًّا

انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ !!!

۵۲۱۴۔ اَخْبَرَنَا مُجَاھِدُ بْنُ مُوْسٰی الْخُوَارِزْمِیُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَزْھَرَ بْنِ رَاشِدٍ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَضِيْئُوْا بِنَارِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ عَرَبِيًّا۔

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روشنی لو مشرکوں کی آگ سے (یعنی ان سے صلاح اور مشورہ نہ لو وہ تو دشمن ہیں تم کو بری بات بتائیں گے) اور مت کندہ کراؤ عربی اپنی انگوٹھیوں پر ف

۲۳۰۲۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ کلمے کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

۵۲۱۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ،

عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِيْ اَنْ اَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ وَاَشَارَ يَعْنِيْ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

حضرت ابو بردہ سے روایت ہے حضرت علی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ سے مانگ ہدایت اور ٹھیک بات، اور ٹھیک کام اور منع کیا مجھ کو اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور اشارہ کیا کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔

۵۲۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ،

عَنْ عَلِيٍّ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى۔

۵۲۱۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَنَهَانِيْ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ وَاَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى قَالَ وَقَالَ عَاصِمٌ اَحَدُهُمَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۳۰۳۔ نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ پائخانہ جاتے وقت انگوٹھی اتار لینا!!

۵۲۱۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

ف:۔ عربی سے مراد آپ نے اپنے تئیں رکھا ہے یعنی میرا نام کندہ مت کراؤ یعنی محمد رسول اللہ نہ کھدواؤ تاکہ میری مہر کا شبہ نہ ہو۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَہٗ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پائخانہ میں جانے لگتے تو انگوٹھی اتار لیتے (اس لیے کہ اس میں اللہ جل جلالہ کا نام تھا)

۵۲۱۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَیْدَ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّہٗ مِنْ قِبَلِ کَفِّہٖ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ الذَّهَبِ فَاَلْقٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمَہٗ وَقَالَ لَا اَلْبَسُہٗ اَبَدًا وَاَلْقَی النَّاسُ خَوَاتِیْمَهُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۲۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّہٗ مِمَّا یَلِیْ کَفَّہٗ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ فَطَرَحَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا اَلْبَسُہٗ اَبَدًا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی اور فرمایا اب کبھی نہ پہنوں گا۔

۵۲۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَہٗ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَقَالَ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ یَنْقُشَ عَلٰی نَقْشِ خَاتَمِیْ هٰذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّہٗ فِیْ بَطْنِ کَفِّہٖ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی پہنی سونے کی پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ اور فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی میں یہ کندہ کرائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

۵۲۲۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَلَمَّا رَاٰہُ اَصْحَابُہٗ فَشَتْ خَوَاتِیْمُ الذَّهَبِ فَرَمٰی بِہٖ فَلَا نَدْرِیْ مَا فَعَلَ ثُمَّ اَمَرَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَمَرَ اَنْ یُنْقَشَ فِیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَانَ فِیْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی سونے کی تین دن تک جب آپ کے صحابہ نے یہ دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں (یعنی سب نے پہننا شروع کر دیا) آپ نے یہ دیکھ کر اس انگوٹھی کو پھینک دیا معلوم نہیں وہ

يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ وَفِي يَدِ عُمَرَ حَتّٰى مَاتَ وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِيْنَ مِنْ عَمَلِهِ فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ إِلٰى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ إِلٰى قَلِيْبٍ لِعُثْمَانَ فَسَقَطَ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوْجَدْ فَأَمَرَ بِخَاتَمٍ مِثْلِهِ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

کیا ہوئی پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور حکم کیا اس میں یہ کھود نے کا محمد رسول اللہ وہ انگوٹھی آپ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک انہوں نے وفات پائی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ انہوں نے وفات پائی پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی چھ برس تک ان کی عملداری میں جب بہت خط لکھے جانے لگے تو عثمان نے وہ انگوٹھی ایک انصاری کو دے دی اس سے مہر کی جاتی۔ ایک روز وہ انصاری عثمان کے ایک کنوئیں پر گیا وہ انگوٹھی اس میں گر پڑی بہت ڈھونڈوایا لیکن نہ ملی آخر عثمان نے حکم کیا ویسی ہی اور ایک انگوٹھی بنوانے کا اور اس میں کندہ کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کیا ہتھیلی کی طرف لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں پھر آپ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس سے مہر کی جاتی لیکن آپ اس کو پہنتے نہیں تھے۔

۲۳۴۔ اَلْجَلَاجِلُ — گھونگرو اور گھنٹے کا بیان

۵۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِأُمِّ الْبَنِيْنَ مَعَهُمْ أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ كَمْ تَرٰى مَعَ هٰؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ۔

حضرت ابوبکر بن ابی شیخ سے روایت ہے میں سالم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ام البنین کا ایک قافلہ نکلا ان کے ساتھ گھنٹیاں تھیں تو سالم نے نافع سے حدیث بیان کی کہ میں نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے ساتھ نہیں جاتے اس قافلے کے جس میں گھنٹہ ہو ان کے ساتھ تو کتنے گھنٹے ہیں ف

ف:۔ مراد گھنٹے سے وہ ہے جو جانوروں کے گلے میں پڑا ہوتا ہے اور جب جانور چلتا ہے تو اس کی آواز برابر آتی رہتی ہے۔

۵۲۲۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ اَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ:

عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسٰى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ۔

حضرت ابوبکر بن موسیٰ سے روایت ہے میں سالم کے ساتھ رہتا انہوں نے حدیث بیان کی اپنے باپ سے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا فرشتے نہیں ساتھ رہتے ہیں ان رفیقوں کے جن میں گھنٹہ ہو۔

۵۲۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُوسٰى:

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۲۲۷- اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلٰى آلِ نَوْفَلٍ۔

اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُلْجُلٌ وَلَا جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ۔

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں گھونگرو یا گھنٹا ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں گھنٹا ہو۔

۵۲۲۸- اَخْبَرَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ:

عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي رَثَّ الثِّيَابِ فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ فَاِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُهُ عَلَيْكَ۔

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا آپ نے میرے کپڑے پھٹے ہوئے دیکھے تو پوچھا کیا تیرے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ سب کچھ موجود ہے آپ نے فرمایا پھر جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہونا چاہیے (یعنی اپنے اوپر صرف کر اس لیے کہ مال کی غایت یہی ہے کہ انسان اس کو اپنے کاموں میں صرف کرے آپ راحت اٹھاوے اور خدا کے بندوں کو راحت دلوے اگر یہ نہیں تو مال سے کیا فائدہ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔

۵۲۲۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ:

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللَّهُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ۔

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سُنا اپنے باپ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے بُرے کپڑے پہنے ہوئے آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے وہ بولا ہاں سب طرح کا مال ہے آپ نے فرمایا کون سی طرح کا وہ بولا اللہ نے مجھے اونٹ اور گائے اور بکریاں اور گھوڑے اور غلام اور لونڈی دئے ہیں آپ نے فرمایا پھر جب اللہ تعالیٰ نے تجھے مال دیا ہے تو چاہیے کہ اس کا احسان اور فضل تیرے اوپر معلوم ہو (یعنی لوگ تجھے کھاتا پیتا مرفہ الحال دیکھیں)

۲۳۰۵۔ ذِكْرُ الْفِطْرَةِ — فطرت کا بیان ف

۵۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ السُّنِّيِّ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرتی ہیں مونچھیں کترنا اور بغل کے بال اکھیڑنا اور ناخون کاٹنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

۲۳۰۶۔ إِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ — مونچھیں کٹوانا اور داڑھی چھوڑ دینا !!!

۵۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کترو مونچھوں کو اور چھوڑ دو داڑھیوں کو۔

۲۳۰۷۔ حَلْقُ رُؤُوسِ الصِّبْيَانِ — بچوں کا سر مونڈانا

ف:۔ فطرت کے معنی لغت میں پیدائش کے ہیں اور یہاں پر مراد وہ سنتیں ہیں جو اگلے پیغمبروں کے وقت سے چلی آتی ہیں اور یہاں تک پرانی ہو گئی ہیں کہ ان کو فطرت کہنا چاہیے تو ربشتی نے کہا فطرت سے مراد دین ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا مراد یہاں دین ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے قرار دیا۔

۵۲۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا إِلَيَّ بَنِي أَخِي فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوا إِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُءُوسِنَا مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی جعفر بن ابی طالب کو (جو بھائی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) عزیزوں کو تین روز کی (ان پر رونے کے لیے اور رنج کرنے کے لیے) پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا مت رو اب میرے بھائی پر آج سے اور فرمایا بلاؤ میرے بھائی کے بچوں کو تو ہم لائے گئے چوزوں کی طرح (یعنی چھوٹے چھوٹے بڑے بڑے بال) آپ نے فرمایا بلاؤ حجام کو پھر آپ نے حکم دیا سر مونڈنے کا۔

۲۳۰۸- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ

بچے کا سر کچھ مونڈنا اور کچھ رکھنا منع ہے!

۵۲۳۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے (قزع کہتے ہیں سر پر کچھ بال رکھنے کو اور کچھ مونڈنے کو دوسری حدیث میں بھی ہے کہ یا سارا منڈاؤ یا سارے سر پر بال رکھو۔

۵۲۳۴- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ،

ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ۔

۵۲۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ۔

۵۲۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ اوپر گزرا

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ ـ

۲۳۰۹ـ اِتِّخَاذُ الْجُمَّةِ — سر پر بال رکھنا

۵۲۳۷ـ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ؛ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا عَرِيْضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ كَثَّ اللِّحْيَةِ تَعْلُوْهُ حُمْرَةٌ جُمَّتُهُ اِلٰى شَحْمَتَيْ اُذُنَيْهِ لَقَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَاَيْتُ اَحْسَنَ مِنْهُ ـ

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد میانہ تھا دونوں مونڈھوں کے بیچ میں بہت جگہ تھی (یعنی سینہ چوڑا تھا) داڑھی خوب گھنی تھی اوپر کچھ سرخی نمودار تھی سر کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپ کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا آپ سے زیادہ میں نے کسی کو سجتا نہیں دیکھا ۔

۵۲۳۸ـ اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ؛ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ ـ

حضرت براءؓ سے روایت ہے میں نے کسی بال والے کو جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے

۵۲۳۹ـ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ ؛ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى نِصْفِ اُذُنَيْهِ ـ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آدھے کانوں تک تھے ۔

۵۲۴۰ـ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ ؛ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ اِلٰى مَنْكِبَيْهِ ـ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک پہنچتے تھے ۔

۲۳۱۰ـ تَسْكِيْنُ الشَّعْرِ — بالوں کو برابر کرنا (یعنی کنگھی کر کے یا تیل ڈال کے)

۵۲۴۱ـ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ؛ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ فَقَالَ اَمَا يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ ـ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ایک شخص کو دیکھا اس کے سر کے بال پریشان تھے آپ نے فرمایا کیا اس سے اتنا نہیں ہو سکتا کہ اپنے بال برابر کر لے ۔

۵۲۴۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ،

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ کَانَتْ لَہٗ جُمَّۃٌ ضَخْمَۃٌ فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَہٗ اَنْ یُّحْسِنَ اِلَیْھَا وَاَنْ یَّتَرَجَّلَ کُلَّ یَوْمٍ۔

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے ان کے سر پہ بالوں کا انبوہ تھا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو اچھی طرح رکھو اور ہر روز کنگھی کرو۔

۲۳۱۱- فَرْقُ الشَّعْرِ — بالوں میں مانگ نکالنا!

۵۲۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْدُلُ شَعْرَہٗ وَکَانَ الْمُشْرِکُوْنَ یَفْرُقُوْنَ شُعُوْرَھُمْ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ مُوَافَقَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ فِیْمَا لَمْ یُؤْمَرْ فِیْہِ بِشَیْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِکَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالوں کو چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے اہل کتاب کی موافقت کو (یعنی یہود اور نصاریٰ کی) جن باتوں میں آپ کو کچھ حکم نہ ہوتا اور جن میں حکم ہوجاتا ان میں آپ بھی اہل کتاب کی موافقت نہ کرتے پھر آپ مانگ نکالنے لگے اس کے بعد ف[۱]

۲۳۱۲- اَلتَّرَجُّلُ — کنگھی کرنا

۵۲۴۴- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَالُ لَہٗ عُبَیْدٌ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْھٰی عَنْ کَثِیْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاہِ سُئِلَ ابْنُ بُرَیْدَۃَ عَنِ الْاِرْفَاہِ قَالَ مِنْہُ التَّرَجُّلُ۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس کا نام عبید تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے بہت عیش میں پڑ جانے سے اسی کی ایک قسم کنگھی کرنا ہے ف[۲]

ف[۱]: (شاید آپ کو حکم ہوگیا مانگ نکالنے کا اب مانگ نکالنا سنت ہے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور جو کوئی اس سنت کو چھوڑ کر نصاریٰ کی مشابہت کرے وہ گمراہ ہے)

ف[۲]: یعنی ہر وقت کنگھی کرنا اپنے تئیں عورتوں کی طرح آراستگی رکھنا مکروہ ہے مردوں کا یہ کام نہیں کہ وہ رات دن ایسے لغو کاموں میں اپنے اوقات صرف کریں ان کا کام یہ ہے کہ وہ علم حاصل کریں۔

۲۲۱۳۔ اَلتَّیَامُنُ فِی التَّرَجُّلِ — کنگھی دائیں طرف سے شروع کرنا

۵۲۲۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِی الْاَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ:

عَنْ عَائِشَۃَ وَذَکَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُحِبُّ التَّیَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ طُھُوْرِہٖ وَتَنَعُّلِہٖ وَتَرَجُّلِہٖ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے (داہنی طرف سے شروع کرنے کو) وضو اور جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں۔

۲۲۱۴۔ اَلْاَمْرُ بِالْخِضَابِ — خضاب کرنے کا حکم!

۵۲۲۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ،

عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ وَسُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ اَنَّھُمَا سَمِعَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ یُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا یَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْھُمْ۔

حضرت ابوسلمہ اور سلیمان بن یسار سے روایت ہے ان دونوں نے سنا ابوہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کا خلاف کرو[ف]۔

۵۲۲۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَھُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَۃُ وَھُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَبِیْ قُحَافَۃَ وَرَاْسُہٗ وَلِحْیَتُہٗ کَاَنَّ ثَغَامَۃٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوْا اَوْ اخْضِبُوْا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابوقحافہ (ابوبکر صدیق کے باپ) کو لے کر آئے ان کے سر کے بال اور داڑھی کے بال دونوں ثغامہ (ایک گھانس ہے جو بالکل سفید ہوتی ہے) کی طرح ہو رہے تھے آپ نے فرمایا ان کا رنگ بدلو اور خضاب کرو۔

۲۲۱۵۔ تَصْفِیْرُ اللِّحْیَۃِ — داڑھی کا زرد کرنا!

۵۲۲۸۔ اَخْبَرَنَا یَحْیٰی بْنُ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَیْبَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ:

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اچھے اور فائدہ مند کاموں کو اگر یہود و نصاریٰ نہ کریں تو ہم کو کرنا چاہیے اور ان کی مخالفت کو برا نہ سمجھنا چاہیے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ جو اچھی بات حکمت کے مطابق دیکھے اس کو اختیار کرے بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو بلکہ جو بات شریعت کے خلاف ہے وہ حکمت کے بھی خلاف ہے۔

عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ۔

حضرت عبید سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کو زرد کرتے تھے میں نے ان سے اس باب میں پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے۔

۲۳۱۶۔ تَصْفِيْرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ داڑھی کو زرد کرنا ورس اور زعفران سے!

۵۲۴۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے جوتے پہنتے تھے اور داڑھی کو زرد کرتے تھے ورس سے (ورس ایک گھاس ہے زرد) اور زعفران سے اور عبداللہ بن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۳۱۷۔ اَلْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ بالوں میں جوڑ لگانا

۵۲۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِيْنَةِ وَأَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِيْنَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ وَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هٰذَا۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں نے معاویہؓ سے سُنا وہ منبر پر تھے مدینے میں انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا اے مدینے والو تمہارے عالم کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ منع کرتے تھے اس کام سے اور فرماتے تھے بنی اسرائیل کی عورتیں تباہ ہوئیں جب انہوں نے ایسے کام کیے۔

۵۲۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخَذَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرٰى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُوْدَ وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّوْرَ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے معاویہؓ مدینے میں آئے تو ہم کو خطبہ سنایا اور ایک گچھا بالوں کا لیا اور کہا میں نے یہ کام کسی کو کرتے نہیں دیکھا سوا یہودیوں کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زور رکھا ہے ف۔

ف:۔ اس لیے کہ زور کہتے ہیں فریب کو یہ بھی ایک فریب ہے کہ دوسرے کسی کے بال اپنے سر میں لگالے اور لوگوں کو دکھائے کہ میرے سر کے بال ہیں۔

۲۳۱۸۔ وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ — دھجّی سے بال جوڑنا !!

۵۲۵۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّهٗ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَاَلْقَاهَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ فَقَالَ هُوَ هٰذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْاَةُ فِيْ رَاْسِهَا ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو زور سے پھر ایک کالا چیتھڑا (یعنی کپڑے کا ٹکڑا جس کو چندی بھی کہتے ہیں) نکالا اور لوگوں کے سامنے ڈال دیا اور کہا زور یہی ہے عورت اس کو اپنے سر میں رکھ کر اوپر سے اوڑھنی اوڑھ لیتی ہے۔

۵۲۵۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ وَالزُّوْرُ الْمَرْاَةُ تَلُفُّ عَلٰى رَاْسِهَا۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زور سے زور وہ ہے جو اپنے سر پر لپیٹے (بال زیادہ دکھانے کو)

۲۳۱۹۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ — جوڑنے والی پر لعنت

۵۲۵۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر۔

۲۳۲۰۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ — بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی دونوں پر لعنت

۵۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ:

عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِنْتًا لِيْ عُرُوْسٌ وَاِنَّهَا اشْتَكَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيْهِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

حضرت اسماءؓ سے روایت ہے ایک عورت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی یا رسول اللہ! اس کی ایک بیٹی ہے جو نئی دلہن ہے وہ بیمار ہوئی اس کے سر کے بال گر گئے تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر میں اور بال اس کے سر میں جوڑ دوں آپ نے فرمایا اللہ نے لعنت کی ہے بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی پر۔

۲۳۲۱-لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوْتَشِمَةِ — گودنے والی اور گودانے والی پر لعنت!

۵۲۵۶-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوْتَصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے اور جوڑانے والی پر اور گودنے والی اور گودانے والی پر۔

۲۳۲۲-لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ — منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت

۵۲۵۷-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی اللہ تعالیٰ نے منہ کے رو ئیں اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر میں بھی لعنت کرتا ہوں۔

۵۲۵۸-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر جو اللہ کی پیدائش کو بدلتی ہیں فـ

۵۲۵۹-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ

حضرت عبداللہ مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی اللہ نے منہ کے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانت کشادہ

فـ:- معلوم ہوا کہ اللہ کی پیدائش یا فطرت کو بدلنا برا ہے مگر ختنہ کرنا مونچھیں کترنا بغل کے بال لینا۔ زیر ناف کے بال لینا اور جو چیزیں ان کی مثل ہیں ان سے بھی خلقت بدلتی ہے لیکن چونکہ یہ باتیں سب پیغمبر کرتے چلے آئے اس وجہ سے مثل فطرت اور پیدائش کے ہو گئیں اسی لیے ان چیزوں کو ہمارے پیغمبر نے فطرتی سنت کہا۔

اللّٰهِ فَاَتَتْهُ اُمُّ يَعْقُوْبَ فَقَالَتْ اَنْتَ الَّذِيْ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَمَالِيْ لَا اَقُوْلُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کرنے والیوں پر اور گودنا گودانے والیوں پر جو اللہ تعالیٰ کی خلقت کو بدلتی ہیں ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی تم ایسا ایسا کہتے ہو انہوں نے کہا میں کیوں نہ کہوں جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

۵۲۶۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابراہیم سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا لعنت کی اللہ نے گودنے والیوں پر اور منہ کے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو میں لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی

۲۳۲۳- اَلتَّزَعْفُرُ

زعفران کا رنگ!

۵۲۶۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو زعفرانی رنگ سے۔

۵۲۶۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو بدن پر زعفران لگانے

۲۳۲۴- اَلطِّيْبُ

خوشبو کا بیان!

۵۲۶۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطِيْبٍ لَمْ يَرُدَّهُ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشبو لاتا تو آپ اس کو نہ پھیرتے (یعنی لے لیتے)۔

۵۲۶۴- اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيْبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَاِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے خوشبو پیش کی جائے تو وہ اس کو نہ پھیرے اس لیے کہ اسکا بوجھ تھوڑا ہے اور خوشبو عمدہ ہے

۵۲۶۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ:

عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا۔

حضرت زینب سے روایت ہے جو بیوی تھیں عبداللہ بن مسعودؓ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے عشا کی نماز کو آوے (یعنی جو عورت عشار کی نماز کے لیے مسجد میں آنا چاہے) تو خوشبو نہ لگا وے۔

۵۲۶۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ:

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِذَا خَرَجْتِ اِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّيْ طِيْبًا۔

حضرت زینبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو عشار کی نماز کے لیے نکلے تو خوشبو نہ لگا۔

۵۲۶۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ:

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَجَتْ اِحْدَاكُنَّ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيْبًا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے مسجد کو جانے لگے تو خوشبو نہ لگاوے۔

۵۲۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی عورت دھونی لے (خوشبو کی) تو ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آوے۔

۲۳۲۵- ذِكْرُ اَطْيَبِ الطِّيْبِ — عمدہ خوشبو کون سی ہے

۵۲۶۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ:

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ فَقَالَ وَهُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھرلی تھی تو فرمایا یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

۲۳۲۶۔ تحریم لبس الذہب سونا پہننے کی ممانعت!

۵۲۷۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَيَزِيْدُ وَمُعْتَمِرٌ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ،

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَحَلَّ لِاِنَاثِ اُمَّتِيْ الْحَرِيْرَ وَالذَّهَبَ وَحَرَّمَهُ عَلٰى ذُكُوْرِهَا۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ جل جلالہ نے حلال کیا میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونے کو اور حرام کیا مردوں پر۔

۲۳۲۷۔ النهي عن لبس خاتم الذهب سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت!

۵۲۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيْتُ عَنِ الثَّوْبِ الْاَحْمَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا منع کیا گیا ہیں سرخ رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۲۷۲۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ۔

امیرالمومنین علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن رکوع میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

۵۲۷۳۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ،

عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۵۲۷۴۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِی الرُّکُوْعِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۲۷۵- اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَکِیُّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهٗ حَدَّثَنِی ابْنُ حُنَیْنٍ:

اَنَّ عَلِیًّا حَدَّثَهٗ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِیَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّیِّ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاکِعٌ۔

۵۲۷۶- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَهٗ عَنِ ابْنِ حُنَیْنٍ:

عَنْ عَلِیٍّ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّیَّةِ وَاَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاکِعٌ۔

۵۲۷۷- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی اَخْبَرَنِیْ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ اَنَّ ابْنَ حُنَیْنٍ حَدَّثَهٗ:

اَنَّ عَلِیًّا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثِیَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْحَرِیْرِ وَاَنْ یَقْرَاَ وَهُوَ رَاکِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔

ترجمہ ان سب روایات کا اوپر گزرا

۵۲۷۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ بُشَیْرِ بْنِ نَهِیْکٍ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

۵۲۷۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ بُشَیْرِ بْنِ نَهِیْکٍ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۲۳۲۸۔ صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقْشِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا بیان اور اس پر جو کندہ تھا!!

۵۲۸۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر اس کو پہنا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے فرمایا میں اس کو پہنتا لیکن اب نہ پہنوں گا کبھی پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا، لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر یہ کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا نگینہ عقیق تھا سیاہ اور اس پر کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۳۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے (یعنی اس پر لحاظ نہیں کرتے) جس پر مہر نہ ہو اس وقت آپ نے ایک مہر بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ اور اس میں کندہ کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کالا تھا یا حبش کے ملک سے آیا تھا یا بنانے والا اس کا حبشی تھا)

۵۲۸۵۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اور نگینہ بھی چاندی کا تھا (ابن عبدالبر نے کہا یہی صحیح ہے)

۵۲۸۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا اب کوئی ویسا کندہ نہ کرلے۔

۲۳۲۹- مَوْضِعُ الْخَاتَمِ

انگوٹھی کس انگلی میں پہنے!!

۵۲۸۷۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ؛

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ وَإِنِّي لَأَرٰى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے اب کوئی ویسا کندہ نہ کرائے اور میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھنگلی میں۔

۵۲۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے۔

۵۲۸۹۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِصْبَعِهِ الْيُسْرٰى۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں۔

۵۲۹۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى الْخِنْصَرَ۔

حضرت ثابتؓ سے روایت ہے لوگوں نے انسؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا حال انہوں نے کہا گویا میں اس انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں جو چاندی کی تھی اور انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کو بلند کیا یعنی اس میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ:

عَنْ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى۔

حضرت ابو بردہؓ سے روایت ہے ہیں نے حضرت علی مرتضیٰ سے سنا وہ کہتے تھے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی ہیں۔

۵۲۹۲- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَلْبَسَ فِي اِصْبَعِي هٰذِهٖ وَفِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے اس انگلی ہیں (یعنی کلمے کی انگلی ہیں) اور بیچ کی انگلی ہیں اور جو انگلی اس کے پاس ہے۔

۲۳۰- مَوْضِعُ الْفَصِّ — نگینہ کدھر رہے!

۵۲۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس پر کندہ کرایا محمد رسول اللہ پھر فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی پر یہ کندہ کرائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

۲۳۱- طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهٖ — انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا!!

۵۲۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ اِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَاِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ اَلْقَاهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنا پھر آپ نے فرمایا اس انگوٹھی نے میرا خیال بانٹ دیا کبھی انگوٹھی کو دیکھتا ہوں پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا۔

۵۲۹۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ اِنَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کو آپ پہنا کرتے تھے آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی

جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔

کی طرف کیا لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر آپ منبر پر بیٹھے اور انگوٹھی کو اتارا اور فرمایا میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھتا تھا پھر آپ نے اس کو اتار پھینک دیا اور فرمایا قسم خدا کی اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

۵۲۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَاءَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَحَ النَّاسُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی ایک دن لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار ڈالی اور لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۹۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کیا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار ڈالا لوگوں نے بھی اتار ڈالیں پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس سے مہر کر دیتے لیکن اس کو پہنتے نہیں۔

۵۲۹۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی ویسی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھا پھر وہ آپ کی وفات کے بعد ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عمر فاروقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عثمانؓ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ اریس کے کنوئیں میں گر پڑی پھر ہر چند تلاش کی لیکن نہ ملی اور اس روز سے فتنہ شروع ہو گیا۔

۲۲۳۲- ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا

کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے برے ہیں!

۵۲۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي سَيِّئَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ۔

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے اس نے سُنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے میری حالت بُری دیکھی (یعنی میلے کچیلے کپڑے) آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ ہے میں نے کہا ہاں ہر طرح کا مال اللہ نے مجھے دیا ہے آپ نے فرمایا جب تیرے پاس مال ہے تو تجھ پر دکھنا چاہیے (یعنی مال کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہو اچھے صاف کپڑے پہنے اچھے صاف مکان میں رہے) ف۱

۲۲۳۳- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ

سیرا کے پہننے کی ممانعت ف۲

۵۳۰۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَكَسَانِي مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا

حضرت امیرالمومنین عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک جوڑا دیکھا سیرا کا جو مسجد کے دروازے پر بک رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کاش آپ اس کو لے لیتے جمعے کے روز پہننے کے لیے اور جب اور ملکوں سے لوگ آپ کے ملنے کو آتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تو وہ پہنے گا جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر اسی قسم کے کئی جوڑے رسول اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک جوڑا اس میں سے حضرت عمرؓ کو دیا انہوں نے کہا

ف۱: حکماء نے اتفاق کیا ہے کہ انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے غذا سے بھی زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی ضرورت ہے ہر روز نہانا اور پانچوں وقت وضو کرنا اور کپڑوں کو صاف اور اجلا رکھنا اور مکان کو جھاڑ پونچھ کر صاف رکھنا ضروری ہے۔

ف۲:- سیرا ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس میں زرد لکیریں ہوتی ہیں اور اس میں ریشم ملا ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا نرا ریشم ہوتا ہے اور یہی صحیح ہے۔

لِتَلْبَسُوهَا أَوْ لِتَبِيعُوهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا۔

یا رسول اللہ یہ آپ مجھے پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس لیے نہیں دیا کہ تم پہنو بلکہ کسی کو پہنا دو یا بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک مادری بھائی کو دے دیا جو مشرک تھاف

۲۳۳۴۔ ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ السِّيَرَاءِ عورتوں کو سیرا پہننے کی اجازت !!

۵۳۰۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت زینب کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کرتہ پہنے ہوئے ریشمی سیرا کا۔

۵۳۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ سِيَرَاءَ وَالسِّيَرَاءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ۔

حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت ام کلثوم کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر پہنے ہوئے سیرا کی۔

۵۳۰۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ؛

عَلِيًّا يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي۔

امیر المؤمنین علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جوڑا آیا سیرا کا آپ نے میرے پاس بھیج دیا میں نے اس کو پہنا تو آپ کے چہرے پر غصہ پایا آپ نے فرمایا میں نے تجھے اس لیے نہیں دیا تھا کہ تو پہنے پھر آپ نے مجھے حکم کیا میں نے اسکو بانٹ دیا اپنی عورتوں میں

۲۳۳۵۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْإِسْتَبْرَقِ استبرق پہننے کی ممانعت (جو ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے)

۵۳۰۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ؛

ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِهَا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمر باہر نکلے انہوں نے دیکھا ایک جوڑا استبرق کا بازار میں بک رہا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ف ۱۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے عزیزوں کے ساتھ جو کافر ہوں سلوک کرنا درست ہے۔

فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِيْنَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ۔

لے کر آئے اور کہا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور جمعہ کے روز پہنا کیجئے اور جب آپ کے پاس دوسرے ملکوں سے نئے لوگ آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو وہ پہنے گا جس کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا پھر اسی قسم کے تین جوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک جوڑا عمر کو دیا ایک علی کو ایک اسامہ کو عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے پہلے آپ نے اس کے باب میں کیا فرمایا تھا پھر آپ نے مجھے کیوں دیا آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال اور اپنی حاجت پوری کر یا ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بنا لے۔

۲۳۳۶۔ صِفَةُ الْإِسْتَبْرَقِ
استبرق کیسا ہوتا ہے

۵۳۰۵۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ قَالَ سَالِمٌ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيْبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ رَأٰى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتٰى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِ هٰذِهٖ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت یحییٰ بن اسحاق سے روایت ہے سالم نے کہا استبرق کیا ہے میں نے کہا ایک قسم کا دیبا ہے جو سخت ہوتا ہے (دیبا کہتے ہیں ریشمی کپڑے کو) سالم نے کہا میں نے عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے حضرت عمر نے ایک جوڑا سندس کا (سندس بھی ریشمی کپڑا ہے) دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور فرمایا اس کو خرید لیجئے (اخیر حدیث تک جیسے اوپر گزری)

۲۳۳۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيْبَاجِ
دیبا پہننے کی ممانعت!!

۵۳۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى وَيَزِيْدُ بْنُ أَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى وَأَبُوْ فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِيْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهِ وَقَالَ إِنِّيْ نُهِيْتُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا

حضرت عبداللہ بن حکیم سے روایت ہے حذیفہ نے پانی مانگا تو ایک گنوار چاندی کے برتن میں پانی لایا حذیفہ نے اس کو پھینک دیا پھر عذر کیا لوگوں میں اس کا اور کہا مجھ کو ممانعت ہے اس کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مت پیو سونے

تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَلَا الْحَرِيرَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ ۔

اور چاندی کے برتنوں میں اور مت پہنو دیبا اور حریر کو یہ ان کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں ۔

۲۳۲۸۔ لُبْسُ الدِّيبَاجِ الْمَنْسُوجِ بِالذَّهَبِ دیبا پہننا جس میں سنہری کام ہو!

۵۳۰۷۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ،

عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّ سَعْدًا كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ وَأَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكَى فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى أُكَيْدِرٍ صَاحِبِ دُومَةَ بَعْثًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَهَا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ ۔

حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہا میں انس بن مالک کے پاس گیا جب وہ مدینے میں آئے میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا تم کون ہو میں نے کہا میں واقد ہوں بیٹا عمرو کا پوتا سعد بن معاذ انصاری کا (جو بڑے صحابی جلیل القدر تھے قبیلہ اوس کے سردار ان کو جنگ خندق میں ایک تیر لگا جس سے وہ شہید ہوئے) انس نے کہا سعد بن معاذ تو بڑے شخص تھے اور بہت لمبے تھے یہ کہہ کر روئے اور بہت روئے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر اکیدر بادشاہ کے پاس بھیجا جو سردار تھا دومہ کا (دومہ ایک ملک تھا مدینے سے تیرہ منزل پر) اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جبہ بھیجا دیبا کا جو سونے سے بنا ہوا تھا یعنی سونے کی تاروں سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہنا پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے بات نہ کی اور اتر آئے لوگ اس کو ہاتھ سے چھونے لگے (اور تعجب کرنے لگے اس کی چمک اور دمک سے) آپ نے فرمایا کیا تم تعجب کرتے ہو اس کو دیکھ کر سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں (تو کپڑوں کا کیا حال ہوگا) ۔

۲۳۲۹۔ ذِكْرُ نَسْخِ ذَلِكَ اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۵۳۰۸۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ، جَابِرًا يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے ایک قبا پہنی دیبا کی جو تحفہ میں آئی تھی پھر تھوڑی دیر کے بعد اتار ڈالی اور حضرت عمر کو بھیج دی لوگوں نے

مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ۔

کہا ابھی آپ نے کیوں اتار ڈالی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے فرمایا مجھے جبرائیل نے منع کیا اس کے پہننے سے یہ سن کر حضرت عمرؓ روتے ہوئے آئے اور کہنے لگے۔ یا رسول اللہ آپ نے مجھ کو وہ چیز دی جس کو آپ برا جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس لیے میں نے نہیں دی کہ تم پہنو میں نے تو اس واسطے دی کہ تم اس کو بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے اس کو دو ہزار درم کو بیچا۔

۱۲۲۰۔ التَّشْدِيدُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَأَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حریر پہننے کی سزا جو اس کو پہنے دنیا میں وہ آخرت میں اس کو نہ پہنے گا اس کا بیان

۵۳۰۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَيَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت وہ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں نہ ملے گا۔

۵۳۱۰۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اپنی عورتوں کو ریشمی کپڑا مت پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے آخرت میں اس کو نہ پہنے گا۔

۵۳۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ

حضرت عمران بن حطان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے انہوں نے کہا عائشہؓ سے پوچھو عائشہؓ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھو میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا انہوں

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِیْرَ فِی الدُّنْیَا فَلَا خَلَاقَ لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ۔

نے کہا مجھ سے ابوحفص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔

۵۳۱۲- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا یَلْبَسُ الْحَرِیْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَہٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

۵۳۱۳- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ سَنَۃَ سَبْعٍ وَمِائَتَیْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَۃَ؛

عَنْ عَلِیٍّ الْبَارِقِیِّ قَالَ اَتَتْنِی امْرَاَۃٌ تَسْتَفْتِیْنِیْ فَقُلْتُ لَہَا ھٰذَا ابْنُ عُمَرَ فَاتَّبَعَتْہُ تَسْاَلُہٗ وَاتَّبَعْتُہَا اَسْمَعُ مَا یَقُوْلُ قَالَتْ اَفْتِنِیْ فِی الْحَرِیْرِ قَالَ نَہٰی عَنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی بارقی سے روایت ہے ایک عورت میرے پاس آئی مجھ سے مسئلہ پوچھنے لگی میں نے کہا یہ عبداللہ بن عمرؓ ہیں (ان سے پوچھ) وہ ان کے پیچھے گئی پوچھنے کو میں اس کے پیچھے سننے کو گیا کہتے ہیں وہ عورت بولی مجھے فتویٰ دو ریشمی کپڑے میں انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے۔

۲۳۴۱- ذِکْرُ النَّہْیِ عَنِ الثِّیَابِ الْقَسِّیَّۃِ — ریشمی کپڑوں کے پہننے کی ممانعت!!

۵۳۱۴- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ سُوَیْدٍ؛

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَہَانَا عَنْ سَبْعٍ نَہَانَا عَنْ خَوَاتِیْمِ الذَّہَبِ وَعَنْ اٰنِیَۃِ الْفِضَّۃِ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ وَالْقَسِّیَّۃِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالدِّیْبَاجِ وَالْحَرِیْرِ۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا اور منع کیا سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھیوں سے اور چاندی کے برتنوں سے اور چار جاموں سے (جو ریشمی ہوں) اور قسی اور استبرق اور دیبا اور حریر سے (یہ سب ریشمی کپڑے ہیں)

۲۳۴۲- الرُّخْصَۃُ فِیْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ — حریر پہننے کی اجازت!

۵۳۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِيْ قُمُصِ حَرِيْرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہو گئی تھی ریشمی کھجلی اس لیے کہ حریر سے تکلیف نہیں ہوتی اور بعضوں نے کہا کہ کھجلی کے لیے ریشمی کپڑا پہننا مفید ہے۔

۵۳۱۶- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالزُّبَيْرِ فِيْ قُمُصِ حَرِيْرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِيْ بِحِكَّةٍ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہو گئی تھی۔

۵۳۱۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ،

عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ هٰكَذَا وَقَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ بِاِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتّٰى رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ۔

حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت ہے ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے اتنے میں حضرت عمر کا فرمان آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حریر نہیں پہنتا مگر وہ شخص جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں مگر اتنا اشارہ کیا ابوعثمان نے اپنی دونوں انگلیوں سے جو انگوٹھے کے پاس ہیں یعنی بیچ کی انگلی ملا کر میں سمجھتا ہوں جیسے طیلسان کی گھنڈیاں پھر دیکھا میں نے طیلسان کو وہ ایک کپڑا ہے مشہور جس کو کندھے پر ڈالتے ہیں۔

۵۳۱۸- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ،

عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيْبَاجِ اِلَّا مَوْضِعَ اَرْبَعِ اَصَابِعَ۔

حضرت عمرؓ نے دیبا پہننے کی اجازت نہیں دی مگر چار انگل یعنی سنجاف کے لیے اگر چار انگل ریشمی کپڑا لگائے تو قباحت نہیں۔

۲۳۴۳- لُبْسُ الْحُلَلِ — کپڑوں کے جوڑے پہننا!!

۵۳۱۹- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ،

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ اَرَ قَبْلَهُ

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سرخ جوڑا پہنے

وَلَا بَعْدَہٗ اَحَدًا هُوَ اَجْمَلُ مِنْهُ ـ

ہوئے بالوں میں کنگھی کیے ہوئے آپ سے زیادہ خوبصورت میں نے کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد ـ

۲۳۴۴- لُبْسُ الْحِبَرَةِ — یمن کی چادر پہننا !

۵۲۲۰- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ ؛

عَنْ اَنَسٍ كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةُ ـ

حضرت انسؓ سے روایت ہے سب کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یمن کی چادر زیادہ پسند تھی ـ

۲۳۴۵- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ — کسم رنگ کی ممانعت

۵۲۲۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ اَخْبَرَهُ ؛

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هٰذِهٖ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا ـ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ان کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے پہنے ہوئے کسم کے رنگ کے آپ نے فرمایا یہ کافروں کے کپڑے ہیں ان کو مت پہن ـ

۵۲۲۲- اَخْبَرَنِيْ حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ اَيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فِي النَّارِ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کسم میں رنگے ہوئے دو کپڑے پہن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور فرمایا جا ان کو پھینک دو انہوں نے کہا کہاں پھینکوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا انگار میں ـ

۵۲۲۳- اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ اِبْرٰهِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ؛

عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ ـ

حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں ـ

۲۳۴۶- لُبْسُ الْخُضْرِ مِنَ الثِّيَابِ — سبز کپڑے پہننا !!

۵۳۲۴- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْنُوْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ ،

عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ۔

حضرت ابورمثہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے۔

۲۳۴۷- لُبْسُ الْبُرُوْدِ — چادریں پہننا

۵۳۲۵- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ ،

عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَّهٗ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا۔

حضرت خباب بن ارتؓ سے روایت ہے ہم نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کافروں کی ان تکلیفوں کی جو طرح طرح دیتے تھے) آپ چادر پر تکیہ کیے بیٹھے تھے کعبے کے سائے میں ہم نے کہا آپ ہمارے لیے مدد نہیں مانگتے خدا سے ہمارے لیے دعا نہیں کرتے۔

۵۳۲۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ ،

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوْا نَعَمْ هٰذِهِ الشَّمْلَةُ مَنْسُوْجٌ فِيْ حَاشِيَتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَسَجْتُ هٰذِهٖ بِيَدِيْ اَكْسُوْكَهَا فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَاِنَّهَا لَاِزَارُهٗ۔

حضرت سہل بن سعدؓ نے کہا ایک عورت چادر لے کر آئی کیسی چادر جانتے ہو یہی شملہ اس کے حاشیے بنے ہوئے تھے وہ بولی یارسول اللہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے میں آپ کو پہناؤں گی آپ نے اس کو لے لیا آپ کو اس کی احتیاج تھی جب آپ نکلے تو اسی کا تہ بند باندھے تھے۔

۲۳۴۸- الْاَمْرُ بِلُبْسِ الْبِيْضِ مِنَ الثِّيَابِ — سفید کپڑے پہننے کا حکم

۵۳۲۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ عَرُوْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ،

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ يَحْيٰى لَمْ اَكْتُبْهُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيْثِ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ پاکیزہ اور صاف ہوتے ہیں اور کفن دیا کرو اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا۔

۵۲۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ:

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكُمْ بِالْبَیَاضِ مِنَ الثِّیَابِ فَلْیَلْبَسْهَا اَحْیَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوْا فِیْهَا مَوْتَاكُمْ فَاِنَّهَا مِنْ خَیْرِ ثِیَابِكُمْ۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنا کرو زندے بھی پہنیں اور مردوں کو ان کا کفن دو، اس لیے کہ یہ عمدہ کپڑے ہیں۔

۲۲۴۹۔ لُبْسُ الْاَقْبِیَةِ — قبا پہننا!

۵۲۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ:

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِیَةً وَلَمْ یُعْطِ مَخْرَمَةَ شَیْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ یَا بُنَیَّ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِیْ قَالَ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ اِلَیْهِ وَعَلَیْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ فَنَظَرَ اِلَیْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ۔

حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں بانٹیں اور مخرمہ کو نہیں دی انہوں نے مجھ سے کہا بیٹا میرے ساتھ چل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا میں گیا اور آپ کو بلایا آپ نکلے انہی قباؤں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے آپ نے فرمایا یہ میں نے تیرے لیے چھپا رکھی تھی مخرمہ نے اس کو دیکھا پھر اس کو پہن لیا۔

(اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخرمہ کو دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ ضرور شکایت کرے گا آپ نے پہلے ہی سے وہ شکایت دور کر دی اور جو قبا آپ نے خود پہنے تھی وہ اتار کر ان کو دے دی خلق محمدی اسی کا نام ہے)

۲۲۵۰۔ لُبْسُ السَّرَاوِیْلِ — پائجامہ پہننا

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ یَجِدْ اِزَارًا فَلْیَلْبَسِ السَّرَاوِیْلَ وَمَنْ لَمْ یَجِدْ نَعْلَیْنِ فَلْیَلْبَسْ خُفَّیْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفات میں آپ فرماتے تھے جو تہ بند نہ پائے وہ پائجامہ پہنے اور جو چپل نہ پائے وہ موزے پہن لے۔

۲۲۵۱۔ اَلتَّغْلِیْظُ فِیْ جَرِّ الْاِزَارِ — تہ بند بہت لٹکانے کی ممانعت

۵۲۳۔ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَیَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا رَجُلٌ یَجُرُّ اِزَارَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص اپنی ازار لٹکاتا تھا تکبر

مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ـ

سے تو وہ زمین میں دھنسا جاتا ہے قیامت تک ۔

۵۳۳۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ أَوْ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکاتے اپنے کپڑے کو غرور اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا ۔

۵۳۳۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ :

ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکائے اپنے کپڑے کو غرور سے اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا ۔

۲۳۵۲۔ مَوْضِعُ الْإِزَارِ

ازار کہاں تک چاہیے

۵۳۳۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ :

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ الْإِزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَالْعَضَلَةِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَمِنْ وَرَاءِ السَّاقِ وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ ـ

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار آدھی پنڈلیوں تک چاہیے جہاں پر بہت گوشت ہے وہاں تک اگر اس سے زیادہ چاہے تو نیچا بھی اگر اس سے زیادہ چاہے تو پنڈلیوں کے اخیر تک لیکن ٹخنوں کا کوئی حق نہیں ازار میں (یعنی ٹخنے ڈھپنے نہ پاویں ۔

۲۳۵۳۔ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ

ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے

۵۳۳۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ :

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جاوے گی ۔

۵۲۳۰- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جاوے گی۔

۲۳۷- اِسْبَالُ الْاِزَارِ ازار لٹکانا کیسا ہے!

۵۲۳۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَنْظُرُ اِلٰى مُسْبِلِ الْاِزَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں دیکھے گا ازار لٹکانے والے کی طرف

۵۲۳۲- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْاَعْمَشَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ:

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اَلْمَنَّانُ بِمَا اَعْطٰى وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا ایک تو وہ جو دے کر احسان جتائے دوسرے وہ جو ازار لٹکائے تیسرے وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چلا دے (یعنی بیچے)

۵۲۳۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اور کرتہ اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا ف

ف:- ازار لٹکانا یہ ہے کہ ٹخنوں سے نیچا کرے۔ کرتے کا لٹکانا یہ ہے کہ ازار سے بڑھ جانے یا آستینیں بہت بڑی بڑی رکھے یا دامن ضرورت سے زیادہ چوڑے کرے عمامے کا لٹکانا یہ ہے کہ شملے کو بہت لمبا چھوڑے آدھی پیٹھ سے زیادہ سرین تک جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ کپڑا بیکار صرف ہوتا ہے اگر دوسرے بھائی مسلمان کو دے تو اس کا فائدہ ہے دوسرے یہ کہ جب ازار یا کرتہ ٹخنوں سے نیچا ہو تو اکثر مٹی میں خراب ہوتا ہے اور کبھی آدمی چلتے میں الجھ کر گر پڑتا ہے۔

۵۳۴۰- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ عُقْبَۃَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُیَلَاءِ لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَحَدَ شِقَّیْ اِزَارِیْ یَسْتَرْخِیْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَ ذٰلِکَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّکَ لَسْتَ مِمَّنْ یَصْنَعُ ذٰلِکَ خُیَلَاءَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا تکبر سے لٹکا دے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ابوبکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ میری ازار کا ایک کونا لٹک جاتا ہے (بے اختیاری سے) البتہ اگر میں اس کا خیال رکھوں تو نہیں لٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو تکبر اور غرور سے یہ کام کرتے ہیں ف

۲۳۵۵- ذُیُوْلُ النِّسَآءِ
عورتیں آنچل کتنا لٹکا دیں!

۵۳۴۱- اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُیَلَاءِ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَیْهِ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَکَیْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُیُوْلِهِنَّ قَالَ تُرْخِیْنَهٗ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَنْکَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ تُرْخِیْنَهٗ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَیْهِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا اپنا تکبر سے لٹکا دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہ دیکھے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ پھر عورتیں کیا کریں اپنے دامنوں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں ام سلمہؓ نے کہا ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۴۲- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ مَزْیَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّهَا ذَکَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذُیُوْلَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرْخِیْنَ شِبْرًا قَالَتْ اُمُّ سَلَمَۃَ اِذًا یَنْکَشِفُ عَنْهَا قَالَ تُرْخِیْ ذِرَاعًا لَا تَزِیْدُ عَلَیْهِ

ام المؤمنین ام سلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا عورتوں کے دامنوں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں انہوں نے کہا کھل جائے گا۔ آپ نے فرمایا ایک ہاتھ لٹکا دیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

ف :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سبب حرمت کا غرور اور تکبر ہے اگر کسی شخص کے مزاج میں تکبر نہ ہو اور اس کا پائجامہ ٹخنوں سے نیچا ہو جائے تو گنہگار نہ ہوگا مگر افضل یہ ہے کہ احتیاط رکھے اور ٹخنوں سے نیچا نہ کرے)

۵۳۴۳- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ:

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَبْدُو أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کا ذکر کیا تو ام سلمہؓ نے کہا پھر عورتیں کیا کریں آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکائیں انہوں نے کہا اتنے میں تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا تو ایک ہاتھ سہی اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ۔

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا عورت اپنا دامن کتنا لٹکائے آپ نے فرمایا ایک بالشت انہوں نے کہا اتنا تو کھل جائے گا آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ سے زیادہ نہ کرے۔

۲۳۵۶- اَلنَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

سارے بدن پر کپڑا لپیٹ لینا (اس طرح کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں منع ہے)

۵۳۴۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا سارے بدن پر لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ کر بیٹھنے سے (جیسے کتا بیٹھتا ہے) دونوں پاؤں سامنے کھڑے کر کے سرین کو زمین پر رکھ کر) جب شرمگاہ پر کچھ نہ ہو (کیونکہ اس میں ستر کھل جاتا ہے)۔

۵۳۴۶- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی حدیث جو اوپر گزری۔

۲۳۵۷- اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

۵۳۴۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ یَحْتَبِیَ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سائے بدن پر ایک کپڑا لپیٹ لینے سے (کیونکہ آدمی مثل قیدی کے ہو جاتا ہے جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوں اور احتمال ہے کہ چلنے میں گر پڑے) اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے۔

۲۳۵۸۔ لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِیَّۃِ — کالا عمامہ باندھنا !!

۵۳۴۸۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ؛

عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ رَاَیْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِمَامَۃً حَرْقَانِیَّۃً۔

حضرت عمرو بن حریث ؓ سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھے ہوئے۔

۲۳۵۹۔ لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّوْدِ — کالے رنگ کے عمامے باندھنا

۵۳۴۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ؛

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ وَعَلَیْہِ عِمَامَۃٌ سَوْدَاءُ بِغَیْرِ اِحْرَامٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا مکے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۵۳۵۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ عَنْ شَرِیْکٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّھْنِیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَیْہِ عِمَامَۃٌ سَوْدَاءُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا مکے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۲۳۶۰۔ اِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَۃِ بَیْنَ الْکَتِفَیْنِ — دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا !!

۵۳۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ؛

عَمْرِو بْنِ اُمَیَّۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ السَّاعَۃَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَعَلَیْہِ عِمَامَۃٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰی طَرَفَھَا بَیْنَ کَتِفَیْہِ۔

حضرت عمرو بن امیہؓ سے روایت ہے گویا میں اس وقت دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کا شملہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لٹک رہا تھا۔

۲۳۶۱- اَلتَّصَاوِيْرُ — تصویروں کا بیان

۵۳۵۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ۔

حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا تصویر۔

۵۳۵۳- أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،
عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةُ تَمَاثِيْلَ۔

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں پر کتا ہو یا مورت۔

۵۳۵۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ،
عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُوْدُهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ فَأَمَرَ أَبُوْ طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِأَنَّ فِيْهِ تَصَاوِيْرَ وَقَدْ قَالَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ أَلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِيْ ثَوْبٍ قَالَ بَلَى وَلٰكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِيْ۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ ابوطلحہ کے دیکھنے کو گئے (بیماری میں ان کے پاس سہل بن حنیف کو پایا ابوطلحہ نے ایک آدمی کو حکم کیا کہ ان کے نیچے سے بچھونا نکالے سہل نے کہا کیوں ابوطلحہؓ نے کہا اس میں تصویریں ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے تم جانتے ہو سہل نے کہا آپ نے یہ بھی تو فرمایا ہے کہ اگر کپڑے میں نقش ہوں مورتوں کے تو قباحت نہیں ابوطلحہ نے کہا ہاں لیکن مجھے بھی اچھا معلوم ہوتا ہے (رکھنا)

ف:۔ امام محمد نے موطا میں لکھا ہے کہ اگر تصویر کسی بچھونے میں ہو جو بچھایا جائے یا تکیے پر ہو تو قباحت نہیں لیکن پردے پر منع ہے اسی طرح جو چیز لٹکائی جائے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عکسی اور دستی تصویریں جو صرف نقش ہوتے ہیں مکان کو تصویروں سے سجاتے ہیں۔ اگرچہ نقشی تصویر میں کچھ اختلاف بھی ہے لیکن پھر ایسے کام کو کرنا فروری ہے جس کے حرام ہونے کا خوف ہو اور جسمانی تصویر یعنی مجسم ومورت تو رکھنا بالکل حرام ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ جب نقشی تصویر کو روکنا لوگوں نے چھوڑ دیا تو اب یہ نوبت پہنچی ہے۔ کہ ہمارے زمانے کے مسلمان امیر اور نواب مجسم مورتیں بھی رکھنے لگے۔ اس مصلحت سے بالکل تصویر کو موقوف کرنا چاہیے مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تصویر حیوان کی حرام ہے اور جو مکان یا باغ یا جھاڑ یا پہاڑ کی ہو تو کچھ قباحت نہیں۔

۵۳۵۵ - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ يَقُولُ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ۔

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں مورت ہو۔ بسر جو راوی ہے اس حدیث کا اس نے کہا زید بن خالد بیمار ہوئے ہم ان کے دیکھنے کو گئے ان کے دروازے پر ایک پردہ لٹکتا تھا جس پر مورت بنی ہیں تو میں نے عبیداللہ سے کہا زید نے تصویر کے باب میں ہم سے کیا کہا تھا پہلے روز عبیداللہ نے کہا کیا تم نے نہیں سنا انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کپڑے میں تصویر بنی ہو تو قباحت نہیں۔

۵۳۵۶ - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَأَى سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے میں نے کھانا تیار کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا آپ تشریف لائے تو ایک پردہ دیکھا جس پر مورتیں تھیں آپ باہر چلے گئے اور فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں مورتیں ہوں۔

۵۳۵۷ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرْجَةً ثُمَّ دَخَلَ وَقَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ انْزِعِيهِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے پھر اندر آئے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا جس میں پر دار گھوڑوں کی مورتیں بنی تھیں آپ نے اس کو دیکھا فرمایا نکال ڈال اس کو۔

۵۳۵۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ إِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا فَلَمْ نَقْطَعْهُ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر چڑیوں کی مورتیں تھیں جب کوئی اندر آتا تو پردہ سامنے ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ اس کو پلٹ دے کیونکہ میں جب اندر آتا ہوں اور اس کو دیکھتا ہوں تو دنیا [illegible] اور ہمارے پاس ایک چادر تھی جس پر نقش [illegible] ہم اس کو پہنا کرتے اس کو ہم نے [illegible] نہیں۔

۵۳۵۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ یُحَدِّثُ:

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ فِیْ بَیْتِیْ ثَوْبٌ فِیْہِ تَصَاوِیْرُ فَجَعَلْتُہٗ اِلٰی سَہْوَۃٍ فِی الْبَیْتِ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ اِلَیْہِ ثُمَّ قَالَ یَا عَائِشَۃُ اَخِّرِیْہِ عَنِّیْ فَنَزَعْتُہٗ فَجَعَلْتُہٗ وَسَائِدَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس پر مورتیں تھیں میں نے اس کو روشن دان پر لٹکا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف نماز پڑھا کرتے۔ پھر فرمایا اے عائشہؓ ہٹا دے اس کو میں نے اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

۵۳۶۰۔ اَخْبَرَنَا وَہْبُ بْنُ بَیَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَہْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا بُکَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَنَّ اَبَاہُ حَدَّثَہٗ:

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّہَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِیْہِ تَصَاوِیْرُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَہٗ فَقَطَعَتْہُ وِسَادَتَیْنِ قَالَ رَجُلٌ فِی الْمَجْلِسِ حِیْنَئِذٍ یُقَالُ لَہٗ رَبِیْعَۃُ بْنُ عَطَاءٍ اَنَا سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ یَعْنِی الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْتَفِقُ عَلَیْہِمَا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں مورتیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر آئے اور اس کو اتار ڈالا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو کاٹ کر دو تکیے بنا ڈالے ایک شخص اولا مجلس میں جس کا نام ربیعہ بن عطا تھا کہ میں نے ابو محمد یعنی قاسم سے سنا انہوں نے حضرت عائشہؓ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے تھے اس پر۔

۲۲۶۲۔ ذِکْرُ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

سب سے زیادہ سخت عذاب کن لوگوں کو ہوگا

۵۳۶۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْہِ:

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلٰی سَہْوَۃٍ لِیْ فِیْہِ تَصَاوِیْرُ فَنَزَعَہٗ وَقَالَ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الَّذِیْنَ یُضَاہُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰہِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا روشندان پر جس پر مورتیں تھیں آپ نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا سب سے زیادہ عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی صورت بناتے ہیں (یعنی جاندار کی)

۵۳۶۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ وَقُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّہْرِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُخْبِرُ:

عَنْ عَائِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِیْہِ تَمَاثِیْلُ فَلَمَّا رَاٰہُ تَلَوَّنَ وَجْہُہٗ ثُمَّ ہَتَکَہٗ بِیَدِہٖ وَقَالَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اتنا زیادہ ہے کہ جب آپ نے پردے کو دیکھا تو

... الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ۔

آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر پھاڑ ڈالا اس کو اپنے ہاتھ ...

۲۳۶۳- ذِكْرُ مَا يُكَلَّفُ أَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن کیا عذاب ہوگا !!

۵۳۶۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَمَا تَقُولُ فِيهَا فَقَالَ ادْنُهْ ادْنُهْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔

حضرت نضر بن انسؓ سے روایت ہے میں عبداللہ بن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص عراق کا رہنے والا آیا اور کہنے لگا میں تصویر بناتا ہوں تم کیا کہتے ہو انہوں نے کہا نزدیک آ نزدیک میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص دنیا میں کوئی صورت بنائے گا قیامت کے روز اس کو حکم ہوگا اس میں جان ڈالنے کا اور وہ جان نہ ڈال سکے گا۔

۵۳۶۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان ڈال نہ سکے گا۔

۵۳۶۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان ڈال نہ سکے گا۔

۵۳۶۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تصویر بنانے والے عذاب دیئے جاویں گے قیامت کے روز ان سے کہا جائے گا جلاؤ جو تم نے بنایا ہے۔

۵۳۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

روایت ہے۔

۵۳۶۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ:

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ اللّٰهَ فِي خَلْقِهِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں نے کہا سخت عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی صورتیں بناتے ہیں۔

۲۳۶۴۔ ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا — سخت عذاب کس پر ہوگا

۵۳۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَقَالَ أَحْمَدُ الْمُصَوِّرِينَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت عذاب لوگوں سے زیادہ قیامت کے روز تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۳۷۰۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِي بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَإِمَّا أَنْ تَقْطَعَ رُءُوسَهَا أَوْ تَجْعَلَ بِسَاطًا يُوطَأُ فَإِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت جبرئیل نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی آپ نے فرمایا آؤ انہوں نے کہا کیونکر آؤں یہاں پر تو پردہ لٹک رہا ہے جس پر مورتیں ہیں یا ان کا سر کاٹ ڈالو یا بچھا ڈالو تاکہ روندا جائے کیونکہ ہم فرشتے نہیں جاتے اس گھر میں جہاں مورتیں ہوں۔

۲۳۶۵۔ اللُّحُفُ — اوڑھنے کی چادریں!

۵۳۷۱۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي لُحُفِنَا قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے ہماری اوڑھنے کی چادروں میں

۲۳۶۶۔ صِفَةُ نَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی

۵۲۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا:

اَنَسٌ اَنَّ نَعْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے ف۱

۵۲۷۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ۔

ترجمہ عمرو بن اوس سے ایسی روایت ہے۔

۲۳۶۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ — ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے

۵۲۷۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ایک جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتی میں نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کرے ف۲

۵۲۷۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ:

عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلٰى جَبْهَتِهٖ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُوْنَ اَنِّيْ اَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

حضرت ابورزین سے روایت ہے میں نے ابوہریرہؓ کو دیکھا وہ اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے تھے اور کہتے تھے اے عراق کے رہنے والو تم سمجھتے ہو کہ میں جھوٹ بولتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میں گواہی دیتا ہوں میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسری جوتی پہن کر نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کر لے۔

ف۱:۔ یعنی ہر ایک جوتی میں ایک تسمے میں انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی کرتے اور دوسرے تسمے میں باقی انگلیاں۔

ف۲:۔ یعنی ایک پاؤں میں جوتی ایک پاؤں ننگا چلنا منع ہے کیونکہ اس سے پاؤں نیچا اونچا پڑتا ہے اور وہ مرض پیدا کرتا ہے اور بدنما بھی ہے۔

۲۳۶۸- مَا جَاءَ فِي الْأَنْطَاعِ — کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا

۵۳۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعْتَمِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ عَلَى نَطْعٍ فَعَرِقَ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عَرَقِهِ فَنَشَّفَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي قَارُورَةٍ فَرَآهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَجْعَلُ عَرَقَكَ فِي طِيبِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھال پر لیٹے آپ کو پسینا آیا تو ام سلیم اٹھیں اور آپ کے پسینے کو اکٹھا کر کے ایک شیشی میں بھرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا یہ کیا کرتی ہے اے ام سلیم انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کا پسینہ میں اپنی خوشبو میں شریک کروں گی (اس لیے کہ آپ کا پسینہ خوشبودار ہوتا ہے) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے۔

۲۳۶۹- اِتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ — نوکر رکھنا خدمت کے لیے اور سواری رکھنا

۵۳۷۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ كُلٌّ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

حضرت سمرہ بن سہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ابوہاشم بن عتبہ کے پاس گیا وہ وبا میں مبتلا تھے اتنے میں معاویہ آئے ان کو دیکھنے کو ابوہاشم رونے لگے معاویہ نے کہا کیوں روتے ہو کیا کچھ درد ہے یا دنیا کے لیے روتے ہو وہ تو اچھی گزری انہوں نے کہا یہ کوئی بات نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک نصیحت کی تھی میں چاہتا تھا کہ اس کی پیروی کروں آپ نے فرمایا تو ایسے مال دیکھے گا جو لوگوں کو بانٹے جائیں گے (یعنی غنیمت کے مال) مگر تجھے کفایت ہے ایک نوکر خدمت کے لیے اور ایک سواری خدا کی راہ میں جانے کے لیے مگر میں نے جب مال پایا تو جمع کیا ف

ف:- یعنی کفایت سے زیادہ مال اکٹھا کیا اس رنج سے روتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا اس قدر کافی ہے کہ ایک مکان ہو رہنے کے لیے اور ایک نوکر ہو خدمت کے لیے اور ایک سواری ہو اس سے زیادہ کی طمع کرنا بے فائدہ ہے۔

۲۳۷۰۔ حِلْيَةُ السَّيْفِ — تلوار کا زیور

۵۲۷۸۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ؛

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت ابوامامہ بن سہل ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

۵۲۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حِلَقُ فِضَّةٍ۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کوٹھی چاندی کی تھی اور اس کی کٹوری بھی چاندی کی تھی اور اس کے بیچ میں چاندی کے حلقے تھے۔

۵۲۸۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت سعید بن ابی الحسن ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

۲۳۷۱۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ — سرخ رنگ کی زین پوشوں کی ممانعت

۵۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ؛

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ سَدِّدْنِي وَاهْدِنِي وَنَهَانِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ وَالْمَيَاثِرُ قَسِّيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ۔

حضرت علی ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا یوں کہہ دیا اللہ مجھ کو مضبوط کر اور راہ دکھا اور منع کیا مجھ کو میاثر پر بیٹھنے سے اور میاثر ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے جس کو عورتیں بناتی تھیں اپنے خاوندوں کے لیے پالان پر ڈالنے کے لیے جیسے ارغوانی چادریں (جو ریشمی ہوتی ہیں)

۲۳۷۲۔ اَلْجُلُوسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ — کرسیوں پر بیٹھنا

۵۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ؛

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حمید بن ہلال سے روایت ہے ابو رفاعہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ

وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِيْنِهِ لَا يَدْرِيْ مَا دِيْنُهُ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ تَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيْدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَتٰى خُطْبَتَهُ فَاَتَمَّهَا۔

خطبہ پڑھ رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ ایک شخص مسافر آیا ہے وہ دین کو پوچھتا ہے اس کو معلوم نہیں دین کیا ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور خطبہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ میرے پاس آئے اس وقت ایک کرسی لائی گئی میں سمجھتا ہوں اس کے پائے لوہے کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے اور مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ کو سکھایا تھا پھر آپ لوٹے اور خطبہ پورا کیا۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کرسی پر بیٹھنا درست ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ضروری کام کے لیے خطبہ موقوف کر دینا برا نہیں)

۲۳۷۳۔ اِتِّخَاذُ الْقِبَابِ الْحُمْرِ — سرخ خیموں کا استعمال !!

۵۳۸۳۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ،

عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ اُنَاسٌ يَسِيْرٌ فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَجَعَلَ يُتْبِعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بطحا میں آپ ایک سرخ خیمے میں تھے اور تھوڑے آدمی آپ کے پاس تھے اتنے میں بلال آئے اور انہوں نے اذان دی آپ ان کے منہ کی پیروی کرنے لگے (یعنی جو وہ کہتے تھے آپ بھی وہی کہتے جاتے)۔

كِتَابُ اٰدَابِ الْقُضَاةِ — کتاب قاضیوں کی تعلیم کی !!!

۲۳۷۴۔ فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِيْ حُكْمِهٖ — جو حاکم منصف ہو اس کی تعریف

۵۳۸۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللهِ تَعَالَى عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَلَى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيْثِهِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ اللہ جل جلالہ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے داہنی طرف خدا کے یعنی وہ لوگ جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور اپنے گھر والوں میں اور جن چیزوں میں ان کو اختیار ہے۔ محمد نے اپنی روایت میں کہا کہ خدا کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں ف۱

۲۳۷۵- اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ — انصاف کرنے والا امام

۵۳۸۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَقَالَ إِنِّيْ أَخَافُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِيْنُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو خدا اس روز سائے میں رکھے گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہوگا سوا اس کے ایک تو عادل امام کو دوسرے اس جوان کو جو اللہ کی عبادت میں بڑھتا جائے تیسرے اس شخص کو جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بھر آئیں آنسو نکل پڑے (خدا کے ڈر سے اپنے گناہوں کو یاد کر کے) چوتھے اس کو جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہے (کہ کب نماز کا وقت آئے اور میں جاؤں) پانچویں ان دو شخصوں کو جو ایک دوسرے کے دوست ہیں خدا کے لیے (نہ دنیا کی غرض کے واسطے) چھٹے اس کو جس کو رتبے والی خوبصورت عورت بلائے (اپنے ساتھ برا کام کرنے کو) اور وہ خدا سے ڈر کر باز رہے (نہ بدنامی کے خوف سے نہ عزت یا جان کے ڈر سے) ساتویں اس شخص کو جس نے خدا کی راہ میں دیا اور ایسا چھپایا کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہوا کہ داہنے ہاتھ نے کیا کیا (یعنی کسی کو خبر نہ کی سوا خدا کے) ف۲

ف۱:- یعنی کوئی خدا کی مخلوق کی طرح نہ سمجھے جیسے مخلوق کا بایاں ہاتھ کم طاقت کمزور ہوتا ہے داہنے ہاتھ کی نسبت ایسے ہی خدا کا بھی ہوگا اس لیے کہ یہ عیب ہے اور خدا سب عیبوں سے پاک ہے (اپنے حکم میں عدل کرتے ہیں یعنی جب کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف سے بغیر رعایت اور پاسداری کے اور انصاف کرتے ہیں گھر والوں میں یعنی بیویوں بچوں میں غلاموں لونڈیوں میں۔

ف۲:- ان میں سے کوئی ایک بات بھی نہیں کرسکتا جب تک اس کے دل میں سچا اعتقاد اور پورا یقین خدا کا نہ ہو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص خدا کو نہ مانے اس سے عدل اور انصاف بھی نہیں ہوسکتا وہ جب موقع ملے گا چوری اور خیانت کرے گا رشوت لے گا ظلم کرے گا کیا خوب کہا ہے ؎ خدا ترسی سب نیکیوں کی جڑ ہے
بے دین سے کبھی توقع خیر کی نہ رکھنا چاہیے

۲۳۷۶۔ الْاِصَابَةُ فِی الْحُکْمِ — اگر ٹھیک فیصلہ کرے!

۵۳۸۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا اجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حاکم کوئی حکم کرے سوچ سمجھ کر پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دوہرا ثواب ہے اور جو سوچے (اور اپنی دانست میں انصاف کرے) لیکن وہ ٹھیک نہ ہو تب بھی اس کو اکہرا ثواب ہے[ف]

۲۳۷۷۔ بَابُ تَرْکِ اسْتِعْمَالِ مَنْ یَّحْرِصُ عَلَی الْقَضَاءِ — جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے وہ کبھی قاضی نہ بنایا جائے

۵۳۸۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْ عُمَیْسٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اَتَانِیْ نَاسٌ مِّنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ فَقَالُوْا اذْهَبْ مَعَنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِیْ عَمَلِكَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے میرے پاس اشعری لوگ آئے اور بولے ہم کو لے چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہمیں کام ہے میں ان کے ساتھ گیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم کو کوئی کام دیجیے (یعنی کوئی عہدہ کوئی

ف:۔ اس وجہ سے کہ اس نے اپنا کام ادا کیا ہر ایک انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ سچائی سے جس کو ٹھیک سمجھے اس کو اختیار کرے پھر اگر اس کی سمجھ میں غلطی ہوئی تو مواخذہ نہیں ہے مواخذہ اس سے ہے جو ایک بات کو اپنی ایمانی قوت سے غلط سمجھے پھر دنیا داری کے خیال سے یا مال یا جاہ کے طمع سے اس کو حق بتائے یا اس کے کہنے میں غلطی تامل کرے خدا کی لعنت ایسے شخص پر جو چند روزہ زندگی کے لیے اپنی سچی خوشی میں خلل ڈالے اور زبان کے گھڑی بھر کے مزے کے واسطے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی کو تلخ کرے جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں حق کو ناحق یا ناحق کو حق کہہ کر دنیا کما لوں گا دولت حاصل کر لوں گا تو ہمیشہ کے لیے خوشی رہے گی وہ بڑا بے وقوف کوتاہ اندیش ہے خوشی وہی ہے جو ہمیشہ قائم رہے اور وہ نہیں ہوتی جب تک انسان اپنی ایمانی قوت سے جس کو حق سمجھتا ہے اس کو حق کہے جس کو غلط سمجھتا ہے اس کو غلط کہے اب جو یہ خوشی دل کو پیدا ہوتی ہے کہ میں نے اچھا کام کیا خدا میرا مجھ سے خوش ہے۔ یہی اصل خوشی ہے جو کبھی نہیں مٹتی نہ کم ہوتی ہے۔

فَاعْتَذَرْتُ بِمَا قَالُوْا وَاَخْبَرْتُ اَنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِیْ وَعَذَرَنِیْ فَقَالَ اِنَّا لَا نَسْتَعِیْنُ فِیْ عَمَلِنَا بِمَنْ سَاَلَنَا۔

خدمت) یہ سن کر میں نے عذر کیا ان کی بات سے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ اس مطلب سے آئے ہیں ورنہ میں اپنے ساتھ نہ لاتا) آپ نے فرمایا تو سچ کہتا ہے اور میرا عذر قبول کیا پھر ان لوگوں کو جواب دیا کہ ہم سے جو کوئی کام مانگتا ہے ہم اس کو کام پر نہیں کرتے (اس خیال سے کہ وہ خیانت کرے گا جبھی تو وہ قاضی بننا چاہتا ہے ورنہ قاضی بننا ایسے مواخذے کا کام ہے کہ ہر ایک مسلمان کو اس سے ڈرنا چاہیے خواہش کرنا کیسا؟)

۵۳۸۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یُحَدِّثُ،

عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِیْ کَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ اِنَّکُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِیْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ عَلَی الْحَوْضِ۔

حضرت اسید بن حضیرؓ سے روایت ہے ایک شخص انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ مجھ کو کوئی کام نہیں دیتے فلانے شخص کو آپ نے کام دیا ہے آپ نے فرمایا رہیں تو انصاف سے بات دیکھ کر ہر ایک شخص کو کام دیتا ہوں) لیکن میرے بعد تم دیکھو گے کہ تمہارے اوپر اثرہ ہوگا) یعنی نالائق لوگوں کو کام ملیں گے اور جو مستحق ہوں گے وہ محروم رہیں گے) ایسے وقت میں صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے ملو گے قیامت کے روز حوض کوثر پر۔

۲۲۷۸۔ اَلنَّهْیُ عَنْ مَسْاَلَةِ الْاِمَارَةِ — حکومت کی خواہش نہ کرنا !!

۵۳۸۹۔ اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِیْتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُکِلْتَ اِلَیْهَا وَاِنْ اُعْطِیْتَهَا عَنْ غَیْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَیْهَا۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت درخواست کر حکومت کی اس لیے کہ اگر حکومت ملے گی مانگنے سے تو تو چھوڑ دیا جائے گا (یعنی پھر تجھے خدا کی طرف سے مدد نہ ہوگی) اور جو بن مانگے تجھ کو حکومت ملی تو خدا کی طرف سے تجھ کو مدد دی جائے گی۔

۵۳۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّکُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَی الْاِمَارَةِ وَاِنَّهَا سَتَکُوْنُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرص کرنے ہو حکومت کی حالانکہ قیامت کے روز وہ حسرت اور شرمندگی ہے تو اچھی ہے دودھ سے لگانے والی (۱)

ف: یعنی جب پہلے حکومت ملتی ہے تو بہت خوشی ہوتی ہے ایسا مزہ ہوتا ہے جیسے بچے کو دودھ پلاتے ہیں لیکن آخر جب حکومت جاتی رہتی ہے اور انسان کو اس کے بداعمالوں کی سزا ملتی ہے تو اس وقت تکلیف ہوتی ہے جیسے بچے کو دودھ چھوڑاتے ہیں۔

۲۲۲۹- اِسْتِعْمَالُ الشُّعَرَاءِ
اشعری لوگوں کو حکومت دینا جو ایک قوم ہے یمن والوں میں سے !!

۵۳۹۱- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَلْ أَمِّرِ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتِ الْآيَةُ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ؛

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کچھ سوار بنی تمیم کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ابوبکرؓ نے کہا یا رسول اللہ قعقاع بن معبد کو حاکم بنائیے اور عمرؓ نے کہا نہیں اقرع بن حابس کو حاکم بنائیے پھر دونوں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں تب یہ آیت اتری اے ایمان والو مت آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے (یعنی اس کے فرمانے سے پہلے اپنی اپنی رائے بیان نہ کرو یا اس کے حکم کو کاٹو نہیں) یہاں تک آیت ختم ہو گئی اس مضمون پر کہ اگر وہ لوگ صبر کریں تیرے باہر نکلنے تک تو ان کے لیے بہتر ہو۔ ف[1]

۲۲۳۰- إِذَا حَكَّمُوا رَجُلًا فَقَضَى بَيْنَهُمْ
جب کسی کو پنچ کریں اور وہ فیصلہ کرے!

۵۳۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ ؛ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ هَانِئٍ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُمْ يَكْنُونَ هَانِئًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُمْ يَكْنُونَ هَانِئًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ اللهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَالَ مَا أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ

شریح بن ہانی سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ ہانی سے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے سنا لوگوں کو وہ پکارتے تھے اس کو ابو الحکم (حکم اللہ کے ناموں سے ایک نام ہے اس کے معنی ایسا حکم کرنے والا جو ٹل نہ سکے) آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ ہے اور حکم کرنا اسی کا کام ہے پھر تیرا نام ابو الحکم کیوں ہے وہ بولا میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں جھگڑتے ہوں تو میرے پاس آتے ہیں میں جو حکم دیتا ہوں اس سے دونوں طرف کے لوگ راضی ہو جاتے ہیں

ف[1]:۔ بعض لوگوں کی یہ عادت تھی کہ وہ آنحضرت کے سامنے چلا کر بات کرتے یا جب آپ گھر میں ہوتے تو گھڑی گھڑی پکارتے صبر نہ کرتے کہ آپ خود باہر تشریف لائیں اللہ جل جلالہ نے اس سے منع کیا جب یہ آیت اتری تو ابوبکرؓ نے کہا قسم خدا کی میں آپ سے بات نہ کروں گا مگر آہستہ سے اور عمرؓ نے بھی آہستہ سے باتیں کرنی شروع کیں ۔

بِی شُرَیْحٌ وَعَبْدُ اللّٰہِ وَمُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ اَکْبَرُھُمْ قَالَ شُرَیْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَیْحٍ فَدَعَا لَہٗ وَلِوَلَدِہٖ۔

آپ نے فرمایا اس سے کیا بہتر ہے تیرے کتنے لڑکے ہیں اس نے کہا شریح اور عبداللہ اور مسلم آپ نے فرمایا بڑا کون ہے وہ بولا شریح آپ نے فرمایا تو تیرا نام ابوشریح ہے پھر دعا کی اس کے لیے اور اس کے لڑکے کے لیے۔

۲۲۸۱- اَلنَّھْیُ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَآءِ فِی الْحُکْمِ

عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت

۵۳۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ عَصَمَنِی اللّٰہُ بِشَیْءٍ سَمِعْتُہٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا ھَلَکَ کِسْرٰی قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوْا قَالُوْا ابْنَتَہٗ قَالَ لَنْ یُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَھُمُ امْرَاَۃً۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے اللہ نے مجھ کو بچایا ایک بات سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی جب کسریٰ (ایران کا بادشاہ) مرگیا تو آپ نے فرمایا اب کس کو بٹھایا لوگوں نے کہا اس کی بیٹی کو آپ نے فرمایا وہ قوم کبھی نہ بچے گی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے فؔ۔

۲۲۸۲- اَلْحُکْمُ بِالتَّشْبِیْہِ وَالتَّمْثِیْلِ وَذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الْوَلِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مثال دے کر ایک حکم نکالنا اور راویوں کا اختلاف ولید بن مسلم پر ابن عباس کی حدیث میں!

۵۳۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ھَاشِمٍ عَنِ الْوَلِیْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ کَانَ رَدِیْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَدَاۃَ النَّحْرِ فَاَتَتْہُ امْرَاَۃٌ مِّنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ فَرِیْضَۃَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِہٖ اَدْرَکَتْ اَبِیْ شَیْخًا کَبِیْرًا لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّرْکَبَ اِلَّا مُعْتَرِضًا اَفَاَحُجُّ عَنْہُ قَالَ نَعَمْ حُجِّیْ عَنْہُ فَاِنَّہٗ لَوْ کَانَ عَلَیْہِ دَیْنٌ قَضَیْتِیْہِ۔

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے دسویں تاریخ صبح کو یعنی نحر کے روز اتنے میں ایک عورت آئی خثعم قبیلہ کی اور کہنے لگی یا رسول اللہ اللہ کا فرض اس کے بندوں پر حج میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا ہے سواری بھی نہیں کرسکتا مگر پڑے پڑے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں حج کر اس کی طرف سے اس لیے کہ اگر اس کے اوپر قرض ہوتا تو ادا کرتی رہ یہ مثال دے کر آپ نے حج کا حکم بیان کیا۔

ف:۔ اس لیے کہ شخصی حکومت میں اکثر مرد جاہل اور نا تربیت یافتہ نکلتے ہیں جن کی وجہ سے سلطنت تباہ ہو جاتی ہے پھر اگر عورت مقرر ہو گی جو مرد سے بھی کم عقل ہے تو سلطنت کیا خاک چلے گی۔

۵۲۹۵-أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزِئُ قَالَ مَحْمُودٌ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس وقت فضل آپ کے ساتھ سوار تھے یا رسول اللہ اللہ کا فرض حج اس کے بندوں پر ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے کافی ہوگا یا ادا ہوگا اگر میں حج کروں آپ نے فرمایا ہاں۔

۵۲۹۶-قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فضل بن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے اتنے میں ایک عورت آئی خثعم کی آپ سے مسئلہ پوچھنے کو فضل نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا اور عورت نے فضل کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل کا منہ دوسری طرف پھیرنے لگے وہ عورت بولی یا رسول اللہ اللہ کا فرض بندوں پر حج ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے جو اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں یہ ذکر حجۃ الوداع کا ہے (جس کے دوسرے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات فرمائی۔

∴ ∴ ∴

۵۲۹۷-أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خثعم کی ایک عورت بولی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کا

فِي الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِهٖ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً حَسْنَاءَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ۔

فرض حج اس کے بندوں پر میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا اگر میں حج کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا ہاں اتنے میں فضلؓ اس عورت کی طرف دیکھنے لگے وہ خوبصورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا منہ دوسری طرف پھیر لیتے۔

۲۳۸۳- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ فِيهِ

اس حدیث میں یحییٰ بن ابی اسحق پر اختلاف

۵۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰی عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا اگر اس کو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں کہیں مر نہ جائے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا دیکھ اگر اس پر قرض ہوتا اور تو ادا کر دیتا تو کافی ہوتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو حج کر اپنے باپ کی طرف سے (وہ بھی اللہ کا قرض ہے)۔

۵۳۹۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ إِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰی أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ۔

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ خواہی میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے میں ایک مرد آیا اور بولا یا رسول اللہ میری ماں بڑھیا پھونس ہے اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہ سکے گی۔ اگر باندھ دوں تو ڈر ہے کہ مر جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو پھر حج کر اپنی ماں کی طرف سے۔

۵۴۰۰- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ،

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ۔

حضرت فضل بن عباس ؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے حج نہیں کر سکتا اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہیں سکتا آپ نے فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے۔

۵۴۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا پھونس ہے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں تو دیکھ اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا اور ادا کر دیتا تو کیا کافی نہ ہوتا۔

۲۳۸۴- اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے موافق حکم کرنا!

۵۴۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُولُ إِنِّي

حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے ایک روز لوگوں نے عبداللہ بن مسعود ؓ سے بہت باتیں کہیں انہوں نے کہا ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی حکم نہیں کرتے تھے نہ حکم کرنے کے لائق تھے پھر اللہ جل جلالہ نے ہماری قسمت میں لکھا تھا ہم اس مرتبہ کو پہنچے جس کو تم دیکھتے ہو اب آج کے روز سے جس شخص کو تم میں سے فیصلہ کرنے کی ضرورت آپڑے تو چاہیے کہ حکم دے اللہ کی کتاب کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو حکم دے اس کے پیغمبر کے فیصلوں کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں بھی نہ ہو اور اس کے پیغمبر کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو حکم دے نیک بخت لوگوں کے فیصلے کے موافق (یعنی خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے موافق) اگر وہ امر ایسا ہو جو نہ اللہ کی کتاب

أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ۔

ہیں ملے نہ اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں میں نہ نیک لوگوں کے فیصلوں میں تو اپنی عقل سے کام لے اور یہ نہ کہے میں ڈرتا ہوں، ڈرتا ہوں اس لیے کہ حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے (دونوں اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی حدیث سے معلوم ہو سکتے ہیں) البتہ ان دونوں کے بیچ میں بعض امر ہیں جن میں شبہ ہے (نہ اس کو حلال کہہ سکتے ہیں نہ حرام) تو چھوڑ دے اس کام کو جو شک میں ڈالے تجھ کو اور کر وہ کام جس میں شک نہ ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث جید ہے یعنی صحیح ہے۔ ف

۵۴۰۳- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا حِينٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ مِنْ بَيْنِ ذٰلِكَ أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۴۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِ اقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

حضرت شریح نے حضرت عمرؓ کو لکھا ان سے پوچھتے تھے انہوں نے جواب میں لکھا تو فیصلہ کر اللہ کی کتاب کے

ف: اس قول سے معلوم ہوا کہ جب مسئلہ کتاب اور سنت میں اور اقوال صحابہ سے معلوم نہ ہو سکے تو قیاس کرنا درست ہے

فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

موافق اگر اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق اگر اس میں بھی نہ ہو تو نیکوں کے حکم کے موافق اگر اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت اور نیکوں کے حکموں میں بھی نہ ہو تو تیرا جی چاہے تو آگے بڑھ (اور اپنی عقل کے موافق حکم کر) اور تیرا جی چاہے تو پیچھے ہٹ (یعنی کچھ حکم نہ دے) اور میں سمجھتا ہوں کہ پیچھے ہٹنا تیرے لیے بہتر ہے۔

۲۳۸۵۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

اس آیت کی تفسیر وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

۵۴۰۵۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مُلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ قِيلَ لِمُلُوكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا أَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُونَّا هٰؤُلَاءِ إِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ مَعَ مَا يَعِيبُونَّا بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قِرَاءَتِهِمْ فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَءُوا كَمَا نَقْرَأُ وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ أَوْ يَتْرُكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ إِلَّا مَا بَدَّلُوا مِنْهَا فَقَالُوا مَا تُرِيدُونَ إِلَى ذٰلِكَ دَعُونَا فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُوا لَنَا أُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُونَا إِلَيْهَا ثُمَّ أَعْطُونَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُونَا نَسِيحُ فِي الْأَرْضِ وَنَهِيمُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے توراۃ اور انجیل کو بدل ڈالا (یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے) اور کچھ ایماندار بھی تھے جو توراۃ اور انجیل پڑھا کرتے لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا اس سے زیادہ گالی جو یہ لوگ ہم کو دیتے ہیں کیا ہوگی یہ پڑھتے ہیں یہ اس آیت کو ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الکافرون یعنی جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اتارے کے موافق وہ کافر ہے اس قسم کی آیتیں اور اور جن سے ہمارے کاموں کا عیب نکلتا ہے یہ پڑھا کرتے ہیں تو حکم دو ان کو پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں (یعنی ان آیتوں کو نکال ڈالیں یا بدل دیں) اور ایمان لاویں جس طرح ہم ایمان لائے بادشاہ نے ان لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا یا تو قتل ہو

وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ فَإِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِكُمْ فَاقْتُلُونَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُوا لَنَا دُورًا فِي الْفَيَافِي وَنَحْتَفِرُ الْآبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُولَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ الْقَبَائِلِ إِلَّا وَلَهُ حَمِيمٌ فِيهِمْ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا وَالْآخَرُونَ قَالُوا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ وَنَسِيحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ وَنَتَّخِذُ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ وَهُمْ عَلَى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِإِيمَانِ الَّذِينَ اقْتَدَوْا بِهِ فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهِ وَجَاءَ سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهِ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهِ فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ أَجْرَيْنِ بِإِيمَانِهِمْ بِعِيسَى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَبِإِيمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَصْدِيقِهِمْ قَالَ يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ الْقُرْآنَ وَاتِّبَاعَهُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَتَشَبَّهُونَ بِكُمْ أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ الْآيَةَ۔

یا توراۃ اور انجیل کا پڑھنا چھوڑ دو البتہ جس طرح ہم نے بدلا ہے اس طرح جی چاہے تو پڑھو ان لوگوں نے کہا اس تنبیہ مطلب کیا ہے ہم کو چھوڑ دو کچھ لوگوں نے ان میں سے کہا ہمارے لیے ایک مینار بنوا دو پھر ہم کو اس پر چڑھا دو اور کچھ کھانے پینے کو دے دو ہم کبھی تمہارے پاس نہ آئیں گے (تاکہ تم کو ہمارا پڑھنا ناگوار نہ ہو) بعضوں نے کہا ہم کو چھوڑ دو ہم سیاحی کریں گے اور جنگل میں چلے جائیں گے اور جنگلی جانوروں کی طرح کھائیں گے پئیں گے اگر تم ہم کو بستی میں دیکھنا تو مار ڈالنا بعضوں نے کہا ہم کو جنگل بیابان میں گھر بنا دو ہم کنوئیں کھود لیں گے اور ترکاریاں بو دیں گے نہ تمہارے پاس آئیں گے نہ ہم پر سے ہو کر گزریں گے اور کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا جس کا دوست رشتہ دار ان لوگوں میں نہ ہو آخر انہوں نے ایسا ہی کیا انہی لوگوں کی شان میں اللہ جل جلالہ نے یہ آیت اتاری وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا اخیر تک یعنی اس قسم کی درویشی انہوں نے خود نکالی تھی ہم نے ان کو حکم نہیں کیا تھا اس کا پھر اس کو بھی جیسا چاہیے ویسا نہ کر سکے بعض لوگ زبان سے کہنے لگے ہم بھی ویسی ہی عبادت کریں گے جیسے فلاں شخص کرتا ہے اور اسی طرح جنگل کی سیر کریں گے جیسے فلانے نے کی اور ویسا ہی گھر بنائیں گے جیسے فلاں نے بنایا لیکن وہ شرک میں گرفتار تھے اور جن کی پیروی کا دم بھرتے تھے ان کے ایمان سے آگاہ نہ تھے جب اللہ جل جلالہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو ان میں سے تھوڑے لوگ باقی تھے کوئی اپنے عبادت خانے سے اترا کوئی جنگل سے آیا کوئی گرجے سے آیا اور آپ پر ایمان لائے آپ کو سچا کہا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ اخیر تک یعنی اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر وہ تم کو دونا حصہ اپنی رحمت کا دے گا ایک تو حضرت عیسیٰ اور توراۃ اور انجیل پر ایمان لانے کا ثواب دوسرے حضرت محمد پر ایمان لانے اور ان کو سچا ماننے کا ثواب وہ تمہارے لیے ایک روشنی دے گا یعنی قرآن اور پیغمبر کی پیروی پھر کہا یہ اس لیے کہ اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ جو تمہاری مشابہت کرتے ہیں (لیکن تمہاری طرح ایمان نہیں لائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن پر) وہ جان لیں کہ اللہ کا فضل حاصل نہ کر سکیں گے۔

۲۳۸۶- اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ — قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرتا ہے

۵۴۰۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے سامنے مقدمہ لاتے ہو میں تو آدمی ہوں شاید تم میں سے کسی کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں اس کے بھائی کا حق اس کو دلا دوں تو وہ نہ لے اور یہ سمجھے کہ میں نے ایک ٹکڑا اس کو انگار کا دلا دیا ہے۔

۲۳۸۷- حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهٖ — حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے!!

۵۴۰۷- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا اِلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهٗ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرٰى قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّيْنِ قَطُّ اِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا الْمُدْيَةَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں ایک جگہ تھیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ تھا اتنے میں بھیڑیا آیا اور ایک کے بچے کو اٹھا لے گیا جس کے بچے کو لے گیا وہ دوسری سے کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا اور وہ کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا پھر دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا فیصلہ کرانے کو انہوں نے بڑی عورت کو بچہ دلا دیا بعد اس کے وہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا انہوں نے کہا ایک چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کردوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی نہیں ایسا مت کرو اللہ تم پر رحم کرے وہ بڑی کا بچہ ہے حضرت سلیمان نے یہ سن کر وہ بچہ اس چھوٹی عورت کو دلا دیا کیونکہ اس کی شفقت اور محبت سے معلوم ہو گیا کہ اسی کا بچہ ہے ابو ہریرہؓ نے کہا کہ چھری کا نام سکین ہم نے کبھی نہیں سنا تھا ہم تو اس کو مدیہ کہا کرتے۔

ف: لیکن باطن کا علم خدا کو ہے اب اگر کوئی جھوٹا ہے اور اس نے قاضی کے سامنے مقدمہ جیت لیا تو جو مال اس نے کمایا وہ قاضی کے فیصلے سے اس کے لیے حلال نہ ہو گا بلکہ خدا کا گنہ گار رہے گا۔

۲۳۸۸- اَلسَّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ الْحَقُّ

حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے کہے کہ میں کروں گا

۵۴۰۸- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ وَلَدَهَا فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَّتَا عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضَى بِهِ لَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ایک کے بچے پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور لے گیا پھر وہ دونوں اس لڑکے کے لیے جو باقی تھا لڑتی ہوئیں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں انہوں نے بڑی عورت کو دلا دیا (حالانکہ اس کا لڑکا نہ تھا) پھر وہ دونوں حضرت سلیمان پر گزریں انہوں نے حال پوچھا عورتوں نے بیان کیا حضرت سلیمان نے فرمایا میرے پاس چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی سچ کیا آپ اس کو کاٹیں گے حضرت سلیمان نے فرمایا ہاں (حالانکہ آپ کا قصد کاٹنے کا نہ تھا مگر حق ظاہر کرنے کے لیے فرمایا) وہ بولی جانے دیجئے میرا حصہ اسی کو دے دیجئے حضرت سلیمان نے کہا جا تیرا بیٹا ہے پھر اسی کو دلا دیا۔

۲۳۸۹- نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجے والے کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر اس میں غلطی معلوم ہو!

۵۴۰۹- أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا فَأَخَذَ الذِّئْبُ أَحَدَهُمَا فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے بھی تھے بھیڑیا آیا اور ایک کو لے گیا وہ دونوں جھگڑتی ہوئی حضرت داؤد پیغمبر کے پاس گئیں

مِنْهُمَا ثُمَّ رَدَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى قَالَ سُلَيْمَانُ أَقْطَعُهُ بِنِصْفَيْنِ لِهَذِهِ نِصْفٌ وَلِهَذِهِ نِصْفٌ فَقَالَتِ الْكُبْرَى نَعَمْ اقْطَعُوهُ فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَقْطَعْهُ هُوَ وَلَدُهَا فَقَضَى بِهِ لِلَّتِي أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ ـ

انہوں نے بڑی کو دلا دیا پھر وہ دونوں حضرت سلیمانؑ کے پاس گئیں انہوں نے پوچھا داؤد نے کیا فیصلہ کیا عورتوں نے کہا بڑی کو دلا دیا حضرت سلیمانؑ نے کہا میں تو اس کو کاٹ کر دو حصے کرتا ہوں ایک حصہ اس کو اور ایک حصہ اس کو بڑی عورت بولی اچھا کاٹ دو چھوٹی بولی مت کاٹو وہ اسی کا لڑکا ہے پھر حضرت سلیمان نے وہ لڑکا اس عورت کو دلا دیا جس نے کاٹنے سے منع کیا تھا ف

۲۳۹۰۔ بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ إِذَا قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ

جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اس کو رد کرنا درست ہے

۵۴۱۰۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَأَسْرًا قَالَ فَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا أَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ أَحَدٌ وَقَالَ بِشْرٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ (ایک قبیلہ ہے) کے پاس بھیجا انہوں نے بلایا ان کو اسلام کی طرف مگر وہ اچھی طرح یہ کہہ نہ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے اور کہنے لگے ہم نے اپنا دین چھوڑا خالد نے ان کو قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا پھر ہر ایک شخص کو اس کا قیدی سپرد کر دیا جب صبح ہوئی تو خالد نے حکم دیا ہر شخص کو اپنے قیدی کے قتل کرنے کا عبداللہ بن عمرؓ نے کہا قسم خدا کی میں اپنے قیدی کو قتل نہ کروں گا

ف :۔ نووی نے کہا اگر کوئی اعتراض کرے کہ سلیمانؑ نے اپنے باپ حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ کیونکر توڑا اس کا جواب کئی طرح سے ہے ایک یہ کہ داؤدؑ نے قطعی فیصلہ نہیں کیا تھا بلکہ اپنی رائے ظاہر کی تھی دوسرے یہ کہ داؤد نے فیصلہ بطور حاکمانہ نہیں کیا تھا بلکہ فتوے کے طور پر تھا تیسرے یہ کہ ان کی شریعت میں فیصلہ منسوخ کرنا درست ہو گا مترجم کہتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے حضرت داؤد کے فیصلے کو جو محض رائے سے تھا نہ وحی سے غلط سمجھا اور اسی واسطے اس کو منسوخ کیا ہر ایک حاکم کو حق پہنچتا ہے کہ اگر وہ دوسرے حاکم کا خواہ برابر کا ہو خواہ اعلیٰ غلط فیصلہ دیکھے تو اس کو منسوخ کر دے

صُنْعَ خَالِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ فَذَكَرَ وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ۔

اور نہ کوئی میرے لوگوں میں سے اپنے قیدی کو قتل کرے گا (تو خالد کے حکم کو جو ناحق تھا رد کر دیا) جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا جو خالد نے کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ میں الگ ہوں اس کام سے جو خالد نے کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے دوبارہ یہی فرمایا (یعنی خالد کے فعل کا مواخذہ مجھ سے نہ کر کیونکہ میرے حکم سے انہوں نے یہ کام نہیں کیا۔

۲۳۹۱- ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ — حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے

۵۴۱۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرے باپ نے مجھ سے لکھوایا عبیداللہ بن ابی بکرہ کو جو قاضی تھے سیستان کے کہ مت حکم کرو دو شخصوں کے بیچ میں جب تم غصے میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی دو شخصوں میں جب غصے میں ہو۔

۲۳۹۲- الرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الْأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ — جو حاکم امین ہو (اور اس کو اپنے نفس پر بھروسہ ہو کہ وہ حق سے تجاوز نہ کریگا) تو وہ غصے کی حالت میں حکم کر سکتا ہے !!!

۵۴۱۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ،

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ

حضرت زبیر بن عوام نے ایک مرد انصاری سے جھگڑا کیا پانی کے بہاؤ میں حرہ پر (حرہ ایک زمین ہے پتھریلی مدینے میں) دونوں اس پانی سے کھجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری کہتا تھا پانی بہنے دو وہ چلا جاتا ہے زبیر نے اس کو نہ مانا (کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ پانی اپنے درختوں کے سیر ہونے کے موافق روک رکھیں پھر چھوڑ دیں)

فَغَضِبَ الْاَنْصَارِیُّ وَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْ کَانَ ابْنَ عَمَّتِکَ فَتَلَوَّنَ وَجْہُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ یَا زُبَیْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَی الْجَدْرِ فَاسْتَوْفٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَیْرِ حَقَّہٗ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذٰلِکَ اَشَارَ عَلَی الزُّبَیْرِ بِرَأْیٍ فِیْہِ السَّعَۃُ لَہٗ وَلِلْاَنْصَارِیِّ فَلَمَّا اَحْفَظَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارِیُّ اسْتَوْفٰی لِلزُّبَیْرِ حَقَّہٗ فِیْ صَرِیْحِ الْحُکْمِ قَالَ الزُّبَیْرُ لَا اَحْسَبُ ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ اُنْزِلَتْ اِلَّا فِیْ ذٰلِکَ فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ اَحَدُھُمَا یَزِیْدُ عَلٰی صَاحِبِہٖ فِی الْقِصَّۃِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زبیر پانی اپنے درختوں کو دے دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے تھے نا؟ (اس لیے آپ نے ان کی رعایت کی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصے سے) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا درختوں کو پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ درختوں کی مینڈھوں کے برابر چڑھ جائے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو ان کا پورا حق دلایا اور پہلے آپ نے جو حکم دیا تھا زبیر کو اس میں انصاری کو فائدہ تھا اور زبیر کا بھی کام چلتا تھا لیکن جب انصاری نے آپ کو غصّہ کر دیا تو آپ نے زبیر کا پورا حق دلوا دیا صاف وصریح حکم دے کر (چونکہ آپ امین تھے اور غصے میں بھی حق سے تجاوز نہ کرتے اس لیے آپ نے غصّے کی حالت میں حکم دیا اور کسی شخص کے لیے درست نہیں) زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ یعنی قسم تیرے رب کی وہ کبھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمہاری حکومت قبول نہ کریں پھر جو تو حکم دے اس سے تنگ دل نہ ہوں اور بلا عذر مان لیں) اس حدیث کے دو راوی ہیں ایک نے دوسرے سے زیادہ قصہ بیان کیا ہے۔

۱۲۹۳۔ حُکْمُ الْحَاکِمِ فِیْ دَارِہٖ

اپنے گھر میں حکم کرنا!!

۵۴۱۳۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنْبَأَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ کَعْبٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ تَقَاضَی ابْنَ اَبِیْ حَدْرَدٍ دَیْنًا کَانَ عَلَیْہِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُھُمَا حَتّٰی سَمِعَھُمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ فِیْ بَیْتِہٖ فَخَرَجَ اِلَیْھِمَا فَکَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِہٖ فَنَادٰی یَا کَعْبُ قَالَ لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَیْنِکَ ھٰذَا وَاَوْمَأَ اِلَی الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِہٖ۔

حضرت کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اور ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے سُنا آپ دروازے پر آئے اور پردہ اٹھایا اور پکارا اے کعب وہ بولے حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اپنا آدھا قرض معاف کر دے کعب نے کہا میں نے معاف کیا پھر آپ نے ابن ابی حدرد سے کہا اٹھ قرض ادا کر۔

۲۳۹۴- الاستعداء — مدد چاہنا

۵۴۱۴- اخبرنا الحسین بن منصور بن جعفر قال حدثنا مبشر بن عبد اللہ بن رزین قال حدثنا سفیان بن حسین عن ابی بشر جعفر بن ایاس،

عن عباد بن شرحبیل قال قدمت مع عمومتی المدینۃ فدخلت حائطا من حیطانہا ففرکت من سنبلہ فجاء صاحب الحائط فاخذ کسائی وضربنی فاتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعدی علیہ فارسل الی الرجل فجاؤا بہ فقال ما حملک علی ھذا فقال یا رسول اللہ انہ دخل حائطی فاخذ من سنبلہ ففرکہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما علمتہ اذ کان جاھلا ولا اطعمتہ اذ کان جائعا اردد علیہ کساءہ وامر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسق او نصف وسق۔

حضرت عباد بن شرحبیلؓ سے روایت ہے میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینے میں آیا تو ایک باغ میں گیا اور وہاں کی ایک بالی لے کر میں نے مل ڈالی اتنے میں باغ والا آیا اور میرا کمبل چھین لیا اور مجھ کو مارا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے فریاد کی آپ نے اس باغ والے کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا یا رسول اللہ یہ میرے باغ میں آیا اور ایک بالی کو لے کر مل ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تو نے سکھایا کیوں نہیں اور جو وہ بھوکا تھا تو تو نے کھلایا کیوں نہیں جا اس کا کمبل پھیر دے پھر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وسق یا آدھا وسق دینے کا حکم کیا (وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے)

۲۳۹۵- صون النساء عن مجلس الحکم — عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا!!

۵۴۱۵- اخبرنا محمد بن سلمۃ قال انبانا عبد الرحمن بن القاسم عن مالک عن ابن شہاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ،

عن ابی ھریرۃ وزید بن خالد الجھنی انہما اخبراہ ان رجلین اختصما الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احدھما اقض بیننا بکتاب اللہ وقال الآخر وھو افقھھما اجل یا رسول اللہ وائذن لی فی ان اتکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی ھذا فزنی بامراتہ فاخبرونی ان علی ابنی الرجم فافتدیت بمائۃ شاۃ وبجاریۃ لی ثم انی سالت اھل العلم فاخبرونی انما علی ابنی جلد مائۃ وتغریب عام وانما الرجم علی امراتہ

حضرت ابوہریرہؓ اور زیدؓ بن خالد سے روایت ہے دو شخص جھگڑا لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نے کہا یا رسول اللہ فیصلہ کیجئے ہمارے بیچ میں موافق اللہ کی کتاب کے اور دوسرے نے کہا جو زیادہ سمجھدار تھا ہاں یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے بات کرنے کی میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا تو اس نے زنا کیا اس کی عورت سے لوگوں نے مجھ سے کہا تیرے بیٹے کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر اپنے بیٹے کو چھڑایا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهٗ مِائَةً وَغَرَّبَهٗ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا اَنْ يَاْتِيَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

انہوں نے کہا تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑنے تھے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا تھا اور اس کی عورت کو پتھروں سے مار ڈالنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا تیری بکریاں اور لونڈی تجھ کو پھر ملیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے جلا وطن کیا اور انیس کو حکم دیا کہ دوسرے شخص کی جورو کے پاس جائے اگر وہ زنا کا اقرار کرلے تو اس کو پتھروں سے مار ڈالے (لیکن انصاف کی مجلس میں اس عورت کو طلب نہیں کیا) اس نے اقرار کیا پھر وہ رجم کی گئی۔

۵۴۱۶ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَامَ خَصْمُهٗ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَكَاَنَّهٗ اُخْبِرَ اَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ فَافْتَدٰى مِنْهُ ثُمَّ سَاَلْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ اور زید بن خالدؓ اور شبلؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ فیصلہ کیجئے ہمارا اللہ کی کتاب کے موافق پھر اس کا مقابل اٹھا وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا وہ بولا سچ کہتا ہے اللہ کی کتاب کے موافق حکم کیجئے آپ نے فرمایا کہہ وہ بولا میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری کرتا تھا تو اس کی عورت سے زنا کیا میں نے سو بکریاں اور ایک خادم دے کر اس کو چھڑایا اس لیے کہ مجھ سے لوگوں نے کہا تھا کہ تیرے بیٹے پر رجم (پتھروں سے مار ڈالنا) ہے تو میں نے فدیہ دیا پھر میں نے کئی علم والوں سے پوچھا انہوں نے کہا تیرے بیٹے کو تو سو کوڑے پڑنے چاہیے تھے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا لیکن سو بکریاں اور خادم تو اپنے لے لے پھیر کر اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے پڑیں گے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا ہوگا اور صبح کو انیس دوسرے کی عورت کے پاس جا اگر وہ اقرار کرے زنا کا تو اس کو پتھروں سے مار ڈال صبح کو انیس اس کے پاس گئے اس نے اقرار کیا انہوں نے رجم کر ڈالا۔

۲۳۹۶- تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى — حاکم کا بلا بھیجنا اس شخص کو جس نے زنا کیا ہو!

۵۴۱۷- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ مِمَّنْ قَالَتْ مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاعْتَرَفَ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ وَخَفَّفَ عَنْهُ.

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت کو لے آئے جس نے زنا کرایا تھا آپ نے فرمایا کس شخص نے اس کے ساتھ زنا کیا لوگوں نے کہا اس لنجے (اپاہج) نے جو سعد کے باغ میں رہتا ہے آپ نے اس کو بلوایا لوگ اس کو اٹھا کر لائے آپ نے کھجور کے خوشے منگوائے اس سے اس کو مارا ایک ہی دفعہ ایسے خوشے مارے جس میں سو ٹہنیاں تھیں) اور تخفیف کی اس پر اس وجہ سے کہ وہ اپاہج اور ضعیف تھا اگر دُرّے مارتے تو اس کے مرجانے کا ڈر تھا۔

۲۳۹۷- مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ — حاکم کا خود جانا رعیت کے بیچ میں صلح کرانے کو!

۵۴۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَانْتُظِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتُبِسَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمُ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ

حضرت سہل بن سعد ساعدی ؓ سے روایت ہے انصار کے دو قبیلوں میں سخت گفتگو ہوئی یہاں تک کہ پتھر چلے آپس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ان دونوں میں صلح کرانے کو اتنے میں نماز کا وقت آگیا بلال ؓ نے اذان دی اور آپ کا انتظار کیا آپ وہیں رُکے رہے یہاں تک کہ تکبیر ہوئی اور ابوبکر ؓ آگے بڑھے نماز پڑھانے کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو دستک دی ابوبکر ؓ نماز میں کسی اور طرف خیال نہیں کرتے تھے لیکن جب سب کی دستک کی آواز سنی تو نگاہ پھیر کر دیکھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں انہوں نے ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا آپ نے اشارہ فرمایا اپنی جگہ پر رہو ابوبکر ؓ نے دونوں ہاتھ اٹھائے (اور خدا کا شکر ادا کیا) پھر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ مَامَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ اِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ اِنَّ ذٰلِكَ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهٗ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهٖ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

آگے بڑھے اور نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ابوبکرؓ سے فرمایا تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں رہے انہوں نے کہا یہ کہاں ہو سکتا ہے کہ اللہ جل جلالہ ابوقحافہ کے بیٹے کو (ابوقحافہ ابوبکرؓ کے باپ کا نام تھا) اپنے پیغمبر کے آگے دیکھے پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہارا کیا حال ہے جب نماز میں کوئی حادثہ ہوتا ہے تالیاں بجاتے ہو یہ تو عورتوں کے لیے چاہیے جس شخص کو کوئی بات پیش آئے نماز میں تو سبحان اللہ کہے۔

۲۳۹۸۔ اِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ

حاکم احد الفریقین کو (یعنی مدعی یا مدعا علیہ کو) صلح کر لینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۵۴۱۹۔ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ:

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ كَانَ لَهٗ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ يَعْنِيْ دَيْنًا فَلَقِيَهٗ فَلَزِمَهٗ فَتَكَلَّمَا حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَقُوْلُ النِّصْفَ فَاَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا۔

حضرت کعب بن مالک کا قرض عبداللہ بن ابی حدرد پر آتا تھا انہوں نے راہ میں اس کو دیکھا تو پکڑا اور باتوں میں آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے اوپر سے گزرے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی آدھا لینے کا انہوں نے آدھا لے لیا اور آدھا معاف کر دیا۔

۲۳۹۹۔ اِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۵۴۲۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَمْزَةُ اَبُوْ عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ:

عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَقُوْدُهٗ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فِيْ نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ فَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب مقتول کا وارث قاتل کو ایک رسی میں کھینچتا ہوا لایا آپ نے مقتول کے وارث سے فرمایا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں پھر آپ نے فرمایا تو دیت لے گا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا

بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو (اور قتل کر) جب وہ چلا پیٹھ موڑ کر تو پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو خون کا بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے کر چلا اور پیٹھ کی آپ کی طرف پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں تب آپ نے فرمایا تو قتل کرے گا اس کو وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کر دے تو اپنے اور تیرے ساتھی کے جس کو اس نے مارا ہے دونوں کے گناہ سمیٹ لے گا یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا وہ اپنی رسی کھینچتا تھا۔

۲۴۰۰- إِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ

پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے!

۵۴۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرَّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ إِنِّي أَحْسَبُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جھگڑا کیا زبیرؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کے بہاؤ میں جس سے کھجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری نے کہا پانی کو چھوڑ دو چلا جائے گا زبیر نے نہ مانا (جب تک اپنے درختوں کو پانی نہ پہنچ جائے) آخر جھگڑتے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے (پہلے نرم حکم دیا اور زبیر کو ان کا پورا حق نہ دلایا) فرمایا اے زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہا یا رسول اللہ آخر زبیر آپ کے پھوپھی کے بیٹے تھے آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے نرمی نہ کی اور جو اصل حکم چاہیئے تھا وہ دیا) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا درختوں کو پھر پانی روک رکھ یہاں تک کہ تھالوں کی مینڈھوں تک آ جائے زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری ہے فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ۔ اخیر تک جس کے معنی اوپر گذر چکے)

۲۴۰۱-شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُومِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ

مقدمہ فیصل کرنے سے پہلے حاکم سفارش کر سکتا ہے

۵۲۲۲-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيْثٌ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا يَبْكِيْ وَدُمُوْعُهُ تَسِيْلُ عَلٰى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَاِنَّهُ اَبُوْ وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْمُرُنِيْ قَالَ اِنَّمَا اَنَا شَفِيْعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بریرہؓ (جس کو حضرت عائشہؓ نے خرید کرکے آزاد کیا تھا) کا خاوند غلام تھا اس کا نام مغیثؓ تھا گویا میں اس کو دیکھ رہا ہوں وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا اور روتا جاتا تھا آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہے تھے (اس لیے کہ بریرہؓ اس سے جدا ہونا چاہتی تھی اور اس کو اختیار حاصل ہوا تھا اس کا بوجہ آزادی کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا اے عباس تم تعجب نہیں کرتے مغیث کی محبت سے جو بریرہؓ کے ساتھ ہے اور بریرہ کی نفرت سے جو مغیث سے ہے پھر آپؐ نے بریرہ سے فرمایا اگر تو پھر چلی جائے مغیث کے پاس (تو بہتر ہے) وہ تیرے بچے کا باپ ہے بریرہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ مجھ کو حکم کرتے ہیں تو ضرور ماننا پڑے گا۔ آپ نے فرمایا نہیں میں تو سفارشی ہوں بریرہؓ نے کہا تب مجھے اس کی احتیاج نہیں ہے۔

۲۴۰۲-مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ اِتْلَافِ اَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ اِلَيْهَا

اگر کسی شخص کو مال کی احتیاج ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے!

۵۲۲۳-اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَعْطَاهُ فَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری نے جو محتاج تھا اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کر دیا تھا اور قرض دار بھی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کی آزادی کو لغو کرکے) اس غلام کو آٹھ سو درہم کو بیچا اور فرمایا اپنا قرض ادا کر اور اپنے بال بچوں پر خرچ کر۔

۲۴۰۳- اَلْقَضَاءُ فِيْ قَلِيْلِ الْمَالِ وَكَثِيْرِهٖ ۔ تھوڑا اور بہت مال دونوں برابر ہیں !

۵۴۲۴- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ ؛

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِنْ اَرَاكٍ ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا حق لے قسم کھا کر تو اللہ نے اس کے لیے دوزخ واجب کر دی اور جنت اس کے لیے حرام کر دی ایک شخص بولا یا رسول اللہ اگرچہ ذری سی چیز ہو آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہو۔

۲۴۰۴- قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ اِذَا عَرَفَهٗ ۔ جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو اور وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے

۵۴۲۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ اَفَاٰخُذُ مِنْ مَالِهٖ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ہندہ ابوسفیان کی بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے مجھے خرچ دیتا ہے نہ میری اولاد کو کیا میں اس کے مال میں سے لے لوں بغیر اس کی اطلاع کے آپ نے فرمایا لے لے جس قدر تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو (کیونکہ اتنا تیرا حق ہے اس کے لینے میں گناہ نہیں ف)

۲۴۰۵- اَلنَّهْيُ عَنْ اَنْ يَقْضِيَ فِيْ قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ ۔ ایک حکم میں دو حکم کرنا !!

۵۴۲۶- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَكَانَ عَامِلًا عَلٰى سِجِسْتَانَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ ؛

اَبُوْ بَكْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْضِيَنَّ اَحَدٌ فِيْ قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ وَلَا يَقْضِيْ اَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ ۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی ایک مقدمے میں دو مقدموں کا اور نہ کوئی حکم کرے دو آدمیوں میں جب وہ غصے ہو۔

ف :۔ تو ابوسفیان اگرچہ مجلس قضا میں حاضر نہ تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر یک طرفہ فیصلہ کیا اور یہی مراد ہے قضا علی الغائب سے جو ترجمہ باب ہے۔

۲۴۰۶۔ مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ — حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو

۵۴۲۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَاِنَّمَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمَا عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو میں تو آدمی ہوں تم میں سے کوئی زبان دراز ہوتا ہے دوسرے سے میں فیصلہ کروں گا اسی پر جو سنوں گا پھر اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق ناحق دلا دوں تو وہ اس کو درست نہ ہوگا) بلکہ انگار کا ایک ٹکڑا اس کو دلاتا ہوں۔

∴ ∴ ∴

۲۴۰۷۔ بَابُ الْاَلَدِّ الْخَصِمِ — لڑاکا جھگڑالو

۵۴۲۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے برا اللہ کے نزدیک لڑاکا جھگڑالو آدمی ہے (جو ناحق ہر ایک سے لڑے)

۲۴۰۸۔ اَلْقَضَاءُ فِيْمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ — جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے!

۵۴۲۹۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضٰى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے دو شخصوں نے جھگڑا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جانور میں کسی کے پاس گواہ نہ تھا آپ نے دونوں کو آدھا آدھا دلا دیا۔

∴ ∴ ∴

۲۴۰۹۔ عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِيْنِ — حاکم کا نصیحت کرنا قسم کھلاتے وقت

۵۴۳۰۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرِزَانِ بِالطَّائِفِ فَخَرَجَتْ اِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا

حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے دو لڑکیاں طائف میں موزہ سیتی تھیں ایک نکلی تو اس

تَدْمٰی فَزَعَمَتْ اَنَّ صَاحِبَتَهَا اَصَابَتْهَا وَاَنْكَرَتِ الْاُخْرٰی فَكَتَبْتُ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی اَنَّ الْيَمِيْنَ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَيْهِ وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اُعْطُوْا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰی نَاسٌ اَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَاءَهُمْ فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ حَتّٰی خَتَمَ الْاٰيَةَ فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِذٰلِكَ فَسَرَّهٗ۔

کے ہاتھ سے خون بہ رہا تھا اس نے کہا میری ساتھی نے مجھے مارا اور دوسری نے انکار کیا میں نے عبداللہ بن عباسؓ کو لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے موافق مل جاتا تو لوگ دوسروں کے مالوں اور جانوں کا دعویٰ کرتے اور پڑھ اس عورت کے سامنے اس آیت کو اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اخیر تک یعنی جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد اور قسم کے بدلے تھوڑی مالیت خرید کرتے ہیں (یعنی دنیا کے طمع سے جھوٹی قسم کھاتے ہیں) ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے یہاں تک کہ ختم کیا آیت کو (اس آیت کو سنانے سے یہ غرض تھی کہ عورت غلط اور جھوٹی قسم نہ کھائے پھر میں نے بلایا اس عورت کو اور یہ آیت پڑھ کر سنائی اس نے اقرار کیا اپنے قصور کا جب یہ خبر ابن عباسؓ کو پہنچی وہ بھی خوش ہوئے۔

۲۴۱۰۔ كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

حاکم کیونکر قسم لے!

۵۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰی حَلْقَةٍ يَعْنِیْ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَدْعُو اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلٰی مَا هَدَانَا لِدِيْنِهٖ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللّٰهُ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ قَالُوْا آللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَاِنَّمَا اَتَانِیْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُبَاهِیْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے معاویہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اپنے اصحاب کے حلقے پر پوچھا تم کیوں بیٹھے ہو وہ بولے بیٹھے ہیں اللہ سے دعا کرتے ہوئے اور اس کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے اپنا دین ہم کو بتایا اور ہم پر احسان کیا آپ کو بھیج کر آپ نے فرمایا ہاں قسم خدا کی تم اس لیے بیٹھے ہو؟ وہ بولے قسم خدا کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس واسطے قسم نہیں دی کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھ سے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فخر کرتا ہے تم لوگوں سے فرشتوں پر (یعنی فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ میرے بندے کیسے ہیں جو باوجود دنیا کی خواہشوں کے میری یاد میں مصروف ہیں) آپ نے صحابہ کو اللہ کی قسم دی اور یہی طریقہ ہے قسم لینے کا سوا اللہ کے اور کسی کی قسم نہیں کھانا چاہیے۔

۵۴۴۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ رَجُلًا یَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ اَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قَالَ عِیْسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِیْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسٰی علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا چوری کرتے ہوئے اس سے کہا تو نے چوری کی وہ بولا نہیں قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عیسٰی علیہ السلام نے فرمایا میں نے یقین کیا اللہ پر اور جھوٹا سمجھتا ہوں اپنی آنکھ کو فٹ

۱۱۲۱ کِتَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ کتاب پناہ مانگنے کی!

۵۴۳۳۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَسِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَسِیْدٍ؛

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُصَلِّیَ بِنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُصَلِّیَ بِنَا فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا یَكْفِیْكَ كُلَّ شَیْءٍ؛

حضرت معاذ بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے کچھ بارش ہوئی اور تاریکی تو ہم نے انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھانے کے لیے پھر کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے نماز پڑھانے کو آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا پڑھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) صبح اور شام یہ بچائیں گی تجھ کو ہر برائی سے۔

۵۴۳۴۔ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَةَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ؛

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَرِیْقِ مَكَّةَ فَاَصَبْتُ خَلْوَةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا مکے کے راستے میں ایک بار میں نے آپ کو اکیلا پایا تو آپ کے

ف: سوا حضرت عیسٰی کے اور دوسرا کوئی چوری کا گواہ نہ تھا اگرچہ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا پر خدا کا نام سن کر کانپ گئے اور فرمانے لگے جب یہ قسم کھاتا ہے تو جھوٹی کیونکر کھائے گا میری آنکھ سے غلطی ہو سکتی ہے کہ وہ چوری کا مال نہ ہو اسی کا مال ہو۔

وَسَلَّمَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلَ مِنْهُمَا۔

نزدیک گیا آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس کو بھی ختم کیا پھر فرمایا نہیں پناہ مانگی لوگوں نے دونوں سے بہتر۔

۵۴۳۵-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فِي غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَرَأَ السُّورَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو کھینچ رہا تھا ایک جہاد کے سفر میں آپ نے فرمایا کہہ اے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر آپ نے فرمایا کہہ اے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر تیسری بار آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سورت کو پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھا میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر فرمایا ان کی مثل کسی نے پناہ نہیں مانگی۔

۵۴۳۶-أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَسْلَمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ؛

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قُلْتُ وَمَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ أَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر پڑھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کسی نے پناہ نہیں مانگی ان کے مثل یا لوگ پناہ نہیں مانگتے ان کی مثل (یعنی ان سورتوں سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں ہے)۔

۵۴۳۷-أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ؛

أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ

حضرت ابن عابس جہنی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے ابن عابس کیا

اَلَا اَدُلُّكَ اَوْ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُوْنَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّوْرَتَيْنِ۔

میں تجھ کو نہ بتاؤں سب سے بہتر پناہ جس سے پناہ مانگتے ہیں پناہ مانگنے والے وہ بولے کیوں نہیں بتلا یئے یارسول اللہ آپ نے فرمایا کہہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں۔

۵۴۳۸۔ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ؛

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا وَاَخَذَ عُقْبَةُ يَقُوْدُهَا بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُقْبَةَ اقْرَاْ قَالَ وَمَا اَقْرَاُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْرَاْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاَعَادَهَا عَلَيَّ حَتّٰى قَرَاْتُهَا فَعَرَفَ اَنِّيْ لَمْ اَفْرَحْ بِهَا جِدًّا قَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتُ يَعْنِيْ بِمِثْلِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سفید خچر تحفہ آیا آپ اس پر سوار ہوئے اور عقبہ اس کو کھینچتے ہوئے چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ سے فرمایا اے عقبہ پڑھ وہ بولے کیا پڑھوں آپ نے فرمایا پڑھ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پھر دوہرایا اس کو یہاں تک کہ میں نے پڑھا اس کو آپ نے پہچان لیا کہ میں بہت خوش نہیں ہوا یہ سن کر آپ نے فرمایا شاید تو نے قدر نہیں کی اس کی مجھے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی۔

۵۴۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ؛

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا فِيْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معوذتین کو (یعنی ان کو سیکھنا چاہا) عقبہ نے کہا پھر آپ نے امامت کی فجر نماز کی اور یہی دونوں سورتیں پڑھیں تاکہ سب لوگ سن کر سیکھ لیں)

۵۴۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ؛

عَنْ عُقْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمَا فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

حضرت عقبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ان دونوں سورتوں کو فجر کی نماز میں۔

۵۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحٰرِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ؛

عن عقبة بن عامر قال كنت أقود برسول الله صلى الله عليه وسلم في السفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عقبة ألا أعلمك خير سورتين قرئتا فعلمني قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس فلم يرني سررت بهما جدا فلما نزل لصلاة الصبح صلى بهما صلاة الصبح للناس فلما فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من الصلاة التفت إلي فقال يا عقبة كيف رأيت۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا سفر میں اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ کیا میں تجھ کو سب سے بہتر پڑھی گئی ہیں دو سورتیں سکھاؤں پھر آپ نے مجھ کو سکھلا قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ آپ نے دیکھا میں زیادہ خوش نہیں ہوا جب صبح کی نماز کو آپ اترے تو نماز میں یہی سورتیں پڑھیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف دیکھا اور فرمایا اے عقبہ تو کیا سمجھا۔

۵۴۴۲۔ أخبرني محمود بن خالد قال حدثنا الوليد قال حدثني ابن جابر عن القاسم أبي عبد الرحمن،

عن عقبة بن عامر قال بينا أقود برسول الله صلى الله عليه وسلم في نقب من تلك النقاب إذ قال ألا تركب يا عقبة فأجللت رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أركب مركب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ألا تركب يا عقبة فأشفقت أن يكون معصية فنزل وركبت هنيهة ونزلت وركب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ألا أعلمك سورتين من خير سورتين قرأ بهما الناس فأقرأني قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس فأقيمت الصلاة فتقدم فقرأ بهما ثم مر بي فقال كيف رأيت يا عقبة بن عامر اقرأ بهما كلما نمت وقمت۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا ایک گھاٹی میں گھاٹیوں میں سے اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہؓ سوار نہیں ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی کا خیال کیا اور کہا میں کیونکر آپ کی سواری پر چڑھ سکتا ہوں تھوڑی دیر بعد پھر آپ نے فرمایا سوار نہیں ہوتا اے عقبہ میں ڈرا کہیں نافرمانی میں گناہ نہ ہو (یعنی آپ دو بار فرما چکے سوار ہونے کے لیے اب اگر سوار نہ ہوں تو بھی مشکل ہے کہ کہیں گنہگار نہ ہوں) پھر آپ اترے اور میں تھوڑی دیر کے لیے سوار ہوا پھر میں اترا اور آپ سوار ہوئے آپ نے فرمایا میں تجھ کو دو بہتر سورتیں سکھاؤں جن لوگوں نے پڑھا ہے پھر آپ نے مجھے دو سورتیں قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھائیں اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی آپ آگے بڑھے اور یہی دو سورتیں پڑھیں پھر میرے سامنے سے نکلے اور فرمایا تو کیا سمجھا اے عقبہؓ پڑھ ان دونوں سورتوں کو سوتے اور اٹھتے وقت۔

۵۴۴۳۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري،

عن عقبة بن عامر قال كنت أمشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا عقبة قل فقلت ماذا أقول يا رسول الله فسكت عني ثم

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں

قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنِّي فَقُلْتُ اللَّهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا۔

یا رسول اللہ آپ چپ ہو رہے پھر فرمایا اے عقبہ کہہ عرض کیا کیا کہوں یا رسول اللہ پھر آپ چپ ہو رہے میں نے کہا خدا کرے پھر آپ فرما دیں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں نے اس کو پڑھا اخیر تک پھر اس وقت آپ نے فرمایا کسی مانگنے والے نے اس کے برابر نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے اس کے برابر پناہ چاہی۔

۵۴۴۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ أَقْرِئْنِي سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سوار تھے میں نے اپنا ہاتھ آپ کے قدم پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے پڑھائیے سورۂ ہود اور سورۂ یوسف آپ نے فرمایا تو ہرگز نہیں پڑھے گا اللہ کے نزدیک بہتر زیادہ سورۂ فلق سے۔

۵۴۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کئی آیتیں اتریں جن کی مثل دیکھنے میں نہیں آئی قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اخیر تک اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ اخیر تک۔

۵۴۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر پڑھ میں نے کہا کیا پڑھوں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ میں نے ان دونوں کو پڑھا پھر آپ نے فرمایا پڑھ تو ان کے مثل ہرگز نہ پڑھے گا۔

ف: یعنی پناہ مانگنے کے لیے اس سے بہتر دوسری سورت نہیں۔

۲۴۱۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ — اس دل سے پناہ جس میں خدا کا ڈر نہ ہو!

۵۴۴۷۔ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو خوف نہ کرے خدا کا۔ اور اس دعا سے جس کی قبولیت نہ ہو۔ اور اس نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

۲۴۱۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ — سینے کے فتنے سے پناہ مانگنا (سینہ کا فتنہ توبہ بغیر توبہ کے)

۵۴۴۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ ؛

عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۲۴۱۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ — کان اور آنکھ کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۴۹۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالُ بْنُ يَحْيٰى اَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهُ ؛

عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَشَرِّ بَصَرِيْ وَشَرِّ لِسَانِيْ وَشَرِّ قَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ قَالَ حَتّٰى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ۔

حضرت شکل بن حمیدؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے مجھ کو تعوذ بتاؤ جس سے میں پناہ مانگا کروں آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری کان کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور دل کی برائی سے اور منی کی برائی سے راوی نے کہا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ سعد نے کہا منی سے مراد نطفہ ہے (اس کی برائی یہ ہے کہ حرام میں اس کو بہائے۔)

۲۴۱۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ — نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا

۵۴۵۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ،

مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد نے کہا ہمارے باپ سعد بن ابی وقاص ؓ ہم کو پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دعا کرتے تھے یا اللہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے (یعنی بہت بڑھاپا جس سے حواس اور عقل میں فرق آ جائے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

۱۴۱۶۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ

بخیلی سے پناہ مانگنا

۵۴۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے بخیلی اور نامردی اور بڑی عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۵۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ۔

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے سعد اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طرح استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پڑھا کرتے تھے نماز کے بعد یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ذلیل عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں قبر کے عذاب سے (راوی نے کہا یہ حدیث میں نے مصعب ؓ سے بیان کی انہوں نے کہا سچ ہے۔

۵۴۵۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ

حضرت انس ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی سے اور بخیلی سے اور بڑھاپے سے اور زندگی

الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اور موت کے فتنے سے ۔

۲۳۱۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْھَمِّ رنج سے پناہ مانگنا

۵۴۵۴۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ فُضَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْمِنْھَالِ بْنِ عَمْرٍو ؛

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا یَدَعُھُنَّ کَانَ یَقُوْلُ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور نامردی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے مجھ پر ۔

۵۴۵۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو ؛

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا یَدَعُھُنَّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ ھٰذَا الصَّوَابُ وَحَدِیْثُ ابْنِ فُضَیْلٍ خَطَاٌ ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے۔ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخیلی اور نامردی سے اور قرض سے۔ اور لوگوں کے غلبے سے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے ۔

۵۴۵۶۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَیْدٍ قَالَ قَالَ ؛

اَنَسٌ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْعُو اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بوڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فساد اور قبر کے عذاب سے ۔

۵۴۵۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی الصَّنْعَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْہِ ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بڑھاپے اور بخیلی اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے ۔

۲۲۱۸۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحُزْنِ — رنج سے پناہ مانگنا

۵۴۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْحَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيْفٌ وَاِنَّمَا اَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيْثِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو فرماتے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے بلوے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں سعید بن سلمہ ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو لکھا کیونکہ اس میں عبارت زائد ہے۔

۲۲۱۹۔ بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ — تاوان (ڈنڈ) اور گناہ سے پناہ مانگنا!

۵۴۵۹۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَطِيَّةَ وَكَانَ خَيْرَ اَهْلِ زَمَانِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ قَالَ اِنَّهُ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے تھے قرضداری اور گناہ سے میں نے کہا یارسول آپ قرضداری سے بہت پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا جو قرضدار ہوگا وہ بات کہے گا جھوٹی اور وعدہ کرے گا خلاف

۲۲۲۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ — کان اور آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۰۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالُ بْنُ يَحْيٰى اَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت شکل بن حمید سے روایت ہے میں رسول اللہ

ف:۔ اوپر کا باب بھی یہی تھا ترجمہ ہم اور حزن کا ایک ہے مگر ہم اس پر ہوتا ہے جو آئندہ واقع ہونے والا ہو اور حزن اس پر جو واقع ہو چکا۔

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِہٖ فَاَخَذَ بِیَدِیْ ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ قَالَ حَتّٰی حَفِظْتُہَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِیُّ مَاؤُہٗ خَالَفَہٗ وَکِیْعٌ فِیْ لَفْظِہٖ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے مجھے کوئی تعوذ بتا دیجئے جس کو پڑھا کروں آپ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا کہہ پناہ مانگتا ہوں میں کان کی برائی اور زبان کی برائی اور دل کی برائی اور نطفے کی برائی (زنا) سے۔

۲۲۲۱- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ

آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۱- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ بْنُ وَکِیْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ یَحْیٰی عَنْ شُتَیْرِ بْنِ:

عَنْ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ دُعَآءً اَنْتَفِعُ بِہٖ قَالَ قُلِ اللّٰہُمَّ عَافِنِیْ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلِسَانِیْ وَقَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ یَعْنِیْ ذَکَرَہٗ۔

حضرت شکل بن حمیدؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے دعا سکھا دیجئے کہ اس سے فائدہ اٹھاؤں۔ آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ بچا مجھ کو کان اور آنکھ کی اور زبان اور دل کی اور ذکر کی برائی سے۔

۲۲۲۲- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْکَسَلِ

سستی سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ وَہُوَ ابْنُ مَالِکٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنِ الدَّجَّالِ قَالَ کَانَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْہَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت حمیدؓ سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا قبر کے عذاب کو اور دجال کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب۔

۲۲۲۳- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْعَجْزِ

عاجزی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۳- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحٰرِثِ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ لَا اُعَلِّمُکُمْ اِلَّا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا یَقُوْلُ

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو نہیں سکھاتا مگر جو رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

علیہ وسلم ہم کو سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بوڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو پرہیزگاری دے اور اس کو پاک کر (برائیوں سے) تو بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک مختار ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس دل سے جس میں درد نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جس میں فائدہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۴۶۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بوڑھاپے اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۲۲۴۔ الاستعاذة من الذلة — ذلت سے پناہ مانگنا

۵۴۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہو تیری فقیری سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کمی سے (دین اور دنیا کی ضرورتوں میں) اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کسی پر ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

۵۴۶۶۔ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي؛

عَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یا تم پر ظلم ہونے سے

۵۴۶۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقیری اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے ۔

۲۲۲۵۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْقِلَّةِ — کمی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۸۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي

عَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْقِلَّةِ وَمِنَ الذِّلَّةِ وَأَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے ۔

۲۲۲۶۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ — فقیری سے پناہ مانگنا !

۵۴۶۹۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے ۔

۵۴۷۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ قَالَ حَدَّثَنَا

مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ۔

حضرت مسلم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ نماز کے بعد کہا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور فقیری سے اور قبر کے عذاب سے وہ بھی یہی دعا مانگنے لگے ان کے باپ نے کہا بیٹا تو نے یہ دعا کیسے سیکھی انہوں نے کہا اے باپ میرے میں نے تم کو یہ دعا مانگتے سنی ہر نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی ان کے باپ نے کہا لازم کرنے اس دعا کو اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے ۔

۲۴۲۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ — قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا مَا یَدْعُوْ بِھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَاَنْقِ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا اَنْقَیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے فتنے سے اور جہنم کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فقیری کے فتنے سے اور امیری کے فتنے سے یا اللہ میری خطائیں دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر میرے دل کو گناہوں سے جیسے تو نے صاف کیا سفید کپڑے کو میل سے اور دور کر دے مجھ کو گناہوں سے جتنی دور پورب ہے پچھم سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرضداری سے۔

۲۴۲۸۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ — پناہ مانگنا اس نفس سے جو سیر نہ ہو!

۵۴۷۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَخِیْہِ عَبَّادِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری چار چیزوں سے۔ اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا خوف نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۲۴۲۹۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْجُوْعِ — بھوک سے پناہ مانگنا

۵۴۷۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ؛

ف: قبر میں پہلے ایک فتنہ ہوگا یعنی امتحان کہ مسلمان ہے یا کافر خدا اس امتحان میں قائم رکھے پھر اگر امتحان میں ٹھیک نہ نکلا تو عذاب ہوگا اللہ بچائے اور بعضوں نے کہا فتنہ قبر یہ ہے کہ جب مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک بار زمین اس کو دبوچتی ہے جس سے پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ بری ساتھی ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت (یعنی چوری کرنا امانت میں سے) وہ بری بات ہے چھپی ہوئی۔

۲۲۳۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِیَانَةِ — خیانت سے پناہ مانگنا

۵۴۷۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ؛

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ میری رفیق ہے اور خیانت سے وہ بری خصلت ہے۔

۲۲۳۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ — دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگنا

۵۴۷۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَدْعُوْ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو پھر فرماتے تھے یا اللہ میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

۵۴۷۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ عَنْ دُوَیْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ؛ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَدْعُوْ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق (عادتوں اور خصلتوں سے)

۲۲۳۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ — قرضداری سے پناہ مانگنا

۵۴۷۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ فَقِيْلَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت پناہ مانگتے تھے گناہ اور قرضداری سے کسی نے پوچھا آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے ۔

۲۲۴۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الدَّيْنِ — قرض سے پناہ مانگنا !

۵۴۷۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيْبِیُّ اَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا اَبَا السَّمْحِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْهَيْثَمِ اَنَّهُ سَمِعَ ،

عَنْ اَبَا سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر سے اور قرض سے ایک شخص نے کہا کیا آپ قرض کو کفر کے برابر کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں ف

۵۴۷۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ ،

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ قَالَ نَعَمْ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۴۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ — قرضداری کے غلبے سے پناہ مانگنا !

۵۴۸۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُيَیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیُّ ،

ف :۔ اس لیے کہ جیسا کفر معاف نہیں ہوگا ویسے ہی قرض بھی حق العباد ہے اس کی معافی مشکل ہے برخلاف اور گناہوں کے کہ وہ توبہ سے معاف ہو سکتے ہیں ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرضے کے غلبے سے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے ۔

۲۳۳۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ — قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا

۵۴۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ أَبِيْ عَمْرٍو ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ـ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج اور غم اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور قرض داری کے بوجھ سے اور مردوں کے غلبے سے (یعنی لوگوں کے بوجھ سے)

۲۳۳۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى — مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۸۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ ـ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے فتنے سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے یا اللہ میرے گناہ دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر دے میرے دل کو برائیوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور گناہ سے ۔

۲۳۳۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا — دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا

ف :۔ مالداری کا فتنہ یہ ہے کہ آدمی دنیا کے مزوں میں پڑ کر خدا کو بھول جائے انصاف اور عدل اور راست بازی چھوڑ دے

۵۴۸۳۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ یُعَلِّمُهُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَیَرْوِیْهِنَّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد ان کو یہ دعا سکھاتے تھے اور اس کو روایت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۴۔ اَخْبَرَنِیْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنِ الْاَوْدِیِّ قَالَا كَانَ سَعْدٌ یُعَلِّمُ بَنِیْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا یُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَیَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَتَعَوَّذُ بِهِنَّ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد اور عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا سعد اپنے بیٹوں کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ پناہ مانگتے تھے ہر نماز کے بعد یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۶۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِیُّ هُوَ اَبُوْ دَاوُدَ الْمَصَاحِفِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْنُسُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی اور بخیلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۷- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ آپ پناہ مانگتے تھے بخیلی اور نامردی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مُرْسَلٌ۔

عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے

۲۴۳۸- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ — ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۴۸۹- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ۔

حضرت شتیر بن شکل بن حمید سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا سکھا دیجئے جس سے فائدہ اٹھاؤں آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ بچا مجھ کو کان کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور دل کی اور ذکر (یعنی عضو تناسل) کی برائی سے۔

۲۴۳۹- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ — کفر کی برائی سے پناہ مانگنا!

۵۴۹۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

۲۴۴۰- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ — گمراہی سے پناہ مانگنا

۵۴۹۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر کے باہر تشریف لاتے تو کہتے (چلتے وقت) بسم اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اے پروردگار پھسلنے سے (یعنی بے قصد گناہ کرنے سے یا چلتے میں پھسل جانے سے) یا راہ بھولنے سے یا ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

۲۴۴۱- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ

دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا

۵۴۹۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے۔

۲۴۴۲- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا

۵۴۹۳- اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُيَيٌّ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

عبداللہ بن عمرو سے وہی روایت ہے جو اوپر گزری۔

۲۴۴۳- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ

بڑھاپے سے پناہ مانگنا!

۵۴۹۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هٰرُونَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور عاجزی سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۲۹۵-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ اللَّیْثِ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْھَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ:

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور گناہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے۔

۲۲۴۴-اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ

بری قضا سے پناہ مانگنا[ف]

۵۲۹۶-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنْ ھٰذِہِ الثَّلَاثَۃِ مِنْ دَرْکِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَجَھْدِ الْبَلَاءِ قَالَ سُفْیَانُ ھُوَ ثَلَاثَۃٌ فَذَکَرْتُ اَرْبَعَۃً لِاَنِّیْ لَا اَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْہِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے تین چیزوں سے بدبختی آنے سے اور دشمنوں کی ملامت سے اور بری قضا سے اور سخت بلا سے۔ سفیان نے کہا حدیث میں تین چیزیں تھیں مگر میں نے چار بیان کیں۔ اس لیے کہ مجھے یاد نہیں رہا کون سی اس میں نہ تھی۔

۲۲۴۵-اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ دَرْکِ الشَّقَاءِ

بدبختی سے پناہ مانگنا

۵۲۹۷-اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْتَعِیْذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَجَھْدِ الْبَلَاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

ف:۔ قضا اللہ جل جلالہٗ کا حکم ہے جو کسی بندے کی برائی یا بھلائی کی نسبت صادر ہوتا ہے پھر اگر دعا مانگی اور خدا کی درگاہ میں روئے پیٹے تو وہ اپنے حکم کو بدل دیتا ہے اور یہ بدلنا ہم لوگوں کی نسبت ہے نہ خدا کی نسبت اس کو پہلے یہ معلوم تھا کہ یہ بندہ دعا کرے گا اور پھر حکم اس طرح سے ہوگا۔

۲۴۴۶- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْجُنُوْنِ — جنون سے پناہ مانگنا

۵۴۹۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جنون اور جذام اور برص اور بری بیماریوں سے۔

۲۴۴۷- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ — جنوں کی نگاہ سے پناہ مانگنا

۵۴۹۹- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْاِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جنوں کی نگاہ سے اور آدمیوں کی پھر جب معوذتین اتریں (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) تو آپ نے ان کو لے لیا اور سب کو چھوڑ دیا۔

⁂ ⁂ ⁂

۲۴۴۸- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ الْكِبَرِ — غرور کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۰۰- اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور غرور کی برائی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

⁂ ⁂ ⁂

۲۴۴۹- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ — بری عمر سے پناہ مانگنا

۵۵۰۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ،

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِنَّ وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

حضرت مصعب بن سعدؓ نے سنا اپنے باپ سے وہ سکھلاتے تھے ہم کو پانچ باتیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے ان کی اور کہتے تھے

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بری عمر تک زندہ رہنے سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

۲۲۵۰- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ — عمر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۰۲- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ يَعْنِيْ اَبَاهُ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بِجَمْعٍ اَلَا اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے میں نے حج کیا حضرت عمر کے ساتھ وہ مزدلفہ میں کہتے تھے میں نے خود سنا آگاہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بری عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری سینے کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے۔

۲۲۵۱- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ — نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا

۵۵۰۳- اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔

عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور بری بات دیکھنے سے گھر میں اور مال میں۔

۵۵۰۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ

ترجمہ اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے اور اولاد میں

ف: حور بعد الکور یعنی سب کام ہونے کے پیچھے پھر بگڑ جانا۔

بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ۔

۲۲۵۲۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ — مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا

۵۵۰۵۔ اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ۔

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو پناہ مانگتے سفر کی سختی سے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

۲۲۵۳۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ — سفر سے لوٹنے کے وقت رنج سے پناہ مانگنا

۵۵۰۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ؛

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سوار ہوتے اونٹ پر تو اشارہ کرتے انگلی سے (لمبا کیا شعبہ نے اپنی انگلی کو) پھر فرماتے یا اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر میں اور مال میں (یعنی میں اب جاتا ہوں گھر بار کا محافظ تو ہی ہے) یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سفر کی سختی اور سفر سے لوٹنے کی مصیبت سے (یعنی سفر میں بھی آرام سے رکھ اور جب لوٹوں تو مع الخیر لوٹوں اور سب کو صحیح سالم پاؤں۔

۲۲۵۴۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوْءِ — برے ہمسائے سے پناہ مانگنا

۵۵۰۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ؛

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی برے ہمسائے سے رہنے کی جگہ میں اس لیے کہ جنگل کا ہمسایہ تو ہٹ جاتا ہے دو ایک روز میں اگر برا بھی ہوا تو خیر اور بستی کا ہمسایہ تو جما رہتا ہے اپنی جگہ۔

٢٤٥٥- الاستعاذة من غلبة الرجال
لوگوں کے بوجھ سے پناہ مانگنا

٥٥٠٨- اخبرنا علي بن حجر قال حدثنا اسمعيل قال حدثنا عمرو بن ابي عمرو انه سمع انس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي طلحة التمس لي غلاما من غلمانكم يخدمني فخرج بي ابو طلحة يردفني وراءه فكنت اخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم كلما نزل فكنت اسمعه يكثر ان يقول اللهم اني اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والبخل والجبن وضلع الدين وغلبة الرجال -

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ سے فرمایا اپنے لوگوں میں سے ایک لڑکا میرے لیے ڈھونڈو میری خدمت کے لیے ابوطلحہ مجھ کو لے کر نکلے اپنے پیچھے بٹھائے ہوئے سواری پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا جب آپ اترتے تو میں سنتا آپ اکثر فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے اور رنج اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور قرضداری کے بوجھ اور لوگوں کے بوجھ سے۔

٢٤٥٦- الاستعاذة من فتنة الدجال
دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا

٥٥٠٩- اخبرنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن يحيى عن عمرة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يستعيذ بالله من عذاب القبر ومن فتنة الدجال قال وقال انكم تفتنون في قبوركم -

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فرماتے تھے تم کو فتنہ ہوگا قبروں میں۔

٢٤٥٧- الاستعاذة من عذاب جهنم وشر المسيح الدجال
جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا

٥٥١٠- اخبرنا احمد بن حفص بن عبد الله قال حدثني ابي قال حدثني ابراهيم عن موسى بن عقبة اخبرني ابو الزناد عن عبد الرحمن بن هرمز الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعوذ بالله من عذاب جهنم واعوذ بالله من عذاب القبر واعوذ بالله من شر المسيح الدجال واعوذ بالله من شر فتنة المحيا والممات -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۷۵۸۔ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْإِنْسِ آدمیوں کے شیطان سے پناہ مانگنا!

۵۵۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ،

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قُلْتُ أَوَلِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں مسجد میں گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف رکھتے تھے میں آپ کے پاس جا کر بیٹھا آپ نے فرمایا اے ابا ذر پناہ مانگ اللہ کی جنوں کے شیطانوں سے اور آدمیوں کے شیطانوں سے میں نے کہا آدمیوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

۲۷۵۹۔ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا!!

۵۵۱۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

۵۵۱۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ يَقُولُ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے آپ فرماتے تھے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

۵۵۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ

اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندوں اور مُردوں کے فتنے سے اور دجّال کے فتنے سے۔

۵۵۱۶- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِيْ

اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ فِيْهِ اِلٰى فِيَّ قَالَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو پانچ چیزوں سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور دجّال کے فتنے سے۔

۲۳۶۰- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ

موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۵۱۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاؤُسٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا کہو یا اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری دجّال کے فتنے سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۵۱۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے اور پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے۔

۲۳۶۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ — قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۱۹۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۳۶۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ — قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا!!

۵۵۲۰۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمُقْرِئُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اپنی دعا میں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے سلیمان بن یسار کے سلیمان بن سنان صحیح ہے۔

۲۳۶۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ — خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا!

۵۵۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

۲۴۶۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ — جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے عذاب سے۔

۲۴۶۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ — دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۳۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ:

عَنْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

۲۴۶۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ — جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۴۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ جَسْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے۔

۵۵۲۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلَاتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نماز میں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے اور دجال کے فتنے اور زندگی اور موت کے فتنے اور جہنم کی گرمی سے۔ امام نسائی نے

هٰذَا الصَّوَابُ۔
نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

۵۵۲۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے جنت مانگتا ہے تین بار تو جنت کہتی ہے یا اللہ اس کو جنت میں داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ اس کو بچا دے دوزخ سے۔

۲۴۶۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيْهِ

کاموں کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ:

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ سَيِّدَ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ وَاَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ مُوْقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ۔

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یہ کہے یا اللہ تو میرا رب ہے سوا تیرے کوئی برحق معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے اقرار اور وعدے پر ہوں جہاں تک کہ مجھ سے ہو سکتا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے اپنے کاموں میں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا اور اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا مجھ پر بخش دے مجھ کو کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو پھر اگر یہ دعا صبح کو پڑھے اس پر یقین کر کے اور مر جائے تو جنت میں جائے گا اور شام کو پڑھے اس پر یقین کر کے تو بھی جنت میں جائے گا۔

۲۴۶۸۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى هِلَالٍ

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۸۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ:

عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ اَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ

حضرت عبدہ بن ابی لبابہ سے روایت ہے

اَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

ابن یساف نے ان سے بیان کیا کہ میں نے حضرت ام المومنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کیا دعا مانگتے تھے اپنی وفات سے پہلے انہوں نے کہا آپ اکثر یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اپنے عمل کی برائی سے جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

۵۵۲۱۔ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ يَسَافٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۳۰۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو قَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

حضرت فروۃ بن نوفلؓ سے روایت ہے میں نے ام المومنین عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے انہوں نے کہا آپ دعا کرتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے ان کاموں میں جو کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

۵۵۳۱۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۲۲۶۹۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ — جو کام ابھی نہیں کیے انکی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

ترجمہ اوپر گزرا

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

۵۵۳۳- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ حُصَیْنٍ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ یَسَافٍ،

عَنْ فَرْوَۃَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَۃَ اَخْبِرِیْنِیْ بِدُعَاءٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُوْ بِهٖ قَالَتْ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۷۰- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْخَسْفِ — دھنس جانے سے پناہ مانگنا

۵۵۳۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ جُبَیْرُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ قَالَ جُبَیْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ قَالَ عُبَادَۃُ فَلَا اَدْرِیْ قَوْلُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَوْلُ جُبَیْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بڑائی کی کہ دھنس جاؤں آفت میں نیچے کی طرف سے۔ یہ حدیث مختصر ہے جبیر نے کہا نیچے کی برائی سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے عبادہ نے کہا میں نہیں جانتا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے یا جبیر کا۔

۵۵۳۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِیْلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِیَۃَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِیِّ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ فَذَکَرَ الدُّعَاءَ وَقَالَ فِیْ اٰخِرِهٖ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ یَعْنِیْ بِذٰلِکَ الْخَسْفَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۲۲۷۱- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْهَدْمِ — گر پڑنے سے اور مکان گر کر دبنے سے پناہ مانگنا

۵۵۳۶- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ صَیْفِیٍّ مَوْلٰی اَبِیْ اَیُّوْبَ،

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْھَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِیْقِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

حضرت ابوالیسر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اوپر سے گر پڑنے سے (جیسے پہاڑ پر سے یا کوٹھے پر سے) اور مکان گرنے سے (اور اس میں دب جانے سے) اور پانی میں ڈوب جانے سے اور جل جانے سے آگ میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کے بہکانے سے مرتے وقت اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری تیرے راہ میں مرنے سے پیٹھ موڑ کر (یعنی جہاد میں بھاگتے ہوئے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری سانپ بچھو کے زہر سے مرنے سے۔

۵۵۳۷- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ صَیْفِیٍّ:

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوْ فَیَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَرَمِ وَالتَّرَدِّیْ وَالْھَدْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِیْقِ وَالْغَرَقِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَنْ اُقْتَلَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اتنا زیادہ ہے کہ پناہ مانگتا ہوں تیری بڑھاپے اور غم سے

۵۵۳۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ صَیْفِیٌّ مَوْلٰی اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ:

عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ السَّلَمِیِّ ھٰکَذَا قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِیْقِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

ابوالاسود سلمی سے بھی ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری

۲۴۷۲-اَلْاِسْتِعَاذَةُ بِرِضَاءِ اللّٰهِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالٰی
اللہ کے غصے سے پناہ مانگنا اس کی رضامندی کے ساتھ!

۵۵۳۹-اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْ فِرَاشِيْ فَلَمْ اُصِبْهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِيْ عَلٰى رَأْسِ الْفِرَاشِ فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات اپنے بچھونے میں ڈھونڈا تو نہ پایا میں نے اپنا ہاتھ پھیرا بچھونے پر میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو چلتے وقت زمین سے اٹھا رہتا ہے معلوم ہوا آپ سجدے میں ہیں آپ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔

۲۴۷۳-اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنا

۵۵۴۰-اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ يُقَالُ لَهُ الْحَرَازِيُّ شَامِيٌّ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ:

عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو کسی نے نہیں پوچھی تھی آپ تکبیر کہتے تھے دس بار اور سبحان اللہ کہتے تھے دس بار اور استغفار کہتے تھے دس بار اور فرماتے تھے یا اللہ بخش دے مجھ کو اور ہدایت کر مجھ کو اور روزی دے مجھ کو اور تندرست رکھ مجھ کو اور پناہ مانگتے تھے جگہ کی تنگی سے قیامت کے روز۔

※ ※ ※

۲۴۷۴-اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ
اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے

۵۵۴۱-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَعِيْدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ اَخِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرے اور اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔

۵۵۴۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ترجمہ جو اوپر گزرا

۲۷۵- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْتَجَابُ — اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو!!

۵۵۴۳- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ كَانَ اِذَا قِيْلَ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِهِ وَيَاْمُرُنَا اَنْ نَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ۔

حضرت عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے زید بن ارقم سے جب یہ کہتے تم بیان کرو جو تم نے سنا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کہتے تھے میں نہیں بیان کروں گا تم سے مگر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے تھے ہم سے اور حکم دیتے تھے ہم کو یہ کہنے کا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو پرہیزگاری دے اور اس کو پاک کر تو بہتر پاک کرنے والا ہے تو مالک اور مختار ہے اس کا (یعنی نفس کا) یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو خدا کا اور اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۵۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ـ

صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو فرماتے نکلتا ہوں اللہ کا نام لے کر اے میرے پالنے والے میں پناہ مانگتا ہوں تیری پھسلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

کتاب شرابوں کے بیان میں

۲۷۶- بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

خمر کی حرمت کا بیان!!

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ـ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب پلیدی ہے شیطان کے کام تو ان سے بچو اس لیے کہ تم نجات پاؤ شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے بیچ میں دشمنی اور لڑائی کرا دے شراب پلا کر اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم چھوڑتے ہو کہ نہیں ۔

۵۵۴۵- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ السُّنِّيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ؛

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے جب شراب کی حرمت اتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں ہم کو صاف صاف بیان کر دے تو وہ آیت اتری جو سورۂ بقرہ میں ہے (یعنی يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ اخیر

ف: خمر نکلا ہے خامرت سے جس کے معنی چھپانے کے ہیں پس جس کے پینے سے عقل چھپ جائے یعنی نشہ ہو وہ خمر ہے خواہ انگور سے بنی خواہ کھجور سے خواہ جو سے خواہ جوار سے یہی قول ہے اکثر ائمہ اور علماء کا اور نہیں خلاف کیا اس کا مگر ابو حنیفہ نے انہوں نے خمر کو خاص کیا ہے انگور سے ۔

فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا۔

تک پوچھتے ہیں تجھ سے شراب اور جوئے کو تو کہہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور فائدہ بھی ہے لیکن گناہ فائدہ سے زیادہ ہے پھر عمر بلائے گئے اور ان کو وہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کر شراب کا (کیونکہ یہ آیت بھی گول گول تھی اس سے صاف نہیں نکلتا تھا کہ شراب پینا مطلقاً حرام ہے) پھر وہ آیت اتری جو سورہ نساء میں ہے اے ایمان والو مت نزدیک جاؤ نماز کے جب تم نشے میں ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی جب نماز کو کھڑا ہوتا تو پکار دیتا مت نماز پڑھو جب نشے میں ہو عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو شراب کے باب میں صاف صاف بیان کر دے آخر وہ آیت اتری جو سورہ مائدہ میں ہے (جس کا ترجمہ باب کے شروع میں گزرا) پھر عمر بلائے گئے اور یہ آیت ان کو سنائی گئی جب فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ پر پہنچے تو عمر نے کہا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا (ف)

۲۴۷۷- ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

جب شراب کی حرمت اتری تو کونسی شراب بہائی گئی!

۵۵۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ فَقَالُوا اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ۔

حضرت انس سے روایت ہے میں اپنے قبیلے میں کھڑا ہوا تھا اپنے چچاؤں کے پاس اور سب سے کمسن میں ہی تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا شراب حرام ہوئی اور میں کھڑا ہوا ان کو فضیخ پلا رہا تھا (فضیخ ایک قسم کی شراب ہے جو گدری کھجور کو توڑ کر بنتی ہے) انہوں نے کہا اس کو الٹ دے (یعنی اس برتن کو جس میں شراب تھی) میں نے الٹ دی سلیمان نے کہا وہ شراب کسی چیز کی تھی انس نے کہا گدر کھجور اور خشک کھجور کی) ابوبکر بن انسؓ نے کہا ان دنوں لوگ یہی شراب پیتے تھے انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہ کیا (ف۲)

ف۱:۔ اس آیت میں صاف صاف اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت بیان کی فرمایا وہ پلید ہے اور ہر پلید حرام ہے اور فرمایا وہ شیطان کا کام ہے اور فرمایا اس سے بچو۔

ف۲:۔ تو معلوم ہوا کہ خمر شامل ہے کھجور کی شراب کو۔

۵۵۴۷- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ اَسْقِيْ اَبَا طَلْحَةَ وَاُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَاَبَا دُجَانَةَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ فَكَفَأْنَا قَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ اِلَّا الْفَضِيْخُ خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ وَقَالَ اَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَاِنَّ عَامَّةَ خُمُوْرِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيْخُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں ابوطلحہ اور ابی بن کعبؓ اور ابو دجانہ کو انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے، شراب حرام ہو گئی یہ سن کر ہم نے شراب کا برتن اوندھا دیا اور ان دنوں میں شراب فضیخ تھا (یعنی گدر اور خشک کھجور کی شراب یا صرف گدر کھجور کی) انس نے کہا شراب حرام ہو گئی اس وقت جب وہ لوگ فضیخ پیا کرتے تھے۔

۵۵۴۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِيْنَ حُرِّمَتْ وَاِنَّهُ لَشَرَابُهُمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ۔

۲۲۴۸- اِسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کی شراب کو خمر کہتے ہیں!!

۵۵۴۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ۔

حضرت جابرؓ نے کہا گدر اور خشک کھجور کا جو شراب ہے وہ خمر ہے۔

۵۵۵۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ:

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْاَعْمَشُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ نے کہا گدر اور خشک کھجور کا شراب خمر ہے۔

۵۵۵۱- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ اَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّبِيْبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور اور کھجور کی شراب خمر ہے۔

۲۲۴۹- نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيْذِ الْخَلِيْطَيْنِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

خلیطین کا نبیذ پینے سے ممانعت

ف: نبیذ کہتے ہیں اس پانی کو جس میں کھجور یا انگور ڈبو دی جائیں اور وہ شیریں ہو جائے اس (باقی فائدہ آگے)

۵۵۵۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى؛

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ۔

ایک صحابی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدر کھجور (جو کچھ پک گئی ہو) اور خشک کھجور سے اور انگور اور کھجور سے (یعنی اس نبیذ سے جو ان دونوں سے مل کر تیار کیا جائے۔

۲۲۸۰۔ خَلِيْطُ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ — پکی اور کچی کھجور کا ملا کر نبیذ پینے کی ممانعت

۵۵۵۳۔ اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَاَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے اور لاکھی برتن اور روغنی باسن اور لکڑی کے باسن میں نبیذ بھگونے سے اور منع کیا پکی اور کچی کھجور کو ملا کر بھگونے سے (کیونکہ احتمال ہے جلدی نشہ لانے کا۔

۵۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً اُخْرٰى وَالنَّقِيْرِ وَاَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيْبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغنی رال کے باسن سے دوسری بار اتنا زیادہ کیا اور چوبی باسن سے اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور کچی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے۔

۵۵۵۵۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ اَرْطَاةَ؛

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور خشک کھجور اور انگور اور کھجور ملا کر بھگونے سے۔

(بقیہ فائدہ) میں تیزی اور جوش نہ ہو جس سے نشہ کا احتمال ہو یہ نبیذ سب علماء کے نزدیک پینا درست ہے مگر جب دو چیزیں ملا کر بھگوئی جائیں جیسے گدر اور پختہ کھجور یا کھجور اور انگور اور اس کو خلیطین کہتے ہیں وہ بعض علماء کے نزدیک درست ہے اور بعضوں کے نزدیک نادرست اور یہی قول ہے مالک اور احمد اور اسحاق کا۔

۲۴۸۱۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ — کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۶۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوْا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملا کر کھجور اور انگور کو اور نہ کچی کھجور اور تر کھجور کو۔

۵۵۵۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيْبَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا۔

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگو و کچی اور تر کھجور کو ایک ساتھ اور نہ انگور اور کھجور کو ایک ساتھ۔

۲۴۸۲۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ — کچی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ وَاَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملانے سے اور کچی اور خشک کھجور اور کچی اور گدر کھجور کو ملانے سے۔

۲۴۸۳۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ — گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۹۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور اور انگور اور گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۵۵۶۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت ملاؤ انگور اور کھجور کو اور نہ گدر کھجور اور خشک کھجور کو۔

۲۴۸۴۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونا منع ہے!

۵۵۶۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے

۵۵۶۲۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ هَجَرَ أَنْ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تو بنے اور لاکھی برتن اور روغنی برتن اور چوبیں باسن سے اور گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور لکھا آپ نے ہجر (ایک بستی کا نام ہے) والوں کو مت ملاؤ انگور اور کھجور کو۔

۵۵۶۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کو الگ بھی بھگونا حرام ہے اور سوکھی کھجور کے ساتھ بھی حرام ہے۔

۲۴۸۵۔ خَلِيطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ

کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت

۵۵۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملانے سے اور سوکھی کھجور اور گدر کھجور کو ملانے سے۔

۵۵۶۵- اَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ وَرْدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ:

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَنَهٰى عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُنْبَذَ جَمِيْعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور سے اور منع کیا گدر اور خشک کو ملا کر بھگونے سے۔

۲۴۸۶- خَلِيْطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيْبِ

ترکھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت!!

۵۵۶۶- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگو دکچی اور ترکھجور کو اور مت بھگو دُ ترکھجور اور انگور کو ملا کر۔

۲۴۸۷- خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيْبِ

گدر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت

۵۵۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيْبُ وَالْبُسْرُ جَمِيْعًا وَنَهٰى اَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور منع کیا گدر اور ترکھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۲۴۸۸- ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا نُهِيَ عَنِ الْخَلِيْطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوٰى اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ

سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا وہ یہ ہے کہ ایک سے دوسری کو قوت ہوتی ہے تو احتمال ہے کہ جلدی نشہ پیدا ہو جائے)

۵۵۶۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ وِقَاءِ بْنِ اِيَاسٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيْذًا يَبْغِيْ اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنِ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزوں کو ملا کر بھگونے سے اس لیے کہ ایک دوسری پر زور بڑھا دے اور میں

الْفَضِيخِ فَنَهَانِي عَنْهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنَّبَ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ۔

نے پوچھا آپ سے فضیخ کو (اور اس کے معنی گزر چکے) آپ نے منع فرمایا اس سے اور آپ برا جانتے تھے اس گدر کھجور کو جو ایک طرف سے پکنی شروع ہو گئی ہو اس ڈر سے کہ دو چیزیں ہیں ہم ایسی کھجور کو اگر بھگوتے تو اس طرف سے کاٹ ڈالتے جو پک جاتی۔

۵۵۶۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنَّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ۔

حضرت ابو ادریس سے روایت ہے انس بن مالک کے پاس گدر کھجور آئی جو ایک طرف سے پکنے لگی تھی وہ اس کو کاٹنے لگے۔

۵۵۷۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ

عَنْ قَتَادَةَ كَانَ أَنَسٌ يَأْمُرُ بِالتَّذْنُوبِ فَيُقْرَضُ۔

حضرت قتادہؓ نے کہا انس حکم کرتے تھے ہم کو اس کھجور کے کترنے کا جو ایک طرف سے پک جاتی (تو جتنی پک جاتی اس کو نکال ڈالتے تا کہ خلیطین نہ ہوں)

۵۵۷۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ أَرْطَبَ إِلَّا عَزَلَهُ عَنْ فَضِيخِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ جس قدر پکی ہوتی کھجور اتنی نکال ڈالتے اپنی فضیخ میں سے (فضیخ گدر کھجور کے نبیذ کو بھی بولتے ہیں)

۲۲۸۹- اَلتَّرَخُّصُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَشُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِي فَضِيخِهِ

صرف گدر کھجور کو بھگونے کی اجازت اور اسکا نبیذ پینے کی جب تک اس میں تغیر نہ ہو (یعنی تیزی اور نشہ نہ آوے!!

۵۵۷۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ۔

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگوؤ کچی اور تر کھجور کو ملا کر اور نہ گدر کھجور اور انگور کو ملا کر بلکہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوؤ

۲۲۹۰- اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِنْتِبَاذِ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى اَفْوَاهِهَا — مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے منہ بندھے ہوں تاگے سے

۵۵۷۳- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَخَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ لِتَنْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى اَفْوَاهِهَا۔

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کچی اور سوکھی کھجور ملا کر بھگونے سے اور گدر اور سوکھی کھجور ملا کر بھگونے سے اور آپ نے فرمایا ہر ایک کو جدا جدا بھگوؤ ان مشکوں میں جن کے منہ باندھ دیئے جائیں تاکہ کیڑا اور مکھی وغیرہ گھسنے نہ پائے۔

۲۲۹۱- اَلتَّرَخُّصُ فِي انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهُ — صرف کھجور بھگونے کی اجازت!!

۵۵۷۴- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيبٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا اَوْ زَبِيبًا فَرْدًا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدر کھجور کو سوکھی کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو گدر کھجور کے ساتھ ملانے سے اور فرمایا جو شخص پینا چاہے ان کو تو ہر ایک کو جدا جدا پیئے کھجور کو جدا گدر کھجور کو جدا انگور کو جدا۔

۵۵۷۵- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُخْلَطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے

۲۲۹۲- اِنْتِبَاذُ الزَّبِيبِ وَحْدَهُ — صرف انگور کو بھگونا!

۵۵۷۶- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدر کھجور اور انگور یا گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا بھگوؤ ہر ایک کو جدا جدا۔

۲۴۹۳۔ الرُّخْصَةُ فِي نَبِيذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ

گدر کھجور الگ بھگونے کی اجازت !!

۵۵۷۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ؛

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْتَبِذُوا الزَّبِيبَ فَرْدًا وَالتَّمْرَ فَرْدًا وَالْبُسْرَ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ يَزِيدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا انگور کو الگ بھگوؤ اور کھجور کو الگ بھگوؤ اور گدر کھجور کو الگ۔

۲۴۹۴۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

اس آیت کی تفسیر

تم کو غور کرنا چاہیے کھجور اور انگور کے پھلوں میں بناتے ہو ان سے نشہ اور روزی خاصی ف

۵۵۷۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدٌ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

ف:۔ روزی تو ان دونوں میووں کا کھانا یہ حلال ہے اور نشہ ان کا شراب بنانا جس وقت یہ آیت اتری تو شراب حلال تھا پھر اس کے بعد حرام ہوا کیونکہ یہ آیت سورہ نحل میں ہے اور وہ مکی ہے اور شراب کی حرمت سورہ مائدہ میں ہے جو مدینہ میں اتری اب اختلاف ہے مفسرین کا کہ سکر سے اس آیت میں کیا مراد ہے۔ اکثر کا قول ہے کہ سکر سے مراد خمر ہے جو کھجور اور انگور دونوں سے بنتا ہے اور بعض حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ سکر کھجور کا شیرین پانی ہے جس میں نشہ نہ آیا لیکن یہ قول ضعیف ہے۔

۵۵۷۹- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۸۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا اَلسَّكَرُ خَمْرٌ -

۵۵۸۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَلسَّكَرُ خَمْرٌ -

۵۵۸۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَبِيْبٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَلسَّكَرُ خَمْرٌ -

ترجمہ ابراہیم اور سعید بن جبیر (یہ سب تابعین ہیں) نے کہا سکر خمر ہے -

۵۵۸۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَلسَّكَرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ -

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے کہا سکر حرام ہے اور روزی خاص حلال ہے -

۲۴۹۵- ذِكْرُ اَنْوَاعِ الْاَشْيَاءِ الَّتِيْ كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِيْنَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا

جب شراب حرام ہوئی تو کن کن چیزوں سے شراب بنتی تھی !!

۵۵۸۴- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلٰى مِنْبَرِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا آپ مدینہ منورہ کے منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے کہا اے لوگو دیکھو جس دن شراب حرام ہوئی تو پانچ چیزوں سے شراب بنا کرتی تھی۔ انگور اور کھجور اور شہد اور گیہوں اور جو سے اور شراب وہ ہے یعنی خمر جو مخامرہ کرے عقل کا -

۵۵۸۵-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَأَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَ اَبِيْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے حضرت عمر سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بعد حمد صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ جب شراب حرام ہوا تو پانچ چیزوں سے بنا کرتا تھا انگور اور گیہوں اور جو اور کھجور اور شہد سے۔

۵۵۸۶-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے شراب پانچ چیزوں سے بنتا ہے کھجور اور گیہوں اور جو اور شہد اور انگور سے۔

۲۴۹۶-تَحْرِيْمُ الْاَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الثِّمَارِ وَالْحُبُوْبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافِ اَجْنَاسِهَا لِشَارِبِيْهَا

جو شراب غلے یا پھلوں سے بنے اگرچہ کسی قسم کا ہو پر اس میں نشہ ہو تو وہ حرام ہے!

۵۵۸۷-اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ؛

عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ اَهْلَنَا يَنْبِذُوْنَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَاِذَا اَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ اَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيْلِهِ وَكَثِيْرِهِ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَيْكَ اَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيْلِهِ وَكَثِيْرِهِ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَيْكَ اِنَّ اَهْلَ خَيْبَرَ يَنْتَبِذُوْنَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا وَيُسَمُّوْنَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَاِنَّ اَهْلَ فَدَكَ يَنْتَبِذُوْنَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّوْنَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتّٰى عَدَّ اَشْرِبَةً اَرْبَعَةً اَحَدُهَا الْعَسَلُ۔

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے ایک شخص عبداللہ بن عمرؓ کے پاس آیا اور بولا ہمارے۔۔۔لوگ ہمارے لیے ایک شراب بھگوتے ہیں شام کو پھر صبح کو ہم اس کو پیتے ہیں عبداللہ نے کہا میں تجھ کو منع کرتا ہوں نشہ لانے والے سے تھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ میں منع کرتا ہوں نشہ لانے سے تھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ خیبر کے لوگ فلاں فلاں چیزوں سے شراب بناتے ہیں اور اس کا نام بیر اور بیر رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اور فدک والے فلاں فلاں چیزوں کا شراب بناتے ہیں اور اس کے نام بیر رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اسی طرح چار قسم کے شرابوں کو بیان کیا ان میں سے ایک شہد کا شراب تھا (تو نام بدل کر رکھ لینے سے کچھ نہیں ہوتا جس شراب میں نشہ ہو اس کا تھوڑا بہت دونوں پینا حرام ہے۔

۲۲۹۷۔ اِثْبَاتُ اِسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِّنَ الْاَشْرِبَةِ — جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ انگور سے نہ بنا ہوا

۵۵۸۸۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا خمر ہے۔

۵۵۸۹۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ اَحْمَدُ وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ حسین بن منصور نے کہا امام احمد بن حنبل نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۵۵۹۰۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں یہ نہیں کہ ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۵۹۱۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۵۵۹۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا شراب خمر ہے۔

۲۲۹۸۔ تَحْرِيْمُ كُلِّ شَرَابٍ اَسْكَرَ — ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۵۵۹۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والے حرام ہے ۔

۵۵۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے ۔

۵۵۹۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تونبی اور لاکھی اور چوبین اور روغنی باسن میں نبیذ بنانے سے اور فرمایا کہ جونشہ کرے حرام ہے ۔

۵۵۹۶- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا الْمُزَفَّتِ وَلَا النَّقِيرِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

ام المومنین عائشہ ؓ سے ایسی ہی روایت ہے مگر اس میں روغنی برتن کا ذکر نہیں ہے ۔

۵۵۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے ۔

۵۵۹۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ حَرَامٌ اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شہد کے شراب کو آپ نے فرمایا جو نشہ کرے وہ حرام ہے ۔

۵۵۹۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۶۰۰- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ کُلُّ شَرَابٍ اَسْکَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ هُوَ نَبِیْذُ الْعَسَلِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۶۰۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُوَیْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَیْثَمِ عَنْ اَبِیْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ

عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَمُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا اِلٰی اَرْضٍ کَثِیْرٌ شَرَابُ اَهْلِهَا فَمَا اَشْرَبُ قَالَ اشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْکِرًا۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجا معاذ نے کہا آپ ہم کو اس ملک میں بھیجتے ہیں جہاں لوگ بہت شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا تو بھی پی لیکن وہ شراب نہ پی جو نشہ کرے ف

۵۶۰۳- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ مُوْسَی الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِیْشُ بْنُ سُلَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْیَامِیُّ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۴- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ السَّدُوْسِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً سَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّا نَرْکَبُ اَسْفَارًا فَتَبْرُزُ لَنَا الْاَشْرِبَةُ فِی الْاَسْوَاقِ لَا نَدْرِیْ اَوْعِیَتَهَا فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ یُعِیْدُ فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ یُعِیْدُ فَقَالَ هُوَ مَا اَقُوْلُ لَكَ۔

حضرت اسود بن شیبانؓ سے روایت ہے ایک شخص نے عطاء سے کہا ہم سفر میں جاتے ہیں اور بازار میں شراب بکتا ہوا دیکھتے ہیں لیکن معلوم نہیں کن برتنوں میں وہ بنی تھی عطاء نے کہا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے پھر وہ شخص تھوڑی دور گیا عطا نے کہا جیسا میں کہتا ہوں ویسا ہی ہے۔

۵۶۰۵- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

ابن سیرین نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے۔

ف: البتہ جس شراب میں نشہ نہ ہو جیسے نبیذ یعنی شربت انگور یا کھجور کا اس کی پینے کی ممانعت نہیں ہے۔

٥٦٠٦- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت عبدالملک بن طفیل نے کہا عمر بن عبدالعزیز نے (جو خلیفہ تھے خلفائے بنی امیہ میں سے) ہم کو لکھا مت پیو طلاء کو (طلاء وہ شراب ہے جو آگ پر رکھ کر جوش دیا جائے یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے) جب تک دو حصے اس کے جل نہ جائیں اور ایک حصہ رہ جائے (جو نہایت گاڑھا ہو جیسے اونٹ کے ملنے کی دوا اسی وجہ سے اس کو طلا کہتے ہیں) اور نشہ لانے والا حرام ہے۔

٥٦٠٧- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت صعق بن حزن سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ کو لکھا کہ ہر نشہ کرنے والا حرام ہے

٥٦٠٨- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ کرنے والا شراب حرام ہے۔

٢٢٩٩- تَفْسِيرُ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ

مزر اور بتع کس شراب کو کہتے ہیں

٥٦٠٩- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِيذُ الْعَسَلِ وَأَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِيذُ الذُّرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یا رسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں تو میں کونسا شراب پیوں اور کون سا نہ پیوں آپ نے فرمایا وہاں کون سے شراب ہوتے ہیں میں نے کہا تبع اور مزر آپ نے فرمایا تبع اور مزر کیا ہیں میں نے کہا تبع تو شہد کا شراب ہے اور مزر جوار کا شراب آپ نے فرمایا جو نشہ لائے اس کو نہ پی کیونکہ میں حرام کر چکا ہر نشہ لانے والے شراب کو۔

٥٦١٠- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً يُقَالُ لَهَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ شَرَابٌ يَكُونُ مِنَ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ يَكُونُ مِنَ الشَّعِيرِ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یارسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں جن کو تبع اور مزر کہتے ہیں آپ نے فرمایا تبع کیا ہے میں نے کہا ایک شراب بنتا ہے شہد سے اور مزر جو سے بنتا ہے آپ نے فرمایا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے۔

۵۶۱۱- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ آيَةَ الْخَمْرِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الْمِزْرَ قَالَ وَمَا الْمِزْرُ قَالَ حَبَّةٌ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ قَالَ تُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا خمر کی آیت کو بیان کیا ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ مزر کیسا ہے آپ نے فرمایا مزر کیا وہ بولا ایک دانہ ہے جو یمن میں بنایا جاتا ہے آپ نے فرمایا اس میں نشہ ہوتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے۔

۵۶۱۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ فَقِيلَ لَهُ أَفْتِنَا فِي الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ۔

ابو الجویریہ سے روایت ہے ابن عباس سے کسی نے پوچھا باذق (بادہ سے نکلا ہے جو فارسی لفظ ہے یعنی شراب جس کو تھوڑا سا پکا لیا جائے) میں فتویٰ دیجیے انہوں نے کہا باذق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں نہ تھا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے (تو اگر باذق میں نشہ پیدا ہو گیا تو حرام ہے ورنہ حلال ہے۔

۲۵۰۰- تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے

۵۶۱۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شراب کا بہت پینا نشہ لاوے اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔

۵۶۱۴- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيْلِ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ ـ

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے تھوڑے پینے سے جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

۵۶۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَلِيْلِ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ ـ

حضرت سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھوڑا پینا اس چیز کا جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

۵۶۱۶- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اَخْبَرَنِيْ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهٗ بِنَبِيْذٍ صَنَعْتُهٗ لَهٗ فِيْ دُبَّاءٍ فَجِئْتُهٗ بِهٖ فَقَالَ اَدْنِهٖ فَاَدْنَيْتُهٗ مِنْهُ فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَفِيْ هٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى تَحْرِيْمِ السُّكْرِ قَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ وَلَيْسَ كَمَا يَقُوْلُ الْمُخَادِعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيْمِهِمْ اٰخِرَ الشَّرْبَةِ وَتَحْلِيْلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِيْ يُشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهٖ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْاٰخِرَةِ دُوْنَ الْاُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہیں میں آپ کے روزہ افطار کرنے کے وقت نبیذ لے کر پہنچا جس کو میں نے کدو کے تونبے میں تیار کیا تھا جب میں لے کر آیا تو آپ نے فرمایا نزدیک لا میں نزدیک لے گیا اس میں جوش آ رہا تھا آپ نے فرمایا پھینک دے دیوار پر یہ تو وہ پئے گا جس کو یقین نہیں اللہ پر اور قیامت پر امام نسائی نے کہا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ نشہ لانے والا شراب حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور ویسا نہیں ہے جیسے حیلہ کرنے والے لوگ اپنے لیے حیلہ نکالتے ہیں کہ اخیر گھونٹ جس کے بعد نشہ پیدا ہو حرام ہے اور پہلے گھونٹ سب حلال ہیں جن سے نشہ نہیں ہوا تھا اور علماء کا اتفاق ہے اس پر کہ بالکل نشہ اخیر گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا ہے بلکہ اسکے پہلے گھونٹ جو پئے ان سے بھی نشہ ہوا ہے ف

ف:- بعض لوگوں نے یہ کہا ہے کہ جو شراب انگور کا نہ ہو اس کو تھوڑا پینا درست ہے۔ اتنا جس سے نشہ نہ ہو اگر پیتا چلا گیا یہاں تک کہ نشہ پیدا ہوا تو اخیر کا گھونٹ جس کے ساتھ نشہ پیدا ہوا حرام ٹھہرا اور پہلے گھونٹ درست۔ یہ نرا حیلہ ہے حیلہ ہے درحقیقت نشہ اخیر کے گھونٹ سے پیدا نہیں ہوا بلکہ اگلے پچھلے سب گھونٹوں کی تاثیر سے تو سب حرام ٹھہرے۔

۲۵۰۱۔ النهي عن نبيذ الجعة وهو شراب يتخذ من الشعير

جو کے شراب سے ممانعت

۵۶۱۷۔ اخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا عمار بن رزيق عن ابي اسحق عن صعصعة بن صوحان:

عن علي كرم الله وجهه قال نهاني النبي صلى الله عليه وسلم عن حلقة الذهب والقسي والميثرة والجعة۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے چھلے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پوش پر چڑھنے سے اور جو کے شراب پینے سے۔

۵۶۱۸۔ اخبرنا قتيبة قال حدثنا عبد الواحد عن اسمعيل وهو ابن سميع قال حدثني مالك بن عمير قال قال صعصعة لعلي بن ابي طالب كرم الله وجهه انهنا يا امير المؤمنين عما نهاك عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدباء والحنتم

صعصعہؓ نے کہا حضرت علیؓ سے اے امیرالمومنین منع کرو ہم کو ان چیزوں سے جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو منع کیا تھا انہوں نے کہا منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن سے (اور جو کے شراب کا ذکر نہیں کیا۔

۲۵۰۲۔ ذكر ما كان ينبذ للنبي صلى الله عليه وسلم فيه

کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنایا جاتا تھا

۵۶۱۹۔ اخبرنا قتيبة قال حدثنا ابو عوانة عن ابي الزبير:

عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينبذ له في تور من حجارة۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بھگویا جاتا تھا پتھر کے کونڈے میں۔

۲۵۰۳۔ ذكر الاوعية التي نهي عن الانتباذ فيها دون ما سواها مما لا تشتد اشربتها كاشتدادها فيها

ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا منع ہے کہ ان برتنوں میں جلدی تیزی آجاتی ہے برخلاف اور برتنوں کے!

باب النهي عن نبيذ الجر مفردا

مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

۵۶۲۰- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ،

عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ اَنَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِیْذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ طَاؤُسٌ وَاللّٰہِ اِنِّیْ سَمِعْتُہٗ مِنْہُ۔

حضرت طاؤس سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتن سے نبیذ بنانے سے منع کیا ہے انہوں نے کہا ہاں طاؤس نے کہا قسم خدا کی میں نے یہ عبداللہ بن عمر سے سنا۔

۵۶۲۱- اَخْبَرَنَا ھٰرُوْنُ بْنُ زَیْدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ وَاِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَیْسَرَۃَ قَالَا سَمِعْنَا،

طَاؤُسًا یَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَنَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِیْذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ زَادَ اِبْرَاھِیْمُ فِیْ حَدِیْثِہٖ وَالدُّبَّاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں اتنا زیادہ ہے کہ تونبے کے نبیذ سے بھی منع کیا۔

۵۶۲۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عُیَیْنَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ،

ابْنُ عَبَّاسٍ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِیْذِ الْجَرِّ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جر کے نبیذ سے (جر کہتے ہیں مٹی کے گھڑے کو)۔

۵۶۲۳- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَیَّۃُ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُحَیْمٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجَرُّ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے (یعنی اس میں نبیذ بنانے سے) میں نے کہا حنتم کیا ہے انہوں نے کہا جر (یعنی مٹی کا برتن جس پر لاکھ چڑھی ہو)۔

۵۶۲۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِیْ مَسْلَمَۃَ قَالَ سَمِعْتُ،

عَبْدَ الْعَزِیْزِ یَعْنِی ابْنَ اَسِیْدٍ الطَّاحِیَّ بَصْرِیٌّ یَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَیْرِ عَنْ نَبِیْذِ الْجَرِّ قَالَ نَہَانَا عَنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبدالعزیز بن اسید سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیرؓ سے پوچھا جر کا نبیذ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا ہے اس سے۔

۵۶۲۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ سُوَیْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَہْدِیٍّ عَنْ ہِشَامِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَیُّوْبَ،

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ سَاَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِیْذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْیَوْمَ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ہم نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جر کی نبیذ کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حرام کیا ہے یہ

شَیْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ۔

سُن کر میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے کہا آج میں نے ایسی ایک بات سُنی جس سے تعجب ہوا انہوں نے کہا وہ کیا میں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے جر کے نبیذ کو پوچھا تو انہوں نے حرام کہا ابن عباس بولے عبداللہ بن عمر نے سچ کہا میں نے کہا جر کیا ہے انہوں نے کہا جو برتن مٹی کا ہو۔

۵۶۲۶-أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا ہے

سعید نے کہا جب میں نے ابن عمرؓ سے یہ سُنا تو مجھ پر شاق ہوا پھر میں ابن عباس کے پاس آیا اور میں نے کہا ابن عمر سے ایک بات پوچھی گئی مجھے وہ بہت بڑی معلوم ہوئی اخیر تک ۔

۲۵۰۴- اَلْجَرُّ الْاَخْضَرُ

سبز لاکھی برتن!

۵۶۲۷-أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ،

ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي۔

حضرت ابن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز لاکھی برتن کے نبیذ سے میں نے کہا اور سفید برتن میں سے انہوں نے کہا میں نہیں جانتا ۔

۵۶۲۸-أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ،

ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ۔

حضرت ابن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سبز برتن اور سفید برتن کے نبیذ سے ۔

۵۶۲۹-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ نَبِيذِ

حضرت ابورجاء سے روایت ہے میں نے حسن

الْجَرِّ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ حَرَامٌ قَدْ حَدَّثَنَا مَنْ لَمْ يَكْذِبْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَبِيْذِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ۔

سے پوچھا کیا جر کا نبیذ حرام ہے انہوں نے کہا ہاں حرام ہے مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو جھوٹ نہیں بولا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا لاکھی برتن اور تو بنے اور روغنی اور چوبین برتن سے۔

۲۵۰۵۔ اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ — تو بنے کی نبیذ سے ممانعت!

۵۶۳۰۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے کی نبیذ سے۔

۵۶۳۱۔ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے کی نبیذ سے۔

۲۵۰۶۔ اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ — تو بنے اور روغنی برتن کے نبیذ سے ممانعت

۵۶۳۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَحَمَّادٍ وَسُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تو بنے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے۔

۵۶۳۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۳۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت عبدالرحمن بن یعمرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۲۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ اَخْبَرَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ یُّنْبَذَ فِیْہِمَا۔

حضرت انس بن مالک سے بھی ایسی ہی روایت ہے

۵۶۲۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّھْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَۃَ اَنَّہٗ سَمِعَ:

اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ یُّنْبَذَ فِیْہِمَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۲۷۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روغنی اور کدو کے باسن میں۔

۲۵۰۷۔ ذِکْرُ النَّہْیِ عَنْ نَبِیْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِیْرِ — کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبین برتن کے نبیذ پینے سے ممانعت

۵۶۲۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَکَمِ بْنِ فَرْوَۃَ یُقَالُ لَہٗ ابْنُ کُرْدِیٍّ بَصْرِیٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّیْبَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدًا یُحَدِّثُ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِیْرِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور چوبین برتن یعنی نقیر سے (جو کھجور کی کڑی سے بنتا ہے پہلے لوگ ان برتنوں میں شراب بنایا کرتے تھے جب شراب حرام ہوئی تو چند روز تک ان برتنوں میں نبیذ پینے کی بھی ممانعت ہوگئی تاکہ شراب کا خیال بالکل جاتا رہے۔

۵۶۲۹۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنِ الْمُثَنَّی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِی الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِیْرِ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاکھی اور تونبے چوبین باسن میں پینے سے۔

۲۵۰۸۔ اَلنَّہْیُ عَنْ نَبِیْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ — تونبے اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ سے ممانعت

۵۶۴۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور روغنی یعنی رال بھرے ہوئے برتن سے۔

۵۶۴۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِرَارِ وَالدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکوں سے اور تونبے سے اور ان برتنوں سے جن پر رال بھری ہو۔

۵۶۴۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَجُبَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِي دُبَّاءٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلًّا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے اس شراب سے جو بنایا جائے تونبے یا لاکھی یا روغنی برتن میں سوا زیتون کے تیل یا سرکے کے۔

۲۵۰۹- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

کدو کے تونبے اور چوبین برتن اور روغنی برتن اور لاکھی برتن کی نبیذ پینے سے ممانعت

۵۶۴۳- أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

۵۶۴۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْبِذُونَ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ

حضرت ثمامہ بن حزن سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملا اور ان سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا عبدالقیس (ایک قبیلہ ہے) کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا کس برتن میں نبیذ بناویں آپ نے منع کیا تونبے اور چوبیں اور روغنی

وَالْحَنْتَمِ۔ اور روغنی لاکھی برتن میں نبیذ بنانے سے

۵۶۴۵-اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُوَیْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ ؛

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ نُھِیَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کدو کے تونبے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۶۴۶-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْحٰقَ وَھُوَ ابْنُ سُوَیْدٍ یَقُوْلُ حَدَّثَتْنِیْ مُعَاذَةُ ؛

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ نَبِیْذِ النَّقِیْرِ وَالْمُقَیَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ قَالَ اِسْحٰقُ وَذَکَرَتْ ھُنَیْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِیْثِ مُعَاذَةَ وَسَمَّتِ الْجِرَارَ قُلْتُ لِھُنَیْدَةَ اَنْتِ سَمِعْتِھَا سَمَّتِ الْجِرَارَ قَالَتْ نَعَمْ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا چوبین اور روغنی اور تونبے اور لاکھی برتن کی نبیذ سے یہ ابن علیہ کی روایت ہے اسحاق نے کہا ھنیدہ نے بیان کیا حضرت عائشہؓ سے مثل معاذہ کے اور گھڑوں کا بھی ذکر کیا میں نے ھنیدہ کہا تو نے حضرت عائشہؓ سے سنا انہوں نے مٹی کے گھڑوں کا نام لیا اس نے کہا ہاں۔

۵۶۴۷-اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ الْقَیْسِیِّ بَصْرِیٌّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ؛

عَنْ ھُنَیْدَةَ بِنْتِ شَرِیْکِ بْنِ اَبَانَ قَالَتْ لَقِیْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا بِالْخُرَیْبَةِ فَسَاَلْتُھَا عَنِ الْعَکَرِ فَنَھَتْنِیْ عَنْہُ وَقَالَتِ انْبِذِیْ عَشِیَّةً وَاشْرَبِیْہِ غُدْوَةً وَاَوْکِیْ عَلَیْہِ وَنَھَتْنِیْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ۔

حضرت ھنیدہ بنت شریک سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملی خریبہ میں اور میں نے پوچھا ان سے شراب کی تلچھٹ کو انہوں نے منع کیا اور کہا شام کو بھگو نبیذ اور صبح کو پی اور اس کو ڈاٹ لگا دے (اگر مشکیزہ میں ہو) اور منع کیا مجھ کو تونبے اور چوبین روغنی اور لاکھی برتن سے۔

۲۵۱۰- اَلْمُزَفَّتَةُ — روغنی برتنوں کا بیان

۵۶۴۸-اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ ؛

عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوْفِ الْمُزَفَّتَةِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتنوں سے۔

۲۵۱۱- ذِکْرُ الدَّلَالَةِ عَلَی النَّھْیِ لِلْمَوْصُوْفِ مِنَ الْاَوْعِیَةِ الَّتِیْ تَقَدَّمَ ذِکْرُھَا کَانَ حَتْمًا لَازِمًا لَا عَلٰی تَاْدِیْبٍ

ان برتنوں سے ممانعت ضروری تھی نہ بطور تادیب کے (یعنی فقط کراہت ہی نہ تھی بلکہ انکا استعمال حرام کیا گیا تھا)

۵۶۴۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس سے روایت ہے ان دونوں نے گواہی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور روغنی اور چوبی برتن سے پھر پڑھا اس آیت کو جو دے تم کو رسول اس کو لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔

۵۶۵۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ:

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهُ اَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قُلْتُ بَلٰى قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ۔

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے اس نے سُنا چچا کے بیٹے سے جن کو انس کہتے تھے ابن عباس نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا جو حکم کرے تم کو رسول اس کو مانو اور جس سے منع کرے اس سے بچو میں نے کہا کیوں نہیں پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے کاموں میں اختیار نہیں رہتا (بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے موافق عمل کرنا ضروری ہو جاتا ہے) میں نے کہا کیوں نہیں تب انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے چوبیں اور روغنی اور تونبے اور لاکھی برتن سے (ان آیتوں کے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ یہ ممانعت لازمی ہے نہ بطور ادب کے۔

۲۵۱۲۔ تَفْسِيْرُ الْاَوْعِيَةِ

ان برتنوں کے بیان میں

۵۶۵۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ:

زَاذَانَ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِيْ تُسَمُّوْنَهٗ اَنْتُمُ الْجَرَّةَ وَنَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ

حضرت زاذان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا مجھ سے کچھ بیان کرو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو برتنوں کے باب میں مع ان کی تفسیر کے انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے جس کو تم جرہ کہتے ہو (یعنی مٹی کا برتن

وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ۔

لاکھی) اور منع کیا دباء سے جس کو تم قرع کہتے ہو (یعنی تونبے کدو کے) اور منع کیا نقیر سے (یعنی کھجور کی جڑ کو کھود کر جو برتن بناتے ہیں) اور منع کیا مزفت یعنی نقیر سے (رال چڑھی ہوئی سے)۔

۲۵۱۳۔ الْإِذْنُ فِي الْإِنْتِبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا الْإِذْنُ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا

کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے ان کا بیان اور مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

۵۶۵۲۔ أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ النَّقِيرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ أَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي مِثْلِ هَذَا قَالَ إِذًا تَجْعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد القیس کے لوگوں کو منع کیا جب وہ آئے آپ کے پاس تونبے اور نقیر اور روغنی پکھال سے اور فرمایا نبیذ بناؤ اپنے مشکیزے میں پھر اس پر ڈاٹ لگاؤ اور پیو اس کو میٹھا میٹھا بعضوں نے کہا یارسول اللہ مجھ کو اجازت دیجئے اس کی آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ اس کو ایسا کر لے پھر اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے بیان کرنے لگے اس کی تیزی اور شدت کو۔

۵۶۵۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتن اور تونبے اور چوبیں برتن سے اور آپ کے پاس جب مشکیزہ نہ ہوتا نبیذ بنانے کو تو پتھر کے برتن میں نبیذ بنایا جاتا۔

۵۶۵۴۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرِ بِرَامٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشک میں نبیذ بنایا جاتا پھر اگر مشک نہ ہوتی تو پتھر کے برتن میں اور منع کیا آپ نے کدو کے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

تو نبے اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

۵۶۵۵- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو نبے اور چوبین اور لاکھی اور روغنی برتن سے۔

۲۵۱۴- اَلْإِذْنُ فِي الْجَرِّ خَاصَّةً

مٹی کے برتن کی اجازت !!

۵۶۵۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی جس پر لاکھ نہ لگی ہو۔

۲۵۱۵- اَلْإِذْنُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا

ہر ایک برتن کی اجازت !!

۵۶۵۷- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ:

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت رکھ چھوڑنے سے اب کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور جو شخص قبروں کی زیارت کرنا چاہے وہ کرے اس لیے کہ قبروں کی زیارت یاد دلاتی ہے آخرت کو اور پیو ہر ایک شراب کو (جس برتن میں چاہو) مگر جو نشہ لاوے اس سے بچو۔

۵۶۵۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کو لیکن اب جب تک تمہارا جی چاہے رکھو

وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔

اور میں نے تم کو منع کیا تھا نبیذ بنانے سے مگر مشک میں اب سب برتنوں میں بناؤ لیکن بچو اس شراب سے جو نشہ لائے۔

۵۶۵۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَارِبٍ:

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوْا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِي الْاَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوْا فِيْ اَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین چیزوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے لیکن اب زیارت کرو اور تم کو زیارت سے بہتری ہوگی اور منع کیا تھا میں نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے (کیونکہ اس زمانے میں محتاج لوگ بہت تھے تو بانٹ دینا بہتر تھا) اب جب تک جی چاہے اس میں سے کھاؤ اور منع کیا تھا میں نے برتنوں میں شراب پینے سے اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن جو نشہ لائے اس کو نہ پیو۔

۵۶۶۰۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ:

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوْا فِيْمَا بَدَا لَكُمْ وَاِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا برتنوں سے لیکن اب نبیذ بناؤ جس برتن میں چاہو اور بچو ہر نشہ لانے والے سے۔

۵۶۶۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ خُرَاسَانِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ:

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيْرُ اِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا فَقَالَ مَا هٰذَا الصَّوْتُ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَهُمْ شَرَابٌ يَشْرَبُوْنَهُ فَبَعَثَ اِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُوْنَ قَالُوْا نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيْرِ وَالدُّبَّاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوْفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوْا اِلَّا فِيْمَا اَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَاِذَا هُمْ قَدْ اَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَاصْفَرُّوْا قَالَ مَا لِيْ اَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوْا يَا نَبِيَّ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک قوم کی آواز سنی گزر پر پوچھا یہ آواز کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا اے نبی اللہ کے وہ ایک قسم کا شراب پیا کرتے ہیں اس کو پی رہے ہیں آپ نے کسی کو ان کی طرف بھیجا اور بلایا پھر فرمایا تم کن برتنوں میں نبیذ بناتے ہو اور ہمارے پاس اور برتن نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا مت پیو مگر اس برتن سے جس پر ڈاٹ لگا ہو (جیسے مشکیزہ اور اس پر ڈاٹ لگی) پھر آپ تھوڑے سے دنوں ٹھہر کر جب تک اللہ کو منظور

اللّٰہِ اَرْضُنَا وَبِیْئَۃٌ وَحَرِّمَتْ عَلَیْنَا اِلاَّ مَا اَوْکَیْنَا عَلَیْہِ قَالَ اَشْرَبُوْا وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

تھا ادھر پھر آئے آپ نے ان لوگوں کو دیکھا وہ وبا سے زرد ہو رہے ہیں (یعنی استسقا کی بیماری سے) آپ نے فرمایا کیا ہوا مجھ کو میں دیکھتا ہوں تم تباہ ہو گئے انہوں نے کہا اے نبی اللہ کے ہماری زمین وبائی ہے یعنی اکثر وبا رہتی ہے ہوا کے فساد سے اور آپ نے حرام کر دیا ہم پر ہر ایک شراب مگر جس پر ہم ڈاٹ لگا دیں آپ نے فرمایا پیو ہر ایک شراب لیکن بچو اس سے جو نشہ لائے۔

۵۶۶۲-اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاؤُدَ الْحَفَرِیُّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ،

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَھٰی عَنِ الظُّرُوْفِ شَکَتِ الْاَنْصَارُ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیْسَ لَنَا وِعَاءٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلاَ اِذًا۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منع کیا برتنوں سے تو انصار نے شکایت کی اور فرمایا ہمارے پاس اور قسم کے برتن نہیں ہیں آپ نے فرمایا تو خیر میں منع بھی نہیں کرتا۔

۲۵۱۶- مَنْزِلَۃُ الْخَمْرِ

شراب کیسی چیز ہے !!

۵۶۶۳-اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِہٖ بِقَدَحَیْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَیْھِمَا فَاَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَہٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلاَمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَاکَ لِلْفِطْرَۃِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُکَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات دو پیالے لائے گئے ایک میں شراب تھا اور ایک میں دودھ آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے تم کو ہدایت کی فطرت کے موافق (کیونکہ دودھ فطرت یعنی پیدائش کے موافق ہے جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو غذا اس کی دودھ ہوتی ہے تمام قوی جسمانی اور روحانی دودھ سے ترقی پاتے ہیں برخلاف شراب کے کہ وہ فطری غذا نہیں بلکہ مصنوعی ہے اس سے عقل میں فتور پڑتا ہے) اگر تم شراب کا پیالہ لیتے تو تمہاری امت گمراہ ہو جاتی۔

۵۶۶۴-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ خَالِدٍ وَھُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَکْرِ بْنَ حَفْصٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَیْرِیْزٍ یُحَدِّثُ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

ایک صحابی سے روایت ہے اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری

يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اِسْمِهَا۔ امت کے شراب پئیں گے لیکن نام اس کا اور رکھیں گے (بہلانے کے لیے) تو ان کو دوہرا گناہ ہوگا ایک تو شراب پینے کا دوسرا فریب کرنے کا۔

۲۵۱۷۔ ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلِّظَاتِ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ شراب پینے کی برائی!

۵۶۶۵۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَانَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب شراب پینے والا شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب کوئی لوٹ کرتا ہے ایسی جس کو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں (یعنی بڑی لوٹ قیمتی مال کی) تو وہ مومن نہیں ہوتا (بلکہ ان گناہوں کے کرنے وقت ایمان جدا ہو جاتا ہے اگر ایمان رہتا تو ایسے کام کیوں کرتا)۔

۵۶۶۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُوْنِي،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُوْنَ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

اس میں یہ ہے کہ جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف مسلمان آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔

۵۶۶۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ

حضرت ابن عمر اور کئی صحابہ سے روایت ہے سب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پیے اس کو کوڑے مارو پھر اگر پیے تو کوڑے مارو

شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوْهُ۔

پھر اگر پیئے تو کوڑے مارو پھر اگر پیئے تو اس کو مار ڈالو (کیونکہ معلوم ہوا اس سے شراب چھٹنے والا نہیں ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے اور قتل کرنا شراب پینے کے جرم میں جائز نہیں)

۵۶۶۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مست ہو جائے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو تو چوتھی بار اس کو قتل کرو۔

۵۶۶۹۔ اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ

اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِيْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں پرواہ نہیں کرتا شراب پیوں یا اللہ جل جلالہٗ کے سوا اس ستون کو پوجوں (یعنی شراب پینا معاذ اللہ شرک کے برابر ہے۔

۲۵۱۸۔ ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ
شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی!

۵۶۷۰۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا،

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَاْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقْبَلَ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا۔

حضرت عروہ بن رویمؓ سے روایت ہے ابن دیلمی سوار ہوئے عبداللہ بن عمرو بن العاص کو ڈھونڈنے کے لیے انہوں نے کہا میں عبداللہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی شخص میری امت میں سے اگر شراب پیئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ کرے گا۔

۵۶۷۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ الْقَاضِيْ إِذَا أَكَلَ الْهَدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ السُّحْتَ وَإِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ وَقَالَ مَسْرُوْقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ وَكُفْرُهُ أَنْ لَيْسَ لَهُ صَلَاةٌ۔

حضرت مسروق نے کہا (جو تابعین میں سے ہے) قاضی نے جب ہدیہ لیا (اس شخص سے جو ہمیشہ ہدیہ نہ دیتا تھا بلکہ قاضی ہونے کے بعد دینے لگا) تو اس نے حرام کھایا اور جب رشوت لی تو کفر کے قریب پہنچا اور مسروق نے کہا جس نے شراب پی وہ کافر ہو گیا اس وجہ سے کہ اس کی نماز درست نہیں ہوتی۔

٢٥١٩- ذِكْرُ الْآثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَوٰتِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَمِنْ وُقُوْعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ

شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں نماز ترک کرنا خون ناحق کرنا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے زنا کرنا !!

٥٦٧٢- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّا نَدْعُوْكَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِيَتِهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُوْنَهُ حَتّٰى أَفْضٰى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيْئَةٍ عِنْدَهَا غُلَامٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلٰكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَشْرَبَ مِنْ هٰذِهِ الْخَمْرَةِ كَأْسًا أَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلَامَ قَالَ فَاسْقِيْنِيْ مِنْ هٰذَا الْخَمْرِ كَأْسًا فَسَقَتْهُ كَأْسًا قَالَ زِيْدُوْنِيْ فَلَمْ يَرِمْ حَتّٰى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيْمَانُ وَإِدْمَانُ الْخَمْرِ إِلَّا لَيُوْشِكُ أَنْ يُخْرِجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا بچو خمر (شراب) سے وہ سب برائیوں کی جڑ ہے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرتا تھا اس کو ایک بدکار عورت نے پھانسنا چاہا ایک لونڈی کو اس کے پاس بھیجا اور کہلا یا کہ میں تجھ کو بلاتی ہوں گواہی کے لیے (یہ بہانہ اس لیے کیا کیونکہ گواہی کے لیے جانا فرض ہے) وہ اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا اس لونڈی نے مکان کے ہر ایک دروازے کو جب وہ اس کے اندر جاتا بند کرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو خوبصورت تھی اور اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور ایک برتن شراب کا وہ عورت بولی قسم خدا کی میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بلایا لیکن اس لیے بلایا کہ تو مجھ سے صحبت کرے یا اس شراب کا ایک گلاس پیئے یا اس لڑکے کو مار ڈالے وہ شخص بولا مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دے اس نے ایک گلاس اس کو پلا دیا وہ بولا اور دے (جب مزا معلوم ہوا) پھر وہاں سے نہ ٹلا یہاں تک کہ اس عورت سے صحبت کی اور اس لڑکے کا خون

کیا تو بچو شراب سے اس لیے کہ قسم اللہ کی ایمان اور شراب کا ہمیشہ پینا دونوں ساتھ نہیں ہوتے یہاں تک کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے (اگر ایمان غالب ہوا تو شراب چھٹ جائے گی اور جو شراب نہ چھوٹی تو ایمان جاتا رہتا ہے معاذ اللہ منہ)

۵۶۷۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ فَاِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْاِيْمَانُ اَبَدًا اِلَّا يُوْشِكُ اَحَدُهُمَا اَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ -

حضرت عثمان نے کہا بچو شراب سے کیونکہ وہ برائیوں کی جڑ ہے تم سے پہلے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کرتا تھا اور لوگوں سے الگ رہتا تھا وہی قصہ بیان کیا اور کہا بچو خمر سے کیونکہ قسم اللہ کی خمر اور ایمان ساتھ جمع نہیں ہوں گے مگر ایک دوسرے کو نکال باہر کرے گا۔

۵۶۷۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِي جَوْفِهِ اَوْ عُرُوْقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ وَاِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَاِنِ انْتَشَى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَاِنْ مَاتَ فِيْهَا مَاتَ كَافِرًا خَالَفَهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا جس شخص نے شراب پیا پھر نشہ نہ ہوا تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک وہ شراب اس کے پیٹ یا رگوں میں رہی اور اگر اس حالت میں مرجاوے تو کافر مرے گا۔ اور اگر نشہ میں مست ہوگیا تو چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس حالت میں مرے گا تو کافر مرے گا۔

۵۶۷۵- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ يَزِيْدَ ح وَاَنْبَاَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا اِنْ مَاتَ فِيْهَا وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَاِنْ اَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْفَرَائِضِ وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ الْقُرْاٰنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اِنْ مَاتَ فِيْهَا وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا -

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے شراب پیا اور پیٹ میں اتارا اس کو اللہ تعالیٰ اس کی سات روز کی نماز قبول نہ کرے گا اور اگر اس عرصے میں مرجاوے گا تو کافر مرے گا اگر اس کی عقل جاتی رہی اور کوئی فرض چھٹ گیا یا قرآن چھٹ گیا تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس عرصے میں مرجاوے گا تو کافر مرے گا۔

۲۵۲۰۔ تَوْبَۃُ شَارِبِ الْخَمْرِ شراب پینے والے کی توبہ کا بیان

۵۶۷۶۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَبِیْعَۃُ ابْنُ یَزِیْدَ ح وَاَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ بَقِیَّۃَ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو وَھُوَ الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ رَبِیْعَۃَ بْنِ یَزِیْدَ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الدَّیْلَمِیِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَھُوَ فِیْ حَائِطٍ لَّہٗ بِالطَّائِفِ یُقَالُ لَہُ الْوَھْطُ وَھُوَ مُخَاصِرٌ فَتًی مِّنْ قُرَیْشٍ یُزَنُّ ذٰلِکَ الْفَتٰی بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَۃً لَمْ تُقْبَلْ لَہٗ تَوْبَۃٌ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُہٗ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاِنْ عَادَ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّسْقِیَہٗ مِنْ طِیْنَۃِ الْخَبَالِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اللَّفْظُ لِعَمْرٍو۔

حضرت عبداللہ بن دیلمی سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کے پاس گیا وہ طائف میں اپنے باغ میں تھے جس کو وہط کہتے تھے۔ اور قریش کے ایک جوان ہاتھ پکڑے ہوئے ٹہل رہے تھے جس پر لوگ شراب پینے کا گمان کرتے تھے عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پئے اس کی توبہ چالیس روز تک قبول نہ ہوگی پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کر دے گا پھر اگر شراب پئے چالیس روز تک توبہ قبول نہ ہوگی لیکن اس کے بعد اگر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا پھر اگر شراب پئے تو اللہ جل جلالہ ضرور اس کو جہنمیوں کے بدن کی پیپ پلائے گا (اور توبہ قبول نہ ہوگی مراد وہ شخص ہے جو شراب کو حلال سمجھ کر پیئے۔

۵۶۷۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَہٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِکٌ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ لَمْ یَتُبْ مِنْھَا حُرِمَھَا فِی الْاٰخِرَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پئے گا پھر اس سے توبہ نہ کرے گا اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی۔

۲۵۲۱۔ اَلرِّوَایَۃُ فِی الْمُدْمِنِیْنَ فِی الْخَمْرِ جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے باب میں کیا آیا ہے

۵۶۷۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ نُبَیْطٍ عَنْ جَابَانَ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نہیں جائے گا احسان رکھنے والا (جو احسان کر کے جتایا کرے اور بعضوں نے کہا ناتا توڑنے والا) اور نافرمانی کرنے والا اپنے ماں باپ کی اور ہمیشہ شراب پینے والا۔

۵۶۷۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)۔

۵۶۸۰۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)

۵۶۸۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى،

عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا۔

حضرت ضحاک نے کہا جو شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو پھر مر جائے تو دنیا سے جدا ہونے کے وقت اس کے منہ پر گرم پانی کا چھینٹا دیا جائے گا (یعنی جہنم کے پانی کا)۔

۲۵۲۲۔ تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ

شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا !!

۵۶۸۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ إِلَى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے نکال دیا خیبر کی طرف وہ ہرقل (بادشاہ روم) کے پاس چلا گیا اور نصرانی ہو گیا حضرت عمرؓ نے فرمایا اب سے میں کسی مسلمان کو جلا وطن نہ کروں گا۔

۲۵۲۳۔ ذِكْرُ الْأَخْبَارِ الَّتِي اعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ السَّكَرِ

بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پکڑی ہے اس شخص نے جو نشہ لانے والے شراب کو درست کہتا ہے بشرطیکہ تھوڑا سا پیا جائے جس سے نشہ نہ ہو!

۵۶۸۳- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِينَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي لَفْظِهِ۔

حضرت ابوبردہؓ بن نیار سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیو برتنوں میں (اگرچہ کسی قسم کا برتن ہو) لیکن مست مت ہو (یعنی اتنا زیادہ نہ پیو جس سے نشہ ہو اس حدیث سے صاف صاف اس شراب کے پینے کی جس میں نشہ ہو اجازت نہیں نکلتی علاوہ اس کے امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور اس میں غلطی کی ہے ابوالاحوص سلام بن سلیم نے اور کسی نے اس کی متابعت نہیں کی سماک کے اصحاب میں سے اور سماک خود قوی نہیں ہے اور وہ قبول کرتا تھا تلقین کو امام احمد نے کہا ابوالاحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا مخالفت کی ہے اس کی شریک نے اسناد میں اور حدیث کے الفاظ میں اور شریک کی روایت یہ ہے۔

۵۶۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔ مگر خلاف کیا ہے اس کے ابوعوانہ نے اور وہ روایت یہ ہے۔

۵۶۸۵- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ وَقِرْصَافَةُ هَذِهِ لَا نَدْرِي مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قِرْصَافَةُ۔

حضرت عائشہؓ نے کہا شراب پیو لیکن مست مت ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت بھی ثابت نہیں ہے قرصافہ نے اس کو حضرت عائشہؓ سے روایت کیا اور وہ مجہول ہے اور مشہور حضرت عائشہؓ سے اس کے خلاف ہے۔

۵۶۸۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دِجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ

عَائِشَةَ سَأَلَهَا أُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنِ النَّبِيذِ يَقُولُ نَنْبِذُ التَّمْرَ غُدْوَةً وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَنَنْبِذُهُ عَشِيًّا وَنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ لَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَإِنْ كَانَ خُبْزًا وَإِنْ كَانَ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے نبیذ کو پوچھا انہوں نے کہا ہم صبح کو کھجور بھگوتے ہیں اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو بھگوتے ہیں اور صبح کو پیتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا میں حلال نہیں کہتی کسی نشہ لانے والے شراب کو اگرچہ روٹی کیوں نہ ہو اگرچہ پانی کیوں نہ ہو یہ تین بار فرمایا۔

۵۶۸۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ

عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ نُهِيتُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ نُهِيتُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ نُهِيتُمْ عَنِ الْمُزَفَّتِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَتْ إِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْأَخْضَرَ وَإِنْ أَسْكَرَكُنَّ مَاءُ حُبِّكُنَّ فَلَا تَشْرَبْنَهُ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم کو ممانعت ہے تو نبے سے تم کو ممانعت ہے لاکھی برتن سے تم کو ممانعت ہے روغنی برتن سے پھر منہ کیا عورتوں کی طرف اور کہا بچو تم سبز لاکھی گھڑے سے اور اگر تمہارے مٹکے کا پانی نشہ کرنے لگے تو اس کو مت پیو۔

۵۶۸۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَالِدَتِي

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَاعْتَلُّوا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے شرابوں کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہر نشہ لانے والے سے امام نسائی نے کہا ان لوگوں نے دلیل پکڑی ہے عبداللہ بن شداد کی روایت سے انہوں نے ابن عباس سے اور وہ یہ ہے۔

۵۶۸۹- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ۔

ابن عباس نے کہا خمر تو تھوڑا بہت سب حرام ہے اور باقی اور قسم کا شراب اتنا حرام ہے جس سے نشہ ہو جائے

۵۶۹۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ۔

حضرت ابن شبرمہؒ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا عبداللہ بن شداد سے اس نے سنا ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا خمر تو بعینہ یعنی لذاتہ حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی جس سے نشہ ہو۔ اب یہ ثقہ مجہول ہے مگر حنفی اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث ابوحنیفہ نے ابوعون سے روایت کی اس نے عبداللہ بن شداد سے اور وہ روایت یہ ہے۔

ف:۔ بڑی دلیل ابوحنیفہؒ کی یہی روایت ہے مگر یہ روایت موقوف ہے ابن عباس پر اگرچہ حارثی نے اس کو مرفوعاً بھی نقل کیا ہے علاوہ اس کے یہ روایت منقطع ہے کیونکہ ابن شبرمہؒ نے اس کو عبداللہ بن شداد سے نہیں سنا اور دلیل اس کی یہ ہے جو دوسری اسناد میں ابن شبرمہ سے یوں مروی ہے۔

۵۶۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَاَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۶۹۲- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيْحٍ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَمَا اَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَهُشَيْمُ ابْنُ بَشِيْرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَرِوَايَةُ اَبِي عَوْنٍ اَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے ابن شبرمہ کی روایت سے اور ہشیم بن بشیر تدلیس کرتا تھا اور اس میں ذکر بھی نہیں ہے کہ اس نے سنا ابن شبرمہ سے اور روایت ابوعون کی بہت مشابہ ہے ثقات کی روایت کے ابن عباس سے بہرحال یہ روایت موقوفاً صحیح ٹھہری ف

۵۶۹۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ؛

عَنْ اَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ اَنَا اَوَّلُ الْعَرَبِ سَاَلَهُ۔

حضرت ابوالجویریہ جرمی سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا اور وہ اپنی پیٹھ کعبے کی طرف کیے ہوئے بیٹھے تھے باذق (یعنی بادہ جو ایک قسم کا شراب ہے انگور کے شیرے کو تھوڑا جوش دیتے ہیں) سے انہوں نے کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باذق نکلنے سے پہلے گزر گئے جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے انہوں نے کہا سب سے پہلے جس عرب نے باذق کو پوچھا وہ میں تھا۔

۵۶۹۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا اَبُوْ عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ؛

ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُحَرِّمَ اِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيْذَ۔

حضرت ابن عباس نے کہا جس کو بھلا لگے حرام کہنا اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے تو وہ حرام کہے نبیذ کو (مراد وہ نبیذ ہے جس میں تیزی آجائے اور نشہ کرنے لگے)

ف:- اب خمر کے معنوں میں اختلاف ہے بہت سے صحابہ اور علما یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول سے اوپر ثابت ہو چکا کہ خمر ہر مسکر کو کہتے ہیں پھر کیسے یہ بات مانی جاوے کہ خمر خاص ہے انگور سے اور اگر مان بھی لیں تو معارض ہیں اس اثر کے بہت سے آثار اور احادیث اور خود ابن عباس سے اس کے خلاف ثابت ہے۔

۵۶۹۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنِّيْ امْرُؤٌ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ وَاِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ وَاِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيْبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ اُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوْبًا مِنَ الْاَشْرِبَةِ فَاَكْثَرَ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ قَدْ اَكْثَرْتَ عَلَيَّ اجْتَنِبْ مَا اَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٍ اَوْ غَيْرِهِ۔

حضرت عبدالرحمٰن سے روایت ہے ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا ملک بہت سرد ہے ہم ایک قسم کا شراب بناتے ہیں انگور خشک اور تر اور میووں سے مجھ کو مشکل معلوم ہوتا ہے پھر اس لے کئی قسمیں شراب کی بیان کیں اور بہت قسمیں بیان کیں یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ ابن عباسؓ نے ان کو نہیں سمجھا آخر ابن عباسؓ نے کہا تو نے بہت بیان کیا بچ اس شراب سے جو نشہ لائے کھجور کا ہو یا انگور کا یا اور کسی چیز کا۔

۵۶۹۶- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيْذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ لَا يَحِلُّ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کا نبیذ حرام ہے ہرگز حلال نہیں۔

۵۶۹۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَسْاَلُهُ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ فَنَهٰى عَنْهُ قُلْتُ يَا اَبَا عَبَّاسٍ اِنِّيْ اَنْتَبِذُ فِيْ جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيْذًا حُلْوًا فَاَشْرَبُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِيْ قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَاِنْ كَانَ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ۔

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے میں ترجمہ کیا کرتا تھا درمیان ابن عباس اور لوگوں کے (جو ان کے پاس آتے لیکن عربی زبان نہ سمجھتے) ایک بار ایک عورت ان کے پاس آئی اور لاکھی گھڑے کے نبیذ کو پوچھنے لگی انہوں نے اس سے منع کیا میں نے کہا اے ابن عباس میں سبز گھڑے میں نبیذ بھگوتا ہوں میٹھا پھر اس کو پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں قراقر ہوتا ہے (یعنی ریاح پیدا کرتا ہے) انہوں نے کہا اس کو مت پی اگرچہ شہد سے زیادہ میٹھا ہو۔

۵۶۹۸- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ وَهُوَ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ جَدَّةً لِيْ تَنْبِذُ نَبِيْذًا فِيْ جَرٍّ اَشْرَبُهُ حُلْوًا اِنْ اَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِيْتُ اَنْ اَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا وَلَا النَّادِمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاِنَّا لَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِيْ اَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے جس کا نام نصر تھا میں نے ابن عباس سے کہا میری دادی نبیذ بناتی ہے ایک گھڑے میں جس کو میں پیتا ہوں اور وہ میٹھا ہوتا ہے اگر میں اس کو بہت پیوں پھر لوگوں میں بیٹھوں تو ڈرتا ہوں کہیں رسوا نہ ہوں (بہکی بہکی باتیں کر کے) انہوں نے کہا عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا مرحبا ان لوگوں کو یہ نہ رسوا ہوئے نہ

...مِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

شرمندہ (کیونکہ خود بخود ایمان لائے قتل اور قید کی ذلت سے بچے) پھر ان لوگوں نے کہا یارسول اللہ ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکوں کی ایک قوم ہے (جو ہم کو آنے نہیں دیتی) اور ہم نہیں آسکتے آپ کے پاس مگر حرام مہینوں میں (جب راہ میں امن ہوتا ہے) تو ہم کو بتلا دیجئے ایک ایسی بات کہ اگر اس کو ہم کریں تو جنت میں جائیں اور ہم بلائیں گے اور لوگوں کو اسی بات کی طرف آپ نے فرمایا میں تم کو تین باتوں کا حکم کرتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں حکم کرتا ہوں میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا جانتے ہو ایمان کیا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا اس بات پر یقین کرنا دل سے اور زبان سے اقرار کرنا کہ سوائے خدا کے کوئی پوجنے کے لائق نہیں اور نماز پڑھنا اور زکواۃ دینا اور جو کچھ تم غنیمت کا مال (کافروں سے لڑکر) حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ داخل کرو اور منع کرتا ہوں میں تم کو چار چیزوں سے کدو کے تونبے اور چوبین اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ سے۔

۵۶۹۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّ لِي جُرَيْرَةً أَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى إِذَا غَلَى وَسَكَنَ شَرِبْتُهُ قَالَ مُذْ كَمْ هَذَا شَرَابُكَ قُلْتُ مُذْ عِشْرُونَ سَنَةً أَوْ قَالَ مُذْ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ طَالَمَا تَرَوَّتْ عُرُوقُكَ مِنَ الْخَبَثِ۔

حضرت قیس بن وہبان سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے کہا میرے پاس ایک چھوٹا گھڑا ہے میں اس میں نبیذ بناتا ہوں جب وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا ہے تو اس کو پیتا ہوں انہوں نے کہا کتنے دنوں سے تو یہ پیتا ہے میں نے کہا بیس برس یا چالیس برس سے (یہ راوی کا شک ہے) ابن عباس نے کہا بہت دنوں تک تیری رگیں پلیدی سے سیر ہوتی رہیں۔

۲۵۱۳- وَمِمَّا اعْتَلُّوا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں انکی دلیل ایک یہ حدیث بھی ہے جس کو عبدالملک بن نافع نے روایت کیا عبداللہ بن عمر سے

۵۷۰۰- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ،

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ الْقَدَحَ

حضرت عبدالملک بن نافع سے روایت ہے ابن عمر نے کہا میں نے ایک شخص کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ نبیذ کا لایا آپ رکن کے

ثُمَّ رَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَأُتِيَ بِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَقَطَّبَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ فَاكْسِرُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ ۔

پاس کھڑے تھے وہ پیالہ آپ کو دیا آپ نے اس کو منہ لگایا تو تیز معلوم ہوا آپ نے پھر کر اسی شخص کو دے دیا اتنے میں ایک اور شخص بولا یا رسول اللہ کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا بلاؤ اس شخص کو (جو پیالہ لایا تھا) پھر وہ آیا آپ نے پیالہ اس سے لے لیا اور پانی منگا کر اس میں ملایا پھر اس کو منہ سے لگایا اور منہ بنایا (اس کی تیزی سے) پھر اور پانی منگوایا اور اس میں ملایا بعد اس کے فرمایا جب ان برتنوں میں شراب تیز ہو جائے تو اس کی تیزی پانی سے مٹا دو۔ف

۵۷۰۱- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهِ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے ایسی ہی روایت ہے امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں عبدالملک بن نافع ہے جو مشہور نہیں اور اس کی روایت دلیل لانے کے لائق نہیں بلکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف مشہور ہے۔

۵۷۰۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ایک شخص نے شرابوں کو پوچھا انہوں نے کہا جو نشہ کرے اس سے بچ۔

۵۷۰۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ ۔

حضرت زید بن جبیر نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا شرابوں کو انہوں نے کہا جو نشہ کرے اس سے بچ۔

۵۷۰۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُسْكِرُ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ ۔

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو نشہ کرے اس کا تھوڑا بہت سب حرام ہے۔

ف:۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ نبیذ میں اگر تیزی آ جائے تو پانی ملا کر پینا درست ہے اور وہی شراب ہے تو تھوڑا سا پینا درست ٹھہرا یہ دلیل ہے ان لوگوں کی جو تھوڑی شراب درست کہتے ہیں مگر روایت سے یہ نہیں نکلتا کیونکہ صرف تیزی آ جانے سے حرمت نہیں ہوتی جب تک نشہ نہ پیدا ہو۔ علاوہ اس کے یہ حدیث ضعیف ہے جیسے کہ آگے آتا ہے۔

۵۷۰۵- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو نشہ لائے وہ خمر ہے اور جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۵۷۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيْبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ:

عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے حرام کیا ہے خمر کو اور ہر ایک نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۷۰۷- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰؤُلَاءِ أَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُوْرُوْنَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُوْمُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ أَشْكَالِهِ جَمَاعَةٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور نشہ لانے والی چیز خمر ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ لوگ معتبر ہیں اور عادل ہیں اور مشہور ہیں ساتھ صحت روایت کے اور عبدالملک بن نافع ان لوگوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں ہے اگرچہ عبدالملک کی تائید اسی کے ایسے چند اور لوگوں نے بھی کی ہے۔

۵۷۰۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ:

رُقَيَّةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ قَالَتْ كُنْتُ فِيْ حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيْبُ وَيُلْقٰى عَلَيْهِ زَبِيْبٌ آخَرُ وَيُجْعَلُ فِيْهِ مَاءٌ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى إِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ وَاحْتَجُّوْا بِحَدِيْثِ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو۔

حضرت رقیہ بنت عمرو بن سعید سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرؓ کی گود میں تھی ان کے لیے سوکھے انگور بھگوئے جاتے پھر وہ اس کو دوسرے دن پیتے پھر انگور خشک کر لیے جاتے اور دوسرے انگور ملا کر پانی میں ڈالے جاتے پھر دوسرے دن اس کو پیتے پھر پھینک دیتے اور ان لوگوں نے حجت پکڑی ہے ابو مسعود کی حدیث سے جو یہ ہے۔

۵۷۰۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ:

عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقٰى فَأُتِيَ بِنَبِيْذٍ

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیاسے ہوئے کعبہ کے پاس آپ نے

مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَدَعَا بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَهٰذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُوْنَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ۔

پانی مانگا لوگ مشک میں سے نبیذ لائے آپ نے اس کو سونگھا اور منہ بنایا پھر فرمایا میرے پاس ایک ڈول لاؤ زمزم کے پانی کا آپ نے اس پر پانی ڈالا پھر پیا ایک شخص نے کہا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نہیں۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی اسناد میں یحییٰ بن یمان ہے جس نے اکیلے اس کو روایت کیا سفیان سے اور یحییٰ بن یمان کی روایت قابل حجت لانے کے نہیں کیونکہ اس کا حافظہ برا ہے اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔

۱۰۵۷۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ أَحْمِلُهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهٰذَا النَّبِيذِ فَقَالَ أَدْنِهِ مِنِّي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ خُذْ هٰذِهِ فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعضے روز روزہ رکھتے ہیں میں نے ایک بار آپ کے روزہ افطار کرنے کے لیے نبیذ رکھا جس کو میں نے تونبے میں تیار کیا تھا جب شام ہوئی تو میں اس کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے معلوم تھا کہ آپ آج روزہ رکھتے ہیں تو میں آپ کے افطار کے وقت یہ نبیذ لے کر آیا آپ نے فرمایا میرے پاس لانے ابوہریرہؓ میں اٹھا کر آپ کے سامنے لے گیا تو وہ جوش مار رہا تھا آپ نے فرمایا لے جا اس کو اور دیوار پر مار پھر تو وہ پئے جو یقین نہ رکھتا ہو اللہ پر نہ قیامت کے دن پر۔ اور ایک دلیل ان لوگوں کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فعل ہے جو بیان ہوتا ہے۔

۱۱۰۵۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ۔

حضرت ابورافع سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا جب تم ڈرو نبیذ کی تیزی سے تو اس کی تیزی توڑ ڈالو پانی سے۔ عبداللہ نے کہا یعنی تیزی سے پہلے (اگر خوف ہو تیزی کا تو پانی ملا لو اور بعد تیزی کے تو پینا درست نہیں۔)

۵۷۱۲- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ ثَقِيفُ عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ فَقَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمرؓ کے سامنے شراب رکھا انہوں نے منگوایا جب منہ سے لگایا تو برا معلوم ہوا پھر پانی ملا کر اس کی تیزی توڑی اور کہا ایسا ہی کیا کرو۔

۵۷۱۳- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا حَدِيثُ السَّائِبِ۔

حضرت عتبہ بن فرقد سے روایت ہے حضرت عمرؓ جو نبیذ پیا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتا۔ امام نسائی نے کہا اس کی صحت پر یہ روایت دلالت کرتی ہے۔

۵۷۱۴- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَاءِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے حضرت عمرؓ لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بو پائی (وہ عبیداللہ تھے خود ان کے صاحبزادے) پھر وہ بولا کہ یہ طلا کا شراب ہے (جو پکتے پکتے گاڑھا ہو جاتا ہے) لیکن میں دریافت کروں گا اس نے کیا پیا ہے اگر نشہ لانے والا شراب پیا ہو گا تو میں اس کو حد ماروں گا پھر حضرت عمرؓ نے اس کو پوری حد ماری (پس اس سے معلوم ہوا کہ تھوڑا شراب پینا بھی درست نہیں۔ جب اس میں نشہ ہو لیکن طحاوی نے کہا کہ مراد مسکر سے یہاں اس قدر ہے جس سے نشہ پیدا ہو بدلیل دوسری روایتوں کے جو حضرت عمرؓ سے طلا کی اباحت میں وارد ہوئی ہیں)۔

۲۵۲۵- ذِكْرُ مَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَأَلِيمِ الْعَذَابِ

بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے

۵۷۱۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ قَدِمَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک شخص جیشان کا آیا اور جیشان ایک قبیلہ ہے یمن میں اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس شراب کو جو اس کے

يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ۔

ملک میں لوگ پیتے ہیں اور وہ جوار سے بنتا ہے اس کو مزر کہتے ہیں آپ نے فرمایا جو شراب نشہ لاوے وہ حرام ہے اور اللہ جل جلالہٗ نے یہ بات مقرر کر دی ہے کہ جو شخص نشہ پیئے اس کو طینۃ الخبال پلائے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا ہے آپ نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ یا ان کے بدن کی پیپ۔

۲۵۲۶۔ اَلْحَثُّ عَلٰی تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

جس چیز میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا بہتر ہے

۵۷۱۶۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ أُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ أُمُوْرًا مُشْتَبِهَةً وَسَأَضْرِبُ فِيْ ذٰلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمٰى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمٰى وَرُبَّمَا قَالَ يُوْشِكُ أَنْ يَرْتَعَ وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيْبَةَ يُوْشِكُ أَنْ يَجْسُرَ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے بیچ میں بعضے کام ایسے ہیں جن میں شبہ ہے کہ وہ حرام ہیں یا حلال ہیں اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے ایک باڑ باندھی اور اس کی باڑ حرام ہے تو جو شخص باڑ کے پاس اپنے جانوروں کو چراوے وہ کبھی باڑ کو بھی چرا لے گا اس طرح جو شخص شبہ کے کام کرے وہ اور جرأت کرے گا اور حرام کا بھی مرتکب ہو جائے گا اس لیے شبہ کے کاموں سے بھی باز رہنا بہتر ہے۔

۵۷۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ۔

حضرت ابو الحوراء سعدی نے امام حسن سے پوچھا تم نے کون سی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد رکھی انہوں نے کہا میں نے یہ یاد رکھا آپ نے فرمایا جو تجھے شک میں ڈالے اس کو چھوڑ کر وہ کر جس میں شک نہ ہو

۲۵۲۷۔ اَلْكَرَاهِيَةُ فِيْ بَيْعِ الزَّبِيْبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيْذًا

جو شخص شراب بناوے اس کے ہاتھ انگور بیچنا مکروہ ہے!

۵۷۱۸۔ اَخْبَرَنَا الْجَارُوْدُ بْنُ مُعَاذٍ هُوَ بَاوَرْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَبِيْعَ الزَّبِيْبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيْذًا۔

حضرت طاؤس جو تابعین میں سے ہیں مکروہ جانتے تھے انگور اس شخص کے ہاتھ بیچنا جو شراب بنا دے (کیونکہ اس میں اعانت ہے گناہ پر اور اللہ جل جلالہٗ نے فرمایا مت مدد کرو ایک دوسرے کی گناہ کی بات پر اور ظلم پر)

۲۵۲۸۔ اَلْكَرَاهِيَةُ فِيْ بَيْعِ الْعَصِيْرِ

انگور کا شیرہ بیچنا مکروہ ہے!

۵۷۱۹۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُوْمٌ وَاَعْنَابٌ كَثِيْرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيْهَا اَمِيْنٌ فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيْرًا فَكَتَبَ اِلَيْهِ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَى الْاَعْنَابِ الضَّيْعَةَ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ اَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَعْدٌ اِذَا جَاءَكَ كِتَابِيْ هٰذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِيْ فَوَاللّٰهِ لَا اَئْتَمِنُكَ عَلٰى شَيْءٍ بَعْدَهُ اَبَدًا فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهٖ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد کے باغ میں انگور بہت ہوتے تھے اور ان کی طرف سے باغ میں ایک شخص داروغہ تھا ایک بار انگور بہت لگے تو داروغہ نے سعد کو لکھا کہ مجھے ڈر ہے انگور کے تلف ہونے کا تو اگر تم اجازت دو تو میں اس کا شیرہ نکالوں سعد نے لکھا جب میرا یہ خط تجھے پہنچے تو باغ چھوڑ دے قسم خدا کی میں اب سے تیرا اعتبار کسی بات پر نہ کروں گا پھر اس کو موقوف کر دیا باغ سے (کیونکہ شیرہ نکالنا ذریعہ ہے شراب بنانے کا۔

۵۷۲۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ بِعْهُ عَصِيْرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ طِلَاءً وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا۔

حضرت ابن سیرین نے کہا شیرہ اس کے ہاتھ بیچ جو طلا بنائے مگر شراب نہ بنائے۔

۲۵۲۹۔ ذِكْرُ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

کونسا طلا پینا درست ہے اور کونسا نہیں!!

۵۷۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نُبَاتَةَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهٖ اَنِ ارْزُقِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے اپنے بعض عاملوں کو لکھا کہ مسلمانوں کو پینے دے وہ طلا جس کے دو حصے جل گئے ہوں اور ایک حصہ رہ گیا ہو (یعنی انگور کا شیرہ لے کر اس کو اتنا پکاویں کہ دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ گاڑھا رہ جائے اس کو طلا کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔

۵۷۲۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ ،

عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلٰى اَبِيْ مُوْسٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيْرٌ مِّنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيْظًا اَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْاِبِلِ وَاِنِّيْ سَاَلْتُهُمْ عَلٰى كَمْ يَطْبُخُوْنَهُ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّهُمْ يَطْبُخُوْنَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْاَخْبَثَانِ ثُلُثٌ بِبَغْيِهٖ وَثُلُثٌ بِرِيْحِهٖ فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُوْنَهُ۔

حضرت عامر بن عبداللہ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کی کتاب پڑھی جو انہوں نے ابوموسیٰ کو لکھی تھی بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو میرے پاس ایک قافلہ آیا شام سے اس کے پاس ایک شراب تھا گاڑھا سیاہ جیسے اونٹ کو لگانے کا طلا ہیں نے پوچھا اس کو تم کتنا پکاتے ہو انہوں نے کہا دو حصے تک دونوں ناپاک حصے اس کے جل گئے ایک شرارت کا دوسرے بدبو کا تو حکم کرو اپنے ملک کے لوگوں کو اس کے پینے کا۔

۵۷۲۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا بَعْدُ فَاطْبُخُوْا شَرَابَكُمْ حَتّٰى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيْبُ الشَّيْطَانِ فَاِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ۔

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے لکھا بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو تم پکانا شراب کو یہاں تک کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے چلے جائیں کیونکہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

۵۷۲۴- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُغِيْرَةَ

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيْهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ۔

حضرت شعبی سے روایت ہے حضرت علیؓ لوگوں کو طلا پلاتے تھے وہ اتنی گاڑھی ہوتی کہ اگر مکھی اس میں پڑ جاتی تو پھر نکل نہ سکتی۔

۵۷۲۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ

عَنْ دَاوٗدَ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيْدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِيْ اَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِيْ يُطْبَخُ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقٰى ثُلُثُهُ۔

حضرت داؤد سے روایت ہے میں نے سعید سے پوچھا حضرت عمرؓ نے کس شراب کو حلال کیا تھا انہوں نے کہا جو دو حصے جلائی جائے اور ایک حصہ رہ جاوے۔

۵۷۲۶- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوٗدَ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ابودرداء وہ شراب پیتے تھے جس کے دو حصے جل جاویں اور ایک حصہ رہ جائے۔

۵۷۲۷- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ

عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ طلا پیتے تھے جس کے دو حصے جل جانے اور ایک حصہ رہ جاتا۔

۵۷۲۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ،

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَاَلَهُ اَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى الثُّلُثُ۔

حضرت سعید بن المسیبؒ سے ایک اعرابی نے پوچھا جس شراب میں سے آدھا حصہ جل جائے اس کا پینا درست ہے انہوں نے کہا نہیں جب تک دو حصے نہ جلیں اور ایک حصہ رہ جائے۔

۵۷۲۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَاْسَ بِهِ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا جب طلا جل کر تیسرا حصہ رہ جاوے تو اس کو پینے میں قباحت نہیں۔

۵۷۳۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا،

اَبُو رَجَاءٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ قَالَ لَا تَشْرَبْهُ۔

حضرت ابورجاء نے کہا میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہو انہوں نے کہا نہیں۔

۵۷۳۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

عَنْ بُشَيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيرِ قَالَ مَا تَطْبُخُهُ حَتّٰى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ وَيَبْقَى الثُّلُثُ۔

حضرت بشیر بن مہاجر سے روایت ہے میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہو انہوں نے کہا نہیں۔

۵۷۳۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ،

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اِنَّ نُوحًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِي عُودِ الْكَرْمِ فَقَالَ هٰذَا لِي وَقَالَ هٰذَا لِي فَاصْطَلَحَا عَلٰى اَنَّ لِنُوحٍ ثُلُثَهَا وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے حضرت نوحؑ اور شیطان کا جھگڑا ہوا انگور کے درخت میں وہ لگا کہنے یہ میرا ہے یہ میرا ہے آخر صلح ہوئی اس بات پر کہ دو حصے شیطان کے ہیں اور ایک حصہ نوحؑ کا۔

۵۷۳۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ،

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَنْ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت عبدالملک بن طفیل سے روایت ہے ہم کو عمر بن عبدالعزیز نے لکھا مت پیو طلا کو جب تک اسکے دو حصے جل نہ جاویں اور ایک حصہ رہ جائے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۵۷۳۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت مکحول نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۲۵۲۰۔ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهٗ مِنَ الْعَصِيْرِ وَمَا لَا يَجُوْزُ کونسا شیرہ پینا درست ہے اور کونسا نہیں !!

۵۷۳۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ اَبِيْ ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَسَاَلَهٗ عَنِ الْعَصِيْرِ فَقَالَ اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ اِنِّيْ طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِيْ نَفْسِيْ مِنْهُ قَالَ اَكُنْتَ شَارِبَهٗ قَبْلَ اَنْ يُطْبَخَهٗ قَالَ لَا قَالَ فَاِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ ۔

حضرت ابو ثابت ثعلبی سے روایت ہے میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور شیرے کو پوچھنے لگا انہوں نے کہا پی جب تک تازہ ہو اس نے کہا میں نے شراب کو پکا لیا ہے لیکن میرے جی میں کھٹکا ہے ابن عباسؓ نے کہا پکانے سے پہلے تو اس کو پی سکتا تھا اس نے کہا نہیں ابن عباسؓ نے کہا پھر آگ تو حلال نہیں کر سکتی اس چیز کو جو حرام ہے (اس روایت کے بموجب طلا بھی حرام ہے) ۔

⁂ ⁂ ⁂

۵۷۳۶- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً اَخْبَرَنِيْ ، عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهٗ قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِيْ قَوْلَهٗ لَا تُحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَاءِ وَلَا تُحَرِّمُهٗ ۔

حضرت عطا سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہتے تھے قسم خدا کی آگ کسی چیز کو حلال نہیں کر سکتی اور نہ کسی چیز کو حرام کر سکتی ہے پھر انہوں نے حلال نہ کر سکنے کی تفسیر بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں طلا حلال ہے حالانکہ وہ حرام تھا پکانے سے پہلے پھر آگ اس کو نہ حلال کر سکے گی (تو جو حلال کہتے ہیں ان کا خیال غلط ٹھہرا) اور حرام نہ کر سکنے کی تفسیر یہ بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں وضو کرو وہ کھانا کھا کر جو انگار سے پکا ہو حالانکہ وہ کھانا حلال تھا انگار لگنے سے پہلے تو انگار سے پکنے کے بعد بھی حلال ہو گا پھر اس سے وضو کیا ضرور ہے ۔

۵۷۳۷- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اشْرَبِ الْعَصِيْرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا شیرہ پیو جب تک اس میں جھاگ نہ آئے ۔

۵۷۳۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْعَصِيْرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ مَا لَمْ

حضرت ہشام بن عائذ سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا شیرہ کو انہوں نے کہا پی جب تک بگڑے

يَتَغَيَّرَ۔ نہیں (یعنی اس میں تیزی نہ آئے)۔

۵۷۳۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ۔

حضرت عطاء نے کہا شیرہ پی جب تک اس میں جھاگ آئے۔

۵۷۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلِيَ۔

حضرت شعبی نے کہا شیرہ پی تین روز تک مگر جب جوش آنے لگے (یعنی کف لائے) تو نہ پی۔

۲۵۳۱۔ ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْأَنْبِذَةِ وَمَا لَا يَجُوزُ

بیان ان نبیذوں کا جن کا پینا درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں

۵۷۴۱۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ كَرْمٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَنْقَعُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَنْقَعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ قُلْتُ أَفَلَا نُؤَخِّرُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلَلِ وَاجْعَلُوهُ فِي الشِّنَانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا۔

حضرت فیروز دیلمیؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ ہم انگور والے ہیں اور اللہ جل جلالہ نے حرام کر دیا شراب کو پھر ہم کیا کریں آپ نے فرمایا سکھا لو انگوروں کو میں نے کہا سکھا کر کیا کریں آپ نے فرمایا صبح ان کو بھگوؤ اور شام کو پیو اور شام کو بھگوؤ اور صبح کو پیو میں نے کہا کیا ہم اس کو رہنے نہ دیں یہاں تک کہ تیز ہو جائے آپ نے فرمایا گھڑوں میں مت رکھو مشکوں میں رکھو اگر وہ دیر تک رہے گا تو سرکہ ہو جائے گا۔

۵۷۴۲۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرِ بْنِ النَّحَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ السَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ قَالَ انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقُلَلِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۵۷۴۳- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوهُ أُهْرِيقَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بنیذ بھگویا جاتا آپ اس کو پیتے دوسرے اور تیسرے دن تک پھر تیسرے دن کی شام کو اگر کچھ بچ رہتا تو بہا دیتے اور اس کو نہ پیتے۔

۵۷۴۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منقیٰ بھگوتے پھر آپ اس کو اس دن پیتے اور دوسرے دن اور تیسرے دن۔

۵۷۴۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيذُ الزَّبِيبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انگور خشک رات کو بھگوئے جاتے پھر آپ اس کو ایک مشک میں بھر دیتے اور صبح کو دن بھر پیتے پھر دوسرے دن پیتے پھر تیسرے دن پیتے جب تیسرا دن ختم ہونے کو ہوتا تو اوروں کو پلاتے اور خود بھی پیتے پھر صبح کو اگر کچھ بچ رہتا تو اس کو بہا دیتے (یعنی چوتھے روز صبح کو۔

۵۷۴۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ الزَّبِيبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَكَانَ يَغْسِلُ الْأَسْقِيَةَ وَلَا يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ان کے لیے مشک میں انگور بھگوئے جاتے صبح کو وہ رات کو پیتے اور شام کو بھگوئے جاتے وہ صبح کو پیتے اور مشکوں کو دھویا کرتے اور اس میں تلچھٹ نہ ملاتے (تیز کرنے کو) اور نہ کوئی اور چیز ملاتے نافعؓ نے کہا ہم نے وہ نبیذ پیا ہے شہد کی مانند ہوتا ہے۔

۵۷۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ،

عَنْ بَسَّامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

حضرت بسام سے روایت ہے میں نے ابوجعفر سے پوچھا نبیذ کو انھوں نے کہا علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین علیہ و علی آبائہ السلام) کے لیے نبیذ رات کو بھگویا جاتا وہ صبح کو اسے پیتے اور صبح کو بھگویا جاتا تو وہ شام کو اسے پیتے۔

٥٧٤۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ انْتَبِذْ عَشِيًّا وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے میں نے سفیان سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا شام کو بھگو دو اور صبح کو پی ۔

٥٧٥۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ حَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يُنْبَذُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً ۔

حضرت ابوعثمان سے روایت ہے (وہ نہدی نہیں اور شخص ہے) کہ ام الفضل نے انس بن مالک سے پوچھوا بھیجا گھڑے کی نبیذ کو انہوں نے حدیث بیان کی اپنی بیٹی نضر سے کہ وہ نبیذ بھگوتے ایک ٹھلیا میں صبح کو اور شام کو اس کو پیتے

٥٧٦۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ ثُفْلَ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَشْتَدَّ بِالثُّفْلِ ۔

حضرت سعید بن المسیب مکروہ جانتے تھے نبیذ میں تلچھٹ کو جو تازی نبیذ میں ملائی جائے تیز کرنے کے لیے ۔

٥٧٧۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا نبیذ میں تلچھٹ ملانے سے وہ خمر ہو جاتا ہے ۔

٥٧٨۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا خمر کو خمر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ صاف صاف تمام ہو جاتا ہے اور نیچے کا تلچھٹ رہ جاتا ہے اور وہ مکروہ جانتے تھے ہر نبیذ کو جس میں دردی یعنی تلچھٹ ملائی جائے ۔

٢٥٣٢۔ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ ۔ ابراہیم پر راویوں کا اختلاف نبیذ کے بیان میں !

٥٧٩۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ ۔

حضرت ابراہیم نے کہا لوگ یوں خیال کرتے تھے کہ جو شخص کسی قسم کا شراب پئے پھر اس سے مست ہو جائے تو دوبارہ اسکو

۵۷۵۴۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنَبِيْذِ الْبُخْتُجِ۔

حضرت ابراہیم نے کہا ہوئی نبیذ یعنی شیرہ پینے میں کچھ قباحت نہیں۔

۵۷۵۵۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِيْ مِسْكِيْنٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ قُلْتُ اِنَّا نَاْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ اَوِ الطِّلَاءِ فَنُنَظِّفُهٗ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيْهِ الزَّبِيْبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيْهِ ثُمَّ نَدَعُهٗ حَتّٰى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهٗ قَالَ يُكْرَهُ۔

حضرت ابومسکین سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا ہم شراب یا طلاء کی تلچھٹ لیتے ہیں پھر اس کو صاف کر کے انگور کو اس میں بھگوتے ہیں تین روز تک پھر تین روز کے بعد اس کو صاف کر کے رہنے دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو پہنچ جاوے (یعنی تیز ہو جاوے) ابراہیم نے کہا یہ مکروہ ہے مگر اور علماء کے نزدیک حرام ہے کیونکہ شراب کی تلچھٹ خود نجس ہے اور حرام ہے پس وہ جس میں ملائی جاوے وہ بھی حرام ہے۔

۵۷۵۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيْذِ وَرَخَّصَ فِيْهِ۔

حضرت ابن شبرمہ نے کہا رحم کرے اللہ ابراہیم پر لوگ سختی کرتے تھے نبیذ میں اور وہ اجازت دیتے تھے۔

۵۷۵۷۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ مَا وَجَدْتُ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ اَحَدٍ صَحِيْحًا اِلَّا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

حضرت ابواسامہ سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن المبارک سے سنا وہ کہتے تھے میں نے کسی کو مست کرنے والی شراب کی اجازت دیتے نہیں سنا صحت کے ساتھ مگر ابراہیم سے سنا (ابراہیم تابعین میں سے ہیں اور وہ استاد تھے حماد کے جو استاد تھے امام ابوحنیفہؒ کے پس ابراہیم کی تقلید سے ابوحنیفہ نے بھی مست کرنے والی شراب کی اجازت دی مگر یہ اجازت جب ہی تک ہے کہ تھوڑا پیئے جس سے نشہ نہ ہو اور اس قدر پینا جس سے نشہ ہو سب کے نزدیک حرام ہے)۔

۵۷۵۸۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ، اَبَا اُسَامَةَ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنِ وَالْحِجَازِ۔

ابواسامہ نے کہا میں نے کسی شخص کو علم کا طلب کرنے والا عبداللہ بن مبارک سے زیادہ نہیں دیکھا شام یا مصر یا یمن یا حجاز میں۔

۲۵۴۳۔ ذِكْرُ الْاَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ

کون سے شربت مباح ہیں !!!

۵۷۵۹۔ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِاُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ

حضرت انسؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم کے

مِنْ عِنْدِ ابْنٍ فَقَالَتْ سَقَيْتُ فِيهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ الشَّرَابِ الْمَاءَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ ـ

پاس ایک پیالہ تھا لکڑی کا انہوں نے کہا میں نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کا شربت پلایا ہے پانی اور شہد اور دودھ اور نبیذ۔

۵۷۶۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ اشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَسَلَ وَاشْرَبِ السَّوِيقَ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِي نُجِعْتَ بِهِ فَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ الْخَمْرَ تُرِيدُ الْخَمْرَ تُرِيدُ ـ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت ہے میں نے ابی بن کعب سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا پانی پی اور شہد پی ستو پی دودھ پی جس سے تو پلا ہے (یعنی چھوٹے سے اتنا بڑا ہوا ہے) میں نے پھر پوچھا انہوں نے کہا تو شراب پینا چاہتا ہے۔

۵۷۶۱- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ؛

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ فَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَالَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءَ وَالسَّوِيقَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيذَ ـ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میرا شراب تو بیس برس سے یا چالیس برس سے کچھ نہیں سوا پانی اور ستو کے اور نبیذ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۷۶۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ؛

عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ وَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالْعَسَلَ ـ

حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میری شراب تو بیس برس سے یہی ہے پانی اور دودھ اور شہد۔

۵۷۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ؛

عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ لِأَهْلِ الْكُوفَةِ فِي النَّبِيذِ فِتْنَةٌ يَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ وَيَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ وَزُبَيْدٌ يَسْقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ فَقِيلَ لِطَلْحَةَ أَلَا تَسْقِيهِمُ النَّبِيذَ قَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْكَرَ مُسْلِمٌ فِي سَبَبِي ـ

حضرت ابن شبرمہؒ سے روایت ہے طلحہ نے کہا کوفے والے نبیذ کے باب میں ایک فتنے میں پڑگئے جس میں چھوٹا بڑا ہوتا ہے اور بڑا بوڑھا ہوتا ہے (یعنی سب اس بلا میں مبتلا ہیں) ابن شبرمہ نے کہا جب کسی کی شادی ہوتی تو طلحہ اور زبید لوگوں کو دودھ اور شہد پلاتے کسی نے طلحہ سے کہا تم نبیذ کیوں نہیں پلاتے انہوں نے کہا مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سبب سے کسی مسلمان کو نشہ ہو جاوے۔

۵۷۶۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ قَالَ كَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ إِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ ـ

حضرت جریرؒ سے روایت ہے ابن شبرمہ (جو کوفے کے فقہا میں سے تھے) نہیں پیتے تھے مگر پانی اور دودھ (یہ کمال تقوے تھا ورنہ نبیذ جس میں تیزی نہ آئی ہو اور نشہ کا کچھ خوف نہ ہو بلکہ مثل شربت کے شیریں اور لطیف ہو پینا درست ہے۔ فقط

تمت

برِصغیر کے مایہ ناز عالمِ دین حضرت مولانا ابوالکلام آزادؔ کی شہرہ آفاق تفسیر

ترجمان القرآن

جلد سوم سُورۃ نُور سے سُورۃ وَالنّاس تک شائع ہو چکی ہے

پہلی فرست میں طلب فرمائیں۔ ہدیہ۔ روپیہ ۔ دوسری جلدیں بھی دستیاب ہیں۔ جلد اوّل ۷/- روپے، جلد دوم -/ روپے، جلد سوم -/ روپے۔ ڈیلکس ایڈیشن -/ روپے

تفسیر فی ظلال القرآن اردو

مفکرِ اسلام سیّد قطب شہید کی مایہ ناز تفسیر "فی ظلال القرآن" جدید تفسیری سرمائے میں ایک امتیازی مقام کی حامل ہے۔ اس تفسیر کے مطالعہ سے قرآنِ کریم کی آیات میں غور و فکر ابھرتا ہے۔ قرآن فہمی کا شعور نکھرتا ہے۔ ابھی تک اردو زبان اس قیمتی اور گرانقدر تفسیر کے ترجمے سے محروم ہے۔ لیکن اب الحمدللہ "اسلامی اکادمی لاہور" نے اس عظیم الشان تفسیر کا اردو ترجمہ شائع کرنیکا اہتمام کیا ہے۔ اب تک دو جلدیں تین تین پاروں کی چھپ چکی ہیں۔ اس انقلابی تفسیر کا مطالعہ کریں اور حلقہ احباب میں تعارف کرائیں۔ آفسٹ طباعت۔ آفسٹ کاغذ دیدہ زیب جلد بندی میں دستیاب ہے

آج ہی طلب فرمادیں۔ جلد اوّل -/ روپے، جلد دوم -/ روپیہ

معرکۃ الآرا تصنیف رحمۃ اللہ علیہ کی

کتاب الوسیلہ اردو

اس کتاب کے تعارف کے لیے مصنّف کا نام ہی کافی ہے اور کتاب کے نام سے ہی موضوع ظاہر ہے اس دور میں اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیں۔ شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔ شرک کیا ہے؟ شرک سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ وسیلہ سے شرک کیسے ہوتا ہے۔ آج ہی طلب فرمادیں۔ آفسٹ کتابت۔ آفسٹ کاغذ۔ مجلد سنہری ڈائی دار جلد۔ قیمت روپے

ملنے کا پتہ:۔ اسلامی اکادمی، ۱۷۔ اردو بازار لاہور۔ پاکستان۔ فون ۶۴۱۶۱